Presented By: Jafrilibrary.com

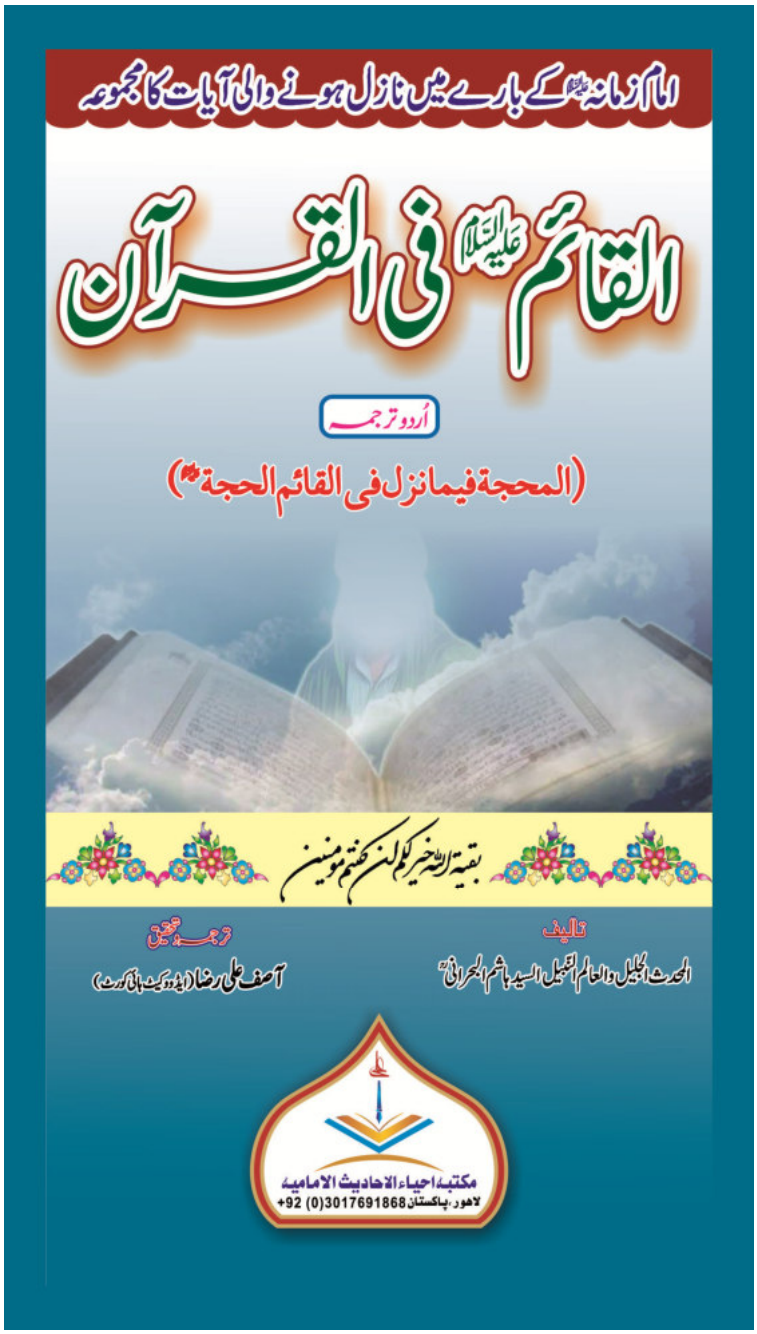

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

القائم علیہ السلام فی القرآن

اُردو ترجمہ

(المحجة فیما نزل فی القائم الحجة علیہ السلام)

تالیف

المحدث الجلیل والعالم النّبیل السید ہاشم البحرانیؒ

ترجمہ وتحقیق

آصف علی رضا (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

www.shia.im

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : القائم علیہ السلام فی القرآن

تالیف : المحدث الجلیل والعالم النّبیل السید ہاشم البحرانیؒ

ترجمہ وتحقیق : آصف علی رضا (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

پیشکش : محترمہ اریب آصف رضا

پروف ریڈنگ : شیخ خادم حسین جعفری

ٹائٹل/کمپوزنگ : عرفان اشرف 0321-4700355

اشاعت :

ہدیہ :

مکتبہ احیاء الاحادیث الامامیہ
لاہور، پاکستان +92 (0)3017691868
www.shia.im

اسٹاکسٹ:

تراب پبلیکیشنز دُوکان نمبر 4 فسٹ فلور الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور

0323-8512972

القائم بکڈپو: دُوکان نمبر 4 اندرون گامے شاہ لاہور۔

0336-4761012

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فہرست

1	مولف کا تعارف	14
2	سورج بادلوں کی اوٹ میں	21
3	مقدمہ مؤلف	25
4	[سورہ البقرۃ] غیب اور اس پر ایمان رکھنے والا گروہ؟	26
5	امام قائم علیہ السلام کے اصحاب کا ایک ساعت میں جمع ہونا	29
6	امام محمد باقر علیہ السلام کی زبانی علامات ظہور	40
7	ظہور کے وقت شیعہ اکھٹے کر دیئے جائیں گے	44
8	علامات ظہور اور امام زمانہ علیہ السلام کا خطبہ	47
9	امام محمد تقی علیہ السلام کی زبانی امام قائم علیہ السلام کے حالات	52
10	اصحاب امام قائم علیہ السلام کے قبائل	58
11	امام قائم علیہ السلام کے اصحاب کی تعداد اور ان کے مقامات	68
12	اصحاب امام قائم علیہ السلام کے نام اور علاقے	79
13	اصحاب امام قائم علیہ السلام کی تعداد اور ایک صحابی کی طاقت؟	87
14	ظہور امام قائم علیہ السلام سے پہلے اللہ کون سی نشانیاں مقرر کرے گا؟	88
15	[سورہ آل عمران] قیام قائم علیہ السلام کے وقت زمین کو شہادتین سے بقا ملے گی۔	92-91
16	امام زمانہ علیہ السلام کے ہاتھوں خلق کثیر کا قتل ہوگا	92
17	بوقت ظہور شہادتین کی ندا ہوگی	93
18	امام زمانہ علیہ السلام سے مربوط رہو۔	95
19	[سورہ النساء: صفحہ 95] امام قائم علیہ السلام کے ظہور کے علامات	98
20	اولی الامر کون ہیں؟	104
21	اچھے رفیق سے قائم آل محمد علیہم السلام مراد ہیں۔	106

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

22	امام حسنؑ کی صلح اس امت کے لیے کیسے بہتر تھی؟	107
23	تمام یہودی اور نصرانی حضرت مسیحؑ پر کب ایمان لائیں گے؟	110
24	[سورہ المائدہ: صفحہ 111] نصیحت کا ایک حصہ فراموش کرنے والے لوگ؟	112
25	اللہ عنقریب اپنے کون سے محبوں کو لائے گا؟	113
26	[سورہ الانعام: صفحہ 115] امام قائمؑ کے ظہور پر کون مایوس ہوں گے؟	116
27	اللہ کی نشانیوں سے مراد آئمہ علیہم السلام ہیں	119
28	[سورہ الاعراف: صفحہ 120] حروف مقطعات کا فلسفہ	121
29	قیامت کے دن واپسی کی خواہش کرنے والا گروہ	123
30	امام قائمؑ لوگوں سے زمین کا قبضہ لے لیں گے	124
31	سورۃ اعراف آیت ۱۵۷ کی تاویل	127
32	قوم موسیٰؑ کے ستائیس افراد اور کچھ اصحاب رسولؐ امام قائمؑ کے ہمراہ آئیں گے	130
33	[سورہ الانفال: صفحہ 132] سارا دین اللہ کے لیے خاص کب ہوگا؟	132
34	ظہور کے فوراً بعد کیا ہوگا؟	139
35	[سورہ التوبہ: صفحہ 145] اسلام تمام ادیان پر غالب ہوگا چاہے مشرکین کو برا لگے۔	146
36	امام قائمؑ ذخیرہ اندوزی ختم کر دیں گے	151
37	حتمی امر اور مہینوں کی تعداد	154
38	حرمت والے مہینے	156
39	چار میں سے چار کی خلقت	158
40	بارہ مہینوں سے کیا مراد ہے؟	159
41	لوح فاطمہ علیہا السلام کی حدیث	161

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

42	دین راتوں رات غالب آئے گا۔	164
43	[سورہ یونس: صفحہ 165] بنوامیہ کے بارے تین آیات کا نزول	167
44	بوقت ظہور اور باطل کی آواز کیسے پہچانی جائے گی؟	168
45	آسمانی ندا کو ہر کوئی اپنی اپنی زبان میں سنے گا۔	171
46	پہلی ندا کی اتباع کرنا	172
47	[سورہ ھود: صفحہ 173] ''امۃ محدودۃ'' سے کیا مراد ہے؟	173
48	قوت اور مضبوط سہارا سے کیا مراد ہے؟	179
49	[سورہ یوسف: صفحہ 180] مایوسی کے بعد اللہ کی نصرت پہنچ جائے گی۔	181
50	ایام اللہ سے کیا مراد ہے؟	182
51	امام قائم علیہ السلام اور ان کے اصحاب کا مسکن؟	185
52	بنوعباس کی مکاریاں	186
53	آئمہ علیہم السلام کی اطاعت لازم ہے	187
54	[سورہ الحجر: صفحہ 187] ابلیس کو مہلت کس دن تک دی گئی ہے؟	188
55	سبع مثانی اور عظیم قرآن سے کیا مراد ہے؟	190
56	حضرت جبرئیل علیہ السلام سب سے پہلے امام قائم علیہ السلام کی بیعت کریں گے۔	192
57	اللہ امر کی مدد کیسے کرے گا؟	193
58	حضرت جبرئیل علیہ السلام ظہور امام قائم علیہ السلام کی ندا دیں گے	194
59	ظہور کے بعد زندہ کیا جانے والا گروہ؟	196
60	امام قائم علیہ السلام کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم ہوگا۔	202
61	حضرات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی علیہ السلام کا پرچم ایک ہی ہے۔	203

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

62	اللہ کے دشمنوں کا مسخ ہوگا۔	204
63	[سورہ الاسراء: صفحہ 204] اللہ ظہور سے کون سی قوم مبعوث کرے گا؟	207
64	دومرتبہ فساد اور بڑی طغیانی سے کیا مراد ہے؟	208
65	امام حسین علیہ السلام اپنے ستر ساتھیوں کے ساتھ رجعت کریں گے۔	209
66	جنگجو بندوں کے تسلط سے کیا مراد ہے؟	211
67	علی بن مہزیار کی امام زمانہ علیہ السلام سے ملاقات کی کہانی۔	214
68	تم اعادہ کروگے تو ہم بھی اعادہ کریں گے؟	219
69	امام زمانہ علیہ السلام امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لیں گے	220
70	امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی اولادیں کیوں قتل ہوں گی۔	221
71	قتل میں اسراف سے کیا مراد ہے؟	222
72	حمران کا امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال؟	225
73	امام زمانہ امام حسین علیہ السلام کے وارث ہیں۔	226
74	باطل کی حکومت مٹ جائے گی۔	226
75	[سورہ مریم: صفحہ 227] ظہور امام قائم علیہ السلام کی علامات	228
76	چند آیات کی تاویل	230
77	[سورہ طٰہٰ: صفحہ 233] لوگوں کے سامنے اور پیچھے سے کیا مراد ہے؟	233
78	آیت عہد کیسے نازل ہوئی تھی؟	234
79	اولی العزم کسے کہتے ہیں؟	235
80	انبیاء علیہم السلام سے خدا نے کیا میثاق لیا؟	236
81	الصراط السوی سے کون مراد ہے؟	238

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

82	[سورہ الانبیاء: صفحہ 238] بنوامیہ کا روم بھاگ جانے والا گروہ پکڑا جائے گا۔	240
83	عذاب کو محسوس کیا اور بھاگنے لگے کی تاویل؟	241
84	امام قائم علیہ السلام کے اصحاب کے فضائل اور ظہور کے فوراً بعد حالات؟	243
85	زمین کے وارث؟	246
86	[سورہ الحج: صفحہ 247] جن پر جنگ مسلط کی جائے ان کو اجازت ہے؟	247
87	اللہ امام قائم علیہ السلام کے ذریعے بدعات اور باطل کو زائل کر دے گا۔	249
88	امام حسین علیہ السلام کے قتل کے بعد یزید ملعون کے اشعار	252
89	[سورہ المومنون: صفحہ 253] امام قائم علیہ السلام کے ظہور کے بعد دینی بھائی وارث بنے گا۔	253
90	[سورہ النور: صفحہ 254] اللہ کے نور کی مثال کون ہیں؟	255
91	آیت استخلاف کی تاویل وتفسیر	258
92	بارہ خلفاء کے نام	262
93	آیت استخلاف کا سبب نزول؟	266
94	[سورہ الفرقان: صفحہ 267] ساعت کو جھٹلانے سے کیا مراد ہے؟	268
95	ظہور امام قائم علیہ السلام کے بعد صرف اللہ کی عبادت ہوگی۔	270
96	[سورہ الشعراء: صفحہ 270] قیام قائم علیہ السلام سے قبل پانچ علامات	271
97	گردنیں کس کی جھکیں گی؟	272
98	ندائے آسمانی کا ذکر قرآن میں کہاں ہے؟	273
99	ندا کے فوراً بعد کیا ہوگا؟	274
100	تین علامات	277

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

101	امام قائم علیہ السلام کے نام کی ندا	278
102	ہماری حکومت ہوگی اور بنوامیہ کی گردنیں جھکی ہوں گی	279
103	سورۃ الشعراء کی آیات کی تاویل؟	281
104	فضائل علی علیہ السلام واتباع چہاردہ معصومین علیہم السلام	283
105	[سورہ النمل: صفحہ 284] امام زمانہ علیہ السلام کا مسجد الحرام میں خطبہ	285
106	مضطر سے کون مراد ہے؟	286
107	ذی طوی کی گھاٹی اور چالیس لوگوں کی امام زمانہ علیہ السلام کے پاس حاضری	288
108	[سورہ القصص: صفحہ 291] قریش کے دو جابروں سے انتقام	292
109	بارہ نقباء کی حدیث	294
110	[سورہ الروم: صفحہ 298] رومی مغلوب ہو گئے کی تاویل وتفسیر؟	299
111	کمتر عذاب اور بڑا عذاب کیا ہیں؟	301
112	دنیا فتح ہونے کے بعد ایمان لانا فائدہ نہ دے گا۔	302
113	[سورہ السباء: صفحہ 303] سورۃ سباء آیت ۱۸ کی تفسیر وتاویل۔	303
114	بستیاں اور کھلی بستیاں کیا ہیں؟	304
115	امام زمانہ علیہ السلام کی صورت وسیرت	306
116	زمین شق ہوگی۔	309
117	غلط جگہ سے ہدایت لینے کا نتیجہ	309
118	دو آدمیوں سے سوا کوئی نہیں بچے گا۔	310
119	امام زمانہ علیہ السلام خروج کے بعد مرد پہنچیں گے۔	312
120	[سورہ الصافات: صفحہ 313] حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارہ انوار دیکھے جن کے وہ شیعہ تھے۔	314

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

121	[سورہ ص: صفحہ 315] تمہیں ایک مدت بعد کس کا علم ہوگا؟	316
122	[سورہ الزمر: صفحہ 316] زمین کا رب زمین کا امام ہے۔	317
123	ظہور کے بعد لوگ سورج کی روشنی سے مستغنی ہو جائیں گے اور ان کی عمریں تاویل ہوں گی۔	318
124	[سورہ حٰم السجدہ: صفحہ 318] ثمود کون سا گروہ ہے؟	319
125	دنیاوی زندگی کی رسوائی کیا ہوگی؟	320
126	حم السجدہ ۵۳ کی تاویل	321
127	اللہ مسخ دکھائے گا۔	322
128	آفاق عالم میں نشانیاں دکھائی جائیں گی۔	323
129	[سورہ الشوریٰ: صفحہ 323] حم عسق کی تفسیر	324
130	جو قیام قائم علیہ السلام پر ایمان نہیں رکھتا وہ ان کی طرف نہیں بڑھے گا۔	326
131	رزق سے مراد امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت ہے۔	328
132	فیصلہ کن وعدہ؟	329
133	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرباء کی محبت فرض ہے۔	330
134	امام زمانہ علیہ السلام بدلہ لیں گے۔	333
135	ظہور قائم علیہ السلام کے وقت دشمن نظریں چرا کو دیکھیں گے۔	334
136	[سورہ الزخرف: صفحہ 335] کلمہ باقیہ اور بارہ امام	336
137	کلمہ باقیہ اور امام زمانہ علیہ السلام کی دو غیبتیں	340
138	ساعت سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں	341
139	امور کا لیلۃ القدر میں وضع ہونا اور امام زمانہ علیہ السلام کی طرف القاء کا طریقہ	342

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

140	[سورہ الجاثیہ: صفحہ 343] ایام اللہ کتنے ہیں	344
141	[سورہ محمد: صفحہ 344] ساعت کا علم اللہ کے پاس ہے۔	345
142	[سورہ الفتح: صفحہ 347] حضرت علی علیہ السلام نے قتال کیوں نہیں کیا تھا؟	348
143	ادیان پر غلبہ	350
144	[سورہ ق: صفحہ 351] منادی نام بنام پکارے گا۔	351
145	[سورہ الذاریات: صفحہ 352] امام قائم علیہ السلام کا ظہور برحق ہے۔	352
146	آسمانی روزی سے مراد امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہے۔	354
147	[سورہ الطور: صفحہ 354] ظہور کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام کو عہد نامہ لکھوائیں گے	355
148	سورہ القمر	356
149	[سورہ الرحمٰن: صفحہ 359] مجرم کیسے پہچانے جائیں گے	360
150	[سورہ الحدید: صفحہ 363] سورۃ الحدید آیت ۱۶ کا سبب نزول	363
151	طویل مدت سے مراد غیبت ہے	364
152	زمین کے مردہ ہونے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مراد ہے؟	366
153	[سورہ الممتحنہ: صفحہ 368] عجیب باتیں کب ظاہر ہوں گی؟	369
154	[سورہ الصّف: صفحہ 370] اللہ کے نور کو بجھانے والے خود بجھ جائیں گے	371
155	امام قائم علیہ السلام کا ظہور کیسے ہوگا؟	374
156	[سورہ الملک: صفحہ 376] حضرت عمار یاسر کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشخبریاں	378
157	آب رواں لانے کی تاویل	382

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

158	[سورہ المعارج: صفحہ 385] ''سال سائل بعذاب واقعٍ'' کی تفسیر وتاویل	385
159	یوم الدین سے کیا مراد ہے؟	388
160	وعدے کا دن	388
161	[سورہ الجن: صفحہ 389] کس کی جماعت قلیل ہے جلدی معلوم ہوجائے گا؟	389
162	[سورہ المدثر: صفحہ 391] جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو ظہور ہوجائے گا	391
163	اکیلا پیدا ہونے والے کو چھوڑ دو	394
164	اکیلا پیدا ہونے والے سے کون مراد ہے؟	396
165	مختلف آیات کی تاویل	399
166	[سورہ التکویر: صفحہ 401] پس پردہ جانے والا ستارہ امام ہے	402
167	[سورہ انشقاق: صفحہ 404] طویل غیبت میں انبیاؤں کی غیبتوں والا طریقہ جاری ہے۔	405
168	[سورہ البروج: صفحہ 405] بروج سے کیا مراد ہے؟	406
169	چالبازوں کو کب تک مہلت دی گئی ہے؟	408
170	[سورہ الغاشیہ: صفحہ 409] ''حدیث الغاشیہ'' سے کیا مراد ہے؟	410
171	[سورہ الفجر: صفحہ 411] فجر، دس راتوں، جفت اور طاق سے کیا مراد ہے؟	411
172	[سورہ الشمس: صفحہ 412] شمس وقمر اور دن ورات کی تاویل	413
173	[سورہ اللیل: صفحہ 416] رات کے چھانے اور دن کے چمکنے سے کیا مراد ہے؟	417
174	[سورہ القدر: صفحہ 419] سورۃ انا انزلنا کا سبب نزول	420
175	سورہ انزلنا کی آیات کی تفسیر	421
176	[سورہ البینہ: صفحہ 422] مستحکم دین کون سا ہے؟	422

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

177	[سورہ العصر: صفحہ 423] العصر اور اس کی تفسیر	424
178	**مستدرک الحجۃ**	424
179	[سورہ البقرۃ: صفحہ 424] نہر سے آزمائش کیا ہے؟	425
180	[سورہ المائدہ: صفحہ 425] بنو امیہ مایوس ہو جائیں گے	425
181	[سورہ الانفال: صفحہ 426] سورۃ انفال آیت ۷ کی تفسیر	426
182	[سورہ التوبہ: صفحہ 427] حج اکبر کا دن اور اس کا اعلان کیا ہے؟	428
183	[سورہ ھود: صفحہ 428] لوگ امام قائم علیہ السلام کی لائی ہوئی کتاب سے بھی اختلاف کریں گے۔	429
184	[سورہ الرعد: صفحہ 429] ظہور سے پہلے چند علامتیں	430
185	[سورہ طٰہٰ: صفحہ 430] نصیحت سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں۔	431
186	[سورہ الانبیاء: صفحہ 431] بنو امیہ عذاب کو محسوس کر کے بھاگیں گے۔	432
187	[سورہ العنکبوت: صفحہ 432] رب کی طرف سے مدد امام قائم علیہ السلام ہیں۔	433
188	[سورہ الصّف: صفحہ 433] جلد فتح سے مراد دنیا میں امام قائم علیہ السلام کی فتح ہے۔	433
189	[سورہ المدثر: صفحہ 433] یوم الدین ہی یوم جزاء ہے	434
190	[سورہ المطففین: صفحہ 434] لوگ امام قائم علیہ السلام کو جھٹلائیں گے۔	435
191	مولف کی دیگر اہم تالیفات	436
192	مولف کی نظر ثانی و تصحیح کردہ کتب	438

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مولف کا تعارف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد المصطفیٰ خاتم الانبیاء والمرسلین وَاٰلہِ الطیبین الطاھرین المعصومین ولعنۃ اللہ علیٰ اعدائھم اجمعین:

قارائین کرام! السلام علیکم!

زیر نظر کتاب بنام: ''المحجۃ فیما نزل فی القائم الحجۃ علیہ السلام'' حضرت علامہ محدث السید ہاشم البحرانی کی تالیف ہے۔ اس کتاب میں محترم مؤلف نے ان آیات قرآنی کو جمع کیا ہے جن کا تعلق امام زمانہ علیہ السلام سے ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں ہے کہ یہ کتاب بنیادی طور پر امامِ زمانہ علیہ السلام کے بارے میں ہے اور یہ بھی اپنی جگہ پر درست ہے کہ کتاب کی عظمت کا اندازہ لگانے کے لیے یہ بات کافی حد تک ضروری ہوتی ہے کہ پہلے اس کتاب کے مولف کی عظمت کا اندازہ لگایا جائے پس اگر اس کتاب کا مولف عظیم ہے تو کتاب کی عظمت میں کسی قسم کا شک نہیں رہتا۔ چنانچہ ہم نے سوچا کہ یہاں پر نہایت اختصار سے مولف کتاب کا تعارف بھی کروا دیا جائے تا کہ پڑھنے والوں کو کتاب کے ساتھ مؤلف کی عظمت کا اندازہ بھی ہو سکے۔

نام ونسب:

آپ کا پورا نام سیّد ہاشم بن سلیمان بن اسماعیل بن عبدالجواد بن سلیمان بن ناصر الموسوی الحسینی البحرانی التوبلی الکتکانی ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب سیّد مرتضیٰ علم الھدیٰ تک پہنچتا ہے اور سیّد موصوف کا تعلق حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی نسل سے ہے۔

ولادت:

آپ کا سن ولادت معلوم نہیں ہو سکا ہے البتہ آپ کی وفات ۱۱۰۷ھ یا ۱۱۰۹ھ کو نعیم نامی قریہ میں واقع ہوئی وہاں سے آپ کا جنازہ توبلی لایا گیا۔ جہاں آپ دفن ہوئے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اور وہاں آپ کا عالی شان مزار ہے۔

آپ نے اپنی تعلیم نجف اشرف میں حاصل کی۔ علمائے رجال نے آپ کو حسب ذیل الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے: الامامی الفاضل، العالم، الماھر، المدقق، الفقیہ، العارف بالتفسیر والعربیۃ والرجال، المحدث، الجامع، المتتبع الاخبار، الصالح، الورع، الصابر، الذاھد، الثقۃ۔ آپ کی عدالت وتقویٰ اور استقامت کے متعلق محدث شیخ عباس قمی کا صرف یہ نظرانہ عقیدت ہی کافی ہے کہ: سید ہاشم بحرانی تقدس وتقویٰ کے اس مقام پر فائز تھے جس کے متعلق ''صاحب الجواہر'' نے بحث عدالت میں یہ الفاظ لکھے: ''اگر عدالت کا مفہوم ایک خصوصی ملکہ ہوتا جس میں حسنِ ظاہر شامل نہ ہوتا تو پھر مقدس اردبیلی اور سید ہاشم بحرانی کے علاوں کسی دوسرے کو عادل کہنا بھی درست نہ ہوتا۔''[1]

آپ شیخ ماجد بن مسعود بحرانی کے بعد منصبِ قضاوت پر فائز ہوئے۔ آپ کے زمانہ قضاوت میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو خوب فروغ ملا۔ آپ حق وصداقت کے لیے کسی ملامت کنندہ کی ملامت سے کبھی نہیں ڈرتے تھے۔ آپ نے اپنے فتاویٰ پر مبنی کوئی کتاب تالیف نہیں کی اور اس سلسلہ میں آپ سید ابن طاؤس کیطرح بڑے محتاط تھے۔ آپ نے جتنی بھی کتابیں تصنیف کی ہیں ان میں صرف معصومین علیہم السلام سے مروی روایات کو ہی نقل کیا ہے اور اس میں اپنی ذاتی رائے کو کبھی بیان نہیں کیا:

آپ کے مشائخ واساتذہ:

آپ نے اپنے دور کے جلیل القدر علماء سے کسب فیض کیا اور جی بھر کے ان کے خرمن علم سے کوشہ چینی کی۔ آپ کے مشہور مشائخ حسب ذیل ہیں:

① سید عبدالعظیم بن سید عباس استرآبادی:

آپ شیخ بہائی کے اجلہ تلامذہ میں سے تھے شیخ بہائی نے آپ کو اجازت حدیث

---

[1] سفینۃ البحار: جلد دوم، ص: ۷۱۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عطا کیا تھا اور سید موصوف نے سید ہاشم بحرانی کو مشہد مقدس میں اجازہ حدیث عطا کیا تھا۔

② شیخ فخر الدین الطریحی بن محمد علی بن احمد النجفی:

آپ کا نام بہت نمایاں ہے آپ علم اصول فقہ اور لغت وحدیث کے بہت بڑے عالم تھے۔ سید بحرانی نے مدینہ المعاجز میں لکھا ہے کہ میں نے ان سے نجف اشرف میں کسب فیض کیا تھا انہوں نے مجھے روایت حدیث کا اجازہ مرحمت فرمایا تھا۔

آپ کے تلامذہ:

آپ کے تلامذہ میں نامور محققین شامل ہیں جن میں کچھ مشہور ترین شخصیات حسب ذیل ہیں:

① شیخ ابوالحسن شمس الدین سلیمان آلماحوذی:

آپ کو محقق بحرانی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

② شیخ علی بن عبداللہ بن راشد المقابی البحرانی:

آپ نے اپنے استاد کی ''حلیۃ الابرار'' اور ''حلیۃ النظر'' کو نقل کیا تھا۔ ان کے نقل کردہ دونوں نسخے اس وقت حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے کتب خانہ میں موجود ہیں۔

③ شیخ محمد بن حسن بن علی:

آپ کو حر عاملی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے آپ عظیم القدر فقیہ اور جلیل القدر محدث تھے آپ نے وسائل الشیعہ تالیف کی تھی۔ شیخ حر عاملی نے اپنی کتاب ''اکمل الامل'' میں لکھا ہے کہ: ''میں نے سید ہاشم بحرانی کی زیارت کی اور ان

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سے احادیث نقل کیں [1]۔

④ سید محمد عطار بن سید علی بغدادی:

آپ مشہور ادیب اور شاعر تھے ان کے متعلق شیخ محمد حرز الدین نے ''معارف الرجال'' میں لکھا ہے کہ: ''سید محمد عطار نے اپنے دور کے علماً سے احادیث پڑھی تھیں جن میں سید ہاشم بحرانی بھی تھے [2]۔

⑤ شیخ محمود بن عبد السلام البحرانی:

اللہ تعالیٰ نے انھیں طویل عمر دی تھی ان کے متعلق بلاذری نے ''انوار البدرین'' میں لکھا ہے۔ کہ ''انہوں نے سید ہاشم بحرانی اور شیخ حر عاملی جیسے مشائخ عظام سے اجازہ حاصل کیا تھا [3]۔''

⑥ شیخ ہیکل جزائری بن عبد علی اسدی:

انہیں سید بحرانی نے ''استبصار'' کے ایک نسخہ پر اجازہ حدیث لکھ کر دیا تھا اور انھوں نے اپنے استاد کو شیخ، فاضل، عالم، کامل کے القاب سے یاد کیا ہے [4]۔

تالیفات:

آپ نے بہت ساری کتابیں تالیف کی ہیں جو کہ آپ کی وسعت علمی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ریاض العلماء کے مولف کے مطابق آپ نے چھوٹی بڑی پچھتر (75) کتابیں لکھیں جو اپنے موضوعات کے اعتبار سے منفرد تھیں۔ جن میں سے کچھ کتابوں کا ذکر درج ذیل ہے۔

---

[1] امل الامل: ۲/ ۳۴۱

[2] معارف الرجال: ۲/ ۳۳۰

[3] انوار البدرین: ۱۴۸؛ الکواکب المنتشرہ: ۲۳۳

[4] ترجم الرجال: ۲۴۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

۱. اثبات الوصیۃ
۲. احتجاج المخالفین علی امامۃ امیر المومنین علیہ السلام۔
۳. الانصاف فی النص علی الائمہ الاشرف فی آل عبد مناف
۴. الیضاح المسترشدین فی بیان ترجم الدر اجعین الی ولایۃ امیر المومنین علیہ السلام۔
۵. البرھان فی تفسیر القرآن
۶. البھجۃ المرضیۃ فی اثبات الخلافۃ والوصیۃ
۷. تبصرۃ الولی فیمن رای المھدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف
۸. التحفۃ البھیۃ فی اثبات الوصیۃ لعلی علیہ السلام
۹. ترتیب التھذیب
۱۰. درتعریف رجال من لایحضرۃ الفقیہ۔
۱۱. تفصیل الآئمۃ علی الانبیا عدا نبینا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الذی ھو اشرف المخلوقات وافضلھم۔
۱۲. تفضیل علی علیہ السلام علیٰ اولی العزم من الرسل
۱۳. تنبیہ الاریب فی ایضار جال التھذیب
۱۴. التنبیھات فی اتمام الفقہ من الطھارۃ الی الدیات
۱۵. التیمیۃ فی بیان نسب الیتمی۔
۱۶. حقیقۃ الایمان المبثوت علی الجوارح
۱۷. حلیۃ الابرار فی احوال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلہ الاطھار علیہم السلام
۱۸. حلیۃ النظر فی فضل الائمۃ الاثنی عشر علیہم السلام
۱۹. الدرلنفید فی خصائص الحسین الشھید علیہ السلام
۲۰. الدرالیتیمہ
۲۱. روضۃ العافین ونزھۃ الراعبین
۲۲. روضۃ الواعظین فی احادیث الائمۃ الطاھرین علیہم السلام۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

۲۳ سلاسل الحدید فی تقییلد اھل التقلید

۲۴ سیر الصحابہ

۲۵ شرح ترتیب التھذیب

۲۶ درشفاء الغلیل فی تعلیل العلیل

۲۷ عمدۃ النظر فی بیان عصمۃ الائمۃ الاثنی عشر علیہم السلام ببراھین والعقل والکتاب والاثر۔

۲۸ غایۃ المرام وحجۃ الخصام فی تعیین الامام من طریق الخاص والعالم۔

۲۹ فضل الشیعہ

۳۰ کشف الھم فی طریق غدیر خم

۳۱ اللباب المستخرج من کتاب الشھاب

۳۲ اللوامع النورانیۃ فی اسماء علی علیہ السلام واھل بیتہٖ القرانیۃ۔

۳۳ المھجۃ فیما نزل فی القائم الحجۃ علیہ السلام۔(یہی کتاب اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے)۔

۳۴ مدینۃ المعاجز الائمۃ الاثنی عشر علیہم السلام دلائل الحج علی البشر

۳۵ مصابیح الانوار

۳۶ معالم الزلفیٰ فی معارف النشاۃ الاولیٰ والاخری۔

۳۷ معجزات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

۳۸ مناقب امیر المومنین علیہ السلام۔

۳۹ مناقب الشیعۃ

۴۰ مولد القائم علیہ السلام۔

۴۱ المیثمیۃ

۴۲ الجنۃ والنار

۴۳ نسب عمر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

۴۴ نھایۃ الاکمال فیما یتم بہ تقبیل الاعمال۔

۴۵ نورالانوار

۴۶ وفاۃ الزھراء سلام اللہ علیہا

۴۷ وفات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۴۸ الھدیٰ وضیاء النادی

۴۹ الھدایۃ القرانیۃ فی التفسیر

۵۰ الیتیمۃ فی احوال الائمۃ الاثنی عشر علیہم السلام

۵۱ ینابیع المعاجز واصول الدلائل۔

محدث خبیر علامہ ہاشم بحرانی نے مکتب اہل بیت علیہ السلام کی ترویج وتبلیغ کے لیے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا آپ نے ساری عمر نشرواشاعت علوم آل محمدؐ میں گزاری۔

اللہ تعالیٰ مؤلف اور ہم سب کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔آمین۔

آصف علی رضا

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سورج بادلوں کی اوٹ میں

مومنین قارئین اکرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وتحفہ یاعلیؑ مدد! تمام تعریفیں خداو بزرگ برتر کیلئے ہیں جو اپنی یکتائی میں بنداور اپنی انفرادی کے باوجود قریب ہے، وہ اپنی منزل پہ رہ کر ہر شئے کا احاطہ کیے ہوئے ہےاور ارکنان کے اعتبار سے عظیم ہے۔

قارئین اکرام! جب تک ہم روشنی اور خوشحالی میں ہوتے ہیں ہمیں اس کی قدرو قیمت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ ہمیں اس وقت اس کی حقیقی قدرو قیمت کا پتہ چلتا ہے جب ہم ظُلمت اورتاریکی کے گھٹاٹوپ اندھیرے میں گھِر جاتے ہیں۔

جب سورج اُفق آسمان پر درخشاں ہوتا ہے ہم اس کی طرف توجہ نہیں کرتے یا کم کردیتے ہیں لیکن جب وہ آفتاب بادل میں چھپ جاتا ہے یعنی سورج بادلوں کی اوٹ میں چلا جاتا ہے اور ایک مدّت تک اپنی نورانیت اور حرارت سے محروم کردیتا ہے تو اُسکی ارزش کا اندازہ ہونے لگتا ہے۔

قارئین اکرام! ایک دن نہایت علم شناس دوست ریسرچ سکالر جناب آصف علی رضا ایڈووکیٹ یا سچ کیوں نہ کہوں کہ وکیل محمد وآلِ محمدؐ جناب آصف علی رضا صاحب کا فون آیا کہ کہاں مصروف ہیں؟

میں نے فوراً کہا: سچی بات تو یہ ہے کہ آپ ہی کی تالیف کردہ کتاب ''عقیدہ امامت اور کتب اہل سُنت'' کے بارے میں سوچ رہا تھااور آپ کو یاد کررہا تھا کہ آپ کا فون آ گیا۔

جس پر انہوں نے ہنستے ہوئے کہا: بس یاد ہی کرتے رہنا اگر فرصت ہے تو آجائیں۔

چنانچہ میں فوری طور پر چل پڑااور تھوڑی دیر میں اُن کے پاس پہنچ گیا کہ جاتے ہی حضرت قائم زمانہ علیہ الصلاۃ والسلام کا ذکر چھڑ گیا اور آصف صاحب نے بتایا کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں نے محدث کبیر علامہ السید ہاشم البحرانی الموسوی قدس سرہ کی ایک نایاب عربی کتاب ''المہجۃ فیما نزل فی القائم الحجۃ'' کا ترجمہ کیا ہے جس کا نام ''القائمؑ فی القرآن'' رکھا ہے۔ اگر آپ کے پاس فرصت ہے تو اس کی پروف ریڈنگ کر دیں۔ جس کو میں نے ہمیشہ کی طرح اپنے لیے سعادت سمجھتے ہوئے قبول کیا، پروف اور مسودہ وصول کر کے واپس گھر نکل پڑا پس جب میں گھر پہنچا اور پہنچ کر ابھی کتاب ھذا کے چند اوراق پڑھے کہ دل باغ باغ ہو گیا اور آنکھوں میں فرطِ محبت سے آنسو چھلک پڑے، دل کی گہرائیوں سے جناب آصف علی رضا کے لیے بے ساختہ دعائیں جاری ہو گئیں کہ جس بندہ مومن کی وجہ سے یہ عظیم کتاب پڑھنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ چونکہ یہ کتاب اس ہستی کے بارے میں ہے جن پر پوری اُمت مسلمہ کا اتفاق ہے یعنی عقیدہ مہدویت پر سب متفق ہیں کہ آخری زمانہ میں رسول کریمؐ کی اولاد میں سے ایک فرزند ظہور فرمائے گا جو کہ دُنیا کو عدل وانصاف سے یوں بھر دے گا جیسا کہ وہ پہلے ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔ اُمت مسلمہ کا اتفاق واتحاد ان احادیث کیوجہ سے ہے جو اس سلسلے میں حضرت محمد رسول اللہؐ سے نقل ہوئی ہیں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا: ''جس شخص نے میرے بیٹے (محمد مہدیؑ) کے ظہور کا انکار کیا تو گویا اس نے کُفر کیا۔''

اور پھر قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے: ''ہمارا ارادہ ہے کہ جن لوگوں کو روئے زمین پر کمزور بنا دیا گیا ہے اُن پر احسان کریں اور اُنھیں امام بنائیں اور انھیں کو زمین کا وارث قرار دیں۔''

تو عنقریب وہ سنہرا دُور آئے گا کہ روئے زمین پر کوئی گھر باقی نہیں بچے گا مگر یہ کہ ایک منادی صبح و شام وہاں ندا دے گا: ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' یہ ایسا امر ہے کہ جس پر مسلمانوں کے اتفاق اور اجماع کو کوئی عبث قرار نہیں دیتا ہے۔

اگرچہ یہ زمانہ غیبتِ امامؑ کا زمانہ ہے لیکن اس میں بھی سورج بادلوں کی اوٹ سے فیض بانٹ رہا ہے البتہ ظلم وجور کی فروانی کے اس دَور کی انتہا پر ظہورِ امامؑ کسی بھی وقت متوقع

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہے۔ایک اور حدیث جو اس زمانہ کے حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے امامؑ کے ظہور کے قریب ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ چنانچہ حضرت امام حسن عسکریؑ نے فرمایا:

''یہ ہے میرا جانشین اور تمہارا آئندہ (میرے بعد) امامؑ یہ وہی قائمؑ ہے جس کے آگے تمہارے سر اَدب سے جھک جائیں گے جب دُنیا گناہوں اور برائیوں کی آماجگاہ بنی ہو گی تو یہ دوبارہ ظاہر ہو کر اس کو برکتوں اور انصاف سے معمور کر دے گا۔''

لہٰذا: یہ کتاب ''القائمؑ فی القرآن'' جو کہ اپنے نام سے ہی بلند پایہ (بے مثال) ہے جس میں صاحبِ کتاب نے قرآن کی خوب سیر کرتے ہوئے حضرت قائم زمانہؑ کی ذاتِ مقدسہ پر جتنی آیات ہیں اور امامؑ کے ظہور کے متعلق، آپؑ کے ظہور سے پہلے، آپؑ کے ظہور کے وقت اور آپؑ کے ظہور کے بعد تک کے تمام حالات اور پھر رجعت اور آپؑ کی شہادت تک جتنی قرآنی آیات سے استدلال ممکن تھا کیا۔

آپؑ کے وہ اصحاب خاص جن کی تعداد ۳۱۳ ہوگی وہ کون ہوں گے، اُن کا تعلق کس قوم وقبیلہ سے ہوگا اور وہ دُنیا کے کن کن شہروں سے تشریف لائیں گے اور ان کے نام کیا ہوں گے اور وہ کیسے بیک وقت امامِ زمانہؑ کے پاس پہنچ جائیں گے۔

اس کتاب مستطاب کا ترجمہ مشہور سکالر جناب آصف علی رضا ایڈووکیٹ نے کیا ہے۔آپ نے پوری عرق ریزی اور ذمہ داری سے یہ فریضہ احسن انداز میں سرانجام دیا ہے۔خصوصا حوالہ جات پر کڑی توجہ نے کتاب کے حسن میں اور بھی اضافہ کیا ہے۔مترجم موصوف ہر وقت دینِ اسلام کی سربلندی اور تبلیغ وترویج کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔اس کتاب سے قبل بے شمار کُتب تالیف کیں اور کافی ساری کُتب کا عربی/ فارسی سے اردو اور انگریزی ترجمہ بھی کیا ہے۔موصوف کی دو کتابیں ''تیسری گواہی سے انکار کیوں؟ اور ''عقیدہ امامت اور کتب اہلسنت'' کو شائع کرنے کا ہم نے شرف بھی حاصل کیا ہے۔

آپ کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ آپ نے صدہا لوگوں کو اپنی علمی وادبی بحث مباحثوں اور دلائل وبرہان کے ساتھ راہِ نجات پر گامزن کیا ہے۔مزید یہ سلسلہ جاری

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وساری ہے۔

قارئین اکرام! حال دل بیان کرتے کرتے تو پتہ نہیں کتنا وقت لگ جائے مگر میں آپ اور کتاب کے درمیان زیادہ دیر حائل نہیں رہنا چاہتا۔

کیونکہ میری تمنا ہے کہ آپ بھی اس نوری دریا میں غوطہ زن ہو کر حضرت وارث زمانہؑ کی ذات مقدسہ پر معلومات سے اپنے اذہان وقلوب کو منور فرمائیں کیونکہ امامؑ کی غیبت کے زمانے میں ہمارا فرض ہے کہ ہم آپؑ کے ظہور کا انتظار کرتے ہوئے قرآنی احکام اور اسلامی تعلیمات پر مبنی معاشرتی ترقی کا ایک معقول اور مدبرانہ نظام ترتیب دیں اور اسے دُنیا کے سامنے پیش کریں ہمیں یہ بھی چاہیے کہ قوانین خدا وندی کی ہر ترقی اور تاثیر لوگوں میں ثابت کریں اور ان کی توجہ نظام زبانی کی طرف مبذول کروائیں۔ حرفِ آخر میں اپنے محسنین سید اظہر عباس رضوی آف کینڈا، سردار ابرار حسین ڈوگر صاحب اور اس کتاب کے تمام قارئین کے لئے تہہ دل سے دُعا گو ہوں کہ پروردگار ان کی زندگی دراز فرمائے اور اِن کے علمی ذوق کو مزید ترقی ملے۔

برادرم آصف علی رضا صاحب کے والد بزرگوار کے درجات کی بلندی کے لئے خود بھی دعا گو ہوں اور آپ تمام قارئین سے بھی التماس ہے کہ اُن کے ایصال ثواب کے لئے سورہ فاتحہ ضرور تلاوت فرمائیں۔

آخر میں امام زمانہ اصلوات وسلام کی خدمت میں التجا ہے کہ وہ ہمیں زیادہ سے زیادہ اپنی معرفت عطا فرمائیں۔

والسلام

شیخ خادم حسین جعفری

چیئرمین ادارہ القائمؑ پبلی کیشنز لاہور۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مقدمہ مؤلف

الحمد لله القائم الدائم،الذی هو بکل شیءٍ عالم، القدار علی جمیع الممکنات، والفاعل الاصلح بالمخلوقات، والصلوٰة والسلام علی اشرف البریات ، محمد وآله خیرة الله من اهل الارض و السمٰوات۔

امابعد!غنی اللہ کا فقیر بندہ ہاشم بن سلیمان الحسینی البحرانی کہتا ہے کہ کتاب لطیف ومجموعہ شریف میں قرآن، جوعزیز مجید ہے کہ جس کے آگے اور پیچھے باطل نہیں آسکتا ہے جو حکیم حمید کی طرف سے نازل کردہ ہے، سے ان آیات کا ذکر ہے جن کا تعلق قائم آل محمد علیہ السلام سے ہے جن کا نام اور کنیت اپنے جد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہے، جو امام حسن العسکری بن علی الھادی بن محمد الجواد بن علی الرضا بن موسیٰ الکاظم بن جعفر الصادق بن محمد الباقر بن علی زین العابدین بن الحسین الشھید بن امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہم السلام کے بیٹے ہیں، اس زمانے اور وقت کے امام ہیں اور اللہ کی حجت اور لوگوں میں اللہ کا بقیہ ہیں۔

میں نے اس کتاب کو تفسیر اہل بیت علیہم السلام سے تالیف کیا ہے اور ان آیات کو جمع کیا ہے جو امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے آبائے طاہرین علیہم السلام کی شان میں نازل ہوئی ہیں اور میں نے اس کتاب میں مختصر کر کے ان روایات کا ذکر کیا ہے جو امام قائم علیہ السلام کے متعلق ہیں اور وہ روایات جو آپ علیہ السلام کے آبائے طاہرین علیہم السلام کے متعلق ہیں ان کو ''البرہان فی تفسیر'' میں ذکر کیا ہے جو روایات اہل بیت علیہ السلام پر معمول (تفسیر) ہے اور میں نے اس کتاب کا نام ''المھجة فیما نزل فی القائم الحجة'' رکھا ہے۔ اللہ ہمارے لیے کافی اور بہترین وکیل ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سورۃ البقرۃ

[آیت نمبر ۱]

(الم، ذٰلِكَ الْكِتابُ لا رَيْبَ فِيهِ هُدىً لِلْمُتَّقِينَ، الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْناهُمْ يُنْفِقُونَ).

''الم یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے متقین کے لیے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ انھیں ہم نے رزق دیا ہے سے خرچ کرتے ہیں۔'' (البقرۃ:۱ تا ۳)

[1] اِبْنُ بَابَوَيْهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ اَلدَّقَّاقُ (رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ اَلْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ اَلنَّخَعِيُّ، عَنْ عَمِّهِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اَلْقَاسِمِ، قَالَ: سَأَلْتُ اَلصَّادِقَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: الم ذٰلِكَ اَلْكِتٰابُ لاٰ رَيْبَ فِيهِ هُدىً لِلْمُتَّقِينَ اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ. فَقَالَ: (اَلْمُتَّقُونَ: شِيعَةُ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ اَلْغَيْبُ: هُوَ اَلْحُجَّةُ اَلْقَائِمُ، وَ شَاهِدُ ذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ يَقُولُونَ لَوْ لاٰ أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا اَلْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ اَلْمُنْتَظِرِينَ).

[غیب اور اس پر ایمان رکھنے والا گروہ؟]

''یحییٰ بن ابی القاسم سے مروی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اللہ کے قول کہ: ''الم یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں متقین کے لیے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔'' کے متعلق دریافت کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا:

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''متقین علی علیہ السلام کے شیعہ ہیں اور غیب سے مراد حضرت حجت الغائب علیہ السلام ہیں اور اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا!

''اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے آیت کیوں نہیں اتاری گئی۔ آپؐ کہہ دیجیے کہ غیب اللہ کے لیے ہے پس تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں (سورۂ یونس:۲۰)''[1]۔

[2] عنه: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَلْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَلْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اَلْعَزِيزِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ كَثِيرٍ اَلرَّقِّيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ قَالَ مَنْ أَقَرَّ بِقِيَامِ اَلْقَائِمِ أَنَّهُ حَقٌّ.

داؤد بن کثیر رقی سے روایت کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں'' کے متعلق فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام کو حق سمجھتے ہیں[2]۔

[3] وَ عَنْهُ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ اَلْأَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)، فِي حَدِيثٍ يَذْكُرُ فِيهِ اَلْأَئِمَّةَ اَلِاثْنَيْ عَشَرَ وَ فِيهِمُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ): (طُوبَى لِلصَّابِرِينَ فِي غَيْبَتِهِ، طُوبَى لِلْمُقِيمِينَ عَلَى مَحَبَّتِهِمْ، أُولَئِكَ مَنْ وَصَفَهُمُ اَللَّهُ فِي كِتَابِهِ، فَقَالَ: اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ قَالَ: أُولَئِكَ حِزْبُ اَللَّهِ أَلاَ إِنَّ حِزْبَ اَللَّهِ هُمُ اَلْمُفْلِحُونَ).

جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ آئمہ علیہم السلام

---

[1] کمال الدین وتمام النعمۃ: ۲/ ۳۴، باب ۳۳، ح ۲۰؛ نور الثقلین: ۱/ ۶۷، ح ۱۶؛ البرھان: ۴/ ۱۶، ح: ۱

[2] کمال الدین وتمام النعمہ: ۲/ ۳۳، باب: ح: ۱۹؛ البرھان: ۱/ ۱۲۵، ح: ۴؛ نور الثقلین: ۱/ ۶۷، ح: ۱۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کی طویل حدیث میں قائم آل محمد علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: مبارک ہیں وہ لوگ جوان کی غیبت میں صابر ہوں گے، مبارک ہوان لوگوں کو جو ان کی محبت پر قائم رہیں گے ان لوگوں کی تعریف اللہ نے اپنی کتاب میں اس طرح بیان کی ہے، پس فرمایا: ''یہ وہ لوگ ہیں جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔''

پھر فرمایا: ''یہ اللہ کا گروہ ہیں آگاہ رہو کہ اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔ (المجادلہ:۲۲)۔''[1]

[آیت نمبر ۲]

(فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعاً)

پس تم نیکیوں میں سبقت کرو۔ تم جہاں بھی رہو گے خدا تم سب کو جمع کرے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (البقرۃ:۱۴۸)

[4] علی بن إبراهيم: في تفسيره قال: حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْكَابُلِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَ اللَّهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِمِ وَ قَدْ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى الْحَجَرِ ثُمَّ يَنْشُدُ اللَّهَ حَقَّهُ ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ يُحَاجِّنِي فِي اللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِاللَّهِ، أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ يُحَاجِّنِي فِي آدَمَ فَأَنَا أَوْلَى بِآدَمَ، أَيُّهَا النَّاسِ مَنْ يُحَاجِّنِي فِي نُوحٍ فَأَنَا أَوْلَى بِنُوحٍ، أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ يُحَاجِّنِي بِإِبْرَاهِيمَ فَأَنَا أَوْلَى بِإِبْرَاهِيمَ، أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ يُحَاجِّنِي بِمُوسَى فَأَنَا أَوْلَى بِمُوسَى، أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ يُحَاجِّنِي بِعِيسَى فَأَنَا أَوْلَى بِعِيسَى، أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ يُحَاجِّنِي بِمُحَمَّدٍ فَأَنَا أَوْلَى بِمُحَمَّدٍ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ يُحَاجِّنِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِكِتَابِ اللَّهِ، ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى الْمَقَامِ فَيُصَلِّي

---

[1] مولف نے اسے شیخ صدوق سے روایت کیا ہے لیکن ہمیں ان کی کتب سے یہ حدیث نہیں مل سکی ہے؛ کفایۃ الاثر: ۱۲۳؛ ح:۳۵؛ بحارالانوار:۳۶/ ۳۰۴: ح۳۵؛ بحارالانوار ۳۶/ ۳۰۴: ح۱۴۴؛ البرھان:۱/ ۱۲۵: ح۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رَكْعَتَيْنِ وَ يَنْشُدُ اللَّهَ حَقَّهُ، ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : هُوَ وَ اللَّهِ الْمُضْطَرُّ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ: (أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذا دَعاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفاءَ الْأَرْضِ) فَيَكُونُ أَوَّلُ مَنْ يُبَايِعُهُ جَبْرَئِيلَ ، ثُمَّ الثَّلاَثَمِائَةَ وَ الثَّلاَثَةَ عَشَرَ، فَمَنْ كَانَ أُبْتُلِيَ بِالْمَسِيرِ وَافَى، وَ مَنْ لَمْ يُبْتَلَ بِالْمَسِيرِ فُقِدَ عَنْ فِرَاشِهِ، وَ هُوَ قَوْلُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : هُمُ الْمَفْقُودُونَ عَنْ فُرُشِهِمْ، وَ ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ: (فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ ما تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيعاً) قَالَ: الْخَيْرَاتُ الْوَلاَيَةُ وَ قَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: (وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ الْعَذابَ إِلى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ) وَ هُمْ أَصْحَابُ الْقَائِمِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَجْتَمِعُونَ وَ اللَّهِ إِلَيْهِ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ، فَإِذَا جَاءَ إِلَى الْبَيْدَاءِ يَخْرُجُ إِلَيْهِ جَيْشُ السُّفْيَانِيِّ ، فَيَأْمُرُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ الْأَرْضَ فَتَأْخُذُ بِأَقْدَامِهِمْ وَ هُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: (وَ لَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلاٰ فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ وَ قٰالُوا آمَنّٰا بِهِ) يَعْنِي بِالْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ. (وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكانٍ بَعِيدٍ) الى قوله (وحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ما يَشْتَهُونَ) (يعنى ألا يعذبوا) (كَما فُعِلَ بِأَشْياعِهِمْ مِنْ قَبْلُ) يعنى من كان قبلهم من المكذبين (الذين) هلكوا.

[امام قائم علیہ السلام کے اصحاب کا ایک ساعت میں جمع ہونا]

ابو خالد کابلی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! گویا میں یہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ قائم آل محمد علیہ السلام نے حجر اسود سے پشت لگائی ہے پھر وہ خدا سے اپنا حق مانگ رہے ہیں اور دُعا کر رہے ہیں اور دُعا کے بعد یوں فرماتے ہیں: اے لوگو! جو خدا کے بارے میں مجھ سے بحث کرے تو میں اس کے لیے زیادہ سزاوار ہوں۔ اے لوگو!

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جو آدم علیہ السلام کے بارے میں حاجت رکھتا ہے تو میں اس کے لیے زیادہ سزاوار ہوں، اے لوگو! جو نوح علیہ السلام کے بارے میں حاجت رکھتا ہے تو میں اس کے لیے سزاوار تر ہوں، اے لوگو! جو ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں مجھ سے حاجت رکھتا ہے تو میں اس کے لیے سزاوار تر ہوں۔

لوگو! جو موسیٰ علیہ السلام کے بارے حاجت رکھتا ہے تو میں اس کے لیے سزاوار تر ہوں اور جو عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مجھ سے حاجت رکھتا ہے تو میں اس کے لیے بھی سزاوار تر ہوں، جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں مجھ سے حاجت رکھتا ہے تو میں اس کے لیے بھی سزاوار تر ہوں اور جو کتاب خدا کے بارے میں مجھ سے کوئی حاجت رکھتا ہے تو میں اس کے لیے بھی سزاوار تر ہوں۔ پھر وہ مقام ابراہیم پر آئیں گے اور وہاں دو رکعت نماز ادا کریں گے اور پھر خدا سے دعا کریں گے اور پھر خدا سے اپنا حق طلب کریں گے، اذن ظہور طلب کریں گے۔

پھر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: آپ ہی وہ مضطر ہیں جن کے بارے میں خدا نے قرآن میں فرمایا: ''وہ کون ہے جو مضطر کی دعا کو قبول کرتا ہے جب اسے پکارتا ہے اور تکلیف دور کرتا ہے اور انھیں زمین پر خلیفہ مقرر کرتا ہے۔ (النمل: ۶۲)۔''

پس سب سے پہلے جو آپ علیہ السلام کے بیعت کریں گے وہ جبرئیل علیہ السلام ہوں گے اس کے بعد تین سو تیرہ مومن جو آپ علیہ السلام کے خاص اصحاب ہوں گے وہ آپ کی بیعت کریں گے۔ پھر جو چل کر آ سکے گا وہ چل کر آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوگا اور جو چل کر نہیں آ سکے گا وہ رات کو بستر سے غائب ہو جائے گا اور امام کی خدمت میں حاضر ہو جائے گا اور ان کے متعلق امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا تھا: یہ وہ ہوں گے جو بستر سے غائب پائے جائیں گے اور انہی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''تم نیکیوں میں سبقت کرو تم جہاں پر ہو گے خدا تم سب کو لے آئے گا۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: آیت میں خیرات (نیکیوں) سے مراد ولایت ہے اور اللہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

نے ایک اور مقام پر فرمایا: ''اور اگر ہم ان کے عذاب کو ایک معدود امت تک حاضر کر دیں۔ (ہود:۸)''

پس اس معدود امت سے مراد قائم آل محمد علیہ السلام کے اصحاب ہیں جن کو خدا ایک ہی وقت میں جمع کر دے گا۔ پھر آپ اپنے لشکر کو ایک صحرا میں لے آئیں گے اور اس صحرا سے سفیانی کا لشکر نکلے گا تو خدا اس صحرا کی زمین کو حکم دے گا جو اس لشکر سفیانی کے قدموں تک اپنے اندر دھنس لے گی۔ اس کے متعلق اللہ کا فرمان ہے: ''اور کاش تم دیکھتے جب یہ (کفار) گھبرائے گھبرائے پھرتے رہیں گے تو بھی چھٹکارا نہ ہوگا اور آس ہی پاس سے گرفتار کر لیے جائیں گے اور کہیں گے ہم ایمان لائے (یعنی قائم آل محمد علیہ السلام پر) اور اتنی دور دراز جگہ سے انکار دسترس کہاں ممکن ہے حالاں کہ یہ لوگ اس سے پہلے ہی انکار کر چکے تھے اور انہوں نے بن دیکھے دور ہی دور سے (گمان کے) تیر چلائے تھے۔ اور اب ان کے اور ان کی مطلوبہ اشیأ کے درمیان پردے حائل کر دیئے گئے ہیں (یعنی ان کو اس طرح کا عذاب نہیں دیا جائے گا) جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کے ساتھ کیا گیا تھا (یعنی ان سے پہلے جھٹلانے والے جو ہلاک ہوئے۔ (السبا:۵۱ تا ۵۴)۔''[1]

[5] محمد بن یعقوب: عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ : فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَ: (فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيعاً) قَالَ الْخَيْرَاتُ الْوَلَايَةُ وَ قَوْلُهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى (أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيعاً) يَعْنِي أَصْحَابَ الْقَائِمِ الثَّلَاثَمِائَةِ وَ الْبِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً قَالَ وَ هُمْ وَ اللَّهِ الْأُمَّةُ الْمَعْدُودَةُ قَالَ يَجْتَمِعُونَ وَ اللَّهِ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ قَزَعٌ كَقَزَعِ الْخَرِيفِ.

---

[1] تفسیر القمی: ۲/ ۲۰۵؛ نور الثقلین: ۱/ ۲۷۶: ح ۴۲۵؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۱۵: ح ۱۰؛ اثبات الھداۃ: ۷/ ۱۰۴: ح ۵۷۷؛ البرھان: ۶/ ۳۴۷: ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''ابو خالد سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے اس قول کے کہ: ''تم نیکیوں میں سبقت کرو تم جہاں کہیں بھی ہو گے خدا تم سب کو لے آئے گا۔'' کے بارے میں فرمایا: نیکیوں سے مُراد ولایت ہے اور خدا کے قول: ''تم جہاں، کہیں بھی ہو گے خدا تم سب کو لے آئے گا۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کے اصحاب ہیں جو تین سو دس سے کچھ اوپر ہوں گے اور خدا کی قسم یہ وہی۔ (أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ)۔ ''ایک گنا ہوا گروہ۔ (ہود۔ ۸)۔'' یہ ایک ساعت میں اس طرح جمع ہو جائیں گے۔ جیسے فصل خریف کے بادلوں کے ٹکڑے (جمع ہو جاتے ہیں)۔ [1]

[6] محمد بن إبراهيم المعروف بابن أبي زينب النعماني في كتاب الغيبة: قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اَلْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَلْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ ظُرَيْسٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ اَلْكَابُلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ أَوْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ أَنَّهُ قَالَ: اَلْفُقَدَاءُ قَوْمٌ يُفْقَدُونَ مِنْ فُرُشِهِمْ فَيُصْبِحُونَ بِمَكَّةَ وَ هُوَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ (أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً) وَ هُمْ أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ.

''ابو خالد کابلی نے روایت کیا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام یا امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: ایک گروہ اپنے بستروں سے گم ہو جائے گا اور صُبح کے وقت وہ مکہ میں ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان:

''تم جہاں بھی رہو گے اللہ تم سب کو لے آئے گا۔'' اور یہ لوگ امام قائم علیہ السلام کے

---

[1] روضہ الکافی کلینی: ۳۱۳/ ح ۴۸۷؛ نور الثقلین: ۱/ ۲۷۶: ح ۴۲۶؛ تفسیر القمی: ۲/ ۲۰۴؛ الغیبۃ النعمانی ۳۱۴/ ح ۶؛ العیاشی: ۲/ ۵۶: ح ۱۴۹ اور ص ۱۴۰: ح ۱۸ الوافی فیض کاشانی: ۲/ ۴۵۶: ح ۹۷۴؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۲۸۸: ح ۲۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اصحاب ہوں گے [1]۔

[7] عنه: قال: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُقْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلتَّيْمُلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ وَ مُحَمَّدٌ اِبْنَا عَلِيِّ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : إِذَا أُذِنَ اَلْإِمَامُ دَعَا اَللَّهَ بِاسْمِهِ اَلْعِبْرَانِيِّ فَأُتِيحَتْ لَهُ صَحَابَتُهُ اَلثَّلاَثُمِائَةِ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ قَزَعٌ كَقَزَعِ اَلْخَرِيفِ فَهُمْ أَصْحَابُ اَلْأَلْوِيَةِ مِنْهُمْ مَنْ يُفْقَدُ مِنْ فِرَاشِهِ لَيْلاً فَيُصْبِحُ بِمَكَّةَ وَ مِنْهُمْ مَنْ يُرَى يَسِيرُ فِي اَلسَّحَابِ نَهَاراً يُعْرَفُ بِاسْمِهِ وَ اِسْمِ أَبِيهِ وَ حِلْيَتِهِ وَ نَسَبِهِ قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ أَيُّهُمْ أَعْظَمُ إِيمَاناً قَالَ اَلَّذِي يَسِيرُ فِي اَلسَّحَابِ نَهَاراً وَ هُمُ اَلْمَفْقُودُونَ وَ فِيهِمْ نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ- أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً.

''مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قائم آل محمد علیہ السلام کو اذن ظہور ملے گا تو وہ اللہ سے اس کے عبرانی نام سے دعا کریں گے پس آپ علیہ السلام کے تین سو تیرا اصحاب ہوں گے جو خریف کے بادل کے ٹکڑوں کی طرح جمع ہو جائیں گے اور وہ اصحاب ولایت ہیں یہ رات کو اپنے بستروں سے غائب ہو جائیں گے اور صبح مکہ میں کریں گے اور ان سے بعض دن کو بادلوں پر سوار ہو چلے جائیں گے۔ میں ان میں سے ہر ایک کا نام اس کے باپ کا نام اور اس کا حسب و نسب جانتا ہوں۔''

میں نے عرض کیا: میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! ان میں سے ایمان میں کون اعظم ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جو بادلوں پر دن میں سفر کرے گا اور وہ جو بستروں سے مفقود ہوں گے اور انھی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ: ''تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ سب

---

[1] الغیبۃ النعمانی: ۲۳۷؛ اثبات الھداۃ: ۳/ ۵۴۶: ح ۵۳۶؛ البرھان: ۱/ ۱۶۲: ح ۱؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۶۸: ح ۱۵۴؛ معجم احادیث امام المہدیؑ: ۵/ ۱۸، حدیث ۱۴۵۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کو لے آئے گا[1]۔"

[8] وعنه: قال: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مِهْرَانَ عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ وَ وُهَيْبٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: فِي قَوْلِهِ: فَاسْتَبِقُوا اَلْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً قَالَ نَزَلَتْ فِي اَلْقَائِمِ وَ أَصْحَابِهِ يَجْتَمِعُونَ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ.

ابوبصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول:

"نیکیوں میں سبقت کرو۔ تم جہاں کہیں بھی رہو خدا تمہیں جمع کرے گا۔" کے متعلق فرمایا: یہ آیت قائم آل محمد علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو بغیر کسی مدت کے جمع کر دیئے جائیں گے[2]۔

[9] وَ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ اَلْكُلَيْنِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ. قَالَ: وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى. وَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ غَيْرُهُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ. وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اَلْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ اَلْمَوْصِلِيُّ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَاشِرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلاَلٍ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي اَلْمِقْدَامِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ اَلْجُعْفِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) - فِي حَدِيثٍ يَذْكُرُ فِيهِ عَلاَمَاتِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)،

---

[1] غیبۃ نعمانی: ۳۲۶؛ العیاشی: ۱/ ۶۷: ح ۱۱۸؛ اثبات الھداۃ: ۳/ ۵۴۸: ح ۵۴۷؛ البرھان: ۱/ ۱۶۲: ح ۱۲ اور ص: ۱۶۴ ح ۱۲؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۶۸: ۱۵۳؛ معجم احادیث امام المہدیؑ: ۵/ ۳۲: ح ۱۴۵۶

[2] غیبۃ نعمانی: ۲۴۸؛ اثبات الھداۃ: ۳/ ۵۴۱: ح ۵۱۴؛ البرھان: ۱/ ۱۶۲: ح ۳؛ حلیۃ الابرار: ۲/ ۶۲۲؛ بحار الانوار: ۵۱/ ۵۸؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ۵/ ۳۲: ح ۱۴۵۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

إِلَى أَنْ قَالَ-: (فَيَجْمَعُ اَللّٰهُ لَهُ أَصْحَابَهُ ثَلاَثَمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً، وَ يَجْمَعُهُمُ اَللّٰهُ لَهُ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ، قُزَعاً كَقُزَعِ اَلْخَرِيفِ، وَ هُمْ -يَا جَابِرُ - اَلْآيَةُ اَلَّتِي ذَكَرَهَا اَللّٰهُ فِي كِتَابِهِ: أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللّٰهُ جَمِيعاً إِنَّ اَللّٰهَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ اَلرُّكْنِ وَ اَلْمَقَامِ، وَ مَعَهُ عَهْدٌ مِنْ رَسُولِ اَللّٰهِ (صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) وَ قَدْ تَوَارَثَتْهُ اَلْأَبْنَاءُ مِنَ اَلْآبَاءِ).

''جابر بن یزید جعفی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے ایک حدیث میں فرمایا جس میں علامات قائم آل محمد علیہ السلام بیان فرمائیں کہ: اللہ آپ علیہ السلام کے تین سو تیرہ اصحاب کو جمع کردے گا اور ان کو اللہ ایسے جمع کرے گا جیسے بغیر معیاد کے خریف کے بادل کے ٹکڑے جمع ہوجاتے ہیں۔''

اے جابر! یہ وہی ہیں جن کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے کہ: ''تم جہاں کہیں رہو اللہ سب کو لے آئے گا۔'' پس وہ امام قائم علیہ السلام کی رکن اور مقام کے درمیان بیعت کریں گے اور آپ علیہ السلام کے ساتھ رسول اللہ علیہ السلام کا عہد ہوگا آباؤ اجداد علیہ السلام سے بیٹو کو وراثت میں ملتا رہا ہے۔ [1]

[10] ابن بابویه: قال: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى اَلْعَطَّارُ رَضِيَ اَللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ اَلْقَمَّاطِ عَنْ ضُرَيْسٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ اَلْكَابُلِيِّ عَنْ سَيِّدِ اَلْعَابِدِينَ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ قَالَ: اَلْمَفْقُودُونَ عَنْ فُرُشِهِمْ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً عِدَّةُ أَهْلِ بَدْرٍ فَيُصْبِحُونَ بِمَكَّةَ وَ هُوَ قَوْلُ اَللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ: أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ

---

[1] بحار الانوار: ۵۲ / ۲۳۷: ح ۱۰۵؛ معجم احادیث الامام المہدی: ۵ / ۲۰؛ ح ۱۴۵۲؛ کتاب الغیبۃ طوسی: ۴۴۱: ح ۴۳۴؛ اعلام الوریٰ طبرسی: ۴۲۷؛ الخرائج والجرائح: ۱۱۵۶؛ کشف الغمہ: ۳ / ۲۴۹؛ البرہان: ۱ / ۱۶۲: ح ۱۴ ارشاد شیخ مفید: ۳۵۹ (مختصراً)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بِكُمُ اَللهُ جَمِيعاً وَ هُمْ أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

ابو خالد کابلی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: اپنے بستروں سے مفقود ہونے والے اہل بدر کے تعداد کے موافق ہوں گے جو مکہ میں صبح کریں گے اور اسی بارے اللہ کا قول ہے: ''تم جہاں کہیں رہو اللہ سب کو لے آئے گا'' اور وہ قائم آل محمد علیہ السلام کے اصحاب ہیں۔ [1]

[11] عنه: قال: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي اَلْقَاسِمِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ اَلْكُوفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: لَقَدْ نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ فِي اَلْمُفْتَقِدِينَ مِنْ أَصْحَابِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللهُ جَمِيعاً إِنَّهُمْ لَيَفْتَقِدُونَ عَنْ فُرُشِهِمْ لَيْلاً فَيُصْبِحُونَ بِمَكَّةَ وَ بَعْضُهُمْ يَسِيرُ فِي اَلسَّحَابِ يُعْرَفُ بِاسْمِهِ وَ اِسْمِ أَبِيهِ وَ حِلْيَتِهِ وَ نَسَبِهِ قَالَ قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ أَيُّهُمْ أَعْظَمُ إِيمَاناً قَالَ اَلَّذِي يَسِيرُ فِي اَلسَّحَابِ نَهَاراً.

''مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت قائم آل محمد علیہ السلام کے غائب ہوجانے والے اصحاب کے متعلق نازل ہوئی ہے جو اللہ کا قول ہے: ''تم جہاں کہیں رہو تم سب کو اللہ لے آئے گا'' یہ وہ لوگ ہیں جو رات کو اپنے بستروں سے غائب ہوجائیں گے اور صبح مکہ میں کریں گے۔ اور بعض ان میں سے دن کو بادل پر سوار ہوں گے۔ میں ان میں سے ہر ایک کا نام، اس کے باپ کا نام، اس کا حلیہ اور اس کا نسب جانتا ہوں۔

راوی کہتا ہے۔ میں نے عرض کیا: میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! ان میں سے ایمان میں اعظم کون ہے؟

---

[1] کمال الدین وتمام النعمۃ: ۲/ ۶۵۴؛ البرھان: ۱/ ۳۵۰: ح ۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ جو دن کو بادل پر سواری کرے گا[1]۔

[12] العياشي: بإسناده عَنْ جَابِرٍ اَلْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: اِلْزَمِ اَلْأَرْضَ لاَ تُحَرِّكَنَّ يَدَكَ وَ لاَ رِجْلَكَ أَبَداً حَتَّى تَرَى عَلاَمَاتٍ أَذْكُرُهَا لَكَ فِي سَنَةٍ، وَ تَرَى مُنَادِياً يُنَادِي بِدِمَشْقَ، وَ خُسِفَ بِقَرْيَةٍ مِنْ قُرَاهَا، وَ يَسْقُطُ طَائِفَةٌ مِنْ مَسْجِدِهَا، فَإِذَا رَأَيْتَ اَلتُّرْكَ جَازُوهَا فَأَقْبَلَتِ اَلتُّرْكُ حَتَّى نَزَلَتِ اَلْجَزِيرَةَ وَ أَقْبَلَتِ اَلرُّومُ حَتَّى نَزَلَتِ اَلرَّمْلَةَ، وَ هِيَ سَنَةُ اِخْتِلاَفٍ فِي كُلِّ أَرْضٍ مِنْ أَرْضِ اَلْعَرَبِ، وَ إِنَّ أَهْلَ اَلشَّامِ يَخْتَلِفُونَ عِنْدَ ذَلِكَ عَلَى ثَلاَثِ رَايَاتٍ اَلْأَصْهَبُ وَ اَلْأَبْقَعُ وَ اَلسُّفْيَانِيُّ، مَعَ بَنِي ذَنَبِ اَلْحِمَارِ مُضَرَ، وَ مَعَ اَلسُّفْيَانِيِّ أَخْوَالُهُ مِنْ كَلْبٍ فَيَظْهَرُ اَلسُّفْيَانِيُّ وَ مَنْ مَعَهُ عَلَى بَنِي ذَنَبِ اَلْحِمَارِ حَتَّى يَقْتُلُوا قَتْلاً، لَمْ يَقْتُلْهُ شَيْءٌ قَطُّ وَ يَحْضُرُ رَجُلٌ بِدِمَشْقَ فَيُقْتَلُ هُوَ وَ مَنْ مَعَهُ قَتْلاً لَمْ يَقْتُلْهُ شَيْءٌ قَطُّ وَ هُوَ مِنْ بَنِي ذَنَبِ اَلْحِمَارِ، وَ هِيَ اَلْآيَةُ اَلَّتِي يَقُولُ اَللَّهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى (فَاخْتَلَفَ اَلْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ) وَ يَظْهَرُ اَلسُّفْيَانِيُّ وَ مَنْ مَعَهُ حَتَّى لاَ يَكُونَ هَمُّهُ إِلاَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِمْ وَ شِيعَتَهُمْ، فَيَبْعَثُ بَعْثاً إِلَى اَلْكُوفَةِ، فَيُصَابُ بِأُنَاسٍ مِنْ شِيعَةِ آلِ مُحَمَّدٍ بِالْكُوفَةِ قَتْلاً وَ صَلْباً وَ تُقْبِلُ رَايَةٌ مِنْ خُرَاسَانَ حَتَّى تَنْزِلَ سَاحِلَ دِجْلَةَ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنَ اَلْمَوَالِي ضَعِيفٌ وَ مَنْ تَبِعَهُ، فَيُصَابُ بِظَهْرِ اَلْكُوفَةِ، وَ يَبْعَثُ بَعْثاً إِلَى اَلْمَدِينَةِ فَيَقْتُلُ بِهَا رَجُلاً وَ يَهْرُبُ اَلْمَهْدِيُّ وَ اَلْمَنْصُورُ مِنْهَا، وَ يُؤْخَذُ آلُ مُحَمَّدٍ صَغِيرُهُمْ وَ كَبِيرُهُمْ لاَ يُتْرَكُ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلاَّ حُبِسَ وَ يَخْرُجُ

---

[1] کمال الدین وتمام النعمۃ: ۲/ ۳۷۲: باب ۵۸: ح ۲۴؛ البرہان: ۲/ ۳۵۰: ح ۶؛ الغیبۃ نعمانی: ۳۱۲: ح ۳ (بفرق الفاظ)؛ العیاشی: ۱/ ۶۷: ح ۱۷۱؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۶۸: ح ۱۵۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْجَيْشُ فِي طَلَبِ اَلرَّجُلَيْنِ وَ يَخْرُجُ اَلْمَهْدِيُّ مِنْهَا عَلَى سُنَّةِ مُوسَى (خَائِفاً يَتَرَقَّبُ) حَتَّى يَقْدَمَ مَكَّةَ وَ تُقْبِلُ اَلْجَيْشُ حَتَّى إِذَا نَزَلُوا اَلْبَيْدَاءَ وَ هُوَ جَيْشُ اَلْهَمَلاَتِ خُسِفَ بِهِمْ فَلاَ يُفْلِتُ مِنْهُمْ إِلاَّ مُخْبِرٌ فَيَقُومُ اَلْقَائِمُ بَيْنَ اَلرُّكْنِ وَ اَلْمَقَامِ فَيُصَلِّي وَ يَنْصَرِفُ وَ مَعَهُ وَزِيرُهُ، فَيَقُولُ: يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ إِنَّا نَسْتَنْصِرُ اَللَّهَ عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَ سَلَبَ حَقَّنَا مَنْ يُحَاجُّنَا فِي اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِاللَّهِ وَ مَنْ يُحَاجُّنَا فِي آدَمَ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِآدَمَ، وَ مَنْ حَاجَّنَا فِي نُوحٍ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِنُوحٍ، وَ مَنْ حَاجَّنَا فِي إِبْرَاهِيمَ فَأَنَا (أَوْلَى اَلنَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ)، وَ مَنْ حَاجَّنَا بِمُحَمَّدٍ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، وَ مَنْ حَاجَّنَا فِي اَلنَّبِيِّينَ فَنَحْنُ أَوْلَى اَلنَّاسِ بِالنَّبِيِّينَ وَ مَنْ حَاجَّنَا فِي كِتَابِ اَللَّهِ فَنَحْنُ أَوْلَى اَلنَّاسِ بِ كِتَابِ اَللَّهِ، إِنَّا نَشْهَدُ وَ كُلُّ مُسْلِمٍ اَلْيَوْمَ إِنَّا قَدْ ظُلِمْنَا وَ طُرِدْنَا وَ بُغِيَ عَلَيْنَا وَ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ أَمْوَالِنَا وَ أَهَالِينَا وَ قُهِرْنَا، أَلاَ إِنَّا نَسْتَنْصِرُ اَللَّهَ اَلْيَوْمَ وَ كُلُّ مُسْلِمٍ وَ يَجِيءُ، وَ اَللَّهِ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً فِيهِمْ خَمْسُونَ اِمْرَأَةً يَجْتَمِعُونَ بِمَكَّةَ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ قَزَعاً كَقَزَعِ اَلْخَرِيفِ يَتْبَعُ بَعْضُهُمْ بَعْضاً وَ هِيَ اَلْآيَةُ اَلَّتِي قَالَ اَللَّهُ (أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً إِنَّ اَللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) فَيَقُولُ رَجُلٌ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِمْ وَ هِيَ اَلْقَرْيَةُ اَلظَّالِمَةُ أَهْلُهَا ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ مَكَّةَ هُوَ وَ مَنْ مَعَهُ اَلثَّلاَثُمِائَةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ يُبَايِعُونَهُ بَيْنَ اَلرُّكْنِ وَ اَلْمَقَامِ، وَ مَعَهُ عَهْدُ نَبِيِّ اَللَّهِ وَ رَايَتُهُ وَ سِلاَحُهُ وَ وَزِيرُهُ مَعَهُ، فَيُنَادِي اَلْمُنَادِي بِمَكَّةَ بِاسْمِهِ وَ أَمْرِهِ مِنَ اَلسَّمَاءِ حَتَّى يُسْمِعَهُ أَهْلَ اَلْأَرْضِ كُلَّهُمْ اِسْمُهُ اِسْمُ نَبِيٍّ، مَا أَشْكَلَ عَلَيْكُمْ فَلَمْ يُشْكِلْ عَلَيْكُمْ عَهْدُ نَبِيِّ اَللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ رَايَتُهُ وَ سِلاَحُهُ وَ اَلنَّفْسُ اَلزَّكِيَّةُ مِنْ وُلْدِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْحُسَيْنِ، فَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكُمْ هَذَا فَلاَ يُشْكِلُ عَلَيْكُمُ اَلصَّوْتُ مِنَ اَلسَّمَاءِ بِاسْمِهِ وَ أَمْرِهِ وَ إِيَّاكَ وَ شُذَّاذاً مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ، فَإِنَّ لِآلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ رَايَةً وَ لِغَيْرِهِمْ رَايَاتٌ، فَالْزَمِ اَلْأَرْضَ وَ لاَ تَتْبَعْ مِنْهُمْ رَجُلاً أَبَداً حَتَّى تَرَى رَجُلاً مِنْ وُلْدِ اَلْحُسَيْنِ، مَعَهُ عَهْدُ نَبِيِّ اَللَّهِ وَ رَايَتُهُ وَ سِلاَحُهُ فَإِنَّ عَهْدَ نَبِيِّ اَللَّهِ صَارَ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ، ثُمَّ صَارَ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (وَ يَفْعَلُ اَللَّهُ مٰا يَشٰاءُ) فَالْزَمْ هَؤُلاَءِ أَبَداً وَ إِيَّاكَ وَ مَنْ ذَكَرْتُ لَكَ فَإِذَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَعَهُ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً وَ مَعَهُ رَايَةُ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ عَامِداً إِلَى اَلْمَدِينَةِ حَتَّى يَمُرَّ بِالْبَيْدَاءِ، حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا مَكَانَ اَلْقَوْمِ اَلَّذِينَ يُخْسَفُ بِهِمْ وَ هِيَ اَلْآيَةُ اَلَّتِي قَالَ اَللَّهُ (أَ فَأَمِنَ اَلَّذِينَ مَكَرُوا اَلسَّيِّئٰاتِ أَنْ يَخْسِفَ اَللّٰهُ بِهِمُ اَلْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ اَلْعَذٰابُ مِنْ حَيْثُ لاٰ يَشْعُرُونَ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمٰا هُمْ بِمُعْجِزِينَ) فَإِذَا قَدِمَ اَلْمَدِينَةَ أَخْرَجَ مُحَمَّدَ بْنَ اَلشَّجَرِيِّ عَلَى سُنَّةِ يُوسُفَ ثُمَّ يَأْتِي اَلْكُوفَةَ فَيُطِيلُ بِهَا اَلْمُكْثَ مَا شَاءَ اَللَّهُ أَنْ يَمْكُثَ حَتَّى يَظْهَرَ عَلَيْهَا: ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ اَلْعَذْرَاءَ هُوَ وَ مَنْ مَعَهُ وَ قَدْ لَحِقَ بِهِ نَاسٌ كَثِيرٌ وَ اَلسُّفْيَانِيُّ يَوْمَئِذٍ بِوَادِي اَلرَّمْلَةِ، حَتَّى إِذَا اِلْتَقَوْا وَ هُمْ يَوْمَ اَلْأَبْدَالِ يَخْرُجُ أُنَاسٌ كَانُوا مَعَ اَلسُّفْيَانِيِّ مِنْ شِيعَةِ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ يَخْرُجُ نَاسٌ كَانُوا مَعَ آلِ مُحَمَّدٍ إِلَى اَلسُّفْيَانِيِّ فَهُمْ مِنْ شِيعَتِهِ حَتَّى يَلْحَقُوا بِهِمْ وَ يَخْرُجُ كُلُّ نَاسٍ إِلَى رَايَتِهِمْ وَ هُوَ يَوْمَ اَلْأَبْدَالِ. قَالَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: وَ يُقْتَلُ يَوْمَئِذٍ اَلسُّفْيَانِيُّ وَ مَنْ مَعَهُ حَتَّى لاَ يُتْرَكَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ وَ اَلْخَائِبُ يَوْمَئِذٍ مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيمَةِ كَلْبٍ، ثُمَّ يُقْبِلُ إِلَى اَلْكُوفَةِ فَيَكُونُ مَنْزِلُهُ بِهَا، فَلاَ يَتْرُكُ عَبْداً مُسْلِماً إِلاَّ اِشْتَرَاهُ وَ أَعْتَقَهُ، وَ لاَ غَارِماً إِلاَّ قَضَى دَيْنَهُ، وَ لاَ مَظْلِمَةً لِأَحَدٍ مِنَ اَلنَّاسِ إِلاَّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رَدَّهَا، وَ لاَ يُقْتَلُ مِنْهُمْ عَبْدٌ إِلاَّ أَدَّى ثَمَنَهُ دِيَةً مُسَلَّمَةً إِلَى أَهْلِهَا وَ لاَ يُقْتَلُ قَتِيلٌ إِلاَّ قَضَى عَنْهُ دَيْنَهُ وَ أُلْحِقَ عِيَالُهُ فِي اَلْعَطَاءِ حَتَّى يَمْلَأَ اَلْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً وَ عُدْوَاناً، وَ يَسْكُنُهُ هُوَ وَ أَهْلُ بَيْتِهِ اَلرَّحْبَةَ وَ اَلرَّحْبَةُ إِنَّمَا كَانَتْ مَسْكَنَ نُوحٍ وَ هِيَ أَرْضٌ طَيِّبَةٌ وَ لاَ يَسْكُنُ رَجُلٌ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ لاَ يُقْتَلُ إِلاَّ بِأَرْضٍ طَيِّبَةٍ زَاكِيَةٍ فَهُمُ اَلْأَوْصِيَاءُ اَلطَّيِّبُونَ.

[امام محمد باقر علیہ السلام کی زبانی علامات ظہور]

جابر جعفی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرمایا کرتے تھے: زمین پکڑے رہنا اور کبھی اپنے ہاتھ پاؤں کو حرکت میں نہ لانا جب تک وہ علامت نہ دیکھ لو جن کی میں نشاندہی کر رہا ہوں۔ ایک سال تم دیکھو گے کہ دمشق میں ایک منادی ندا دے رہا ہے اور اس کا ایک قریہ زمین میں دھنس گیا ہے، اس کی مسجد کا ایک حصہ گر پڑا ہے، جب تم دیکھو کہ ترک آگے بڑھ گئے ہیں اور جزیرے میں اترے ہیں، اور اہل روم بھی بڑھے ہیں، انھوں نے رملہ میں اپنا پڑاؤ ڈالا ہے اور اس سال سرزمین عرب کے ہر حصے میں اختلاف ہی اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ اور یہ کہ اہل شام تین مختلف جھنڈوں تلے ہوں گے، ایک جھنڈا تو چتکبرا ہوگا، دوسرا سرخ اور تیسرا سفیانی کا اور سفیانی کے ساتھ بنی کلب کے لوگ ہوں گے جو اس کے ماموں لگتے ہوں گے ۔سفیانی اور اس کے ساتھی بنی ذنب الحمار کا جو شخص دمشق میں آئے گا تو وہ مع اپنے ساتھیوں کے قتل ہو جائے گا چنانچہ قرآن مجید کی یہ آیت جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''پس گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا اور حیف ہے ان پر جو یوم عظیم کی پیشی سے انکاری ہیں۔ (مریم: ۳۷)

سفیانی اور اس کے ساتھی خروج کریں گے اور ان کا مقصد صرف آل محمد علیہ السلام اور ان کے شیعہ ہوں گے چنانچہ وہ ایک فوج کوفہ بھیجے گا اور وہاں سے آل محمد علیہ السلام کے شیعہ قتل کیے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جائیں گے اور سولی پر لٹکائے جائیں گے اور خراسان سے ایک پرچم آئے گا جو ساحل دجلہ پر اترے گا اور فوج کا ایک دستہ مدینہ کی جانب بھیجے گا وہاں ایک شخص کو قتل کیا جائے گا تو امام قائم علیہ السلام اور منصور مدینے سے نکل جائیں گے اور آل محمد علیہ السلام کے سب چھوٹے بڑے گرفتار کر لیے جائیں گے اور قید کر لیے جائیں گے پھر ان دونوں کی تلاش میں فوج نکلے گی۔ امام قائم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح وہاں سے خائف و مترقّب وہاں سے نکل کر مکہ کی طرف روانہ ہوں گے اور افواج ان کی فکر میں آگے بڑھے گی، جب وہ بیابان میں پہنچے گی۔ تو زمین شق ہو جائے گی اور سب اس میں سما جائیں گے سوائے ایک خبر دینے والے کے اور کوئی نہ بچے گا۔ اسوقت امام قائم علیہ السلام رکن و مقام کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھیں گے اور ان کے ساتھ ان کا وزیر بھی ہوگا۔ پھر آپ مجمع کو خطاب فرمائیں گے: ''اے لوگو! جن لوگوں نے ہم پر ظلم کیا ہے اور ہمارے حقوق ہم سے چھین لیے ہیں ہم ان کے مقابلے میں اللہ کی مدد چاہتے ہیں، اب جو شخص اللہ کے بارے میں ہم سے بحث کرنا چاہے وہ آئے ہم ثابت کریں گے کہ اللہ ہمارا ہے اور ہم اس سے زیادہ اللہ کے حقدار ہیں، جو ہم سے آدم علیہ السلام کے لیے بحث کرے گا تو ہم ثابت کریں گے کہ ہم لوگوں سے زیادہ آدم علیہ السلام کے وارث و حقدار ہیں، اور جو شخص ہم سے نوح علیہ السلام کے بارے میں بحث کرے گا تو ہم ثابت کریں گے کہ ہم نوح علیہ السلام کے سب سے زیادہ وارث و حقدار ہیں اور جو ہم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو ہم ثابت کریں گے کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے سب سے زیادہ وارث و حقدار ہیں اور جو شخص ہم سے حضرت محمدؐ کے بارے میں بحث کرے گا تو ہم ثابت کریں گے کہ ہم تمام لوگوں میں حضرت محمدؐ کے سب سے زیادہ وارث و حقدار ہیں اور جو شخص ہم سے انبیائے کرام علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو ہم ثابت کریں گے کہ ہم انبیائے کرام کے سب سے زیادہ وارث و حقدار ہیں اور جو شخص ہم سے کتاب خدا سے متعلق بحث کرے گا تو ہم یہ بھی ثابت کریں گے کہ ہم کتاب خدا کے سب سے زیادہ وارث و حقدار ہیں۔ بیشک ہم گواہی دیتے ہیں اور آج تمام مسلمان گواہی دیں گے کہ ہم لوگوں پر ظلم کیا گیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہمیں ہمارے حقوق سے محروم کیا گیا ہم سے بغاوت کی گئی، ہمیں ہمارے گھروں سے ہمارے اموال سے، ہمیں ہمارے اہلِ خاندان سے جُدا کر دیا گیا اور نکال دیا گیا اور قہر و ستم ڈھائے گئے، آج ہم اور تمام سلمان اللہ سے نصرت کے طالب ہیں اور داد خواہ میں اور بخُدا تین سو دس میں سے کچھ زیادہ (۳۱۳) لوگ آئیں گے جن میں پچاس عورتیں ہوں گی جو سب مکہ میں جمع ہوں گے جس طرح بادلوں کے ٹکڑے ایک کے پیچھے ایک موسم حریف (یعنی برسات) میں جمع ہوتے ہیں اور اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ جہاں کہیں بھی تم ہو گے اللہ تم کو یکجا لے آئے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پھر آل محمدؐ میں سے ایک شخص کہے گا کہ وہ قریہ ہے جس کے باشندے بڑے ظالم ہیں۔ اس کے بعد وہ (امام قائمؑ) اور اُن کے ساتھ تین سو تیرہ ۳۱۳ آدمی جنہوں نے رکن و مقام کے درمیان ان سے بیعت کی ہو گی مکہ سے خروج کریں گے، اُن کے ساتھ نبی اکرمؐ کے تمام تبرکات اور آپؐ کے علم اور آپؐ کے اسلحے (وغیرہ) ہوں گے اور امام محمدیؑ کے ساتھ ان کا وزیر بھی ہو گا مکہ میں ایک منادی اُن کے نام کے ساتھ اُن کی امامت کا اعلان کرے گا جس کو تمام مکہ میں ایک منادی ان کے نام کے ساتھ ان کی امامت کا اعلان کرے گا جس کو تمام اہل زمین سُنیں گے۔ ان کا نام ان کے نبیؐ کا نام ہو گا اگر اس میں تم لوگوں کو کوئی اشکال و قباحت درپیش ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تبرکات ان کے علم ان کے اسلحے اور امام حسینؑ کی اولاد میں سے نفس ذکیہ میں تو کوئی اشکال و قباحت نہیں ہونی چاہیے اور اگر اس کے ماننے میں بھی اشکال و تدرد ہو تو ان کے نام کے ساتھ ان کی امامت کا آسمان سے اعلان ہونے میں تو کوئی اشکال نہ ہو گا۔ اور آل محمد علیہ السلام میں سے شاذ شاذ لوگوں سے خود کو بچانا کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی علیہ السلام کی آل کا پرچم ایک ہو گا اور ان کے علاوہ دوسروں کے مختلف پرچم ہوں گے۔ لہٰذا تم کو زمین پکڑے رہنا لازم ہے اور ان میں سے کسی ایک شخص کی بھی اتباع نہ کرنا جب تک کہ تم یہ نہ دیکھ لو کہ وہ شخص اولادِ امام حسین علیہ السلام میں سے ہے اور اس کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تبرکات، آپؐ کا پرچم اور آپؐ کے اسلحے ہیں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تبرکات حضرت

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

علی بن حسین علیہ السلام کے پاس رہیں گے پھر ان سے حضرت محمد بن علی علیہ السلام کو ملیں گے اور اللہ جو چاہے گا کرے گا۔

پھر تم ان حضرات کے دامن سے متمسک رہنا اور ان لوگوں سے بچنا جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ جب ان میں کوئی ایسا شخص خروج کرے جس کے ساتھ تین سو تیرہ آدمی ہوں اور اس کے پاس رسول اللہؐ کے تبرکات ہوں اور وہ مدینے کا قصد کرے اور بیابان سے گزرے اور کہے کہ یہ جگہ اس قوم کی ہے جو زمین میں دھنس جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

> ''کیا وہ لوگ جنہوں نے بری تدبیریں کیں اپنے آپ کو اس بات سے امان میں خیال کرتے ہیں کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے یا دن پر اس طرف سے عذاب آجائے جس کا انھیں شعور بھی نہ ہو یا وہ ان کو چلتے پھرتے اپنی گرفت میں لے ڈالے اور وہ اس کا عاجز نہیں کر سکتے۔ (نحل: ۴۵، ۴۶)۔''

جب وہ مدینہ پہنچیں گے تو محمد بن شجری حضرت یوسف علیہ السلام کی سنت کے مطابق نکلے گا۔ پھر آپ علیہ السلام کوفہ آئیں گے اور وہاں طویل عرصہ تک جب تک اللہ کا حکم ہوگا ٹھہریں گے اور اس پر تسلط حاصل کریں گے، پھر وہاں سے وہ اور ان کے رفقاء روانہ ہوں گے اور مقام عذراء [1] پر پہنچیں گے اور بہت سے لوگ آپ علیہ السلام کے ساتھ ہو جائیں گے اور سفیانی ان دنوں وادیٔ رملہ میں ہوگا۔ اب جبکہ دونوں کی (افواج میں) مڈبھیڑ ہوگی تو وہ دن ادل بدل کا ہوگا یعنی شیعان آل محمد علیہ السلام میں سے جو لوگ سفیانی کی فوج میں ہوں گے وہ اس کی فوج سے نکل کر امام قائم علیہ السلام کی فوج میں آجائیں گے اور سیفانی کے ماننے والوں میں سے جو لوگ امام قائم علیہ السلام کی فوج میں ہوں گے وہ اس سے نکل کر

---

[1] فیروز آبادی کہتے ہیں: عذراء وہ مقام ہے جہاں ایک ظالم نے حجر بن عدیؓ کو شہید کیا تھا۔ (دیکھیے: القاموس المحیط ۲: ۸۹/)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سفیانی کی فوج میں چلے جائیں گے اور ان لوگوں میں سے ہر ایک اپنے اپنے پرچم تلے پہنچ جائے گا اور وہی یوم ابدال (یعنی ادل بدل کا دن) ہوگا۔

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: اس دن سُفیانی اور اس کے سارے ساتھی قتل ہو جائیں گے ان کی خبر دینے والا بھی نہ بچے گا، اس دن بنی کلب کے حالِ غنیمت سے جو محروم رہا وہ واقعی محروم رہا۔ پھر آپ علیہ السلام وہاں سے کوفہ تشریف لائیں گے اور اسی کو اپنی منزل بنائیں گے۔ پس آپ علیہ السلام کسی ایک بھی مسلمان غلام کو نہ چھوڑیں گے سب کو خرید کر آزاد کر دیں گے، اور ہر قرضدار کا قرض ادا فرمائیں گے اور ہر ایک کی گردن پر اگر کسی کا مظلمہ اور بار ہوگا تو اس کو بھی ادا کریں گے، اگر کوئی غلام قتل ہوا ہے تو اس کا قرض آپ علیہ السلام ادا کریں گے اور اس کے اہل وعیال کو عطا و بخشش سے نوازیں گے حتیٰ کہ زمین عدل و انصاف سے اسی طرح بھر جائے گی جس طرح وہ اس سے پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ پھر آپ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اہلبیت علیہم السلام مقام رحبہ میں سکونت اختیار فرمائیں گے جو ایک پاک وطیب جگہ ہے اور حضرت نوح علیہ السلام کی جائے سکونت تھی۔ [1]

[13] عنه: بإسناده عَنْ أَبِي سُمَيْنَةَ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي اَلْحَسَنِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا اَلْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِهِ: (أَيْنَ مٰا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللّٰهُ جَمِيعاً) قَالَ: وَ ذٰلِكَ وَ اَللّٰهِ أَنْ لَوْ قَدْ قَامَ قَائِمُنَا يَجْمَعُ اَللّٰهُ إِلَيْهِ شِيعَتَنَا مِنْ جَمِيعِ اَلْبُلْدَانِ.

[ظہور کے وقت شیعہ اکھٹے کر دیئے جائیں گے]

ابو سمینہ غلام ابوالحسن رضا علیہ السلام کہتے ہیں کہ میں نے امام ابوالحسن رضا علیہ السلام سے خدا کے قول: ''تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تم سب کو لے آئے گا'' کے متعلق سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب ہمارے قائم علیہ السلام کا قیام ہوگا تو خُدا زمین کے ہر علاقے

---

[1] العیاشی: ۱/ ۶۴: ح ۱۱۷؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۲۲۲: ح ۸۷؛ البرہان: ۱/ ۳۵۲: ح ۱۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سے ہمارے شیعوں کو اکٹھا کردے گا۔[1]

[14] الشيخ المفيد في كتاب الاختصاص: عَمْرُو بْنُ أَبِي اَلْمِقْدَامِ عَنْ جَابِرٍ اَلْجُعْفِيِّ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : يَا جَابِرُ اِلْزَمِ اَلْأَرْضَ وَ لاَ تُحَرِّكْ يَداً وَ لاَ رِجْلاً حَتَّى تَرَى عَلاَمَاتٍ أَذْكُرُهَا لَكَ إِنْ أَدْرَكْتَهَا أَوَّلُهَا اِخْتِلاَفُ وُلْدِ فُلاَنٍ وَ مَا أَرَاكَ تُدْرِكُ ذَلِكَ وَ لَكِنْ حَدِّثْ بِهِ بَعْدِي وَ مُنَادٍ يُنَادِي مِنَ اَلسَّمَاءِ وَ يَجِيئُكُمُ اَلصَّوْتُ مِنْ نَاحِيَةِ دِمَشْقَ بِالْفَتْحِ وَ يُخْسَفُ بِقَرْيَةٍ مِنْ قُرَى اَلشَّامِ تُسَمَّى اَلْجَابِيَةَ وَ تَسْقُطُ طَائِفَةٌ مِنْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ اَلْأَيْمَنِ وَ مَارِقَةٌ تَمْرُقُ مِنْ نَاحِيَةِ اَلتُّرْكِ وَ يَعْقُبُهَا مَرْجُ اَلرُّومِ وَ يَسْتَقْبِلُ إِخْوَانُ اَلتُّرْكِ حَتَّى يَنْزِلُوا اَلْجَزِيرَةَ وَ يَسْتَقْبِلُ مَارِقَةُ اَلرُّومِ حَتَّى تَنْزِلَ اَلرَّمْلَةَ فَتِلْكَ اَلسُّنَّةُ يَا جَابِرُ فِيهَا اِخْتِلاَفٌ كَثِيرٌ فِي كُلِّ أَرْضٍ مِنْ نَاحِيَةِ اَلْمَغْرِبِ فَأَوَّلُ أَرْضِ اَلْمَغْرِبِ أَرْضٌ تَخْرَبُ اَلشَّامُ يَخْتَلِفُونَ عِنْدَ ذَلِكَ عَلَى ثَلاَثِ رَايَاتٍ رَايَةِ اَلْأَصْهَبِ وَ رَايَةِ اَلْأَبْقَعِ وَ رَايَةِ اَلسُّفْيَانِيِّ فَيَلْقَى اَلسُّفْيَانِيُّ اَلْأَبْقَعَ فَيَقْتَتِلُونَ فَيَقْتُلُهُ وَ مَنْ مَعَهُ وَ يَقْتُلُ اَلْأَصْهَبَ ثُمَّ لاَ يَكُونُ هَمُّهُ إِلاَّ اَلْإِقْبَالَ نَحْوَ اَلْعِرَاقِ وَ يَمُرُّ جَيْشُهُ بِقِرْقِيسَا فَيَقْتُلُونَ بِهَا مِائَةَ أَلْفِ رَجُلٍ مِنَ اَلْجَبَّارِينَ وَ يَبْعَثُ اَلسُّفْيَانِيُّ جَيْشاً إِلَى اَلْكُوفَةِ وَ عِدَّتُهُمْ سَبْعُونَ أَلْفَ رَجُلٍ فَيُصِيبُونَ مِنْ أَهْلِ اَلْكُوفَةِ قَتْلاً وَ صَلْباً وَ سَبْياً فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَقْبَلَتْ رَايَاتٌ مِنْ نَاحِيَةِ خُرَاسَانَ تَطْوِي اَلْمَنَازِلَ طَيّاً حَثِيثاً وَ مَعَهُمْ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِي أَهْلِ اَلْكُوفَةِ فَيَقْتُلُهُ أَمِيرُ جَيْشِ اَلسُّفْيَانِيِّ بَيْنَ اَلْحِيرَةِ وَ اَلْكُوفَةِ وَ يَبْعَثُ اَلسُّفْيَانِيُّ بَعْثاً إِلَى اَلْمَدِينَةِ فَيَنْفِرُ اَلْمَهْدِيُّ مِنْهَا

---

[1] العیاشی: ۱/ ۵۴: ح ۱۱۷؛ البرهان: ۱/ ۳۵۴: ح ۱۱؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۲۹۱: ح ۳۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

إِلَى مَكَّةَ فَبَلَغَ أَمِيرَ جَيْشِ اَلسُّفْيَانِيِّ أَنَّ اَلْمَهْدِيَّ قَدْ خَرَجَ مِنَ اَلْمَدِينَةِ فَيَبْعَثُ جَيْشاً عَلَى أَثَرِهِ فَلاَ يُدْرِكُهُ حَتَّى يَدْخُلَ مَكَّةَ خَائِفاً يَتَرَقَّبُ عَلَى سُنَّةِ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ يَنْزِلُ أَمِيرُ جَيْشِ اَلسُّفْيَانِيِّ اَلْبَيْدَاءَ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ اَلسَّمَاءِ يَا بَيْدَاءُ أَبِيدِي اَلْقَوْمَ فَيُخْسَفُ بِهِمُ اَلْبَيْدَاءَ فَلاَ يُفْلِتُ مِنْهُمْ إِلاَّ ثَلاَثَةٌ يُحَوِّلُ اَللَّهُ وُجُوهَهُمْ فِي أَقْفِيَتِهِمْ وَ هُمْ مِنْ كَلْبٍ وَ فِيهِمْ نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ يَا أَيُّهَا اَلَّذِينَ أُوتُوا اَلْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقاً لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا اَلْآيَةَ قَالَ وَ اَلْقَائِمُ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ قَدْ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى اَلْبَيْتِ اَلْحَرَامِ مُسْتَجِيراً بِهِ يُنَادِي يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ إِنَّا نَسْتَنْصِرُ اَللَّهَ وَ مَنْ أَجَابَنَا مِنَ اَلنَّاسِ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتِ نَبِيِّكُمْ وَ نَحْنُ أَوْلَى اَلنَّاسِ بِاللَّهِ وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَمَنْ حَاجَّنِي فِي آدَمَ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِآدَمَ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي نُوحٍ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِنُوحٍ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي إِبْرَاهِيمَ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي اَلنَّبِيِّينَ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِالنَّبِيِّينَ أَ لَيْسَ اَللَّهُ يَقُولُ فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ إِنَّ اَللَّهَ اِصْطَفى آدَمَ وَ نُوحاً وَ آلَ إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى اَلْعَالَمِينَ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَ اَللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ فَأَنَا بَقِيَّةٌ مِنْ آدَمَ وَ خِيَرَةٌ [ذَخِيرَةٌ] مِنْ نُوحٍ وَ مُصْطَفًى مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَ صَفْوَةٌ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَلاَ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي كِتَابِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِكِتَابِ اَللَّهِ أَلاَ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي سُنَّةِ رَسُولِ اَللَّهِ وَ سِيرَتِهِ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِسُنَّةِ رَسُولِ اَللَّهِ وَ سِيرَتِهِ فَأَنْشُدُ اَللَّهَ مَنْ سَمِعَ كَلاَمِي اَلْيَوْمَ لَمَّا أَبْلَغَهُ اَلشَّاهِدُ مِنْكُمُ اَلْغَائِبَ وَ أَسْأَلُكُمْ بِحَقِّ اَللَّهِ وَ حَقِّ رَسُولِهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وَ حَقِّي فَإِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقَّ اَلْقُرْبَى بِرَسُولِ اَللَّهِ لَمَّا أَعَنْتُمُونَا وَ مَنَعْتُمُونَا مِمَّنْ يَظْلِمُنَا فَقَدْ أُخِفْنَا وَ ظُلِمْنَا وَ طُرِدْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ أَبْنَائِنَا وَ بُغِيَ عَلَيْنَا وَ دُفِعْنَا عَنْ حَقِّنَا وَ آثَرَ عَلَيْنَا أَهْلُ اَلْبَاطِلِ فَاللَّهَ اَللَّهَ فِينَا لاَ تَخْذُلُونَا وَ اُنْصُرُونَا يَنْصُرْكُمُ اَللَّهُ فَيَجْمَعُ اَللَّهُ لَهُ أَصْحَابَهُ ثَلاَثَ مِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً فَيَجْمَعُهُمُ اَللَّهُ لَهُ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ قُزَعَ كَقُزَعِ اَلْخَرِيفِ وَ هِيَ يَا جَابِرُ اَلْآيَةُ اَلَّتِي ذَكَرَهَا اَللَّهُ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً إِنَّ اَللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ اَلرُّكْنِ وَ اَلْمَقَامِ وَ مَعَهُ عَهْدٌ مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ قَدْ تَوَارَثَهُ اَلْأَنْبِيَاءُ عَنِ اَلْآبَاءِ وَ اَلْقَائِمُ يَا جَابِرُ رَجُلٌ مِنْ وُلْدِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِ يُصْلِحُ اَللَّهُ لَهُ أَمْرَهُ فِي لَيْلَةٍ فَمَا أَشْكَلَ عَلَى اَلنَّاسِ مِنْ ذَلِكَ يَا جَابِرُ وَ لاَ يُشْكِلَنَّ عَلَيْهِمْ وِلاَدَتُهُ مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ وِرَاثَتُهُ اَلْعُلَمَاءَ عَالِماً بَعْدَ عَالِمٍ فَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ هَذَا كُلُّهُ فَإِنَّ اَلصَّوْتَ مِنَ اَلسَّمَاءِ لاَ يُشْكِلُ عَلَيْهِمْ إِذَا نُودِيَ بِاسْمِهِ وَ اِسْمِ أَبِيهِ وَ اِسْمِ أُمِّهِ.

[علاماتِ ظہور اور امام زمانہ علیہ السلام کا خطبہ]

جابر جعفی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اے جابر! بس زمین پکڑے رہو اور ہاتھ پاؤں کو بالکل نہ ہلاؤ جب تک کہ وہ علامات نہ دیکھ لو جن کو میں بیان کرتا ہوں؛ ان میں سب سے پہلے بنی عباس کا اختلاف ہے اور میں نہیں دیکھتا کہ میں اس وقت تک موجود رہوں لیکن خیر تم میرے بعد لوگوں سے بیان کر دینا اور پھر آسمان سے ایک منادی کی ندا، اور دمشق کی طرف سے فتح کی آواز کا بلند ہونا اور شام کے ایک قریہ "جابیہ" کا زمین میں دھنس جانا اور مسجد دمشق کی دائیں جانب کے ایک حصے کا گر جانا، ترک کی جانب سے خارجیوں کا خروج اور اہل روم کا ان کے تعاقب میں نکلنا، پھر اخونِ ترک کا آگے بڑھنا او

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رجزیرے میں وارد ہونا اور روم کے خوارج کا پیش قدمی کرنا اور منزل رملہ پر قیام کرنا، اے جابر! اس سال دیار مغرب میں ہر طرف اختلاف ہی اختلاف ہوگا اور دیار مغرب میں سب سے پہلا ملک شام ہے جسمیں اختلاف رونما ہوگا اور اُن کے تین جھنڈے ہوں گے! ایک سیاہ سفید، دوسرا سرخ اور تیسرا سفیانی کا جھنڈا پھر سفیانی کی ان لوگوں سے جنگ ہوگی اور وہ سب قتل ہوں گے اس کے بعد سفیانی عراق کی طرف پیش قدمی کرے گا اور اس کا لشکر مقامِ قرقیسا سے گزریگا اور وہاں ایک لاکھ جابروں کا قتل کریگا، اس کے بعد سفیانی ستّر ہزار کا لشکر کوفہ روانہ کریگا جو اہل کوفہ میں سے کچھ کو قتل کریگا، کچھ کو سولی پر لٹکائے گا اور کچھ کو گرفتار کرے گا۔ ابھی یہ لوگ اس کا رِذار میں مشغول ہوں گے کہ خراسان کی جانب سے چند جھنڈے آہستہ آہستہ منازل راہ کے طے کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے اور ان کے ساتھ قائم علیہ السلام کے اصحاب میں سے بھی کچھ لوگ ہوں گے، اس کے بعد اہل کوفہ کے موالیوں میں سے ایک شخص آگے بڑھے گا جسے سفیانی کا امیرِ لشکر چرہ اور کوفہ کے درمیان قتل کر دیگا۔ پھر سفیانی ایک لشکر مدینہ بھیجے گا تو امام مہدی علیہ السلام وہاں سے نکل کر مکّہ چلے جائیں گے اور سفیانی کے امیر لشکر کو جب یہ اطلاع ملے گی کہ امام مہدی علیہ السلام مکّہ چلے گئے تو وہ اُن کے تعاقب میں فوج بھیجے گا اور وہ امام مہدیؑ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے طریقے کے مطابق خائف ہو کر مکہ میں داخل ہوں گے۔

نیز فرمایا: ادھر سُفیانی کا لشکر ایک بیابان میں پڑاؤ ڈالے گا تو آسمان سے ایک منادی ندا دے گا کہ اے بیابان! اس قوم کو نیست و نابود کر دے چنانچہ زمین تنق ہو جائے گی اور پورا لشکر زمین میں دھنس جائے گا، صرف تین آدمی باقی بچیں گے اور اللہ تعالیٰ اُن کے چہروں کو کُتوں کی شکل میں مسخ کر کے اُن کی پشت کی طرف موڑ دے گا اور قرآن مجید کی یہ آیت ان ہی کے متعلق ہے:

> ”اے وہ لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا جو تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو تمہارے پاس پہلے سے ہے اس سے پیشتر کہ ہم

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

چہرے بگاڑ دیں اوران کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں۔(النساء:۴۷)۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: امام قائم علیہ السلام اس روز مکہ میں ہوں گے اور اپنی پشت خانہ کعبہ پر ٹیکے ہوئے اللہ سے پناہ کے طالب ہوں گے اور فرمائیں گے: ''اے لوگو! میں اللہ سے مدد کا طلب گار ہوں اوران لوگوں سے بھی نصرت کا طالب ہوں جو میری آواز پر لبیک کہیں۔سنو! میں تمہارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت علیہم السلام میں سے ہوں اور تمام لوگوں میں سب سے زیادہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وارث اور حقدار ہوں۔اور جو مجھ سے حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں آدم علیہ السلام کا سب سے زیادہ وارث وحقدار ہوں اور جو مجھ سے حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں حجت کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں حضرت نوح علیہ السلام کا سب سے زیادہ وارث ہوں اور جو مجھ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق حجت کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں ابراہیم علیہ السلام کے متعلق حجت کرے گا تو میں ثابت کروں کہ میں ابراہیم علیہ السلام کا لوگوں میں سب سے زیادہ وارث وحقدار ہوں اور جو مجھ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں حجت کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں میں سب سے زیادہ وارث اور حقدار ہوں اور جو شخص مجھ سے انبیاء کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ وارث انبیاء اور حقدار ہوں۔کیا اللہ نے اپنی محکم کتاب میں یہ نہیں فرمایا کہ: ''بیشک اللہ نے آدم علیہ السلام اور نوح علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام اور آل عمران علیہ السلام کو تمام جہانوں پر منتخب کیا۔(آل عمران:۳۴)۔''

چنانچہ میں آدم علیہ السلام کا بقیہ،نوح علیہ السلام کا ذخیرہ، ابراہیم علیہ السلام کا ذخیرہ اور خلاصہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔آگاہ رہو کہ اگر کوئی شخص مجھ سے کتاب خدا کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں تمام لوگوں میں سب سے زیادہ کتاب خدا کا وارث اور حقدار

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہوں اور سن لو! جو شخص مجھ سے سنتِ رسول ﷺ کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں تمام لوگوں سے سب سے زیادہ سنتِ رسول خدا ﷺ کا وارث اور حقدار ہوں لہٰذا اس وقت جو لوگ میری تقریر سن رہے ہیں میں انھیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ وہ میری یہ باتیں ان لوگوں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں اور اب میں تم لوگوں کو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے حق اور خود اپنے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں، اسلیے کہ رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار ہونے کی وجہ سے میرا حق بھی تو تم لوگوں پر ہے کہ تم لوگ ہماری مدد کرو اور ہم پر ظلم کرنے والوں کو رکو اس لیے کہ ہماری تخفیف ہو چکی ہے، ہم پر بہت ظلم ہو چکے ہیں۔ ہمیں ہمارے دیار و احسار سے نکالا گیا، ہمیں اہل خاندان سے چھڑا دیا گیا، ہمارے ساتھ بغاوت کی گئی، ہمیں ہمارے حق سے محروم کیا گیا اب تم باطل پر ستوں سے ہمارا انتقام لو، ہمارے معاملے میں اللہ کو پہچانو اور اللہ کو پہچانو تو ہمارا ساتھ نہ چھوڑ و، ہماری مدد کرو تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: پھر اس کے بعد اللہ امام علیہ السلام کے پاس ان کے تین سو تیرہ اصحاب کو جمع فرمائے گا جس طرح موسم برسات کے بادل کے ٹکڑے اِدھر اُدھر سے آ کر ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں اور اے جابر! اسی کا تذکرہ اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے:

''تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم کو یکجا کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

پس لوگ رکن و مقام کے درمیان امام قائم علیہ السلام کی بیعت کریں گے اور آپ علیہ السلام کے پاس رسول اللہ ﷺ کے وہ تبرکات ہوں گے جو آپؑ نے انبیاء کی میراث میں اپنے آبائے کرام کے ذریعے سے پائے تھے اور امام قائم علیہ السلام حضرت امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں گے اور اللہ ایک ہی رات میں ان کے تمام امور درست کر دے گا اور لوگوں کو ان کے پہچاننے میں مشکل نہ ہو اور نہ ان کو سمجھنے میں دقت ہو گی کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی نسل سے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کا علم آپ علیہ السلام کے پاس وراثت ایک

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عالم کے بعد دوسرے عالم کے ذریعے سے پہنچا ہے۔

اے جابر! اگر بالفرض یہ مشکل بھی ہو تو پھر آسمان کی ندا کے بعد کوئی مشکل نہ رہے گی اس لیے کہ آسمان سے ان کے نام، ان کے پدر بزرگوار علیہ السلام کے نام اور ان کی والدہ گرامی کے ساتھ یہ اعلان ہوگا[1]۔

[15] الطبرسی فی الاحتجاج: عَنْ عَبْدِ اَلْعَظِيمِ اَلْحَسَنِيِّ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَا مَوْلاَيَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ اَلْقَائِمَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ اَلَّذِي يَمْلَأُ اَلْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مَا مِنَّا إِلاَّ قَائِمٌ بِأَمْرِ اَللَّهِ وَ هَادٍ إِلَى دِينِ اَللَّهِ وَ لَكِنَّ اَلْقَائِمَ اَلَّذِي يُطَهِّرُ اَللَّهُ بِهِ اَلْأَرْضَ مِنْ أَهْلِ اَلْكُفْرِ وَ اَلْجُحُودِ وَ يَمْلَأُ اَلْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً هُوَ اَلَّذِي يَخْفَى عَلَى اَلنَّاسِ وِلاَدَتُهُ وَ يَغِيبُ عَنْهُمْ شَخْصُهُ وَ يَحْرُمُ عَلَيْهِمْ تَسْمِيَتُهُ وَ هُوَ سَمِيُّ رَسُولِ اَللَّهِ وَ كَنِيُّهُ وَ هُوَ اَلَّذِي تُطْوَى لَهُ اَلْأَرْضُ وَ يُذَلَّلُ لَهُ كُلُّ صَعْبٍ يَجْتَمِعُ إِلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِهِ عِدَّةُ أَهْلِ بَدْرٍ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً مِنْ أَقَاصِي اَلْأَرْضِ وَ ذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً إِنَّ اَللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَإِذَا اِجْتَمَعَتْ لَهُ هَذِهِ اَلْعِدَّةُ مِنْ أَهْلِ اَلْإِخْلاَصِ أَظْهَرَ اَللَّهُ أَمْرَهُ - فَإِذَا كَمَلَ لَهُ اَلْعَقْدُ وَ هُوَ عَشَرَةُ آلاَفِ رَجُلٍ خَرَجَ بِإِذْنِ اَللَّهِ فَلاَ يَزَالُ يَقْتُلُ أَعْدَاءَ اَللَّهِ حَتَّى يَرْضَى عَزَّ وَ جَلَّ.

قَالَ عَبْدُ اَلْعَظِيمِ فَقُلْتُ لَهُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ يَعْلَمُ أَنَّ اَللَّهَ قَدْ رَضِيَ؟ قَالَ يُلْقِي فِي قَلْبِهِ اَلرَّحْمَةَ فَإِذَا دَخَلَ اَلْمَدِينَةَ أَخْرَجَ اَللاَّتَ وَ اَلْعُزَّى فَأَحْرَقَهُمَا.

---

[1] الاختصاص شیخ مفید: ۲۵۵؛ بحار الانوار: ۵۲ / ۲۳۷: ح ۱۰۵؛ غیبۃ نعمانی: ۲۷۹؛ العیاشی: ۱ / ۲۴۴: ح ۱۴۸؛ البرھان: ۱ / ۳۵۵: ح ۱۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[امام محمد تقی علیہ السلام کی زبانی امام قائم علیہ السلام کے حالات]

عبدالعظیم الحسنی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد تقی علیہ السلام سے عرض کیا: میرے مولا علیہ السلام! میری آرزو یہ ہے کہ اہلبیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے جو قائم ظلم وستم سے بھری ہوئی دنیا کو عدل وانصاف سے پُر کرے گا وہ قائم آپ علیہ السلام کی ذات ہوگی؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: ہم میں سے ہر ایک اور خدا کا قائم کرنے والا اور اس کے دین کی ہدایت کرنے والا ہے لیکن جس قائمؑ کے ذریعے خداوند عالم کافرین ومنکرین کے وجود کی نجاست سے زمین کو پاک کرکے عدل وانصاف سے پُر کرے گا وہ شخص ہوگا کہ جس کی ولادت لوگوں سے پوشیدہ اور اس کی شخصیت ان سے پنہاں ہوگی اور اس کا نام لینا حرام ہو گا، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہمنام اور ہم کنیت ہوگا، اس کے لیے لپیٹ دی جائے گی، ہر مشکل اس کی خاطر آسان ہوگی، اس کے اصحاب کی تعداد اہل بدر کی طرح تین سو تیرہ ہوگی جو زمین کے دور ترین علاقہ سے آکر اس کے گرد جمع ہوں گے اور یہی خدا کا قول ہے: ''تم جہاں کہیں ہوگے خدا تم کو جمع کردے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

جس وقت مخلص افراد کی یہ تعداد جمع ہوجائے گی تو خدا اپنے اور کو ظاہر کردے گا اور جب عقد یعنی بیس ہزار آدمیوں کی تعداد مکمل ہوجائے گی تو خدا کی اذن واجازت سے قیام کرے گا اور اتنے دشمنان خدا کو قتل کرے گا کہ خدا راضی ہوجائے گا۔

عبدالعظیم کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام سے عرض کیا: میرے سردار! وہ کیسے سمجھیں گے کہ خدا راضی وخوش ہوگیا؟

امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا: خدا ان کے دل میں رحمت ڈال دے گا اور جب وہ مدینہ آئے گا تو لات وعزیٰ کو نکال کر دونوں کو آگ میں جلائے گا۔ [1]

---

[1] الاحتجاج طبرسی: ۲/ ۲۱۳ (الاحتجاج الامام الجوادؑ)؛ البرھان: ۱/ ۳۵۶: ح ۱۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[16] أبو جعفر محمد بن جرير الطبری فی مسند فاطمة عَلَيْهَا اَلسَّلاَمُ، قَالَ: حَدَّثَنِی أَبُو اَلْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِی هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَحْمَدَ (رَضِیَ اَللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِیٍّ اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلنَّهَاوَنْدِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ اَللَّهِ اَلْقُمِّیُّ اَلْقَطَّانُ، اَلْمَعْرُوفُ بِابْنِ اَلْخَزَّازِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِ اَللَّهِ اَلْخُرَاسَانِیِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اَلْحُسَيْنِ عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلزُّهْرِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَسَّانَ سَعِيدُ بْنُ جَنَاحٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، هَلْ كَانَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَعْلَمُ أَصْحَابَ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) كَمَا كَانَ يَعْلَمُ عِدَّتَهُمْ؟ قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): حَدَّثَنِی أَبِی (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: وَ اَللَّهِ لَقَدْ كَانَ يَعْرِفُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَ أَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَ قَبَائِلِهِمْ رَجُلاً فَرَجُلاً، وَ مَوَاضِعَ مَنَازِلِهِمْ وَ مَرَاتِبِهِمْ، وَ كُلُّ مَا عَرَفَهُ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَقَدْ عَرَفَهُ اَلْحَسَنُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ كُلُّ مَا عَرَفَهُ اَلْحَسَنُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَقَدْ عَرَفَهُ اَلْحُسَيْنُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ كُلُّ مَا عَرَفَهُ اَلْحُسَيْنُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَقَدْ عَرَفَهُ عَلِیُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ كُلُّ مَا عَلِمَهُ عَلِیُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَقَدْ عَلِمَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ كُلُّ مَا عَلِمَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَقَدْ عَلِمَهُ وَ عَرَفَهُ صَاحِبُكُمْ (يَعْنِی نَفْسَهُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)). قَالَ أَبُو بَصِيرٍ: قُلْتُ: مَكْتُوبٌ؟ قَالَ: فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): مَكْتُوبٌ فِی كِتَابٍ مَحْفُوظٍ فِی اَلْقَلْبِ، مُثْبَتٌ فِی اَلذِّكْرِ لاَ يُنْسَى. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، أَخْبِرْنِی بِعَدَدِهِمْ وَ بُلْدَانِهِمْ وَ مَوَاضِعِهِمْ، فَذَاكَ يَقْتَضِی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مِنْ أَسْمَائِهِمْ؟ قَالَ: فَقَالَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): إِذَا كَانَ يَوْمُ اَلْجُمُعَةِ بَعْدَ اَلصَّلاَةِ فَأْتِنِي. قَالَ: فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ اَلْجُمُعَةِ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَصِيرٍ، أَتَيْتَنَا لِمَا سَأَلْتَنَا عَنْهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، جُعِلْتُ فِدَاكَ. قَالَ: إِنَّكَ لاَ تَحْفَظُ، فَأَيْنَ صَاحِبُكَ اَلَّذِي يَكْتُبُ لَكَ؟ قُلْتُ: أَظُنُّ شَغَلَهُ شَاغِلٌ، وَ كَرِهْتُ أَنْ أَتَأَخَّرَ عَنْ وَقْتِ حَاجَتِي، فَقَالَ لِرَجُلٍ فِي مَجْلِسِهِ: اُكْتُبْ لَهُ: (هَذَا مَا أَمْلاَهُ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) عَلَى أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ أَوْدَعَهُ إِيَّاهُ مِنْ تَسْمِيَةِ أَصْحَابِ اَلْمَهْدِيِّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ عِدَّةِ مَنْ يُوَافِيهِ مِنَ اَلْمَفْقُودِينَ عَنْ فُرُشِهِمْ وَ قَبَائِلِهِمْ، اَلسَّائِرِينَ فِي لَيْلِهِمْ وَ نَهَارِهِمْ إِلَى مَكَّةَ، وَ ذَلِكَ عِنْدَ اِسْتِمَاعِ اَلصَّوْتِ فِي اَلسَّنَةِ اَلَّتِي يَظْهَرُ فِيهَا أَمْرُ اَللَّهِ (عَزَّ وَ جَلَّ)، وَ هُمُ اَلنُّجَبَاءُ وَ اَلْقُضَاةُ وَ اَلْحُكَّامُ عَلَى اَلنَّاسِ: مِنْ طَارَبَنْدَ اَلشَّرْقِيِّ رَجُلٌ، وَ هُوَ اَلْمُرَابِطُ اَلسَّيَّاحُ، وَ مِنَ اَلصَّامَغَانِ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ أَهْلِ فَرْغَانَةَ رَجُلٌ، وَ مِنْ أَهْلِ اَلتِّرْمِذِ رَجُلاَنِ، وَ مِنَ اَلدَّيْلَمِ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ مَرْوَ اَلرُّوذِ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ مَرْوَ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً، وَ مِنْ بَيْرُوتَ تِسْعَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ طُوسَ خَمْسَةُ رِجَالٍ، وَ مِنَ اَلْفَارِيَابِ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ سِجِسْتَانَ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ، وَ مِنَ اَلطَّالَقَانِ أَرْبَعَةُ وَ عِشْرُونَ رَجُلاً، وَ مِنْ جِبَالِ اَلْغَوْرِ ثَمَانِيَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ نَيْسَابُورَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلاً، وَ مِنْ هَرَاةَ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً، وَ مِنْ بُوسَنْجَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، وَ مِنَ اَلرَّيِّ سَبْعَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ طَبَرِسْتَانَ تِسْعَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ قُمَّ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلاً، وَ مِنْ قُومَسَ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ جُرْجَانَ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً، وَ مِنَ اَلرِّقَّةِ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ، وَ مِنَ اَلرَّافِقَةِ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ حَلَبَ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ سَلَمِيَّةَ خَمْسَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ دِمَشْقَ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ فِلَسْطِينَ رَجُلٌ، وَ مِنْ بَعْلَبَكَّ رَجُلٌ، وَ مِنْ طَبَرِيَّةَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رَجُلٌ، وَ مِنْ يَافَا رَجُلٌ، وَ مِنْ قِيْرِسَ رَجُلٌ، وَ مِنْ بِلْبِيسَ رَجُلٌ، وَ مِنْ دِمْيَاطَ رَجُلٌ، وَ مِنْ أُسْوَانَ رَجُلٌ، وَ مِنَ اَلْفُسْطَاطِ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، وَ مِنَ اَلْقِيرَوَانِ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ كُورِ كِرْمَانَ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ قَزْوِينَ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ هَمَذَانَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ مُوقَانَ رَجُلٌ، وَ مِنَ اَلْبَدْوِ رَجُلٌ، وَ مِنْ خِلاَطَ رَجُلٌ، وَ مِنْ جَابَرْوَانَ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ، وَ مِنَ اَلنَّوَا رَجُلٌ، وَ مِنْ سِنْجَارَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ قَالِيقَلاَ رَجُلٌ، وَ مِنْ سُمَيْسَاطَ رَجُلٌ، وَ مِنْ نَصِيبِينَ رَجُلٌ، وَ مِنَ اَلْمَوْصِلِ رَجُلٌ، وَ مِنْ تَلِّمَوْزَنَ رَجُلاَنِ، وَ مِنَ اَلرُّهَا رَجُلٌ، وَ مِنْ حَرَّانَ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ بَاغَةَ رَجُلٌ، وَ مِنْ قَابِسَ رَجُلٌ، وَ مِنْ صَنْعَاءَ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ مَازِنَ رَجُلٌ، وَ مِنْ طِرَابُلُسَ رَجُلاَنِ، وَ مِنَ اَلْقُلْزُمِ رَجُلاَنِ، وَ مِنَ اَلْقُبَّةِ رَجُلٌ، وَ مِنْ وَادِي اَلْقُرَى رَجُلٌ، وَ مِنْ خَيْبَرَ رَجُلٌ، وَ مِنْ بَدَا رَجُلٌ، وَ مِنَ اَلْجَارِ رَجُلٌ، وَ مِنَ اَلْكُوفَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً، وَ مِنَ اَلْمَدِينَةِ رَجُلاَنِ، وَ مِنَ اَلزَّبَذَةِ رَجُلٌ، وَ مِنْ خَيْوَانَ رَجُلٌ، وَ مِنْ كُوثَرَبَّى رَجُلٌ، وَ مِنْ طِهْنَةَ رَجُلٌ، وَ مِنْ تِيرِمَ رَجُلٌ، وَ مِنَ اَلْأَهْوَازِ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ إِصْطَخْرَ رَجُلاَنِ، وَ مِنَ اَلْمُولْتَانِ رَجُلاَنِ ، وَ مِنَ اَلدَّيْبُلِ رَجُلٌ، وَ مِنْ صَيْدَائِيلَ رَجُلٌ، وَ مِنَ اَلْمَدَائِنِ ثَمَانِيَةُ رِجَالٍ، وَ مِنْ عُكْبَرَا رَجُلٌ، وَ مِنْ حُلْوَانَ رَجُلاَنِ، وَ مِنَ اَلْبَصْرَةِ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ. وَ أَصْحَابُ اَلْكَهْفِ وَ هُمْ سَبْعَةُ رِجَالٍ، وَ اَلتَّاجِرَانِ اَلْخَارِجَانِ مِنْ عَانَةَ إِلَى أَنْطَاكِيَّةَ وَ غُلاَمُهُمَا وَ هُمْ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ وَ اَلْمُسْتَأْمِنُونَ إِلَى اَلرُّومِ مِنَ اَلْمُسْلِمِينَ وَ هُمْ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً، وَ اَلنَّازِلاَنِ بِسَرَنْدِيبَ رَجُلاَنِ، وَ مِنْ سَمَنْدَرَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، وَ اَلْمَفْقُودُ مِنْ مَرْكَبِهِ بِشَلاَهِطَ رَجُلٌ، وَ مِنْ شِيرَازَ - أَوْ قَالَ سِيرَافَ . اَلشَّكُّ مِنْ مَسْعَدَةَ - رَجُلٌ، وَ اَلْهَارِبَانِ إِلَى سَرْدَانِيَةَ مِنَ اَلشِّعْبِ رَجُلاَنِ، وَ اَلْمُتَخَلِّي بِصِقِلِّيَّةَ رَجُلٌ، وَ اَلطَّوَّافُ اَلطَّالِبُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْحَقِّ مِنْ يَخْشِبَ رَجُلٌ، وَ اَلْهَارِبُ مِنْ عَشِيرَتِهِ رَجُلٌ، وَ اَلْمُحْتَجُّ بِالْكِتَابِ عَلَى اَلنَّاصِبِ مِنْ سَرَخْسَ رَجُلٌ. فَذَلِكَ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً بِعَدَدِ أَهْلِ بَدْرٍ، يَجْمَعُهُمُ اَللَّهُ إِلَى مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ، وَ هِيَ لَيْلَةُ اَلْجُمُعَةِ، فَيَتَوَافَوْنَ فِي صَبِيحَتِهَا إِلَى اَلْمَسْجِدِ اَلْحَرَامِ، لاَ يَتَخَلَّفُ مِنْهُمْ رَجُلٌ وَاحِدٌ، وَ يَنْتَشِرُونَ بِمَكَّةَ فِي أَزِقَّتِهَا، يَلْتَمِسُونَ مَنَازِلَ يَسْكُنُونَهَا، فَيُنْكِرُهُمْ أَهْلُ مَكَّةَ، وَ ذَلِكَ أَنَّهُمْ لَمْ يَعْلَمُوا بِرِفْقَةٍ دَخَلَتْ مِنْ بَلَدٍ مِنَ اَلْبُلْدَانِ لِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ وَ لاَ لِتِجَارَةٍ، فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: إِنَّا لَنَرَى فِي يَوْمِنَا هَذَا قَوْماً لَمْ نَكُنْ رَأَيْنَاهُمْ قَبْلَ يَوْمِنَا هَذَا، لَيْسُوا مِنْ بَلَدٍ وَاحِدٍ وَ لاَ أَهْلِ بَدْوٍ، وَ لاَ مَعَهُمْ إِبِلٌ وَ لاَ دَوَابُّ! فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ، وَ قَدِ ارْتَابُوا بِهِمْ، إِذْ يُقْبِلُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يَتَخَطَّى رِقَابَ اَلنَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَ رَئِيسَهُمْ فَيَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُ لَيْلَتِي هَذِهِ رُؤْيَا عَجِيبَةً، وَ إِنِّي مِنْهَا خَائِفٌ، وَ قَلْبِي مِنْهَا وَجِلٌ. فَيَقُولُ لَهُ: اُقْصُصْ رُؤْيَاكَ. فَيَقُولُ: رَأَيْتُ كَبَّةَ نَارٍ انْقَضَّتْ مِنْ عَنَانِ اَلسَّمَاءِ، فَلَمْ تَزَلْ تَهْوِي حَتَّى انْحَطَّتْ عَلَى اَلْكَعْبَةِ، فَدَارَتْ فِيهَا، فَإِذَا هِيَ جَرَادٌ ذَوَاتُ أَجْنِحَةٍ خُضْرٍ كَالْمَلاَحِفِ، فَأَطَافَتْ بِالْكَعْبَةِ مَا شَاءَ اَللَّهُ، ثُمَّ تَطَايَرَتْ شَرْقاً وَ غَرْباً، لاَ تَمُرُّ بِبَلَدٍ إِلاَّ أَحْرَقَتْهُ، وَ لاَ بِحِصْنٍ إِلاَّ حَطَمَتْهُ، فَاسْتَيْقَظْتُ وَ أَنَا مَذْعُورُ اَلْقَلْبِ وَجِلٌ. فَيَقُولُونَ: لَقَدْ رَأَيْتَ هَؤُلاَءِ، فَانْطَلِقْ بِنَا إِلَى اَلْأُقَيْرِعِ لِيُعَبِّرَهَا، وَ هُوَ رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ، فَيَقُصُّ عَلَيْهِ اَلرُّؤْيَا، فَيَقُولُ اَلْأُقَيْرِعُ : لَقَدْ رَأَيْتَ عَجَباً، وَ لَقَدْ طَرَقَكُمْ فِي لَيْلَتِكُمْ جُنْدٌ مِنْ جُنُودِ اَللَّهِ، لاَ قُوَّةَ لَكُمْ بِهِمْ. فَيَقُولُونَ: لَقَدْ رَأَيْنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا عَجَباً. وَ يُحَدِّثُونَهُ بِأَمْرِ اَلْقَوْمِ. ثُمَّ يَنْهَضُونَ مِنْ عِنْدِهِ وَ يَهُمُّونَ بِالْوُثُوبِ عَلَيْهِمْ، وَ قَدْ مَلَأَ اَللَّهُ قُلُوبَهُمْ مِنْهُمْ رُعْباً وَ خَوْفاً، فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

لِبَعْضٍ، وَ هُمْ يَتَآمَرُونَ بِذَلِكَ: يَا قَوْمِ لاَ تَعْجَلُوا عَلَى اَلْقَوْمِ، إِنَّهُمْ لَمْ يَأْتُوكُمْ بَعْدُ بِمُنْكَرٍ، وَ لاَ أَظْهَرُوا خِلاَفاً، وَ لَعَلَّ اَلرَّجُلَ مِنْهُمْ يَكُونُ فِي اَلْقَبِيلَةِ مِنْ قَبَائِلِكُمْ، فَإِنْ بَدَا لَكُمْ مِنْهُمْ شَرٌّ فَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ وَ هُمْ، وَ أَمَّا اَلْقَوْمُ فَإِنَّا نَرَاهُمْ مُتَنَسِّكِينَ وَ سِيمَاهُمْ حَسَنَةٌ، وَ هُمْ فِي حَرَمِ اَللَّهِ (تَعَالَى) اَلَّذِي لاَ يُبَاحُ مَنْ دَخَلَهُ حَتَّى يُحْدِثَ بِهِ حَدَثاً وَ لَمْ يُحْدِثِ اَلْقَوْمُ حَدَثاً يُوجِبُ مُحَارَبَتَهُمْ. فَيَقُولُ اَلْمَخْزُومِيُّ، وَ هُوَ رَئِيسُ اَلْقَوْمِ وَ عَمِيدُهُمْ: إِنَّا لاَ نَأْمَنُ أَنْ يَكُونَ وَرَاءَهُمْ مَادَّةٌ لَهُمْ، فَإِذَا اِلْتَأَمَتْ إِلَيْهِمْ كَشَفَ أَمْرَهُمْ وَ عَظُمَ شَأْنُهُمْ، فَتَهْضِمُوهُمْ وَ هُمْ فِي قِلَّةٍ مِنَ اَلْعَدَدِ وَ غُرْبَةٍ فِي اَلْبَلَدِ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ اَلْمَادَّةُ، فَإِنَّ هَؤُلاَءِ لَمْ يَأْتُوكُمْ مَكَّةَ إِلاَّ وَ سَيَكُونُ لَهُمْ شَأْنٌ، وَ مَا أَحْسُبُ تَأْوِيلَ رُؤْيَا صَاحِبِكُمْ إِلاَّ حَقّاً، فَخَلُّوا لَهُمْ بَلَدَكُمْ وَ أَجِيلُوا اَلرَّأْيَ، وَ اَلْأَمْرُ مُمْكِنٌ. فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ: إِنْ كَانَ مَنْ يَأْتِيهِمْ أَمْثَالُهُمْ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمْ مِنْهُمْ، فَإِنَّهُ لاَ سِلاَحَ لِلْقَوْمِ وَ لاَ كُرَاعَ وَ لاَ حِصْنَ يَلْجَئُونَ إِلَيْهِ، وَ هُمْ غُرَبَاءُ مُحْتَوَوْنَ، فَإِنْ أَتَى جَيْشٌ لَهُمْ نَهَضْتُمْ إِلَى هَؤُلاَءِ أَوَّلاً، وَ كَانُوا كَشَرْبَةِ اَلطَّمْآنِ. فَلاَ يَزَالُونَ فِي هَذَا اَلْكَلاَمِ وَ نَحْوِهِ حَتَّى يَحْجُزَ اَللَّيْلُ بَيْنَ اَلنَّاسِ، ثُمَّ يَضْرِبُ اَللَّهُ عَلَى آذَانِهِمْ وَ عُيُونِهِمْ بِالنَّوْمِ، فَلاَ يَجْتَمِعُونَ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ إِلَى أَنْ يَقُومَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ إِنَّ أَصْحَابَ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَلْقَى بَعْضُهُمْ بَعْضاً كَأَنَّهُمْ بَنُو أَبٍ وَ أُمٍّ، وَ إِنِ اِفْتَرَقُوا عِشَاءً اِلْتَقَوْا غُدْوَةً، وَ ذَلِكَ تَأْوِيلُ هَذِهِ اَلْآيَةِ: فَاسْتَبِقُوا اَلْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً. قَالَ أَبُو بَصِيرٍ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، لَيْسَ عَلَى اَلْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ مُؤْمِنٌ غَيْرُهُمْ؟ قَالَ: بَلَى، وَ لَكِنْ هَذِهِ اَلْعِدَّةُ اَلَّتِي يُخْرِجُ اَللَّهُ فِيهَا اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

هُمُ اَلنُّجَبَاءُ وَ اَلْقُضَاةُ وَ اَلْحُكَّامُ وَ اَلْفُقَهَاءُ فِي اَلدِّينِ، يَمْسَحُ بُطُونَهُمْ وَ ظُهُورَهُمْ فَلاَ يَشْتَبِهُ عَلَيْهِمْ حُكْمٌ.

[اصحاب امام قائم علیہ السلام کے قبائل]

''ابو بصیر سے روایت ہے کہ میں امام ابو عبداللہ (جعفر صادق علیہ السلام) سے عرض کیا: میری جان آپ علیہ السلام پر قربان ہو کیا امیر المومنین علیہ السلام حضرت علی علیہ السلام کو قائم صوات اللہ وسلامۃ علیہ کے اصحاب کی تعداد کی طرح اُن کے آسماء کا بھی علم تھا؟ ابو عبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا کہ مجھ سے میرے بابا (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے فرمایا: اللہ کی قسم! امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام قائم علیہ السلام کے ایک ایک اصحاب کا نام، ان کے آباء واجداد اور قبائل کے نام، ان کے شہروں اور مقام ومرتبے کو خوب جانتے تھے اور جو اُمور امیر المومنین علیہ السلام جانتے تھے وہ سب حضرت امام حسن علیہ السلام بھی مانتے تھے جن امور کا علم امام حسنؑ کے پاس تھا وہ سب اُمور حضرت امام حسین علیہ السلام بھی جانتے تھے اور جن اُمور کا عِلم حضرت امام حسین علیہ السلام کے پاس تھا وہ سب حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام بھی جانتے تھے اور جن اُمور کا علم حضرت امام علی بن حسین علیہ السلام کے پاس تھا وہ سارا علم امام محمد بن علی علیہ السلام کے پاس تھا اور جو علم امام محمد باقر بن علی علیہ السلام کے پاس تھا وہ سب تمھارے اس وقت کے امام علیہ السلام (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) جانتے ہیں۔ ابو بصیر کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یہ سب کسی کتاب میں تحریر ہے؟ آپؑ نے فرمایا: یہ دل میں محفوظ کتاب پر تحریر اور حافظے میں نقش کتاب پر مکتوب ہے جو کبھی نہیں بھولتا۔ میں نے عرض کیا: آپ علیہ السلام مجھے قائم علیہ السلام کے اصحاب کے تعداد، شہروں (علاقوں) اور قبائل کے بارے میں بتائیں؟ آپؑ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن نماز کے بعد میرے پاس آنا۔ راوی کہتا ہے کہ پھر میں بروزِ جمعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؑ نے فرمایا: اے ابو بصیر! تم نے ہم سے جس بارے میں سوال کیا تھا اُسے محفوظ کرلو۔ میں نے عرض کیا: جی ہاں! میں ایسا ہی کروں گا، میری جان آپ علیہ السلام پر قربان ہو۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: تم انھیں زبانی یاد

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

نہیں رکھ سکتے، تمھارا وہ ساتھی کہاں ہے جو تمھارے لیے لکھتا ہے؟ میں نے عرض کیا: میرے خیال میں وہ کسی کام میں مشغول تھا اور مجھے یہ اچھا نہ لگا کہ میں مقررہ وقت سے دیر کروں۔ پھر آپؐ نے اپنی محفل میں موجود ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ ابوبصیر کے لیے ان باتوں کو تحریر کرے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام حضرت علی علیہ السلام کو اِملاء کروائی تھیں اور انھیں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب کے نام لکھوائے تھے۔ان میں سے کئی افراد اپنے بستروں اور قبائل سے غائب ہو جائیں گے ۔ امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب رات کو امام علیہ السلام کی جانب سفر پر نکلیں گے اور جب صبح ہوگی تو وہ مکہ میں ہوں گے ۔ یہ سب اس سال میں وقوع پذیر ہوگا جس میں آسمانی ندا سُنی جائے گی اور اللہ عزّوجل کا اَمر ظہور فرمائے گا۔حضرت امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب چُنے ہوئے برگزیدہ افراد ہوں گے۔اور وہ لوگوں پر حاکم اور فیصلہ کرنے والے ہوں گے۔اُن کے اصحاب میں درج ذیل افراد ہوں گے۔

طار بند شرقی سے ایک مرد۔منامَغان سے دو مرد۔ضَرغانہ سے ایک مرد۔تِرمذ سے دو مرد۔دَیلم سے چار مرد۔مَروالرود سے دو مرد۔مَرد سے بارہ مرد۔بیروت سے نو مرد۔طوُس سے پانچ مرد۔فاریات سے دو مرد۔سجستان سے تین مرد۔طالقان سے چوبیس مرد۔جبال لغُور سے آٹھ مرد۔نیشاپور سے اُٹھارہ مرد ہرات سے بارہ مرد۔بُوسنج سے چار مرد۔رَے سے سات مرد۔طَبرستان سے نو مرد۔قسم سے اٹھارہ مرد۔قِومس سے دو مرد۔مُبرجان سے بارہ مرد۔رَقّہ سے تین مرد۔رَافقِہ سے دو مرد۔حَلبَ سے تین مرد۔سَلَمیَہ سے پانچ مرد۔ دِمشق سے دو مرد۔فِلسطین سے ایک مرد۔بَعلبَک سے ایک مرد۔طَبریّہ سے ایک مرد۔ یافا سے ایک مرد۔قُبرس سے ایک مرد۔بلُبیس سے ایک مرد۔دِمیَاط سے ایک مرد۔اُسوان سے ایک مرد۔ فُسطاط سے چار مرد۔ قیروان سے دو مرد۔ کرمان اور اس کے نواحی علاقوں سے تین مرد۔قزوِین سے دو مرد۔ہَمدَان سے چار مرد۔مُوفان سے ایک مرد۔ بدو سے ایک مرد۔خلِاط سے ایک مرد۔جَبَرواَن سے تین مرد۔نوا سے ایک مرد۔سِنجاد سے ایک مرد۔قالیقلا سے ایک مرد۔سُمَیساط سے ایک مرد۔نصیبین سے ایک مرد۔موصل سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ایک مَرد۔ مازِن سے ایک مَرد۔ طرَ ابُلس سے دومَرد۔ قُلزُم سے دومَرد۔ قُبہ سے ایک مَرد۔ وادی القُریٰ سے ایک مَرد۔ خیبر سے ایک مَرد۔ بدا سے ایک مَرد۔ جار سے ایک مَرد۔ کوفہ سے چودہ مَرد۔ مدینہ سے دومَرد۔ ربذَہ سے ایک مَرد۔ خیبَرُ اُن سے ایک مَرد۔ کدُ ثی ربا سے ایک مَرد۔ طُھنہَ سے ایک مَرد تبَرُ مہ سے ایک مَرد۔ اَھوَاز سے دومَرد، اِصُطخَر سے دومَرد، مُلتان سے دومَرد، دَیبُل سے ایک مَرد، میذ ائیل سے ایک مرد، مدائن سے آٹھ مَرد، عکُبرَا سے ایک مَرد، حُلوَان سے دومردہ بصرہ سے تین مَرد، اصحابِ کہف کے سات مرَ دعانہ سے انطا کیہ جانے والے دوتا جراور اُن کا ایک غلام یہ تین مَرد، مسلمانوں میں سے روم میں امن کے لیے پناہ لینے والے گیارہ مَرد سراتدیب کے مقام پر پڑاوَ ڈالنے والے دومَرد سمندار سے چار مرد، شلاہط (یا سلاہط) میں اپنی سواری سے گم ہوجانے والا ایک مرد، شیراز یا سیراف سے ایک مرد، شعب سے سروانیہ بھاگ جانے والے دومرد، صقیلیہ سے ایک مرد، یخشب سے حق کی تلاش کے لیے شہر بہ شہر پھرنے والا ایک شخص، اپنے خاندان سے حق کی خاطر قرار اختیار کرنے والا ایک شخص، ناصیوں پر قرآن مجید سے دلائل دینے والا سرخس کا ایک مرد۔ ان اصحاب وانصار کی کل تعداد جنگ بدر کے مسلمانوں کی تعداد کے برابر تین سو تیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ایک ہی رات میں مکہ میں جمع کرے گا اور وہ شب جمعہ ہوگی۔ یہ سب اگلے دن مسجد حرام کی جانب نکلیں گے اور ان میں سے ایک شخص بھی پیچھے نہیں رہے گا۔ یہ مکہ کی گلیوں میں پھیل جائیں گے اور وہاں اپنی سکونت ورہائش کے لیے گھر تلاش کررہے ہوں گے لیکن اہل مکہ انھیں گھر دینے پر تیار نہیں ہوگے کیونکہ ان کے ہمراہ کوئی ساتھی اور ہم سفر نہ ہوگا جو حج وعمرہ یا تجارت کی غرض سے ان کے ساتھ ان کے ملک سے مکہ معظّمہ آیا ہو۔ مکہ کے لوگ ایک دوسرے سے کہیں گے: ہم آج وہ قوم دیکھ رہے ہیں جو ہم نے آج سے پہلے نہیں دیکھی اور یہ سب لوگ ایک ہی شہر یا گاؤں سے بھی نہیں ہیں اور ان کے پاس کوئی اونٹ اور چارپائے بھی نہیں ہیں۔ اہل مکہ ابھی اسی شش وپنج میں مبتلا ہوں گے کہ اچانک بنو مخزوم کا ایک شخص دوڑتا ہوا آئے گا اور وہ لوگوں کی گردنیں پھیلانگتا ہوا ان کے سردار کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

پاس جا کر کہے گا: ''میں نے آج رات عجیب وغریب خواب دیکھا ہے اور میں اس خواب کی وجہ سے خوفزدہ ہوں اور میرا دل ڈر رہا ہے۔''

سردار اس سے کہے گا: تم اپنا خواب سناؤ۔

وہ بتائے گا: میں نے خواب میں دیکھا ہے آگ کا ایک گولہ آسمان کی بلندیوں سے ظاہر ہوا اور زمین کی طرف جھکتا ہوا کعبہ تک آیا اور کعبہ کے گرد گھومنے لگا جب کہ لحاف کی طرح سبز پروں والی ٹڈیاں ہیں جنہوں نے کعبہ کا طواف کیا اور پھر مشرق ومغرب کی جانب اڑ گئیں۔ اس آگ کے گولے کے سامنے جو بھی شہر آتا ہے وہ اسے جلا کر راکھ کر دیتا ہے اور وہ جس قلعہ کے پاس سے گزرتا ہے۔ اسے زمین بوس کر دیتا ہے۔ پھر میں ڈر کر اٹھ بیٹھا اور میرا دل خوفزدہ ہے۔

اس پر وہاں موجود لوگ کہیں گے تو نے انھیں دیکھا ہے پس تم ہمارے ساتھ اقرع کے پاس چلو تا کہ وہ تمہارے خواب کی تعبیر بیان کرے۔ یہ اقرع بنو ثقیف کا ایک مرد ہوگا۔ جب وہ لوگ اس کے پاس اسے اپنا خواب سنائیں گے تو وہ اس شخص سے کہے گا: تم نے واقعی ایک عجیب وغریب خواب دیکھا ہے اور اس کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر اس رات تمہارے پاس پہنچ چکا ہے اور تمہارے پاس ان کا مقابلہ کرنے کی قوت و طاقت نہیں ہے۔

پھر لوگ کہیں گے: ہم نے آج عجیب وغریب ماجرا دیکھا ہے۔ پھر وہ اقرع کو اس قوم کے بارے میں بتائیں گے جو انھیں مکہ کی گلیوں میں گھر تلاش کرتے ہوئے نظر آئے تھے۔

پھر وہ اقرع کے پاس سے اُٹھ کر اس قوم پر حملہ کرنے اور ٹوٹ پڑنے کے لیے بے چین ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں کو اس قوم کے رعب، ہیبت اور خوف سے بھر دے گا اور وہ ایک دوسرے سے کہیں گے: اے لوگو! اس قوم پر حملہ کرنے میں جلدی نہ کرو کیونکہ انھوں نے ابھی تک کوئی ناپسندیدہ فعل سرانجام نہیں دیا اور نہ ہی کوئی مخالفت ظاہر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس قوم کے افراد میں تمہارے قبائل میں سے بھی کسی قبیلہ کا کوئی فرد ہو۔ اگر ان کی طرف سے تمہارے لیے کوئی شر انگیزی ظاہر ہوئی تو پھر تم ان پر حملہ کر دینا لیکن ہم اس قوم کو دیکھ رہے ہیں جو عبادت گزار نظر آتے ہیں اور ان میں نیکو کار لوگوں کی نشانیاں موجود ہیں۔ یہ اللہ کے حرم میں موجود ہیں جہاں اس وقت تک کسی کو قتل کرنا جائز نہیں ہے جب تک اس سے کوئی کام سرزد نہ ہو جس سے اسے قتل کرنا جائز ہو جائے لہٰذا ان سے ابھی تک کوئی ایسا کام سرزد نہیں ہوا جس کی وجہ سے ان سے جنگ اور لڑائی کی جا سکتی ہو۔

یہ سن کر ان کا سردار مخزومی کہے گا: ہم اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ شاید ان کے پیچھے ان کی مدد کے لیے اور لشکر بھی موجود ہو اور جب وہ ان کے ساتھ آملے گا تو یہ اپنا مقصد ظاہر کریں گے اور اس وقت یہ بڑی طاقت ہوں گے لہٰذا تم ابھی انہیں ذلیل و رسوا کر ڈالو کیونکہ ابھی ان کی تعداد تھوڑی ہے اور ان کے پاس مدد کے آجانے سے پہلے یہ تمہارے شہر میں کمزور ہیں یہ ضرور کسی مقصد کے تحت تمہارے پاس مکہ میں آئے ہیں۔ میرے خیال میں تمہارے ساتھی کے خواب کی تعبیر سچ ہے پس تم ان لوگوں کو اپنے شہر سے نکال باہر کرو اور اس مشورے پر عمل کرو کیونکہ ابھی ایسا کرنا ممکن ہے۔

اس پر ان میں سے ایک شخص کہے گا: اگرچہ ان کے پاس ان جیسے مزید افراد آئیں تو تمہیں ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان لوگوں کے پاس نہ تو اسلحہ ہے اور نہ ہی سواری کے جانور کہ جس پر بیٹھ کر یہ بھاگ سکیں اور نہ ہی ان کے پاس یہاں کوئی محفوظ پناہ گاہیں ہیں جہاں یہ پناہ لے سکیں یہ لوگ بے وطن اور بے سروسامانی کے عالم میں ہیں اگر ان کے پاس مدد کے لیے کوئی مسلح لشکر آتا ہے تو تم پہلے اس لشکر کے مقابلے کے لیے نکلنا اور تم انھیں یوں شکست سے دوچار کر دینا جیسے پیاسا ایک ہی سانس میں پانی پی جاتا ہے۔

مکہ کے لوگ ابھی اسی طرح کی گفتگو میں مصروف ہوں گے کہ رات کی تاریکی چھا جائے گی اور پھر اللہ ان کی آنکھوں اور کانوں پر سخت نیند طاری کر دے گا۔ پھر وہ وہاں سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جدا ہو جائیں گے اور اس کے بعد دوبارہ اکھٹے نہیں ہوں گے یہاں تک قائم آل محمد علیہ السلام کا ظہور ہو گا اور قائم علیہ السلام کے اصحاب ایک دوسرے سے یوں جوش وخروش سے مل رہے ہوں گے جیسے وہ ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہوں۔ اگر وہ رات کو ایک دوسرے سے الگ ہوں گے تو صبح ملاقات کریں گے۔ یہ درج ذیل آیت کی تاویل ہے: ''پس تم نیکیوں میں سبقت کرو اور تم جہاں بھی رہو گے اللہ ایک دن سب کو جمع کر دے گا۔''

ابو بصیر کا بیان ہے کہ پھر میں نے امام علیہ السلام سے عرض کیا: میری جان آپ علیہ السلام پر قربان ہو! کیا اس وقت ان (تین سو تیرہ) کے علاوہ کوئی شخص مومن نہیں ہو گا؟

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اس وقت اور بھی صاحبان ایمان ہوں گے لیکن یہ تعداد جنہیں اللہ تعالیٰ قائم آل محمد علیہ السلام کے لئے نکالے گا۔ وہ اس وقت روئے زمین پر سب سے زیادہ شریف و بہترین صفات والے، سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے اور دین میں زیادہ سوجھ بوجھ رکھنے والے ہوں گے۔ اللہ ان کے پیٹ اور کمر کو (جہالت وشک کی بیماری سے) یوں صاف کر دے گا کہ ان پر کوئی حکم مشتبہ نہیں ہو گا اور کسی حکم کے بارے شک کا شکار نہیں ہوں گے۔ [1]

[17] عنه: قَالَ: أَبُو حَسَّانَ سَعِيدُ بْنُ جَنَاحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ اَلْكَرْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ دَاوُدَ اَلْكُوفِيُّ، عَنْ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: سَأَلَ أَبُو بَصِيرٍ اَلصَّادِقَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ عِدَّةِ أَصْحَابِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَأَخْبَرَهُ بِعِدَّتِهِمْ وَ مَوَاضِعِهِمْ، فَلَمَّا كَانَ اَلْعَامُ اَلْقَابِلُ قَالَ: عُدْتُ إِلَيْهِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: مَا قِصَّةُ اَلْمُرَابِطِ اَلسَّلِيحِ؟ قَالَ: هُوَ رَجُلٌ مِنْ أَصْبَهَانَ، مِنْ أَبْنَاءِ دَهَاقِينِهَا، لَهُ عَمُودٌ فِيهِ سَبْعُونَ مَنّاً لاَ يُقِلُّهُ غَيْرُهُ، يَخْرُجُ مِنْ بَلَدِهِ سَيَّاحاً فِي اَلْأَرْضِ وَ طَلَبَ اَلْحَقِّ، فَلاَ يَخْلُو بِمُخَالِفٍ إِلاَّ أَرَاحَ مِنْهُ،

---

[1] دلائل الامامۃ: ۵۵۴: ح۵۲۶؛ الملاحم والفتن: ۲۰۴؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ثُمَّ إِنَّهُ يَنْتَهِي إِلَى طَارَبَنْدَ، وَ هُمُ اَلْحَاكِمُ بَيْنَ أَهْلِ اَلْإِسْلاَمِ وَ اَلتُّرْكِ، فَيُصِيبُ بِهَا رَجُلاً مِنَ اَلنُّصَّابِ يَتَنَاوَلُ أَمِيرَ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ يُقِيمُ بِهَا حَتَّى يُسْرِيَ بِهِ. وَ أَمَّا اَلطَّوَّافُ لِطَلَبِ اَلْحَقِّ، فَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ يَخْشُبَ، قَدْ كَتَبَ اَلْحَدِيثَ، وَ عَرَفَ اَلاِخْتِلاَفَ بَيْنَ اَلنَّاسِ، فَلاَ يَزَالُ يَطُوفُ فِي اَلْبِلاَدِ يَطْلُبُ اَلْعِلْمَ حَتَّى يَعْرِفَ صَاحِبَ اَلْحَقِّ، فَلاَ يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَهُ اَلْأَمْرُ، وَ هُوَ يَسِيرُ مِنَ اَلْمَوْصِلِ إِلَى اَلرُّهَا، فَيَمْضِي حَتَّى يُوَافِيَ مَكَّةَ. وَ أَمَّا اَلْهَارِبُ مِنْ عَشِيرَتِهِ بِبَلْخٍ فَرَجُلٌ مِنْ أَهْلِ اَلْمَعْرِفَةِ، لاَ يَزَالُ يُعْلِنُ أَمْرَهُ، وَ يَدْعُو اَلنَّاسَ إِلَيْهِ وَ قَوْمَهُ وَ عَشِيرَتَهُ، فَلاَ يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَهْرُبَ مِنْهُمْ إِلَى اَلْأَهْوَازِ، فَيُقِيمَ فِي بَعْضِ قُرَاهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَمْرُ اَللَّهِ فَيَهْرُبُ مِنْهُمْ. وَ أَمَّا اَلْمُحْتَجُّ بِكِتَابِ اَللَّهِ عَلَى اَلنَّاصِبِ مِنْ سَرَخْسَ، فَرَجُلٌ عَارِفٌ، يُلْهِمُهُ اَللَّهُ مَعْرِفَةَ اَلْقُرْآنِ، فَلاَ يَلْقَى أَحَداً مِنَ اَلْمُخَالِفِينَ إِلاَّ حَاجَّهُ، فَيُثْبِتُ أَمْرَنَا فِي كِتَابِ اَللَّهِ. وَ أَمَّا اَلْمُتَخَلِّي بِصِقِلِّيَّةَ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ مِنْ أَبْنَاءِ اَلرُّومِ، مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا قَرْيَةُ يَسْلِمَ، فَيَنْبُو مِنَ اَلرُّومِ، وَ لاَ يَزَالُ يَخْرُجُ إِلَى بَلَدِ اَلْإِسْلاَمِ، يَجُولُ بُلْدَانَهَا، وَ يَنْتَقِلُ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ، وَ مِنْ مَقَالَةٍ إِلَى مَقَالَةٍ حَتَّى يَمُنَّ اَللَّهُ عَلَيْهِ بِمَعْرِفَةِ اَلْأَمْرِ اَلَّذِي أَنْتُمْ عَلَيْهِ، فَإِذَا عَرَفَ ذَلِكَ وَ أَيْقَنَهُ أَيْقَنَ أَصْحَابُهُ فَدَخَلَ صِقِلِّيَّةَ وَ عَبَدَ اَللَّهَ حَتَّى يَسْمَعَ اَلصَّوْتَ فَيُجِيبَ. وَ أَمَّا اَلْهَارِبَانِ إِلَى اَلسَّرْدَانِيَةِ مِنَ اَلشِّعْبِ رَجُلاَنِ: أَحَدُهُمَا مِنْ أَهْلِ مَدَائِنِ اَلْعِرَاقِ، وَ اَلْآخَرُ مِنْ جَبَانَا، يَخْرُجَانِ إِلَى مَكَّةَ، فَلاَ يَزَالاَنِ يَتَّجِرَانِ فِيهَا وَ يَعِيشَانِ حَتَّى يَتَّصِلَ مَتْجَرُهُمَا بِقَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا اَلشِّعْبُ، فَيَصِيرَانِ إِلَيْهَا، وَ يُقِيمَانِ بِهَا حِيناً مِنَ اَلدَّهْرِ، فَإِذَا عَرَفَهُمَا أَهْلُ اَلشِّعْبِ آذَوْهُمَا وَ أَفْسَدُوا كَثِيراً مِنْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

أَمْرِهِمَا، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: يَا أَخِي، إِنَّا قَدْ أُوذِينَا فِي بِلاَدِنَا حَتَّى فَارَقْنَا أَهْلُ مَكَّةَ، ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى اَلشِّعْبِ، وَ نَحْنُ نَرَى أَنَّ أَهْلَهَا ثَائِرَةٌ عَلَيْنَا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، وَ قَدْ بَلَغُوا بِنَا مَا تَرَى، فَلَوْ سِرْنَا فِي اَلْبِلاَدِ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اَللَّهِ مِنْ عَدْلٍ أَوْ فَتْحٍ أَوْ مَوْتٍ يُرِيحُ، فَيَتَجَهَّزَانِ وَ يَخْرُجَانِ إِلَى بَرْقَةَ، ثُمَّ يَتَجَهَّزَانِ وَ يَخْرُجَانِ إِلَى سَرْدَانِيَةَ، وَ لاَ يَزَالاَنِ بِهَا إِلَى اَللَّيْلَةِ اَلَّتِي يَكُونُ فِيهَا أَمْرُ قَائِمِنَا (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ). وَ أَمَّا اَلتَّاجِرَانِ اَلْخَارِجَانِ مِنْ عَانَةَ إِلَى أَنْطَاكِيَةَ، فَهُمَا رَجُلاَنِ: يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا مُسْلِمٌ، وَ لِلْآخَرِ سُلَيْمٌ، وَ لَهُمَا غُلاَمٌ أَعْجَمِيٌّ يُقَالُ لَهُ سَلْمُونَةُ، يَخْرُجُونَ جَمِيعاً فِي رِفْقَةٍ مِنَ اَلتُّجَّارِ، يُرِيدُونَ أَنْطَاكِيَّةَ، فَلاَ يَزَالُونَ يَسِيرُونَ فِي طَرِيقِهِمْ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ أَنْطَاكِيَّةَ أَمْيَالٌ يَسْمَعُونَ اَلصَّوْتَ فَيُنْصِتُونَ نَحْوَهُ، كَأَنَّهُمْ لَمْ يَعْرِفُوا شَيْئاً غَيْرَ مَا صَارُوا إِلَيْهِ مِنْ أَمْرِهِمْ ذَلِكَ اَلَّذِي دُعُوا إِلَيْهِ، وَ يَذْهَلُونَ عَنْ تِجَارَاتِهِمْ، وَ يُصْبِحُ اَلْقَوْمُ اَلَّذِينَ كَانُوا مَعَهُمْ مِنْ رِفَاقِهِمْ، وَ قَدْ دَخَلُوا أَنْطَاكِيَّةَ، فَيَفْقِدُونَهُمْ، فَلاَ يَزَالُونَ يَطْلُبُونَهُمْ، فَيَرْجِعُونَ وَ يَسْأَلُونَ عَنْهُمْ مَنْ يَلْقَوْنَ مِنَ اَلنَّاسِ فَلاَ يَقَعُونَ لَهُمْ عَلَى أَثَرٍ، وَ لاَ يَعْلَمُونَ لَهُمْ خَبَراً، فَيَقُولُ اَلْقَوْمُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: هَلْ تَعْرِفُونَ مَنَازِلَهُمْ؟ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ: نَعَمْ. ثُمَّ يَبِيعُونَ مَا كَانَ مَعَهُمْ مِنَ اَلتِّجَارَةِ وَ يَحْمِلُونَهَا إِلَى أَهَالِيهِمْ، وَ يَقْتَسِمُونَ مَوَارِيثَهُمْ، فَلاَ يَلْبَثُونَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلاَّ سِتَّةَ أَشْهُرٍ حَتَّى يُوَافُوا إِلَى أَهَالِيهِمْ عَلَى مُقَدِّمَةِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَكَأَنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُوهُمْ. وَ أَمَّا اَلْمُسْتَأْمِنَةُ مِنَ اَلْمُسْلِمِينَ إِلَى اَلرُّومِ، فَهُمْ قَوْمٌ يَنَالُهُمْ أَذًى شَدِيدٌ مِنْ جِيرَانِهِمْ وَ أَهَالِيهِمْ وَ مِنَ اَلسُّلْطَانِ، فَلاَ يَزَالُ ذَلِكَ بِهِمْ حَتَّى أَتَوْا مَلِكَ اَلرُّومِ فَيَقُصُّونَ عَلَيْهِ قِصَّتَهُمْ، وَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

يُخْبِرُونَهُ بِمَا هُمْ فِيهِ مِنْ أَذَى قَوْمِهِمْ وَ أَهْلِ مِلَّتِهِمْ فَيُؤْمِنُهُمْ وَ يُعْطِيهِمْ أَرْضاً مِنْ أَرْضِ قُسْطَنْطِينَةَ، فَلاَ يَزَالُونَ بِهَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَسْرِي بِهِمْ فِيهَا، يُصْبِحُ جِيرَانُهُمْ وَ أَهْلُ الْأَرْضِ الَّتِي كَانُوا بِهَا قَدْ فَقَدُوهُمْ، فَيَسْأَلُونَ عَنْهُمْ أَهْلَ الْبِلاَدِ فَلاَ يَحُسُّونَ لَهُمْ أَثَراً، وَ لاَ يَسْمَعُونَ لَهُمْ خَبَراً، وَ حِينَئِذٍ يُخْبِرُونَ مَلِكَ الرُّومِ بِأَمْرِهِمْ وَ أَنَّهُمْ قَدْ فَقَدُوا، فَيُوَجِّهُ فِي طَلَبِهِمْ، وَ يَسْتَقْصِي آثَارَهُمْ وَ أَخْبَارَهُمْ، فَلاَ يَعُودُ مُخْبِرٌ لَهُمْ بِخَبَرٍ فَيَغْتَمُّ طَاغِيَةُ الرُّومِ لِذَلِكَ غَمّاً شَدِيداً، وَ يُطَالِبُ جِيرَانَهُمْ بِهِمْ، وَ يَحْبِسُهُمْ وَ يُلْزِمُهُمْ إِحْضَارَهُمْ، وَ يَقُولُ: مَا قَدِمْتُمْ عَلَى قَوْمٍ آمَنْتُهُمْ وَ أَوْلَيْتُهُمْ جَمِيلاً؛ وَ يُوعِدُهُمُ الْقَتْلَ إِنْ لَمْ يَأْتُوا بِهِمْ وَ يُخْبِرُهُمْ، وَ إِلَى أَيْنَ صَارُوا. فَلاَ يَزَالُ أَهْلُ مَمْلَكَتِهِ فِي أَذِيَّةٍ وَ مُطَالَبَةٍ، مَا بَيْنَ مُعَاقَبٍ وَ مَحْبُوسٍ وَ مَطْلُوبٍ، حَتَّى يَسْمَعَ بِمَا هُمْ فِيهِ رَاهِبٌ قَدْ قَرَأَ الْكُتُبَ، فَيَقُولَ لِبَعْضِ مَنْ يُحَدِّثُهُ حَدِيثَهُمْ: إِنَّهُ مَا بَقِيَ فِي الْأَرْضِ أَحَدٌ يَعْلَمُ عِلْمَ هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ غَيْرِي وَ غَيْرُ رَجُلٍ مِنْ يَهُودِ بَابِلَ. فَيَسْأَلُونَهُ عَنْ أَحْوَالِهِمْ فَلاَ يُخْبِرُ أَحَداً مِنَ النَّاسِ، حَتَّى يَبْلُغَ ذَلِكَ الطَّاغِيَةَ، فَيُوَجِّهَ فِي حَمْلَةٍ إِلَيْهِ، فَإِذَا حَضَرَهُ قَالَ لَهُ الْمَلِكُ: قَدْ بَلَغَنِي مَا قُلْتَ، وَ قَدْ تَرَى مَا أَنَا فِيهِ فَاصْدُقْنِي إِنْ كَانُوا مُرْتَابِينَ قَتَلْتُ بِهِمْ مَنْ قَتَلَهُمْ، وَ يَخْلُصُ مَنْ سِوَاهُمْ مِنَ التُّهَمَةِ. قَالَ الرَّاهِبُ: لاَ تُعَجِّلْ - أَيُّهَا الْمَلِكُ - وَ لاَ تَحْزَنْ عَلَى الْقَوْمِ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَقْتُلُوا وَ لَنْ يَمُوتُوا، وَ لاَ حَدَثَ بِهِمْ حَدَثٌ يَكْرَهُهُ الْمَلِكُ، وَ لاَ هُمْ مِمَّنْ يُرْتَابُ بِأَمْرِهِمْ وَ نَالَتْهُمْ غِيلَةٌ، وَ لَكِنَّ هَؤُلاَءِ قَوْمٌ حَمَلُوا مِنْ أَرْضِ الْمَلِكِ إِلَى أَرْضِ مَكَّةَ إِلَى مَلِكِ الْأُمَمِ، وَ هُوَ الْأَعْظَمُ الَّذِي لَمْ تَزَلِ الْأَنْبِيَاءُ تُبَشِّرُ بِهِ وَ تُحَدِّثُ عَنْهُ وَ تَعِدُ بِظُهُورِهِ وَ عَدْلِهِ وَ إِحْسَانِهِ.

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قَالَ لَهُ اَلْمَلِكُ: وَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا؟ قَالَ: مَا كُنْتُ لَأَقُولُ إِلاَّ حَقّاً، فَإِنَّهُ عِنْدِي فِي كِتَابٍ قَدْ أَتَى عَلَيْهِ أَكْثَرُ مِنْ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ، يَتَوَارَثُهُ اَلْعُلَمَاءُ آخَرُ عَنْ أَوَّلٍ. فَيَقُولُ لَهُ اَلْمَلِكُ: فَإِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقّاً، وَ كُنْتَ فِيهِ صَادِقاً، فَأَحْضِرِ اَلْكِتَابَ فَيَمْضِي فِي إِحْضَارِهِ، وَ يُوَجِّهُ اَلْمَلِكُ مَعَهُ نَفَراً مِنْ ثِقَاتِهِ، فَلاَ يَلْبَثُ حَتَّى يَأْتِيَهُ بِالْكِتَابِ فَيَقْرَأُهُ، فَإِذَا فِيهِ صِفَةُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ اِسْمُهُ وَ اِسْمُ أَبِيهِ، وَ عِدَّةُ أَصْحَابِهِ وَ خُرُوجُهُمْ، وَ أَنَّهُمْ سَيَظْهَرُونَ عَلَى بِلاَدِهِ. فَقَالَ لَهُ اَلْمَلِكُ: وَيْحَكَ، أَيْنَ كُنْتَ عَنْ إِخْبَارِي بِهَذَا إِلَى اَلْيَوْمِ؟ قَالَ: لَوْ لاَ مَا تَخَوَّفْتُ أَنَّهُ يَدْخُلُ عَلَى اَلْمَلِكِ مِنَ اَلْإِثْمِ فِي قَتْلِ قَوْمٍ أَبْرِيَاءَ مَا أَخْبَرْتُهُ بِهَذَا اَلْعِلْمِ حَتَّى يَرَاهُ بِعَيْنِهِ وَ يُشَاهِدَهُ بِنَفْسِهِ. قَالَ: أَ وَ تَرَانِي أَرَاهُ؟ قَالَ نَعَمْ، لاَ يَحُولُ اَلْحَوْلُ حَتَّى تَطَأَ خَيْلُهُ أَوَاسِطَ بِلاَدِكَ، وَ يَكُونَ هَؤُلاَءِ اَلْقَوْمُ أَدِلاَّءَ عَلَى مَذْهَبِكُمْ. فَيَقُولُ لَهُ اَلْمَلِكُ: أَفَلاَ أُوَجِّهُ إِلَيْهِمْ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرٍ مِنْهُمْ، وَ أَكْتُبُ إِلَيْهِمْ كِتَاباً؟ قَالَ لَهُ اَلرَّاهِبُ: أَنْتَ صَاحِبُهُ اَلَّذِي تُسَلِّمُ إِلَيْهِ وَ سَتَتْبَعُهُ وَ تَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْكَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ. وَ اَلنَّازِلُونَ بِسَرَنْدِيبَ وَ سَمَنْدَرَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ مِنْ تُجَّارِ أَهْلِ فَارِسَ، يَخْرُجُونَ عَنْ تِجَارَاتِهِمْ فَيَسْتَوْطِنُونَ سَرَنْدِيبَ وَ سَمَنْدَرَ حَتَّى يَسْمَعُوا اَلصَّوْتَ وَ يَمْضُونَ إِلَيْهِ. وَ اَلْمَفْقُودُ مِنْ مَرْكَبِهِ بِشَلاَهِطَ رَجُلٌ مِنْ يَهُودِ أَصْبَهَانَ، تَخْرُجُ مِنْ شَلاَهِطَ قَافِلَةٌ، فِيهَا هُوَ، فَبَيْنَمَا تَسِيرُ فِي اَلْبَحْرِ فِي جَوْفِ اَللَّيْلِ إِذْ نُودِيَ، فَيَخْرُجُ مِنَ اَلْمَرْكَبِ عَلَى أَرْضٍ أَصْلَبَ مِنَ اَلْحَدِيدِ، وَ أَوْطَأَ مِنَ اَلْحَرِيرِ، فَيَمْضِي اَلرُّبَّانُ إِلَيْهِ وَ يَنْظُرُ، فَيُنَادِي: أَدْرِكُوا صَاحِبَكُمْ فَقَدْ غَرِقَ. فَيُنَادِيهِ اَلرَّجُلُ: لاَ بَأْسَ عَلَيَّ إِنِّي عَلَى جَدَدٍ. فَيُحَالُ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَهُ، وَ تُطْوَى لَهُ اَلْأَرْضُ، فَيُوَافِي اَلْقَوْمَ حِينَئِذٍ مَكَّةَ لاَ يَتَخَلَّفُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مِنْهُمْ أَحَدٌ.

[امام قائم علیہ السلام کے اصحاب کی تعداد اور ان کے مقامات]

سماعہ بن مہران سے روایت ہے کہ ابو بصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے قائم آل محمد علیہ السلام کے اصحاب کی تعداد کے بارے میں سوال کیا تو مولا علیہ السلام نے انہیں ان کی تعداد اور ان کے مقامات کے بارے میں بتایا۔

پھر جب اگلا سال آیا تو ابو بصیر کہتے ہیں کہ میں مولا علیہ السلام کے پاس گیا اور سوال کیا: پڑاؤ ڈالنے والے سیاح کا کیا قصہ ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: وہ اصفہان سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ہے جو زمینداروں کی اولاد میں ہے اس کے پاس ایک ستون ہے جس میں ستر ہمارے ہیں اس کے غیر اس سے کم نہیں۔ وہ اپنے شہر سے سیاحت اور طلب حق کے لیے نکلے گا ہر فی لغت کرنے والے سے بھلائی پائے گا پھر وہ فارس پہنچے گا اور اہل اسلام اور ترک افراد کے درمیان حاکم کے بارے میں فکرمند ہوگا۔ وہاں وہ ضعوب کرنے والے افراد میں سے ایک سے ملے گا جو امیر المومنین علیہ السلام کے بارے میں بحث کرے گا اور وہ اسی مقام پر رہے گا یہاں تک کہ اسے وہاں سے لے جایا جائے گا۔

اور جہاں تک رہی حق کی تلاش میں گھومنے والے کی، تو وہ ''سیخشب'' سے تعلق رکھنے والا ایک مرد ہوگا۔ اس نے حدیث لکھ رکھی ہوگی اور لوگوں کے درمیان اختلاف کو جانتا ہوگا۔ وہ شہروں میں گھومتا رہے گا اور طلبِ علم میں مصروف رہے گا یہاں تک کہ وہ صاحب حق کو جان لے۔ وہ اسی طرح رہے گا یہاں تک کہ بات اس پر واضح ہو جائے اور وہ ''موصل'' سے ''رہا'' کی جانب جائے گا اور پھر سفر جاری رکھے گا یہاں تک کہ مکہ پہنچ جائے گا اور اپنے خاندان سے فرار کر کے بلخ جانے والا ثقفی، معرفت رکھنے والے افراد میں سے ایک ہوگا اور وہ اپنی بات کا اعلان کرتا رہے گا اور لوگوں کو اپنے اور اپنے خاندان اور اپنی قوم کی جانب بلاتا رہے گا اور وہ اسی طرح رہے گا اور پھر ان سے فرار کر کے ''اہواز'' چلا جائے گا اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''اہواز'' کے بعض علاقوں میں رہائش پذیر ہو جائے گا یہاں تک کہ اور خدا اس تک پہنچ جائے گا اور پھر وہ فرار کر جائے گا۔

اور خدا کی کتاب سے ناصبی کے خلاف دلیل دینے والا ''سرخس'' کا ایک شخص، ایک عارف شخص ہوگا۔ خدا اسے قرآن کی معرفت عطا کرے گا اور وہ کسی حاجت کے بغیر کسی بھی مخالف سے ملاقات نہیں کرے گا اور وہ ہمارے اور کو خدا کی کتاب سے ثابت کرے گا۔

اور جہاں تک رہی بات اس شخص کی جو ''صقلیہ'' (ایک جزیرے کا نام) چلا جائے گا تو وہ روم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ہے۔ اور اس کا تعلق ''یسلم'' نامی علاقے سے ہے اور وہ روم سے نکل جائے گا اور اسلامی ممالک میں آجائے گا اور ان ملکوں میں گھومتا رہے گا اور ایک علاقے سے دوسرے علاقے جائے گا اور ایک رائے سے دوسری رائے کی جانب پلٹ جائے گا یہاں تک کہ خدا اس پر احسان کرے گا اور اسے اس بات کا علم دے گا جس پر تم لوگوں کا عقیدہ ہے اور جب وہ اس بات کو جان لے گا اور وہ اس کے ساتھی اس بات پر ایمان لے آئیں گے تو وہ ''صقلیہ'' میں داخل ہوگا اور خدا کی عبادت کرتا رہے گا یہاں تک کہ وہ ایک آواز سُنے گا اور اس پر جواب دے گا۔

اور اپنی قوم سے فرار کر کے ''سردانیہ'' جانے والے دو افراد ہوں گے ان میں سے ایک کا تعلق ''مدائن عراق'' اور دوسرے کا تعلق ''حبابا'' سے ہوگا۔ وہ دونوں مکہ جائیں گے اور روہاں تجارت کرتے رہیں گے اور رہائش پذیر ہو جائیں گے پھر ان کی تجارت ''شعب'' نامی ایک علاقے تک پہنچے گی اور وہ دونوں وہاں کچھ عرصہ زندگی گزار دیں گے۔ جب شعب کے لوگوں کو ان کے بارے میں معلوم ہوگا تو ان دونوں کو تکلیف پہنچانا شروع کر دیں گے اور ان کے امور میں کارستگی کریں گے۔ پھر ان میں سے ایک دوسرے سے کہے گا: اے بھائی! ہمیں ہمارے علاقوں میں اذیت پہنچائی گئی اور پھر ہم مکہ آگئے اور پھر وہاں سے یہاں آگئے اور شعب کے لوگ ہم پر اور زیادہ بھڑک رہے ہیں اور ہماری یہ حالت کر دی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

پس اگر ہم اپنے علاقوں میں چلے جائیں اور انتظار کریں کہ عدالت یا فتح یا موت کی صورت میں امر خدا ظاہر ہو تو بہتر ہوگا۔ پس وہ دونوں بار سفر باندھ کر ''برقہ'' اور پھر ''سردانیہ'' جائیں گے اور اسرات تک وہیں رہیں گے جس رات ہمارے قائم علیہ السلام کا امر ظاہر ہوگا۔

اور جہاں تک رہی بات ان تاجروں کی جو ''عافہ'' سے ''انطاکیہ'' کی جانب گئے، تو وہ دو افراد ہوں گے جن میں سے ایک نام مسلم اور دوسرے کا نام سلیم ہوگا اور ان کا ایک عجمی غلام ہوگا جس کا نام سلمونہ ہوگا۔ وہ سب چند تاجروں کے ساتھ نکلیں گے اور ''انطاکیہ'' کی جانب جائیں گے۔ وہ انطاکیہ سے کچھ میل کے فاصلے پر ہی ہوں گے کہ ایک آواز سنیں گے اور اس کی جانب توجہ کریں گے گویا وہ صرف اسی چیز کو چاہتے ہیں جس کی جانب متوجہ ہوئے ہیں اور جس کی جانب انہیں پکارا گیا ہے اور وہ اپنی تجارت چھوڑ دیں گے اور ان کے ساتھی اگلی صبح انطاکیہ میں داخل ہوں گے اور ان کے بارے میں پوچھ گچھ کریں گے اور ان کی تلاش کریں گے اور لوگوں سے سوال کریں گے کہ کسی نے انہیں دیکھا ہے لیکن ان کا کوئی اثر اور دن کی کوئی خبر نہیں ملے گی۔ پھر ان میں سے بعض دوسروں سے سوال کریں گے کہ کیا تم ان کی رہائش سے واقف ہو تو دوسروں میں سے بعض مثبت جواب دیں گے۔ پھر وہ تاجر این حال تجارت بیچ کر ان افراد کا حصہ ان کے وارثوں تک پہنچائیں گے۔ اس کے چھے ماہ بعد وہ لوگ حضرت قائم علیہ السلام کے پیشرو افراد میں شامل ہو کر اپنے گھر والوں سے ملیں گے اور حالت یہ ہوگی جیسے یہ افراد کبھی بچھڑے ہی نہ تھے۔

اور جہاں تک رہی بات مسلمانوں سے امان لے کر روم جانے والوں کی تو وہ ایسا گروہ ہوگا جنھیں ان کے ہمسایوں اور خاندان والوں اور حاکم کی جانب سے بہت سی اذیتیں پہنچیں گی یہاں تک کہ وہ لوگ روم آ کر اپنی داستان بیان کریں گے اور بتائیں گے کہ ان کی قوم انھیں کتنی اذیت پہنچاتی تھی پس روم والے انہیں پناہ دیں گے اور قسطنطنیہ کی ایک زمین انہیں دے دیں گے اور وہ گروہ وہیں رہے گا یہاں تک کہ وہ رات آ جائے گی جس میں انہیں سیر کروائی جائے گی۔ جب صبح ہوگئی تو اس علاقے کے لوگ انھیں تلاش کریں گے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اور شہر والوں سے ان کے متعلق سوال کریں گے لیکن ان کا کوئی اثر نہیں پائیں گے اور ان کی کوئی خبر نہیں ملے گی۔ پھر روم کے بادشاہ کو لوگ خبر دیں گے کہ وہ گروہ ناپید ہو گیا ہے پس بادشاہ انھیں ڈھونڈنے کا ارادہ کرے گا اور ان کی خبر اور ان کے آثار کو تلاش کرے گا لیکن کوئی خبر نہیں ملے گی۔ پھر بادشاہ بہت غمگین ہو جائے گا اور اس گروہ کے پڑوسیوں کو بلا کر قید کرے گا اور انہیں حکم دے گا کہ اس گروہ کو حاضر کریں اور ان سے سوال کرے گا کہ جس گروہ کو تم نے امان دی اور انکی اچھی پذیرائی کی ان کے ساتھ تم نے کیا سلوک کیا؟ اور ان کو دھمکی دے گا کہ اگر وہ گروہ یا اِن کی کوئی خبر نہ دی گئی تو تم قتل کر دیئے جاؤ گے اور یہ کہ وہ گروہ کہاں چلا گیا؟ اور اس کی حکومت میں رہنے والے لوگ اذیت میں ہوں گے اور ان سے بھی اس گروہ کو تلاش کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہو گا یہاں تک کہ بادشاہ تک ایک راہب کے خبر پہنچے گی جس نے کتابیں پڑھ رکھی ہوں گی اور وہ بعض لوگوں سے کہے گا: اس کائنات میں صرف میں اور بابل میں رہنے والا ایک یہودی اس گروہ کے بارے میں جانتے ہیں۔ لوگ اس راہب سے اس گروہ کے بارے میں سوال کریں گے مگر وہ جواب نہیں دے گا۔ یہاں تک کہ بات بادشاہ تک پہنچے گی۔ پھر راہب ایک وفد میں بادشاہ کے پاس آئے گا اور بادشاہ اس سے سوال کرے گا: مجھ تک تیرا کہا پہنچا ہے اور تو میری حالت دیکھ رہا ہے۔ یقین کر اگر وہ گروہ شک میں تھا تو میں ان کے قاتلوں کو قتل کر کے باقی لوگوں کو اس تہمت سے نجات دے دوں گا۔ راہب کہے گا: اے بادشاہ! جلدی نہ کر اور غم نہ کھا۔ وہ گروہ قتل نہیں ہوا اور نہ ہی مرے گا اور ان کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ بھی پیش نہیں آیا اور نہ وہ لوگ شک میں تھے اور نہ ہی ان کے ساتھ کوئی دھوکہ ہوا ہے۔ ان لوگوں کو آپ کی زمین سے مکہ کی زمین پر تمام اصول کے بادشاہ کے پاس لے جایا گیا ہے اور وہ (تمام امتوں کا بادشاہ) ایسا عظیم شخص ہے کہ انبیاء نے جس کی بشارت دی اور اسکے بارے میں بات کی اور اس کے ظہور اور عدل اور احسان کا تذکرہ کیا۔

بادشاہ پوچھے گا! تجھے یہ کیسے معلوم ہوا؟

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

راہب جواب دے گا: میں صرف سچ کہتا ہوں۔ یہ بات میرے پاس کتاب میں ہے جو پانچ سو سال سے زیادہ پرانی ہے اور ہر آنے والا عالم پچھلے عالم سے اس کتاب کو ورثے میں پاتا ہے۔

بادشاہ کہے گا: اگر تم سچے ہو تو کتاب کو میرے پاس لے آؤ۔

پھر راہب کتاب لینے جائے گا اور اس کے ساتھ بادشاہ کے کچھ بھروسہ مند افراد بھی ہوں گے جب وہ کتاب لے کر بادشاہ کے پاس آئے گا اور اسے پڑھ کر سنائے گا اور اس کتاب میں امام قائم علیہ السلام کے وصف اور ان کا اور ان کے والد کا نام اور اصحاب کی تعداد اور ان کے خروج کی خبر اور یہ بات کہ امام قائم علیہ السلام کے اصحاب اس کے شہروں میں ظاہر ہوں گے ان سب کا ذکر آئے گا تو بادشاہ کہے گا: وائے ہو تجھ پر تو نے یہ خبر پہلے کیوں نہ دی؟

تو راہب کہے گا! اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ بادشاہ بے گناہ لوگوں کو قتل کر کے گناہگار ہو جائے گا تو میں یہ خبر کبھی نہ بتاتا یہاں تک کہ بادشاہ خود اپنی آنکھوں سے یہ سارا ماجرا دیکھتا۔

بادشاہ کہے گا: کیا تیرے مطابق میں یہ سب دیکھوں گا؟

راہب کہے گا: ہاں، ایک سال کے اندر اندر اس کے گھوڑے تمہاری حکومت میں داخل ہوں گے اور وہ گروہ تم لوگوں کو مذہب کی جانب راہ نمائی کرے گا۔

بادشاہ کہے گا: کیا میں اس گروہ کی جانب کسی کو بھیجوں تا کہ کوئی خبر لے آئے یا پھر ان کے لیے کوئی خط لکھوں؟

راہب کہے گا: تم ان کے صحابیوں میں سے ہو گے جو ان پر ایمان لائیں گے اور تم ان کی پیروی کرو گے اور مارے جاؤ گے اور ان کے اصحاب میں سے ایک تم پر نماز پڑھے گا۔

اس کے علاوہ ''سرندیب'' اور ''سمندر'' جانے والے چار تاجر ہوں گے۔ وہ لوگ اپنی تجارت چھوڑ کر سرندیب اور سمندر کو اپنا وطن بنالیں گے یہاں تک کہ وہ آواز سنیں گے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اوراس پر لبیک کہیں گے۔

اور اپنی سواری سے ''شلاہط'' میں بچھڑنے والا شخص ایک اصفہان کا یہودی ہوگا۔ ''شلاہط'' سے ایک قافلہ نکلے گا جس میں وہ شخص بھی ہوگا۔ یہ قافلہ رات کو سمندر میں سفر کر رہا ہوگا کہ آواز آئے گی۔ یہ شخص اپنی کشتی سے اترے گا اور لوہے سے زیادہ سخت زمین پر قدم رکھے گا جو ریشم سے زیادہ ملائم ہوگی۔ پس کشتی کا کپتان اس کی جانب جا کر دیکھے گا اور آواز دے گا۔ اپنے ساتھی کو سنبھال لو وہ ڈوب جائے گا۔

وہ شخص جواب دے گا: مجھے کچھ نہیں ہوا میں ہموار زمین پر ہوں۔ پھر اس شخص اور دوسرے لوگوں کے درمیان رکاوٹ آجائے گی اور زمین سمٹ جائے گی اور وہ قوم مکہ میں پہنچے گی اور ان میں سے کوئی پیچھے نہیں رہے گا[1]۔

[18] عنه: قال: وَ بِالْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ: أَنَّ الصَّادِقَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) سَمَّى أَصْحَابَ الْقَائِمِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) لِأَبِي بَصِيرٍ فِيمَا بَعُدَ، فَقَالَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): أَمَّا الَّذِي فِي طَارَبَنْدَ الشَّرْقِيِّ: بُنْدَارُ ابْنُ أَحْمَدَ مِنْ سِكَّةِ تُدْعَى بَازَانَ، وَ هُوَ السَّيَّاحُ الْمَرَابِطُ. وَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ رَجُلَانِ: يُقَالُ لَهُمَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَ يُوسُفُ بْنُ صِرْيَا ؛ فَيُوسُفُ عَطَّارٌ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ، وَإِبْرَاهِيمُ قَصَّابٌ مِنْ قَرْيَةِ سُوَيْقَانَ. وَمِنَ الصَّامَغَانِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْخَيَّاطُ مِنْ سِكَّةِ بَزِيعٍ، وَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ التَّاجِرُ مِنْ سِكَّةِ التَّجَّارِينَ. وَ مِنْ أَهْلِ سَيْرَافَ: سَلَمُ الْكَوْسَجُ الْبَزَّازُ مِنْ سِكَّةِ الْبَاغِ، وَ خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَرِيمٍ الدِّهْقَانُ، وَ الْكُلَيْبُ الشَّاهِدُ مِنْ دَانَشَاهَ. وَ مِنْ مَرْوَرُوذَ: جَعْفَرٌ الشَّاهُ الدَّقَّاقُ، وَ جُورٌ مَوْلَى الْخَصِيبِ. وَ مِنْ مَرْوَ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً، وَ هُمْ: بُنْدَارُ بْنُ الْخَلِيلِ الْعَطَّارُ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الصَّيْدَنَانِيُّ، وَ عُرَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَامِلٍ، وَ مَوْلَى قَحْطَبَةَ، وَ سَعْدٌ الرُّوحِيُّ، وَ صَالِحُ بْنُ

---

[1] دلائل الامامۃ: ۵۶۲: ح ۵۲۷؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلرِّحَالِ، وَ مُعَاذُ بْنُ هَانِي، وَ كُرْدُوسٌ اَلْأَزْدِيُّ، وَ دُهَيْمُ بْنُ جَابِرِ بْنِ حُمَيْدٍ، وَ طَاشِفُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْقَاجَانِيُّ، وَ قَرْعَانُ بْنُ سُوَيْدٍ، وَ جَابِرُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْأَحْمَرُ، وَ حَوْشَبُ بْنُ جَرِيرٍ. وَ مِنْ بَاوَرْدَ تِسْعَةُ رِجَالٍ: زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ بَخْدَبٍ، وَ اَلْعَبَّاسُ بْنُ اَلْفَضْلِ بْنِ قَارِبَ، وَ سَحِيقُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَلْحَنَّاطُ، وَ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ، وَ سَلَمُ بْنُ سُلَيْمِ بْنِ اَلْفُرَاتِ اَلْبَزَّازُ، وَ مَحْمَوَيْهُ بْنُ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَ جَرِيرُ بْنُ رُسْتُمَ بْنِ سَعْدٍ اَلْكَيْسَانِيُّ، وَ حَرْبُ بْنُ صَالِحٍ، وَ عُمَارَةُ بْنُ مُعَمَّرٍ. وَ مِنْ طُوسَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ: شَهْمَرِدُ بْنُ حُمْرَانَ، وَ مُوسَى بْنُ مَهْدِيٍّ، وَ سُلَيْمَانُ بْنُ طَلِيقٍ مِنَ اَلْوَادِ - وَ كَانَ اَلْوَادُ مَوْضِعُ قَبْرِ اَلرِّضَا (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) - وَ عَلِيُّ بْنُ اَلسِّنْدِيِّ اَلصَّيْرَفِيُّ. وَ مِنَ اَلْفَارِيَابِ: شَاهَوَيْهِ بْنُ حَمْزَةَ، وَ عَلِيُّ بْنُ كُلْثُومٍ مِنْ سِكَّةٍ تُدْعَى بَابَ اَلْجَبَلِ. وَ مِنَ اَلطَّالَقَانِ أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلاً: اَلْمَعْرُوفُ بِابْنِ اَلرَّازِيِّ اَلْجَبَلِيِّ، وَ عَبْدُ اَللَّهِ اِبْنُ عُمَيْرٍ، وَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرٍو، وَ سَهْلُ بْنُ رِزْقِ اَللَّهِ، وَ جِبْرِيلُ اَلْحَدَّادُ، وَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ اَلْوَرَّاقُ، وَ عِبَادَةُ بْنُ جُمْهُورٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ جَيْهَارَ، وَ زَكَرِيَّا بْنُ حَبَّةَ، وَ بَهْرَامُ بْنُ سَرْجٍ، وَ جَمِيلُ بْنُ عَامِرِ بْنِ خَالِدٍ، وَ خَالِدٌ وَ كَثِيرٌ مَوْلَى جَرِيرٍ، وَ عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ قُرْطِ بْنِ سَلاَّمٍ، وَ فَزَارَةُ بْنُ بَهْرَامَ، وَ مُعَاذُ بْنُ سَالِمِ بْنِ جَلِيدٍ اَلتَّمَّارُ، وَ حُمَيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُمْعَةَ اَلْغَزَّالُ، وَ عُقْبَةُ بْنُ وَفْرِ بْنِ اَلرَّبِيعِ، وَ حَمْزَةُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ بْنِ جُنَادَةَ مِنْ دَارِ اَلرِّزْقِ، وَ كَائِنُ اِبْنُ حَنِيذٍ اَلصَّائِغُ، وَ عَلْقَمَةُ بْنُ مُدْرِكٍ، وَ مَرْوَانُ بْنُ جَمِيلِ بْنِ وَرْقَاءَ، وَ ظُهُورٌ مَوْلَى زُرَارَةَ اِبْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَ جُمْهُورُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ اَلزَّجَّاجُ، وَ رَيَّاشُ بْنُ سَعْدِ بْنِ نُعَيْمٍ. وَ مِنْ سِجِسْتَانَ: اَلْخَلِيلُ بْنُ نَصْرٍ مِنْ أَهْلِ زَنْجٍ، وَ تُرْكُ بْنُ شَبَهٍ، وَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ. وَ مِنْ غَوْرَ ثَمَانِيَةُ رِجَالٍ: مُحِجُّ بْنُ خَرَّبُوذَ، وَ شَاهِدٌ بْنُ بُنْدَارَ، وَ دَاوُدُ بْنُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جَرِيرٍ، وَ خَالِدُ بْنُ عِيسَى، وَ زِيَادُ بْنُ صَالِحٍ، وَ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، وَ عَزْفٌ اَلطَّوِيلُ، وَ اِبْنُ كُرْدٍ. وَ مِنْ نَيْسَابُورَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلاً: سِمْعَانُ بْنُ فَاخِرٍ، وَ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ مُدْرِكٍ، وَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ اَلْقَصِيرُ، وَ مَالِكُ بْنُ حَرْبِ بْنِ سُكَيْنٍ، وَ زَرُودُ بْنُ سَوْكَنَ، وَ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ، وَ مُعَاذُ بْنُ جَبْرَئِيلَ، وَ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ زُفَرَ، وَ عِيسَى بْنُ مُوسَى اَلسَّوَّاقُ، وَ يَزِيدُ اِبْنُ دُرُسْتَ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ شَيْتَ، وَ جَعْفَرُ بْنُ طَرْخَانَ، وَ عَلاَّنُ مَاهَوَيْهِ، وَ أَبُو مَرْيَمَ، وَ عَمْرُو بْنُ عُمَيْرِ بْنِ مِطْرَفٍ، وَ بُلَيْلُ بْنُ وَهَايِدَ بْنِ هُومَرْدْيَارَ. وَ مِنْ هَرَاةَ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً: سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ اَلْوَرَّاقُ، وَ مَاسِحُرُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ اِبْنِ نِيلٍ ، وَ اَلْمَعْرُوفُ بِعَلاَّمٍ اَلْكِنْدِيّ، وَ سِمْعَانُ اَلْقَصَّابُ، وَ هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ، وَ صَالِحُ بْنُ جَرِيرٍ، وَ اَلْمُبَارَكُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ خَالِدٍ، وَ عَبْدُ اَلأَعْلَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدُهْ، وَ نُزُلُ اِبْنُ حَزْمٍ، وَ صَالِحُ بْنُ نُعَيْمٍ، وَ آدَمُ بْنُ عَلِيٍّ، وَ خَالِدٌ اَلْقَوَّاسُ. وَ مِنْ أَهْلِ بُوسَنْجَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ: طَاهِرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ طَاهِرٍ، اَلْمَعْرُوفُ بِالأَصْلَعِ، وَ طَلْحَةُ بْنُ طَلْحَةَ اَلسَّائِحُ، وَ اَلْحَسَنُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ مِسْمَارٍ، وَ عَمْرُو بْنُ عُمَرَ بْنِ هِشَامٍ. وَ مِنَ اَلرَّيِّ سَبْعَةُ رِجَالٍ: إِسْرَائِيلُ اَلْقَطَّانُ، وَ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ خُزَّازَادَ، وَ عُثْمَانُ اِبْنُ عَلِيِّ بْنِ دِرَخْتَ، وَ مُسْكَانُ بْنُ جَبَلِ بْنِ مُقَاتِلٍ، وَ كِرْدِينُ بْنُ شَيْبَانَ، وَ حَمْدَانُ بْنُ كُرٍّ، وَ سُلَيْمَانُ بْنُ اَلدَّيْلَمِيّ. وَ مِنْ طَبَرِسْتَانَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ: حُرْشَاذُ بْنُ كَرْدَمَ، وَ بَهْرَامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَ اَلْعَبَّاسُ بْنُ هَاشِمٍ، وَ عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ يَحْيَى. وَ مِنْ قُمْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلاً: غَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَسَّانَ، وَ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُرَّةَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ بِلاَلٍ، وَ عِمْرَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ كُلَيْبٍ، وَ سَهْلُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَاعِدٍ، وَ عَبْدُ اَلْعَظِيمِ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلشَّاهِ، وَ حَسَكَةُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ اَلدَّايَةَ، وَ اَلأَخْوَصُ اِبْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ نُعَيْمِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بْنِ طَرِيفٍ، وَ بُلَيْلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سَعْدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ جَرِيرٍ، وَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ بْنِ لاَحِقٍ، وَ اَلْعَبَّاسُ بْنُ زُفَرَ بْنِ سُلَيْمٍ، وَ اَلْحُوَيْدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ، وَ مَرْوَانُ بْنُ عُلاَبَةَ بْنِ جَرِيرٍ، اَلْمَعْرُوفُ بِابْنِ رَأْسِ اَلزِّقِّ ، وَ اَلصَّقْرُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَ كَامِلُ بْنُ هِشَامٍ. وَ مِنْ قُومَسَ رَجُلاَنِ: مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي اَلشِّعْبِ، وَ عَلِيُّ بْنُ حَمَّوَيْهِ بْنِ صَدَقَةَ مِنْ قَرْيَةِ اَلْخَرَقَانِ. وَ مِنْ جُرْجَانَ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً: أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ، وَ زُرَارَةُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَ اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَطَرٍ، وَ حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ قُرَّةَ بْنِ حُوَيَّةَ، وَ عَلاَّنُ اِبْنُ حُمَيْدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حُمَيْدٍ، وَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو، وَ عَلِيُّ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ مَحْمُودٍ، وَ سَلْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَ اَلْعُرْيَانُ بْنُ اَلْخَفَّانِ، اَلْمُلَقَّبُ بِحَالِ رَوْتَ، وَ شُعْبَةُ بْنُ عَلِيٍّ، وَ مُوسَى بْنُ كُرْدَوَيْهِ. وَ مِنْ مُوقَانَ رَجُلٌ، وَ هُوَ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاجُورَ. وَ مِنَ اَلسِّنْدِ رَجُلاَنِ: سَيَابُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَ نَصْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، يُعْرَفُ بِنَاقَشْتَ. وَ مِنْ هَمَذَانَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ: هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ خَالِدٍ، وَ طَيْفُورُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَيْفُورٍ، وَ أَبَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَلضَّحَّاكِ، وَ عَتَّابُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُمْهُورٍ. وَ مِنْ جَابَرْوَانَ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ: كُرْدُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَ عَاصِمُ بْنُ خُلَيْدٍ اَلْخَيَّاطُ، وَ زِيَادُ اِبْنُ رَزِينٍ. وَ مِنَ اَلنَّوَّا رَجُلٌ: لَقِيطُ بْنُ اَلْفُرَاتِ. وَ مِنْ أَهْلِ خِلاَطَ: وَهْبُ بْنُ خَرْبَنْدَ بْنِ سَرْوِينَ. وَ مِنْ تَفْلِيسَ خَمْسَةُ رِجَالٍ: مَجْدَرُ بْنُ اَلزَّيْتِ، وَ هَانِئُ اَلْعُطَارِدِيُّ، وَ جَوَادُ بْنُ بَدْرٍ، وَ سُلَيْمُ بْنُ وَحِيدٍ، وَ اَلْفَضْلُ بْنُ عُمَيْرٍ. وَ مِنْ بَابِ اَلْأَبْوَابِ: جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ. وَ مِنْ سِنْجَارَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ: عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ زُرَيْقٍ، وَ سُحَيْمُ بْنُ مَطَرٍ، وَ هِبَةُ اَللَّهِ بْنُ زُرَيْقِ بْنِ صَدَقَةَ، وَ هُبَلُ بْنُ كَامِلٍ. وَ مِنْ قَالِيقَلاَ: كُرْدُوسُ بْنُ جَابِرٍ. وَ مِنْ سُمَيْسَاطَ: مُوسَى بْنُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

زَرْقَانَ. وَ مِنْ نَصِيبِينَ رَجُلاَنِ: دَاوُدُ بْنُ اَلْمُحِقِّ، وَ حَامِدُ صَاحِبُ اَلْبَوَارِيِّ. وَ مِنَ اَلْمَوْصِلِ رَجُلٌ: يُقَالُ لَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ صَبِيحٍ مِنَ اَلْقَرْيَةِ اَلْحَدِيثَةِ. وَ مِنْ تَلِّ مَوْزَنَ رَجُلاَنِ: يُقَالُ لَهُمَا بَادصنا بْنُ سَعْدِ بْنِ اَلسَّحِيرِ، وَ أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ سَوَّارٍ. وَ مِنْ بَلَدٍ رَجُلٌ: يُقَالُ لَهُ بُورُ بْنُ زَائِدَةَ بْنِ شِرْوَانَ. وَ مِنَ اَلرُّهَا رَجُلٌ: يُقَالُ لَهُ كَامِلُ بْنُ عُفَيْرٍ. وَ مِنْ حَرَّانَ: زَكَرِيَّا اَلسَّعْدِيُّ. وَ مِنَ اَلرِّقَّةِ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، وَ نَوْفَلُ بْنُ عُمَرَ، وَ أَشْعَثُ بْنُ مَالِكٍ. وَ مِنَ اَلرَّافِقَةِ: عِيَاضُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جَحْشٍ، وَ مُلَيْحُ بْنُ سَعْدٍ. وَ مِنْ حَلَبَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ: يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ، وَ حُمَيْدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ سُحَيْمِ بْنِ مُدْرِكِ اِبْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبِ بْنِ صَالِحِ بْنِ مَيْمُونٍ، وَ مَهْدِيُّ بْنُ هِنْدِ بْنِ عُطَارِدَ، وَ مُسْلِمُ بْنُ هَوَارَمَرْدَ. وَ مِنْ دِمَشْقَ ثَلاَثَةُ رِجَالٍ: نُوحُ بْنُ جَرِيرٍ ، وَ شُعَيْبُ بْنُ مُوسَى، وَ حَجَرُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ اَلْفَزَارِيُّ. وَ مِنْ فِلَسْطِينَ: سُوَيْدُ بْنُ يَحْيَى. وَ مِنْ بَعْلَبَكَّ: اَلْمُنْزِلُ بْنُ عِمْرَانَ. وَ مِنْ طَبَرِيَّةَ: مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ. وَ مِنْ يَافَا: صَالِحُ بْنُ هَارُونَ. وَ مِنْ قِرْمِسَ : رِئَابُ بْنُ اَلْجَلُّودِ، وَ اَلْخَلِيلُ بْنُ اَلسَّيِّدِ. وَ مِنْ تِيسَ : يُونُسُ بْنُ اَلصَّقْرِ، وَ أَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ سَلَمٍ. وَ مِنْ دِمْيَاطَ: عَلِيُّ بْنُ زَائِدَةَ. وَ مِنْ أُسْوَانَ: حَمَّادُ بْنُ جُمْهُورٍ. وَ مِنَ اَلْفُسْطَاطِ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ: نَصْرُ بْنُ حَوَّاسَ، وَ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى اَلْفَزَارِيُّ، وَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَفِيرٍ، وَ يَحْيَى بْنُ نُعَيْمٍ. وَ مِنَ اَلْقَيْرَاوَانِ: عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ اَلشَّيْخِ، وَ عَنْبَرَةُ بْنُ قُرْطَةَ. وَ مِنْ بَاغَةَ: شُرَحْبِيلُ اَلسَّعْدِيُّ. وَ مِنْ بِلْبِيسَ: عَلِيُّ بْنُ مُعَاذٍ. وَ مِنْ بَالِسَ : هَمَّامُ بْنُ اَلْفُرَاتِ. وَ مِنْ صَنْعَاءَ: اَلْفَيَّاضُ بْنُ ضِرَارِ بْنِ ثَرْوَانَ، وَ مَيْسَرَةُ بْنُ غُنْدَرِ بْنِ اَلْمُبَارَكِ. وَ مِنْ مَازِنَ: عَبْدُ اَلْكَرِيمِ بْنُ غُنْدَرٍ. وَ مِنْ طَرَابُلُسَ: ذُو اَلنُّورَيْنِ عُبَيْدَةُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بْنُ عَلْقَمَةَ. وَ مِنْ أُبُلَّةَ رَجُلاَنِ: يَحْيَى بْنُ بُدَيْلٍ، وَ حَوَاشَةُ بْنُ اَلْفَضْلِ. وَ مِنْ وَادِي اَلْقُرَى: اَلْحُرُّ بْنُ اَلزِّبْرِقَانِ. وَ مِنْ خَيْبَرَ رَجُلٌ: يُقَالُ لَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ. وَ مِنْ رَبْدَارَ : طَلْحَةُ بْنُ سَعْدِ بْنِ بَهْرَامَ. وَ مِنَ اَلْجَارِ: اَلْحَارِثُ بْنُ مَيْمُونٍ. وَ مِنَ اَلْمَدِينَةِ رَجُلاَنِ: حَمْزَةُ بْنُ طَاهِرٍ، وَ شُرَحْبِيلُ بْنُ جَمِيلٍ. وَ مِنَ اَلرَّبَذَةِ: حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ. وَ مِنَ اَلْكُوفَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً: رَبِيعَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، وَ تَمِيمُ بْنُ إِلْيَاسَ بْنِ أَسَدٍ، وَ اَلْعُضْرُمُ بْنُ عِيسَى، وَ مِطْرَفُ بْنُ عُمَرَ اَلْكِنْدِيُّ، وَ هَارُونُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ ، وَ وَكَايَا بْنُ سَعْدٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ رِوَايَةَ، وَ اَلْحُرُّ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ سَاسَانَ، وَ قَوْدَةُ اَلْأَعْلَمُ، وَ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اَلْقُدُّوسِ، وَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ اَلْحَمِيدِ، وَ بَكْرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ خَالِدٍ، وَ أَحْمَدُ بْنُ رَيْحَانَ بْنِ حَارِثٍ، وَ غَوْثٌ اَلْأَعْرَابِيُّ. وَ مِنَ اَلْقُلْزُمِ: اَلْمُرْجِئَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَ شَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ. وَ مِنَ اَلْحِيرَةِ: بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ عَبْدِ اَلْوَاحِدِ. وَ مِنْ كُوثَى رَبَّى: حَفْصُ بْنُ مَرْوَانَ. وَ مِنْ طِهْنَةَ: اَلْحَبَابُ بْنُ سَعِيدٍ، وَ صَالِحُ بْنُ طَيْفُورٍ. وَ مِنَ اَلْأَهْوَازِ: عِيسَى بْنُ تَمَّامٍ، وَ جَعْفَرُ بْنُ سَعِيدٍ اَلطَّرِيرُ، يَعُودُ بَصِيراً. وَ مِنَ اَلشَّامِ: عَلْقَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. وَ مِنْ إِصْطَخْرَ: اَلْمُتَوَكِّلُ بْنُ عُبَيْدِ اَللَّهِ، وَ هِشَامُ بْنُ فَاخِرٍ. وَ مِنَ اَلْمُولْتَانِ: حَيْدَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. وَ مِنَ اَلنِّيلِ: شَاكِرُ بْنُ عَبْدَةَ. وَ مِنَ اَلْقَنْدَابِيلِ : عَمْرُو بْنُ فَرْوَةَ. وَ مِنَ اَلْمَدَائِنِ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ: اَلْأَخَوَيْنِ اَلصَّالِحَيْنِ مُحَمَّدٍ وَ أَحْمَدَ اِبْنَيْ اَلْمُنْذِرِ، وَ مَيْمُونٌ اِبْنُ اَلْحَارِثِ، وَ مُعَاذُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ مَعْرُوفِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ، وَ اَلْحَرَسِيُّ اِبْنُ سَعِيدٍ، وَ زُهَيْرُ بْنُ طَلْحَةَ، وَ نَصْرٌ، وَ مَنْصُورٌ. وَ مِنْ عُكْبَرَا: زَائِدَةُ بْنُ هِبَةَ. وَ مِنْ حُلْوَانَ: مَاهَانُ بْنُ كَثِيرٍ، وَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ. وَ مِنَ اَلْبَصْرَةِ: عَبْدُ اَلرَّحْمَنِ بْنُ اَلْأَعْطَفِ بْنِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سَعْدٍ، وَ أَحْمَدُ بْنُ مُلَيْحٍ، وَ حَمَّادُ بْنُ جَابِرٍ. وَ أَصْحَابُ اَلْكَهْفِ سَبْعَةُ نَفَرٍ: مَكْسِلِينَا وَ أَصْحَابُهُ. وَ اَلتَّاجِرَانِ اَلْخَارِجَانِ مِنْ أَنْطَاكِيَّةَ: مُوسَى بْنُ عَوْنٍ، وَ سُلَيْمَانُ بْنُ حُرٍّ، وَ غُلاَمُهُمَا اَلرُّومِيُّ. وَ اَلْمُسْتَأْمِنَةُ إِلَى اَلرُّومِ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً: صُهَيْبُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ، وَ جَعْفَرُ بْنُ حَلاَلٍ، وَ ضِرَارُ بْنُ سَعِيدٍ، وَ حُمَيْدُ اَلْقُدُّوسِيُّ، وَ اَلْمُنَادِي، وَ مَالِكُ بْنُ خُلَيْدٍ، وَ بَكْرُ بْنُ اَلْحُرِّ، وَ حَبِيبُ بْنُ حَنَانٍ، وَ جَابِرُ بْنُ سُفْيَانَ. وَ اَلنَّازِلاَنِ بِسَرْنِدِيبَ، وَ هُمَا: جَعْفَرُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَ دَانِيَالُ بْنُ دَاوُدَ. وَ مِنْ سَنْدِرَا أَرْبَعَةُ رِجَالٍ: خُورُ بْنُ طَرْخَانَ، وَ سَعِيدُ بْنُ عَلِيٍّ، وَ شَاهُ بْنُ بُزُرْجَ، وَ حُرُّ بْنُ جَمِيلٍ. وَ اَلْمَفْقُودُ مِنْ مَرْكَبِهِ بِشَلاَهِطَ: اِسْمُهُ اَلْمُنْذِرُ بْنُ زَيْدٍ. وَ مِنْ سِيرَافَ - وَ قِيلَ: شِيرَازَ، اَلشَّكُّ مِنْ مَسْعَدَةَ -: اَلْحُسَيْنُ بْنُ عُلْوَانَ. وَ اَلْهَارِبَانِ إِلَى سَرْدَانِيَةَ: اَلسَّرِيُّ بْنُ اَلْأَغْلَبِ، وَ زِيَادَةُ اَللَّهِ بْنُ رِزْقِ اَللَّهِ. وَ اَلْمُتَخَلِّجُ بِصِقِلِّيَّةَ: أَبُو دَاوُدَ اَلشَّعْشَاعُ. وَ اَلطَّوَّافُ لِطَلَبِ اَلْحَقِّ مِنْ يَخْشُبَ: وَ هُوَ عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ صَاعِدِ بْنِ عُقْبَةَ. وَ اَلْهَارِبُ مِنْ بَلْخٍ مِنْ عَشِيرَتِهِ: أَوْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ. وَ اَلْمُحْتَجُّ بِكِتَابِ اَللَّهِ عَلَى اَلنَّاصِبِ مِنْ سَرَخْسَ: نَجْمُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ دَاوُدَ. وَ مِنْ فَرْغَانَةَ: أَزْدَجَاهُ بْنُ اَلْوَابِصِ. وَ مِنَ اَلتِّرْمِذِ: صَخْرُ بْنُ عَبْدِ اَلصَّمَدِ اَلْقَنَابِلِيُّ، وَ يَزِيدُ بْنُ قَادِرٍ. فَذَلِكَ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً بِعَدَدِ أَهْلِ بَدْرٍ.

[اصحاب امام قائم علیہ السلام کے نام اور علاقے]

سابقہ اسناد کے ساتھ ہی ابوبصیر نے نقل کیا ہے کہ بعد میں امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابوبصیر کے سامنے قائم آل محمد علیہ السلام کے اصحاب کے اسماء بھی بیان کیے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: طار بند شرقی سے بازان کے علاقے سے بُندار بن احمد ہوگا اور وہ ایک سیاح ہوگا۔ شام کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رہنے والے دومردوں میں سے ایک دمشق کا یوسف عطار بن صریا اور دوسرا شام کے ایک گاؤں سویقان کا ابراہیم بن صباح قصاب ہو گا۔ صامغان کے رہنے والے دو مردوں میں سے ایک بزیع کا درزی احمد بن عمر خیاط اور دوسرا نجارین کا تاجر علی بن عبدالصمد ہو گا۔ سیراف کے تین مردوں میں سلم الکوسج ، خالد بن سعدی بن کریم دہقان اور کُلیب ہوں گے۔ مرورود کے دومرد جعفر شاہ دقاق اور خصیب کا غلام جوَر ہوں گے۔ مَرو سے درج ذیل بارہ[1] افراد ہوں گے: بُندرار بن خلیل عطار، محمد بن عمر صدی نانی، عریب بن عبداللہ بن کامل، قحطبہ کا غلام، سعد رومی، صالح بن رحّال، مُعاذ بن ھانی، کردوس ازدی، دُھیم بن جابر بن حمید، طاشف بن علی قاجانی، قرعان بن صوید، جابر بن علی الاحمر، حَوشب۔

باورد (بیروت) سے تو افراد یہ ہوں گے: زیاد بن عبدالرحمٰن بن جحدُب، عباس بن فضل بن قارب، سحیق بن سلیمان حناط، علی بن خالد، سلم بن سُلیم بن فرات، بزار، محمود یہ بن عبدالرحمٰن بن علی، جرید بن رستم بن سعد کیسائی، حرب بن صالح اور عمارہ بن مَعْمَر۔

طوس سے یہ چار افراد ہوں گے: شھمر دبن حُمران، موسیٰ بن مہدیی۔ سلیمان بن طلیق اور علی بن سندی صیرفی۔

طالقان سے چوبیس افراد کے نام درج ذیل ہیں: المعروف ابن الرازی الجبلی، عبداللہ بن عُمیر، ابراہیم بن عمرو، سہیل بن رزق اللہ، جبرِیل حداد، علی بن ابی علی الوراق، عُبادہ بن جمہور، محمد بن جیھار، زکریا بن حبہ، بَہرام بن سح، جمیل بن عامر بن خالد، خالد، جرید کا غلام کثیر، عبداللہ بن قرط بن سلام، فرزازہ بن بَہرام، معاذ بن سالم بن جلید تمار، حمید بن ابراہیم بن جمعہ غزل، عُقبہ بن وقد بن ربیع، حمزہ بن عباس بن جُناد، کائن بن جنیدا الصائغ، علقمہ بن مدرک، مَروان بن جمیل بن ورقاء، زرارہ بن ابراہیم کا غلام ظہور، جمہور بن حسین رجاج، ریاش بن سعد بن نُعیم۔

---

[1] لیکن نام تیرہ ہیں۔ ممکن ہے کہ کوئی دو نام ایک ہی ہوں لیکن دو شمار ہو گئے ہیں جیسے ممکن ہے کہ عریب بن عبداللہ بن کامل اور قحطبہ کا غلام ایک ہی نام ہو یعنی عریب ہی قحطبہ کا غلام ہو یا قحطبہ کا غلام سعد رومی ایک نام ہو۔ واللہ اعلم

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سجستان سے تین افراد یہ ہوں گے: خلیل بن نصر، ترک بن شبہ اور ابراہیم بن علی۔

غُور (یا غرر) سے آٹھ افراد کے نام درج ذیل ہیں: مجح بن خربوذ، شاہد بن سُندار، داوٗد بن جریر، خالد بن عیسیٰ، زیاد بن صالح، موسیٰ بن داوٗد، عرف الطویل اور ابن کرد (یا یرد)۔

نیشاپور سے اٹھارہ افراد کے نام درج ذیل ہیں۔ سمعان بن فاخر، ابولبابہ بن مدرک، ابراہیم بن یوسف القصیر، مالک بن حرب بن سُکین، زرود بن سوکن، یحییٰ بن خالد، معاذ بن جبرئیل، احمد بن عمر بن زُمر، عیسیٰ بن موسیٰ السواق، یزید ابن دُرُست، محمد بن حماد بن شیث، جعفر بن طرخان، علّان ماہویہ، ابومریم، عمرو بن عمیر بن مُطرف اور بُکیل بن وھاید بن ھومر دیار۔

ہرات سے بارہ افراد کے نام درج ذیل ہیں: سعید بن عثمان الوراق، ماسح بن عبداللہ بن نبیل المعروف غلام کندی، سمعان قصاب، ہارون بن عمران، صالح بن جرید، مبارک بن معمر بن خالد، عبدالاعلیٰ بن ابراہیم بن عبدہ، نُزل ابن حزم۔ صالح بن نعیم، آدم بن علی اور خالد قواس۔

بوسنج سے چار افراد درج ذیل ہیں: طاہر بن عمرو بن طاہر المعروف اصلح، طلحہ بن طلحہ سائع، حسن بن حسن بن مسمار اور عمرو بن عمر بن ہشام۔

رَے کے سات افراد کے نام یہ ہیں: اسرائیل قطان، علی بن جعفر بن خُدزاد، عثمان بن علی دَرَخت، مُسکان بن جبل بن مقاتل، کردین بن شیبان، حمدان بن کر اور سلیمان بن دیلمی۔

طبرستان سے چار افراد کے نام یہ ہیں: حرشاد بن کردم، بَہرام بن علی، عباس بن ہاشم اور عبداللہ بن یحییٰ۔ قُم سے اٹھارہ افراد کے نام یہ ہیں: غسان بن محمد بن غسان، علی بن احمد بن برہ بن تُعیم بن یعقوب بن بلال، عمران بن خالد بن کلیب، سَہل بن علی بن صاعد، عبدالعظیم بن عبداللہ بن شاہ، حَسکہ بن ہاشم بن دایہ، اخوص بن محمد بن اسماعیل بن نعیم بن

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ظریف، بُکیل بن مالک بن سعد بن طلحہ بن جعفر بن احمد بن جرید، موسیٰ بن عمران بن لاحق، عباس بن زُفر بن سُلیم، حوید بن بشر بن بشیر، مروان بن علامہ بن جرید المعروف ابن راس الزق، صقر بن اسحاق بن ابراہیم اور کامل بن ہشام۔

قُومس سے دو افراد درج ذیل ہیں: محمود بن محمد بن ابی الشعب اور علی بن حَمویہ بن صدقہ۔

جُرجان سے بارہ افراد کے نام یہ ہیں: احمد بن ہارون بن عبداللہ، زرارہ بن جعفر، حسین بن علی بن مطر، حمید بن نافع، محمد بن خالد بن قُرہ بن حویہ، علان بن حمید بن جعفر بن حمید، ابراہیم بن اسحاق بن عمرو، علی بن علقمہ بن محمود، سلمان بن یعقوب، عُریان بن حفان، شعبہ بن علی اور موسیٰ بن کُردَویہ۔

مُوقان سے ایک شخص کا نام عبید بن محمد بن ماجور ہے۔

سندھ سے دو افراد، سیاب بن عباس بن محمد اور نصر بن منصور المعروف ناقشت ہیں۔

ہمدان سے چار افراد کے نام درج ذیل ہیں: ہارون بن عمران بن خالد؛ طیفور بن محمد بن طیفور، ایان بن محمد بن صحاک اور عتاب بن مالک بن جمہور۔

جَابَذَوَان سے تین افراد کے نام یہ ہیں: کُرد بن حُنیف، عاصم بن خُلد خیاط اور زیاد ابن رَزِین۔

''نوا'' سے ایک شخص کا نام لقطی بن فراط ہے

''فِلاط'' سے وہب بن خربند بن سروین ہے۔

تَفلیس سے پانچ افراد کے نام یہ ہیں: بَحْدَر بن زیت، ھانی بن عطاردی، جواد بن بدر، سُلیم بن وحید اور فضل بن عمیر۔

باب الابواب سے ایک شخص کا نام جعفر بن عبدالرحمٰن ہے۔ سِتجار سے چار افراد کے نام یہ ہیں: عبداللہ بن زُریق، سحیم بن مَطرَ، ھبۃ اللہ بن زَریق بن صدقہ اور ھُبل بن کامل۔

قالیقلا سے ایک شخص کُردوس بن جابر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سُمَیسَاط سے ایک شخص موسیٰ بن زرقان ہے۔
نعیبلین سے دو افراد: داؤد بن محق اور حامد صاحب الیواری ہیں۔
موصل سے ایک شخص سلیمان بن صبیح ہے۔
تل مَوزن سے دو افراد، بادصنا بن سعد بن سحیر اور احمد بن حمید بن سوار ہیں۔
بَلَد سے ایک شخص بور بن زائدہ بن شروان ہے۔ رُھَا سے ایک شخص کامل بن عُفیر ہے۔
حیران سے ایک شخص زکریا سعدی ہے۔
رقّہ سے تین افراد کے نام یہ ہیں: احمد بن سلیمان بن سُلیم، نوفل بن عمر اور اشعث بن مالک۔
رافقہ سے دو افراد: عیاض بن عاصم بن سُمرہ بن جحش اور مَلیح بن سعد ہیں۔
حلب سے چار افراد کے نام یہ ہیں: یونس بن یوسف حمید بن قیس بن سحیم بن مُدرک بن علی بن حرب بن صالح بن میمون، مہدی بن ھند بن عطار داور مسلم بن ھوار مرد۔
دمشق سے تین افراد کے نام یہ ہیں: نوح بن جرید، شعیب بن موسیٰ اور حجر بن عبداللہ فزاری۔
فلسطین سے ایک شخص: سُوید بن یحییٰ ہے۔
بَعلَبَک سے ایک شخص: منزل بن عمران ہے۔
طِبریہ سے ایک شخص: معاذ بن معاذ ہے
یافا سے ایک شخص: صالح بن ہارون ہے۔
قَرمَس سے دو افراد: رائب بن جلود اور خلیل بن سید ہیں۔
تیس سے دو افراد: یونس بن صقر اور احمد بن مسلم بن سَلم ہیں۔
دَقیَاط سے ایک شخص: علی بن زائدہ ہے۔
اسوان سے ایک شخص: حماد بن جمہور ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فُسطاط سے چار افراد کے نام یہ ہیں: نصر بن حوّاس، علی بن موسیٰ فزاری، ابراہیم بن صغیر اور یحییٰ بن نعیم۔

قَیروان سے دو افراد: علی بن موسیٰ بن شیخ اور عنبرہ بن قرطہ ہیں؛

باغہ سے ایک شخص: شُرحبیل سعدی ہے۔

بِلبِیس سے ایک شخص: علی بن معاذ ہے۔

بالس سے ایک شخص: ھمام بن فرات ہے۔

صنعاء سے دو افراد: فیاض بن ضرار بن ثروان اور میسرہ بن عُندر بن مبارک ہیں۔

مازن سے ایک شخص: عبدالکریم بن عُندر ہے۔

طرابلس سے ایک شخص: ذوالنورین عبیدہ بن علقمہ ہے۔

اَیلَّہ سے دو افراد: یحییٰ بن بُدیل اور حواشہ بن فضل ہیں۔

وادی القُریٰ سے ایک شخص: حُر بن زبرقان ہے۔

خیبر سے ایک شخص سُلیمان بن داوٗد ہے۔

ریدار سے ایک شخص: طلحہ بن سعد بَہرام ہے۔

جار سے ایک شخص: حارث بن ممیون ہے۔

مدینہ سے دو افراد: حمزہ بن طاہر اور شُرَحبیل بن جمیل ہیں۔

زبذہ سے ایک شخص: حماد بن محمد بن نصیر ہے۔

کوفہ سے چودہ افراد کے نام یہ ہیں: ربیعہ بن علی بن صالح، تمیم بن الیاس بن اسد، عضرم بن عیسیٰ، مُطَرِّف بن عمر کِندی، ھارون بن صالح بن میثم، وکایا بن سعد، محمد میں روایہ، حُر بن عبداللہ بن ساسان، قودۃ الاعلم، خالد بن عبدالقدوس، ابراہیم بن مسعود بن عبداللہ الحمید، بکر بن سعد بن خالد، احمد بن ریحان بن حارث اور غوث اعرابی۔ قُلزم سے دو افراد: مرجمہ بن عمرو اور شبیب بن عبداللہ ہیں۔

حیرہ سے ایک شخص بکر بن عبداللہ بن عبدالواحد ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کوثیٰ رَبّا سے ایک شخص: حفص بن مروان ہے۔

طِھْنَہ سے دو افراد: حیاب بن سعید اور صالح بن طیفور ہیں۔ اہواز سے تین افراد: عیسیٰ بن تمام، جعفر بن سعید ضریر اور یعود بصیرا ہیں۔

شام سے ایک شخص: علقمہ بن ابراہیم ہے۔

اِصْطَخر سے دو افراد: متوکل بن عبید اللہ اور ہشام بن فاخر ہیں۔ مُلتان سے ایک شخص: حیدر بن ابراہیم ہے۔

نیل سے ایک شخص: شاکر بن عبدہ ہے۔

قنّا نیل سے ایک شخص: عمرو بن فروَہ ہے۔

مدائن سے آٹھ افراد کے نام درج ذیل ہیں: مُنذر کے دو بیٹے محمد اور احمد، ممیون بن حارث، مُعاذ بن علی بن عامر بن عبدالرحمٰن بن معروف بن عبداللہ، حرسی بن سعید، زُھیر بن طلحہ، نصر اور منصور ہیں۔

عُکبر سے ایک شخص زائدہ بن حبہ ہے۔

حُلوان سے دو افراد: ماھان بن کثیر اور ابراہیم بن محمد ہیں۔ بصرہ سے تین افراد: عبدالرحمٰن بن اعطف بن سعد، احمد بن مُلیح اور حماد بن جابر ہیں۔

اصحاب کہف کے ساتھ افراد: مکسلمینا اور اس کے ساتھی ہیں۔

انطاکیہ کے دو تاجر: موسیٰ بن عون اور سلیمان حُر اور ان دونوں کا ایک رومی غلام ہے۔

روم میں پناہ لینے والے گیارہ مسلمانوں کے نام یہ ہیں:

صُیب بن عباس: جعفر بن حلدل، ضرار بن سعید، حمید قُدوسی، مُنادی، مالک بن خُلید، بکر بن حُر، حبیب بن حنان اور جابر بن سفیان۔

سرندیب میں پڑاؤ ڈالنے والے دو افراد: جعفر بن زکریا اور دانیال بن داؤد ہیں:

سندرا سے چار افراد کے نام یہ ہیں: خور بن طرخان، سعید بن علی، شاہ بن بزرج اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حُر بن جمیل۔شلاینط میں اپنی سواری سے گم ہوجانے والے شخص کا نام:مُنذر بن زید ہے۔

شیراز یارسیراف سے ایک شخص:حسین بن عُلوان ہے۔

سردانیہ کی طرف بھاگ جانے والے دوافراد:سری بن اغلب اورزیادہ اللہ بن رزق اللہ ہیں۔

صِقلیہ سے ایک شخص:ابوداؤدشعشاع ہے

یخشب سے حق کی تلاش میں شہر بہ شہر پھرنے والا شخص:عبداللہ بن صاعد بن عقبہ ہے۔

بلخ سے اپنے خاندان سے دور بھاگ جانے والے شخص کا نام:اوس بن محمد ہے۔

ناصبیوں کوقرآن مجید سے دلائل دینے والے سَرخس سے ایک شخص کا نام:نجم بن عقبہ بن داؤد ہے۔

فرغانہ سے ایک شخص:ازدجاہ بن وایص ہے۔

ترور(بریہ)سے دوافراد:صخر بن عبدالصمد قنابلی اوریزید بن قادر ہیں۔

یہ کل تین سو تیرہ افراد ہیں اوران کی تعداد جنگِ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کے برابر ہے۔[1]

[19] عنه: قال: أَخْبَرَنِي أَبُو اَلْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِيهِ (رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ اَلْمَعْرُوفُ بِابْنِ أَبِي اَلْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَذَكَرَ أَصْحَابَ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَقَالَ: ثَلاَثُمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ، وَ

---

[1] دلائل الامامۃ:۵۶۶:ح۵۲۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

كُلُّ وَاحِدٍ يَرَى نَفْسَهُ فِي ثَلَاثِمِائَةٍ.

[اصحاب امام قائم علیہ السلام کی تعداد اور ایک صحابی کی طاقت؟]

یونس بن ظبیان سے روایت ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں موجود تھا تو آپ علیہ السلام نے قائم آل محمد علیہ السلام کے اصحاب کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اُن کی تعداد تین سو تیرہ ہے اور ان میں سے ہر ایک خود کو تین سو افراد کے برابر طاقتور اور باصلاحیت سمجھتا ہے۔ [1]

[آیت نمبر ۳]

(وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَراتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ).

''اور ہم تمھیں کچھ خوف، بھوک اور جان و مال اور ثمرات (کے نقصانات) سے ضرور آزمائیں گے اور آپ ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ (البقرۃ:۱۵۵)''

[20] محمد بن إبراهيم النعماني: المعروف بابن أبي زينب قال: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ قُدَّامَ قِيَامِ الْقَائِمِ عَلَامَاتٍ بَلْوَى مِنَ اللَّهِ تَعَالَى لِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ قُلْتُ وَ مَا هِيَ قَالَ ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ- وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوعِ وَ نَقْصٍ مِنَ الْأَمْوالِ وَ الْأَنْفُسِ وَ الثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ قَالَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ يَعْنِي الْمُؤْمِنِينَ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ مِنْ مُلُوكِ بَنِي

[1] دلائل الامامۃ: ۵۷۵: ح۵۲۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فُلاَنٍ فِي آخِرِ سُلْطَانِهِمْ - وَ اَلْجُوعِ بِغَلاَءِ أَسْعَارِهِمْ وَ نَقْصٍ مِنَ اَلْأَمْوَالِ فَسَادِ اَلتِّجَارَاتِ وَ قِلَّةِ اَلْفَضْلِ فِيهَا- وَ اَلْأَنْفُسِ قَالَ مَوْتٌ ذَرِيعٌ - وَ اَلثَّمَرَاتِ قِلَّةِ رَيْعِ مَا يُزْرَعُ وَ قِلَّةِ بَرَكَةِ اَلثِّمَارِ- وَ بَشِّرِ اَلصَّابِرِينَ عِنْدَ ذَلِكَ بِخُرُوجِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ثُمَّ قَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ هَذَا تَأْوِيلُهُ إِنَّ اَللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ- وَ مٰا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اَللّٰهُ وَ اَلرّٰاسِخُونَ فِي اَلْعِلْمِ .

[ظہور امام قائمؑ سے پہلے اللہ کون سی نشانیاں مقرر کرے گا؟]

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا : قائم آل محمد علیہ السلام کے ظہور سے پہلے اللہ مومنین کے لیے نشانیاں مقرر کرے گا (آزمائے گا)۔

میں نے عرض کیا: میں آپ علیہ السلام پر قربان جاؤں! وہ نشانیاں کیا ہیں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ نشانیاں وہ ہیں جو قرآن میں آئی ہیں:

''اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے''۔

یعنی مومنین کو قائم علیہ السلام کے خروج سے قبل۔

''خوف وخطر اور کچھ بھوک (و پیاس) اور کچھ مالوں اور پھلوں کے نقصان کے ساتھ''

یعنی ان میں سے کسی نہ کسی چیز کے ساتھ۔

''(اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خوشخبری دے دو ان صبر کرنے والوں کو۔''

پھر فرمایا: مومنین کو بنو فلاں کے آخری حکمران کے خوف سے آزمایا جائے گا۔

''والجوع'' سے مراد یہ کہ مہنگائی کے بڑھ جانے سے بھوک و افلاس کے ذریعے سے۔ ''ونقص من الاموال'' سے مراد کہ کساد بازاری اور برکت کے اُٹھ جانے سے۔

''والانفس'' سے موت میں تیزی اور ''والثمرات''۔ سے مراد زراعت میں پیداوار

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کی قلت۔ ''وبشّر الصّابرین'' یعنی صبر کرنے والوں کو تعجیل ظہور کی خوشخبری دو۔

پھر آپ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے محمد! یہی تاویل ہے اس آیت کی جس کا اوپر ذکر کیا گیا اور اللہ فرماتا ہے: ''حالانکہ خدا اور ان لوگوں [1] کے سوا جو علم میں مضبوط ہیں اور کوئی ان کی تاویل کو نہیں جانتا۔ (آل عمران: ۷)

[21] عنه: قال: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ اِبْنُ عُقْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ أَبُو اَلْحَسَنِ اَلْجُعْفِيُّ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مِهْرَانَ عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : لاَ بُدَّ أَنْ يَكُونَ قُدَّامَ اَلْقَائِمِ سَنَةٌ يَجُوعُ فِيهَا اَلنَّاسُ وَ يُصِيبُهُمْ خَوْفٌ شَدِيدٌ مِنَ اَلْقَتْلِ وَ نَقْصٌ مِنَ اَلْأَمْوَالِ وَ اَلْأَنْفُسِ وَ اَلثَّمَرَاتِ فَإِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اَللَّهِ لَبَيِّنٌ ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ اَلْآيَةَ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ اَلْخَوْفِ وَ اَلْجُوعِ وَ نَقْصٍ مِنَ اَلْأَمْوَالِ وَ اَلْأَنْفُسِ وَ اَلثَّمَرَاتِ وَ بَشِّرِ اَلصَّابِرِينَ .

ابوبصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام سے قبل ایک سال لازمی ایسا آئے گا کہ لوگ بھوک اور فاقے میں مبتلاء ہوں گے اور انھیں قتل کا شدید خوف ہوگا، ان کو جان و مال اور پھلوں کا نقصان اُٹھانا پڑے گا اس لیے کہ یہ بات کتاب خدا میں آچکی ہے پھر آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

''اور البتہ ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک اور جانوں اور مالوں اور پھلوں کے نقصان

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ: ۲/ ۶۸۶ باب ۵۷ ح ۳؛ الغیبۃ نعمانی: ۲۵۸؛ دلائل الامامۃ: ۴۸۳؛ الارشاد: ۳۶۱؛ اعلام الوریٰ: ۴۲۷؛ الخرائج والجرائح: ۳/ ۱۱۵۳: ح ۲۰؛ کشف الغمہ: ۳/ ۵۲؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ۵/ ۴۲ ح ۱۴۶۳؛ تفسیر البرہان: ۱/ ۳۶۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سے ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت دے دو۔"[1]

[22] وروى أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ، فی مسند فاطمة عليها السلام قال: أَخْبَرَنِي أَبُو اَلْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي (رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنِ هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ اَلْحِمْيَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هِلاَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَلْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ وَ أَبِي أَيُّوبَ اَلْخَزَّازِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: إِنَّ لِقِيَامِ قَائِمِنَا (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَلاَمَاتٍ...وذكر الحديث.

"محمد بن مسلم سے مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام کی علامات ہیں۔۔۔(پھر آگے وہی حدیث ذکر کی)[2]۔"

[23] العياشي: بإسناده عَنِ اَلثُّمَالِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ (لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ اَلْخَوْفِ وَ اَلْجُوعِ) قَالَ: ذَلِكَ جُوعٌ خَاصٌّ وَ جُوعٌ عَامٌّ، فَأَمَّا بِالشَّامِ فَإِنَّهُ عَامٌّ وَ أَمَّا اَلْخَاصُّ بِالْكُوفَةِ يَخُصُّ وَ لاَ يَعُمُّ، وَ لَكِنَّهُ يَخُصُّ بِالْكُوفَةِ أَعْدَاءَ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَلصَّلاَةُ وَ اَلسَّلاَمُ فَيُهْلِكُهُمُ اَللَّهُ بِالْجُوعِ، وَ أَمَّا اَلْخَوْفُ فَإِنَّهُ عَامٌّ بِالشَّامِ وَ ذَاكَ اَلْخَوْفُ إِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ، وَ أَمَّا اَلْجُوعُ فَقَبْلَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ، وَ ذَلِكَ قَوْلُهُ (وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ اَلْخَوْفِ وَ اَلْجُوعِ).

"ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: "ہم تمہیں

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ۲۵۹؛ اثبات الھداۃ: ۳/ ۴۳۷؛ البرھان: ۱/ ۱۶۷ ح ۲؛ حلیۃ الابرار: ۲/ ۶۰۸؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۲۲۹ ح ۹۳؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ۵/ ۴۳ ح ۱۴۶۴

[2] دلائل الامامۃ: ۴۸۳ ح ۴۷۸؛ کمال الدین وتمام النعمہ: ۲/ ۶۸۶ باب ۵۷ ح ۳؛ کشف الغمہ: ۲/ ۴۶۲؛ الغیبۃ نعمانی: ۲۵۸؛ الخرائج والجرائح: ۳/ ۱۱۵۳ ح ۲۰؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ۵/ ۴۲ ح ۱۴۶۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آزمائیں گے کسی شئے میں بھوک اور خوف سے''۔ کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا! یہ بھوک عام بھی ہے اور خاص بھی ہے پس شام کے ساتھ جو بھوک مختص ہے وہ عام ہے اور جو خاص ہے وہ کوفہ کے ساتھ مختص ہے اور یہ عام نہیں ہے لیکن یہ کوفہ کے دشمنان آل محمد علیہ السلام کے ساتھ مختص ہے پس اللہ ان کو بھوک سے ہلاک کرتا ہے اور جو خوف ہے وہ شام کے ساتھ عام ہے اور یہ خوف قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام کا ہے اور جو بھوک ہے وہ قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام سے پہلے کی ہے اور یہی قول خدا کا مطلب ہے کہ:''

''ہم تمہیں آزمائیں گے کسی شئے میں بھوک اور خوف سے۔[1]''

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ

[آیت نمبر ۴]

(وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّماواتِ وَالأَرْضِ طَوْعاً وَ كَرْهاً وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ).

''اور آسمانوں اور زمین کی موجودات نے چاروناچار اللہ کے آگے سر تسلیم خم کیے ہیں اور سب کو اسی کی طرف پلٹنا ہے۔ (آل عمران: ۸۳)''

[24] العياشي: بإسناده عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: (وَ لَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي اَلسَّماوٰاتِ وَ اَلْأَرْضِ طَوْعاً وَ كَرْهاً) قَالَ: إِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لاَ يَبْقَى أَرْضٌ إِلاَّ نُودِيَ فِيهَا بِشَهَادَةِ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ.

---

[1] العیاشی: ۱/ ۶۸ ح ۱۲۵؛ الغیبۃ نعمانی: ۲۵۱؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۲۲۹ ح ۹۴؛ البرہان: ۱/ ۳۶۳ ح ۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[قیام قائم علیہ السلام کے وقت زمین کو شہادتین سے بقا ملے گی]

رفاعہ بن موسیٰ سے رویات ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب نے چاروناچار اللہ کے آگے سر تسلیم خم کیا۔'' آپؑ نے فرمایا: جب قائمؑ آل محمدؐ کا قیام ہوگا تو اس وقت زمین کو بقا نہ ملے گی مگر اس میں آواز دی جائے گی (اس) گواہی کے ساتھ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ [1]

[25] عنه: بإسناده عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِهِ: (وَ لَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰاوٰاتِ وَ الْأَرْضِ طَوْعاً وَ كَرْهاً) قَالَ: أُنْزِلَتْ فِي الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِذَا خَرَجَ بِالْيَهُودِ وَ النَّصَارَى وَ الصَّابِئِينَ وَ الزَّنَادِقَةِ وَ أَهْلِ الرَّدَّةِ وَ الْكُفَّارِ فِي شَرْقِ الْأَرْضِ وَ غَرْبِهَا، فَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْإِسْلاَمَ فَمَنْ أَسْلَمَ طَوْعاً أَمَرَهُ بِالصَّلاَةِ وَ الزَّكَاةِ وَ مَا يُؤْمَرُ بِهِ الْمُسْلِمُ وَ يَجِبُ لِلّٰهِ عَلَيْهِ، وَ مَنْ لَمْ يُسْلِمْ ضَرَبَ عُنُقَهُ حَتّٰى لاَ يَبْقَى فِي الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ أَحَدٌ إِلاَّ وَحَّدَ اللّٰهَ، قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّ الْخَلْقَ أَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَرَادَ أَمْراً قَلَّلَ الْكَثِيرَ وَ كَثَّرَ الْقَلِيلَ.

[امام زمانہ علیہ السلام کے ہاتھوں خلق کثیر کا قتل ہوگا]

ابن بکیر سے روایت ہے کہ میں نے امام ابوالحسن علیہ السلام سے خدا کے قول: ''آسمانوں اور زمین کی موجودات نے چاروناچار اللہ کے آگے سر تسلیم خم کیے۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت قائم آل محمد علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی

---

[1] العیاشی: ۱ / ۱۸۳: ح ۸۱؛ البرھان: ۲ / ۶۴ ح ۴؛ بحارالانوار: ۱۳ / ۱۸۸؛ اثبات الھداۃ: ۷ / ۹۶؛ الصافی: ۱ / ۲۶۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کہ جب وہ خروج کریں گے تو یہود و نصاریٰ و صابئین و زنادقہ و اہل ردو کفار کو زمین کے مشرق و مغرب سے جمع کریں گے اور ان پر اسلام کو پیش کریں گے پس جو قبول کرے گا اس کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیں گے جو مسلمانوں کو دیا جاتا ہے اور اللہ کی طرف سے واجب ہے اور جو قبول نہیں کرے گا اس کی گردن اڑا دیں گے حتیٰ کی مشارق اور مغارب میں کوئی ایک بھی باقی نہیں رہے گا مگر یہ کہ اللہ کو ایک مانے گا۔

میں نے عرض کیا: میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! اتنی خلق کثیر کو کیسے قتل کر دیں گے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب اللہ کسی امر کا ارادہ کرے تو پھر کثیر کو قلیل اور قلیل کو کثیر کر دیتا ہے۔[1]

[26] وعنه: بإسناده عَنْ عَبْدِ اَلْأَعْلَى اَلْحَلَبِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فی حدیث طویل یذکر فیه أمر القائم علیه السلام إذا خرج، قال: وَ لاَ تَبْقَى أَرْضٌ إِلاَّ نُودِيَ فِيهَا شَهَادَةُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اَللَّهِ وَ هُوَ قَوْلُهُ: (وَ لَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي اَلسَّمٰاوٰاتِ وَ اَلْأَرْضِ طَوْعاً وَ كَرْهاً وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ) وَ لاَ يَقْبَلُ صَاحِبُ هَذَا اَلْأَمْرِ اَلْجِزْيَةَ كَمَا قَبِلَهَا رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ هُوَ قَوْلُ اَللَّهِ: (وَ قٰاتِلُوهُمْ حَتّٰى لاٰ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ اَلدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ).

(والحدیث بطوله یأتی إن شاء الله. تعالی فی قوله تعالی: {وقاتِلُوهُمْ حَتَّى لا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ} من سورة الأنفال).

[بوقت ظہور شہادتین کی ندا ہوگی]

عبدالاعلیٰ حلبی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے ایک طویل حدیث میں خروج

---

[1] العیاشی: ۱/ ۱۸۳: ح ۸۲؛ بحارالانوار: ۵۲/ ۳۴۰، حدیث ۹۰؛ البرهان: ۲/ ۶۵ ح ۵؛ اثبات الهداۃ: ۷/ ۹۶؛ تفسیر الصافی: ۱/ ۲۶۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کے وقت قائم آل محمد علیہ السلام کے امر کا ذکر کیا اور فرمایا: زمین کا کوئی قریہ باقی نہیں رہے گا مگر یہ کہ اس میں اس گواہی کے ساتھ ندا دی جائے گی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں) اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے: ''آسمانوں اور زمین کی موجودات نے چار و ناچار اللہ کے آگے سر تسلیم خم کیا اور سب کو اس کی طرف پلٹنا ہے۔'' اور صاحب امر علیہ السلام رسول اللہؐ کی طرح جزیہ قبول نہیں کریں گے اور وہ اللہ کا قول ہے: ''اور تم لوگ کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لیے خاص ہو جائے۔ (الانفال:۳۹)۔''[1]

قول مولف:

یہ حدیث مکمل ان شاء اللہ سورہ الانفال آیت:۳۹ کی تفسیر میں حدیث نمبر ۵۵ کے ذیل میں بیان ہوگی۔

[آیت نمبر ۵]

(یا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصابِرُوا وَرابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُونَ).

اے ایمان والو! صبر سے کام لو، استقامت کا مظاہرہ کرو، مورچہ بند رہو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیابی حاصل کر سکو۔ (آل عمران:۲۰۰)

[27] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ اَلنُّعْمَانِیُّ فی کتاب الغیبة: قال أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ اَلْبَنْدَنِیجِیُّ عَنْ عُبَیْدِ اَللَّهِ بْنِ مُوسَی اَلْعَلَوِیِّ اَلْعَبَّاسِیِّ عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ اَلْقَاسِمِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بُرَیْدِ بْنِ مُعَاوِیَةَ اَلْعِجْلِیِّ عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَلْبَاقِرِ عَلَیْهِ السَّلاَمُ : فِی مَعْنَی قَوْلِهِ تَعَالَی- یا أَیُّهَا اَلَّذِینَ آمَنُوا اِصْبِرُوا وَ صابِرُوا وَ رابِطُوا قَالَ اِصْبِرُوا عَلَی أَدَاءِ اَلْفَرَائِضِ وَ صابِرُوا عَدُوَّکُمْ وَ رابِطُوا إِمَامَکُمُ اَلْمُنْتَظَرَ.

---

[1] اس حدیث کے حوالہ جات حدیث نمبر ۵۵ کے ذیل میں دیکھیے جہاں یہ حدیث مکمل نقل کی گئی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[امام زمانہ علیہ السلام سے مربوط رہو]

برید بن معاویہ عجلی سے روایت کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اے ایمان والو! صبر سے کام لو، استقامت کا مظاہرہ کرو اور مورچہ بند رہو (رابطہ رکھو) اور اللہ سے ڈرو تا کہ کامیابی حاصل کر سکو۔'' کی تفسیر میں فرمایا: فرائض کی ادائیگی پر صابر رہو اور اپنے دشمن کے سامنے استقامت کا مظاہرہ کرو اور اپنے امام سے مربوط رہو یعنی امام منتظر علیہ السلام سے۔ [1]

[28] وَ رَوَى هَذَا اَلْحَدِيثَ اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ فِي (اَلْغَيْبَةِ) بِإِسْنَادِهِ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اَلْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ).

شیخ مفید نے اپنی کتاب ''الغیبۃ'' میں یہی روایت نقل کی ہے [2]۔

(اس آیت کی تفسیر میں کثیر روایات آئمہ علیہ السلام سے مروی تفسیر البرہان میں ذکر کی گئی ہیں۔)

سُورَةُ النِّسَاءِ

[آیت نمبر ٦]

(يا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتابَ آمِنُوا بِما نَزَّلْنا مُصَدِّقاً لِما مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّها عَلى أَدْبارِها).

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی اس پر ایمان لے آؤ جیسے ہم نے نازل کیا ہے جو تمہارے پاس موجود کتاب کی بھی تصدیق کرتا ہے قبل اس کے کہ ہم (بہت سے)

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ۳۴؛ بحار الانوار: ۲۴/ ۲۱۹: ح ۱۴؛ البرہان: ۲/ ۱۴۹: ح ۴

[2] شیخ مفید کی کتاب الغیبۃ تو اب دستیاب نہیں ہے حالانکہ سید شرف الدین موسوی نے بھی اس کتاب سے مذکورہ روایت کو نقل کیا ہے (دیکھیے: تاویل الآیات: ۵۰/ ۱)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

چہروں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں۔(النساء:۴۷)

[29] محمد بن إبراهيم النعماني في الغيبة: قال أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ اَلْكُلَيْنِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى قَالَ وَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ غَيْرُهُ عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ جَمِيعاً عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ قَالَ وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اَلْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ اَلْمَوْصِلِيُّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَاشِرٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلاَلٍ عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي اَلْمِقْدَامِ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ اَلْجُعْفِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : يَا جَابِرُ اِلْزَمِ اَلْأَرْضَ وَ لاَ تُحَرِّكْ يَداً وَ لاَ رِجْلاً حَتَّى تَرَى عَلاَمَاتٍ أَذْكُرُهَا لَكَ إِنْ أَدْرَكْتَهَا أَوَّلُهَا اِخْتِلاَفُ بَنِي اَلْعَبَّاسِ وَ مَا أَرَاكَ تُدْرِكُ ذَلِكَ وَ لَكِنْ حَدِّثْ بِهِ مَنْ بَعْدِي عَنِّي وَ مُنَادٍ يُنَادِي مِنَ اَلسَّمَاءِ وَ يَجِيئُكُمُ اَلصَّوْتُ مِنْ نَاحِيَةِ دِمَشْقَ بِاَلْفَتْحِ وَ تُخْسَفُ قَرْيَةٌ مِنْ قُرَى اَلشَّامِ تُسَمَّى اَلْجَابِيَةَ وَ تَسْقُطُ طَائِفَةٌ مِنْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ اَلْأَيْمَنِ وَ مَارِقَةٌ تَمْرُقُ مِنْ نَاحِيَةِ اَلتُّرْكِ وَ يَعْقُبُهَا هَرْجُ اَلرُّومِ وَ سَيُقْبِلُ إِخْوَانُ اَلتُّرْكِ حَتَّى يَنْزِلُوا اَلْجَزِيرَةَ وَ سَيُقْبِلُ مَارِقَةُ اَلرُّومِ حَتَّى يَنْزِلُوا اَلرَّمْلَةَ فَتِلْكَ اَلسَّنَةُ يَا جَابِرُ فِيهَا اِخْتِلاَفٌ كَثِيرٌ فِي كُلِّ أَرْضٍ مِنْ نَاحِيَةِ اَلْمَغْرِبِ فَأَوَّلُ أَرْضٍ تَخْرَبُ أَرْضُ اَلشَّامِ ثُمَّ يَخْتَلِفُونَ عِنْدَ ذَلِكَ عَلَى ثَلاَثِ رَايَاتٍ رَايَةِ اَلْأَصْهَبِ وَ رَايَةِ اَلْأَبْقَعِ وَ رَايَةِ اَلسُّفْيَانِيِّ فَيَلْتَقِي اَلسُّفْيَانِيُّ بِاَلْأَبْقَعِ فَيَقْتَتِلُونَ فَيَقْتُلُهُ اَلسُّفْيَانِيُّ وَ مَنْ تَبِعَهُ ثُمَّ يَقْتُلُ اَلْأَصْهَبَ ثُمَّ لاَ يَكُونُ لَهُ هِمَّةٌ إِلاَّ اَلْإِقْبَالَ نَحْوَ اَلْعِرَاقِ يَمُرُّ جَيْشُهُ بِقِرْقِيسِيَاءَ فَيَقْتَتِلُونَ بِهَا فَيُقْتَلُ بِهَا مِنَ اَلْجَبَّارِينَ مِائَةُ أَلْفٍ وَ يَبْعَثُ اَلسُّفْيَانِيُّ جَيْشاً إِلَى اَلْكُوفَةِ وَ عِدَّتُهُمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سَبْعُونَ أَلْفاً فَيُصِيبُونَ مِنْ أَهْلِ اَلْكُوفَةِ قَتْلاً وَ صُلْباً وَ سَبْياً فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَقْبَلَتْ رَايَاتٌ مِنْ قِبَلِ خُرَاسَانَ وَ تَطْوِي اَلْمَنَازِلَ طَيّاً حَثِيثاً وَ مَعَهُمْ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ اَلْقَائِمِ ثُمَّ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِي أَهْلِ اَلْكُوفَةِ فِي ضُعَفَاءَ فَيَقْتُلُهُ أَمِيرُ جَيْشِ اَلسُّفْيَانِيِّ بَيْنَ اَلْحِيرَةِ وَ اَلْكُوفَةِ وَ يَبْعَثُ اَلسُّفْيَانِيُّ بَعْثاً إِلَى اَلْمَدِينَةِ فَيَنْفَرُ اَلْمَهْدِيُّ مِنْهَا إِلَى مَكَّةَ فَيَبْلُغُ أَمِيرَ جَيْشِ اَلسُّفْيَانِيِّ أَنَّ اَلْمَهْدِيَّ قَدْ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَيَبْعَثُ جَيْشاً عَلَى أَثَرِهِ فَلاَ يُدْرِكُهُ حَتَّى يَدْخُلَ مَكَّةَ خَائِفاً يَتَرَقَّبُ عَلَى سُنَّةِ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ فَيَنْزِلُ أَمِيرُ جَيْشِ اَلسُّفْيَانِيِّ اَلْبَيْدَاءَ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ اَلسَّمَاءِ يَا بَيْدَاءُ أَبِيدِي اَلْقَوْمَ فَيَخْسِفُ بِهِمْ فَلاَ يُفْلِتُ مِنْهُمْ إِلاَّ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ يُحَوِّلُ اَللَّهُ وُجُوهَهُمْ إِلَى أَقْفِيَتِهِمْ وَ هُمْ مِنْ كَلْبٍ وَ فِيهِمْ نَزَلَتْ هَذِهِ اَلآيَةُ- يَا أَيُّهَا اَلَّذِينَ أُوتُوا اَلْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقاً لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا اَلآيَةَ قَالَ وَ اَلْقَائِمُ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ قَدْ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى اَلْبَيْتِ اَلْحَرَامِ مُسْتَجِيراً بِهِ فَيُنَادِي يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ إِنَّا نَسْتَنْصِرُ اَللَّهَ فَمَنْ أَجَابَنَا مِنَ اَلنَّاسِ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتِ نَبِيِّكُمْ مُحَمَّدٍ وَ نَحْنُ أَوْلَى اَلنَّاسِ بِاللَّهِ وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَمَنْ حَاجَّنِي فِي آدَمَ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِآدَمَ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي نُوحٍ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِنُوحٍ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي إِبْرَاهِيمَ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي اَلنَّبِيِّينَ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِالنَّبِيِّينَ أَ لَيْسَ اَللَّهُ يَقُولُ فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ- إِنَّ اَللَّهَ اِصْطَفَى آدَمَ وَ نُوحاً وَ آلَ إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى اَلْعَالَمِينَ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَ اَللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ فَأَنَا بَقِيَّةٌ مِنْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آدَمَ وَ ذَخِيرَةٌ مِنْ نُوحٍ وَ مُصْطَفًى مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَ صَفْوَةٌ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَلاَ فَمَنْ حَاجَّنِي فِي كِتَابِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِكِتَابِ اَللَّهِ أَلاَ وَ مَنْ حَاجَّنِي فِي سُنَّةِ رَسُولِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِسُنَّةِ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَأَنْشُدُ اَللَّهَ مَنْ سَمِعَ كَلاَمِي اَلْيَوْمَ لَمَّا بَلَّغَ اَلشَّاهِدُ مِنْكُمُ اَلْغَائِبَ وَ أَسْأَلُكُمْ بِحَقِّ اَللَّهِ وَ حَقِّ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ بِحَقِّي فَإِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقَّ اَلْقُرْبَى مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ إِلاَّ أَعَنْتُمُونَا وَ مَنَعْتُمُونَا مِمَّنْ يَظْلِمُنَا فَقَدْ أُخِفْنَا وَ ظُلِمْنَا وَ طُرِدْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ أَبْنَائِنَا وَ بُغِيَ عَلَيْنَا وَ دُفِعْنَا عَنْ حَقِّنَا وَ اِفْتَرَى أَهْلُ اَلْبَاطِلِ عَلَيْنَا فَاللَّهَ اَللَّهَ فِينَا لاَ تَخْذُلُونَا وَ اُنْصُرُونَا يَنْصُرْكُمُ اَللَّهُ تَعَالَى - قَالَ فَيَجْمَعُ اَللَّهُ عَلَيْهِ أَصْحَابَهُ ثَلاَثَمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً وَ يَجْمَعُهُمُ اَللَّهُ لَهُ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ قَزَعاً كَقَزَعِ اَلْخَرِيفِ وَ هِيَ يَا جَابِرُ اَلآيَةُ اَلَّتِي ذَكَرَهَا اَللَّهُ فِي كِتَابِهِ - أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً إِنَّ اَللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ اَلرُّكْنِ وَ اَلْمَقَامِ وَ مَعَهُ عَهْدٌ مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ قَدْ تَوَارَثَتْهُ اَلأَبْنَاءُ عَنِ اَلآبَاءِ وَ اَلْقَائِمُ يَا جَابِرُ رَجُلٌ مِنْ وُلْدِ اَلْحُسَيْنِ يُصْلِحُ اَللَّهُ لَهُ أَمْرَهُ فِي لَيْلَةٍ فَمَا أَشْكَلَ عَلَى اَلنَّاسِ مِنْ ذَلِكَ يَا جَابِرُ فَلاَ يُشْكِلَنَّ عَلَيْهِمْ وِلاَدَتُهُ مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ وِرَاثَتُهُ اَلْعُلَمَاءُ عَالِماً بَعْدَ عَالِمٍ فَإِنْ أَشْكَلَ هَذَا كُلُّهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ اَلصَّوْتَ مِنَ اَلسَّمَاءِ لاَ يُشْكِلُ عَلَيْهِمْ إِذَا نُودِيَ بِاسْمِهِ وَ اِسْمِ أَبِيهِ وَ أُمِّهِ.

[امام قائم علیہ السلام کے ظہور کے علامات]

جابر جعفی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اے جابر! بس زمین پکڑے رہو اور ہاتھ پاؤں کو بالکل نہ ہلاؤ جب تک کہ وہ علامات نہ دیکھ لو جن کو میں بیان کرتا ہوں؛ ان میں سب سے پہلے بنی عباس کا اختلاف ہے اور میں نہیں دیکھتا کہ میں اس وقت

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

تک موجود رہوں لیکن خیر تم میرے بعد لوگوں سے بیان کر دینا اور پھر آسمان سے ایک منادی کی ندا، اور دمشق کی طرف سے فتح کی آواز کا بلند ہونا اور شام کے ایک قریہ ''جابیہ'' کا زمین میں دھنس جانا اور مسجد دمشق کی دائیں جانب کے ایک حصے کا گر جانا، ترک کی جانب سے خارجیوں کا خروج اور اہل روم کا ان کے تعاقب میں نکلنا، پھر اخونِ ترک کا آگے بڑھنا او رجزیرے میں وارد ہونا اور روم کے خوارج کا پیش قدمی کرنا اور منزل رملہ پر قیام کرنا، اے جابر! اس سال دیار مغرب میں ہر طرف اختلاف ہی اختلاف ہوگا اور دیار مغرب میں سب سے پہلا ملک شام ہے جسمیں اختلاف رونما ہوگا اور اُن کے تین جھنڈے ہوں گے: ایک سیاہ سفید، دوسرا سرخ اور تیسرا سفیانی کا جھنڈا پھر سفیانی کی ان لوگوں سے جنگ ہوگی اور وہ سب قتل ہوں گے اس کے بعد سفیانی عراق کی طرف پیش قدمی کرے گا اور اس کا لشکر مقامِ قرقیسا سے گزریگا اور وہاں ایک لاکھ جابروں کا قتل کریگا، اس کے بعد سفیانی ستّر ہزار کا لشکر کوفہ روانہ کریگا جو اہل کوفہ میں سے کچھ کو قتل کریگا، کچھ کو سولی پر لٹکائے گا اور کچھ کو گرفتار کرے گا۔ ابھی یہ لوگ اس کا رِزاد میں مشغول ہوں گے کہ خراسان کی جانب سے چند جھنڈے آہستہ آہستہ منازل راہ کے طے کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے اور ان کے ساتھ قائم علیہ السلام کے اصحاب میں سے بھی کچھ لوگ ہوں گے، اس کے بعد اہل کوفہ کے موالیوں میں سے ایک شخص آگے بڑھے گا جسے سفیانی کا امیرِ لشکر چرہ اور کوفہ کے درمیان قتل کر دیگا۔ پھر سفیانی ایک لشکر مدینہ بھیجے گا تو امام مہدی علیہ السلام وہاں سے نکل کر مکّہ چلے جائیں گے اور سفیانی کے امیر لشکر کو جب یہ اطلاع ملے گی کہ امام مہدی علیہ السلام مکّہ چلے گئے تو وہ اُن کے تعاقب میں فوج بھیجے گا اور وہ امام مہدی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے طریقے کے مطابق خائف ہو کر مکہ میں داخل ہوں گے۔

نیز فرمایا: اور ادھر سُفیانی کا لشکر ایک بیابان میں پڑاؤ ڈالے گا تو آسمان سے ایک منادی ندا دے گا کہ اے بیابان! اس قوم کو نیست و نابود کر دے۔ چنانچہ زمین تنق ہو جائے گی اور پورا لشکر زمین میں دھنس جائے گا، صرف تین آدمی باقی بچیں گے اور اللہ تعالیٰ اُن

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کے چہروں کو کُتوں کی شکل میں مسخ کر کے اُن کی پشت کی طرف موڑ دے گا اور قرآن مجید کی یہ آیت ان ہی کے متعلق ہے۔

''اے وہ لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا جو تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو تمہارے پاس پہلے سے ہے اس سے پیشتر کہ ہم چہرے بگاڑ دیں اور ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں۔(النساء:۴۷)۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: امام قائم علیہ السلام اس روز مکہ میں ہوں گے اور اپنی پشت خانہ کعبہ پر ٹیکائے ہوئے اللہ سے پناہ کے طالب ہوں گے اور فرمائیں گے: ''اے لوگو! میں اللہ سے مدد کا طلبگار ہوں اور ان لوگوں سے بھی نصرت کا طالب ہوں جو میری آواز پر لبیک کہیں۔سنو! میں تمہارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت علیہم السلام میں سے ہوں اور تمام لوگوں میں سب سے زیادہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وارث اور حقدار ہوں اور جو مجھ سے حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں آدم علیہ السلام کا سب سے زیادہ وارث وحقدار ہوں اور جو مجھ سے حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں حجت کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں حضرت نوح علیہ السلام کا سب سے زیادہ وارث ہوں اور جو مجھ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق حجت کرے گا تو (میں ثابت کروں گا) میں ابراہیم علیہ السلام کا لوگوں میں سب سے زیادہ وارث وحقدار ہوں اور جو مجھ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں حجت کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں میں سب سے زیادہ وارث اور حقدار ہوں اور جو شخص مجھ سے انبیاء کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ وارث انبیاء اور حقدار ہوں۔کیا اللہ نے اپنی محکم کتاب میں یہ نہیں فرمایا:

''بیشک اللہ نے آدم علیہ السلام اور نوح علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام اور آل عمران علیہ السلام کو تمام جہانوں پر منتخب کیا۔(آل عمران:۳۴)۔''

چنانچہ میں آدم علیہ السلام کا بقیہ، نوح علیہ السلام کا ذخیرہ، ابراہیم علیہ السلام کا ذخیرہ اور خلاصہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

محمد ﷺ ہوں۔ آگاہ رہو کہ اگر کوئی شخص مجھ سے کتاب خدا کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں تمام لوگوں میں سب سے زیادہ کتاب خدا کا وارث اور حقدار ہوں اور سن لو! جو شخص مجھ سے سنتِ رسول ﷺ کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کروں گا کہ میں تمام لوگوں سے سب سے زیادہ سُنتِ رسول خدا ﷺ کا وارث اور حقدار ہوں لہٰذا اس وقت جو لوگ میری تقریر سن رہے ہیں میں انھیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ وہ میری یہ باتیں ان لوگوں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں اور اب میں تم لوگوں کو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے حق اور خود اپنے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار ہونے کی وجہ سے میرا حق بھی تو تم لوگوں پر ہے کہ تم لوگ ہماری مدد کرو اور ہم پر ظلم کرنے والوں کو روکو اس لیے کہ ہماری تخفیف ہو چکی ہے، ہم پر بہت ظلم ہو چکے ہیں، ہمیں ہمارے دیار و احسار سے نکالا گیا، ہمیں اہل خاندان سے چھڑا دیا گیا، ہمارے ساتھ بغاوت کی گئی، ہمیں ہمارے حق سے محروم کیا گیا اب تم باطل پرستوں سے ہمارا انتقام لو، ہمارے معاملے میں اللہ کو پہچانو اور اللہ کو پہچانو تو ہمارا ساتھ نہ چھوڑو ہماری مدد کرو تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: پھر اس کے بعد اللہ امام علیہ السلام کے پاس ان کے تین سو تیرہ اصحاب کو جمع فرمائے گا جس طرح موسم برسات کے بادل کے ٹکڑے اِدھر اُدھر سے آ کر ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں اور اے جابر! اسی کا تذکرہ اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے:

''تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم کو یکجا کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

پس لوگ رکن و مقام کے درمیان امام قائم علیہ السلام کی بیعت کریں گے اور آپ علیہ السلام کے پاس رسول اللہ ﷺ کے وہ تبرکات ہوں گے جو آپؐ نے انبیاء کی میں اپنے آبائے کرام کے ذریعے سے پائے تھے اور امام قائم علیہ السلام حضرت امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں گے اور اللہ ایک ہی رات میں ان کے تمام امور درست کر دے گا اور لوگوں کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ان کے پہچاننے میں مشکل نہ ہو اور نہ ان کو سمجھنے میں دقت ہوگی کہ یہ رسول اللہ کی نسل سے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کا علم آپ علیہ السلام کے پاس وراثت ایک عالم کے بعد دوسرے عالم کے ذریعے سے پہنچا ہے۔

اے جابر! اگر بالفرض یہ مشکل بھی ہو تو پھر آسمان کی ندا کے بعد کوئی مشکل نہ رہے گی اس لیے کہ آسمان سے ان کے نام، ان کے پدر بزرگوار علیہ السلام کے نام اور ان کی والدہ گرامی کے ساتھ یہ اعلان ہوگا[1]۔

[30] و رواه اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ فِي كِتَابِ اَلْإِخْتِصَاصِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي اَلْمِقْدَامِ، عَنْ جَابِرٍ اَلْجُعْفِيِّ، قَالَ: قَالَ لِي أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (يَا جَابِرُ، اِلْزَمِ اَلْأَرْضَ، وَ لاَ تُحَرِّكْ يَداً وَ لاَ رِجْلاً حَتَّى تَرَى عَلاَمَاتٍ أَذْكُرُهَا لَكَ إِنْ أَدْرَكْتَهَا: وَ مَا أَرَاكَ تُدْرِكُ ذَلِكَ، وَ لَكِنْ حَدِّثْ بِهِ بَعْدِي.

شیخ مفید نے اپنی کتاب الاختصاص میں یہی حدیث نقل کی ہے[2]۔

قول مولف:

(وساق الحديث إلى آخره، إلا أن في رواية المفيد، ولا يفلت منهم الا ثلاثة (نفر) يحوّل الله وجوههم في أقفيهم وهم من كلب وفيهم نزلت (هذه) الآية: (يا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتابَ آمِنُوا بِما نَزَّلْنا (على عبدنا يعني القائم عليه السلام) مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّها عَلى أَدْبارِها)، وهذا الحديث بتمامه تقدم في سورة البقرة في قوله: (أَيْنَ ما تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعاً)

---

[1] الاختصاص شیخ مفید: ۲۵۵؛ بحار الانوار: ۵۲ / ۲۳۷: ح ۱۰۵؛ غیبۃ نعمانی: ۲۷۹؛ العیاشی: ۱ / ۲۴۴: ح ۱۴۸؛ البرھان: ۱ / ۳۵۵: ح ۱۳

[2] الاختصاص شیخ مفید: ۲۵۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

باقی حدیث آخر تک وہی ہے لیکن شیخ مفید کی روایت میں الفاظ یہ ہیں۔''ان میں سے کوئی نہیں بچے گا مگر صرف تین لوگ اور اللہ ان کے چہروں کو ان کی پشت کی طرف موڑ دے گا اور وہ کتوں سے ہو جائیں گے اور انہیں کے لیے یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ:

''اے وہ لوگو! جن کو کتاب دی گئی تھی ایمان لاؤ اس پر جسے ہم نے نازل کیا (ہمارے عبد یعنی امام قائم علیہ السلام پر) قبل اس کے ہم چہروں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھوں کی طرف پھیر دیں۔''

اور یہ حدیث مکمل سورۃ البقرہ میں اللہ کے قول:

''پس نیکیوں میں سبقت کرو تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ سب کو لے آئے گا۔(البقرہ:۱۴۸)'' کے تحت گزر چکی ہے۔[1]

[آیت نمبر ۷]

(يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ).

''اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور تم میں سے جو صاحبان امر ہیں ان کی اطاعت کرو۔(النساء:۵۹)''

[31] ابن بابويه قال: حَدَّثَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الفزارى [الْفَزَارِيِّ] قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

---

[1] دیکھیے حدیث نمبر ۱۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَرَفْنَا اَللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَمَنْ أُولُو اَلْأَمْرِ اَلَّذِينَ قَرَنَ اَللَّهُ طَاعَتَهُمْ بِطَاعَتِكَ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ هُمْ خُلَفَائِي يَا جَابِرُ وَ أَئِمَّةُ اَلْمُسْلِمِينَ مِنْ بَعْدِي أَوَّلُهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ اَلْحَسَنُ وَ اَلْحُسَيْنُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْمَعْرُوفُ فِي اَلتَّوْرَاةِ بِاَلْبَاقِرِ وَ سَتُدْرِكُهُ يَا جَابِرُ فَإِذَا لَقِيتَهُ فَأَقْرِئْهُ مِنِّي اَلسَّلاَمَ ثُمَّ اَلصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثُمَّ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثُمَّ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ سَمِيِّي وَ كَنِيِّي حُجَّةُ اَللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَ بَقِيَّتُهُ فِي عِبَادِهِ اِبْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ذَاكَ اَلَّذِي يَفْتَحُ اَللَّهُ تَعَالَى ذِكْرُهُ عَلَى يَدَيْهِ مَشَارِقَ اَلْأَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا ذَاكَ اَلَّذِي يَغِيبُ عَنْ شِيعَتِهِ وَ أَوْلِيَائِهِ غَيْبَةً لاَ يَثْبُتُ فِيهَا عَلَى اَلْقَوْلِ بِإِمَامَتِهِ إِلاَّ مَنِ اِمْتَحَنَ اَللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اَللَّهِ فَهَلْ يَقَعُ لِشِيعَتِهِ اَلاِنْتِفَاعُ بِهِ فِي غَيْبَتِهِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِي وَ اَلَّذِي بَعَثَنِي بِالنُّبُوَّةِ إِنَّهُمْ يَسْتَضِيئُونَ بِنُورِهِ وَ يَنْتَفِعُونَ بِوَلاَيَتِهِ فِي غَيْبَتِهِ كَاِنْتِفَاعِ اَلنَّاسِ بِالشَّمْسِ وَ إِنْ تَجَلَّلَهَا سَحَابٌ يَا جَابِرُ هَذَا مِنْ مَكْنُونِ سِرِّ اَللَّهِ وَ مَخْزُونِ عِلْمِهِ فَاكْتُمْهُ إِلاَّ عَنْ أَهْلِهِ.

[اولی الامر کون ہیں؟]

جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور تم میں سے جو صاحبان امر ہیں ان کی اطاعت کرو۔'' تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو پہچان لیا ہے، یہ اولی الامر کون ہیں جن کی اطاعت آپؐ کی اطاعت قرار پائی ہے؟

رسول اللہؐ نے فرمایا: اے جابر! وہ میرے خلفاء اور میرے بعد مسلمانوں کے امام

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہیں ان میں پہلا فرد علی بن ابی طالب علیہ السلام ہے پھر حسن علیہ السلام، پھر حسین علیہ السلام، پھر علی بن حسین علیہ السلام، اس کے بعد محمد بن علی علیہ السلام کہ جن کا نام توریت میں باقر علیہ السلام ہے اور جن کے زمانے کو تم پاؤ گے پس جب ان سے ملنا تو میرا سلام کہنا۔

ان کے بعد جعفر بن محمد علیہ السلام، پھر ان کے بعد موسیٰ بن جعفر علیہ السلام پھر علی بن موسی علیہ السلام، پھر محمد بن علی علیہ السلام پھر علی بن محمد علیہ السلام، پھر حسن بن علی علیہ السلام اور پھر وہ فرد ہوگا جس کی کنیت اور نام میرا ہوگا اور زمین پر اللہ کی حجت ہوگا، اس کے ہاتھوں پر اللہ مشرق و مغرب کی فتح عطا کرے گا اور وہ ایک عرصے تک اپنے شیعوں اور چاہنے والوں سے غائب رہے گا اور اس کی امامت پر صرف وہی ٹھہرے گا جس کے قلب کا اللہ نے (ایمان کے لیے) امتحان لے لیا ہوگا۔

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ان کی غیبت سے شیعوں کو کس طرح کیا فائدہ ہوگا؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبوت سے سرفراز کیا، اس کے نور سے مومن منور ہوں گے اور ان کی غیبت میں اس کی ولایت سے اسی طرح فائدہ اٹھائیں گے جس طرح لوگ آفتاب سے فائدہ اُٹھاتے ہیں جب کہ وہ بادلوں میں چھپا ہوتا ہے۔

اے جابر رضی اللہ عنہ! یہ اللہ کا پوشیدہ راز اور اس کے علم کا خزانہ ہے پس پس اس کے علم کو صرف اس کے اہل کے سامنے ہی ظاہر کرنا[1]۔

[آیت نمبر ۸]

(وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَداءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ: ۱/ ۶۲۰ باب ۲۳ ح ۳؛ نور الثقلین: ۲/ ۳۹۶ ح ۳۲۳؛ تاویل الآیات: ۱/ ۵۳؛ الصافی جلد دوم: ۳۱۱؛ اعلام الوریٰ: ۳۹۷؛ بحار الانوار: ۳۶/ ۲۴۹: ح ۶۷؛ مناقب ابن شہر آشوب: ۲۴۲؛ کفایۃ الاثر: ۵۳؛ البرھان جلد دوم: ۲/ ۲۵۲: ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رَفِيقاً).

اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے وہ انبیاء، صدیقین، گواہوں اور صالحین کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا ہے اور یہ لوگ کیا ہی اچھے رفیق ہیں۔ (النساء:٦٩)

[32] عَلِيّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فِي تَفْسِيرِهِ المنسوب للصادق عليه السلام قال:

قالَ: اَلنَّبِيّينَ رَسُولُ اَللَّهِ وَ اَلصِّدِّيقِينَ عَلِيٌّ، وَ اَلشُّهَدَاءُ اَلْحَسَنُ وَ اَلْحُسَيْنُ وَ اَلصَّالِحِينَ اَلْأَئِمَّةُ، وَ حَسُنَ أُولئِكَ رَفِيقاً اَلْقَائِمُ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِمْ.

[اچھے رفیق سے قائم آل محمدؑ مراد ہیں]

علی بن ابراہیم علیہ السلام (قمی) نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے: ''النبیین'' سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، ''الصدیقین'' سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں، ''الشھداء'' سے امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام مراد ہیں، ''والصالحین'' سے باقی آئمہ علیہ السلام مراد ہیں اور ''حسن اولئک رفیقاً'' سے مراد قائم آل محمد علیہ السلام ہیں۔ [1]

[آیت نمبر ۹]

(أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتالُ إِذا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً)، الى قوله تعالى: (لَوْ لا أَخَّرْتَنا إِلى أَجَلٍ قَرِيبٍ).

---

[1] تفسیر القمی: ۲/ ۱۴۲؛ تاویل الآیات: ۱/ ۵۵؛ بحار الانوار: ۲۴/ ۳۱: ح ۱؛ اور ۶۷/ ۱۹۲: ح ۱۹: اور ۶۸/ ۴: ح ۱؛ البرھان: ۷/ ۱۲: ح ۹؛ الزام الناصب: ۱/ ۵۵؛ نور الثقلین: ۲/ ۴۲۱: ح ۳۷۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا: اپنا ہاتھ روکے رکھو۔ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو؟ پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے کچھ تو لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی بڑھ کر اور کہنے لگے: ہمارے پروردگار! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا؟ ہمیں تھوڑی مہلت کیوں نہ دی؟ (النساء: ۷۷)

[33] محمد بن یعقوب: عن مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي اَلصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اَلْحَمِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: وَ اَللَّهِ لَلَّذِي صَنَعَهُ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ كَانَ خَيْراً لِهَذِهِ اَلْأُمَّةِ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ اَلشَّمْسُ وَ اَللَّهِ لَقَدْ نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ : (أَ لَمْ تَرَ إِلَى اَلَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَ أَقِيمُوا اَلصَّلاٰةَ وَ آتُوا اَلزَّكٰاةَ) إِنَّمَا هِيَ طَاعَةُ اَلْإِمَامِ وَ طَلَبُوا اَلْقِتَالَ (فَلَمّٰا كُتِبَ عَلَيْهِمُ اَلْقِتٰالُ) مَعَ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ (قٰالُوا رَبَّنٰا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا اَلْقِتٰالَ لَوْ لاٰ أَخَّرْتَنٰا إِلىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ) ... (نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ اَلرُّسُلَ) أَرَادُوا تَأْخِيرَ ذَلِكَ إِلَى اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ .

[امام حسنؑ کی صلح اس امت کے لیے کیسے بہتر تھی؟]

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! امام حسن بن علی علیہ السلام نے جو کام کیا (صلح معاویہ) وہ اس امت کے لیے اسی طرح بہتر تھا جیسے اس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ خدا کی قسم! یہ آیت اسی لیے نازل ہوئی ہے: ''کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جن سے کہا گیا تھا: اپنا ہاتھ روکے رکھو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو؟''۔ بے شک یہی امام کی اطاعت ہے اور انہوں نے جہاد کو طلب کیا۔ پھر جب ان پر امام حسین علیہ السلام کے ساتھ ملکر جہاد فرض ہوا تو انہوں نے کہا: ''ہمارے پروردگار! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا ہمیں تھوڑی مہلت

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کیوں نہ دی؟'' ہم تیسری اطاعت کرتے اور رسولوں کی پیروی کرتے۔ ان کا ارادہ قائم علیہ السلام آل محمد علیہ السلام تک تاخیر تھا۔[1]

[34] العیاشی فی تفسیرہ: بإسناده عَنْ إِدْرِيسَ مَوْلًى لِعَبْدِ اَللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فِي تَفْسِيرِ هَذِهِ اَلْآيَةِ (أَ لَمْ تَرَ إِلَى اَلَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ) مَعَ اَلْحَسَنِ (وَ أَقِيمُوا اَلصَّلاَةَ وَ آتُوا اَلزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ اَلْقِتَالُ) مَعَ اَلْحُسَيْنِ (قَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا اَلْقِتَالَ لَوْ لاَ أَخَّرْتَنَا إِلى أَجَلٍ قَرِيبٍ) إِلَى خُرُوجِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ فَإِنَّ مَعَهُ اَلنَّصْرَ وَ اَلظَّفَرَ. قَالَ اَللَّهُ: (قُلْ مَتاعُ اَلدُّنْيا قَلِيلٌ وَ اَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اِتَّقى) اَلْآيَةَ.

عبداللہ بن جعفر کے غلام ادریس سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر یوں بیان فرمائی: ''کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ اپنا ہاتھ روکے رکھو'' یعنی امام حسن علیہ السلام کے ساتھ۔ ''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا'' یعنی امام حسین علیہ السلام کے ساتھ۔ ''کہنے لگے: اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا ہمیں تھوڑی مہلت کیوں نہ دی'' یعنی امام قائم علیہ السلام کے خروج تک بے شک ان کے ساتھ نصرت اور ظفر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ قلیل ہے اور آخرت اس کے لیے بہتر ہے جو متقی بنے۔۔۔۔۔الآیۃ[2]۔''

[35] محمد بن یعقوب: عن مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي اَلصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اَلْحَمِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: وَ اَللَّهِ لَلَّذِي صَنَعَهُ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ كَانَ خَيْراً لِهَذِهِ اَلْأُمَّةِ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ اَلشَّمْسُ وَ اَللَّهِ لَقَدْ

---

[1] العیاشی: ۱/ ۲۵۸: ح ۱۹۶؛ روضۃ الکافی کلینی: ۱۲۵: ح: ۵۰۶؛ بحارالانوار: ۴۴/ ۲۵: ح ۹؛ الوافی: ۳/ ۹۰۵: ح ۱۵۷۶؛ البرہان: ۲/ ۲۸۰؛ ح ۲

[2] العیاشی: ۲/ ۲۵۷: ح ۱۹۵؛ نورالثقلین: ۲/ ۴۳۴: ح ۴۰۶؛ البرھان: ۲/ ۲۸۰: ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

نَزَلَتْ هَذِهِ اَلآيَةُ : (أَ لَمْ تَرَ إِلَى اَلَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَ أَقِيمُوا اَلصَّلاٰةَ وَ آتُوا اَلزَّكٰاةَ) إِنَّمَا هِيَ طَاعَةُ اَلْإِمَامِ وَ طَلَبُوا اَلْقِتَالَ (فَلَمّٰا كُتِبَ عَلَيْهِمُ اَلْقِتٰالُ) مَعَ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ (قٰالُوا رَبَّنٰا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا اَلْقِتٰالَ لَوْ لاٰ أَخَّرْتَنٰا إِلىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ) ... (نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ اَلرُّسُلَ) أَرَادُوا تَأْخِيرَ ذَلِكَ إِلَى اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ .

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! امام حسن بن علی علیہ السلام نے جو کام کیا (صلح معاویہ) وہ اس امت کے لیے اسی طرح بہتر تھا جیسے اس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ خدا کی قسم! یہ آیت اسی لیے نازل ہوئی ہے: ''کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جن سے کہا گیا تھا: اپنا ہاتھ روکے رکھو، نماز قائم کرو اور زکوۃ دیا کرو؟''۔ بے شک یہی امام کی اطاعت ہے اور انہوں نے جہاد کو طلب کیا۔ پھر جب ان پر امام حسین علیہ السلام کے ساتھ ملکر جہاد فرض ہوا تو انہوں نے کہا: ''ہمارے پروردگار! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا ہمیں تھوڑی مہلت کیوں نہ دی ؟'' ہم تیسری اطاعت کرتے اور رسولوں کی پیروی کرتے۔ ان کا ارادہ قائم علیہ السلام آل محمد علیہ السلام تک تاخیر تھا۔ [1]

[آیت نمبر ۱۰]

(وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتابِ إِلاَّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً).

اور اہل کتاب میں کوئی ایسا نہیں جو ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ (مسیح) ان پر گواہ ہوں گے۔ (النساء:۱۵۹)

---

[1] العیاشی: ۱/ ۲۵۸ ح ۱۹۶؛ روضۃ الکافی کلینی: ۱۲۵ ح: ۵۰۶؛ بحار الانوار: ۴۴/ ۲۵ ح ۹؛ الوافی: ۳/ ۹۰۵ ح ۱۵۷۶؛ البرہان: ۲/ ۲۸۰؛ ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[36] علی بن إبراهیم: قال حدثنی أَبِي عَنِ اَلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ اَلْمِنْقَرِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: قَالَ لِيَ اَلْحَجَّاجُ يَا شَهْرُ آيَةٌ فِي كِتَابِ اَللَّهِ قَدْ أَعْيَتْنِي فَقُلْتُ أَيُّهَا اَلْأَمِيرُ أَيَّةُ آيَةٍ هِيَ فَقَالَ قَوْلُهُ: وَ إِنْ مِنْ أَهْلِ اَلْكِتابِ إِلاَّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَ اَللَّهِ إِنِّي لَأَمُرُّ بِالْيَهُودِيِّ وَ اَلنَّصْرَانِيِّ فَتُضْرَبُ عُنُقُهُ ثُمَّ أُرْمِقُهُ بِعَيْنِي فَمَا أَرَاهُ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ حَتَّى يَخْمُدَ فَقُلْتُ أَصْلَحَ اَللَّهُ اَلْأَمِيرَ لَيْسَ عَلَى مَا تَأَوَّلْتَ قَالَ كَيْفَ هُوَ قُلْتُ إِنَّ عِيسَى يَنْزِلُ قَبْلَ يَوْمِ اَلْقِيَامَةِ إِلَى اَلدُّنْيَا فَلاَ يَبْقَى أَهْلُ مِلَّةِ يَهُودِيٍّ وَ لاَ غَيْرِهِ إِلاَّ آمَنَ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَ يُصَلِّي خَلْفَ اَلْمَهْدِيِّ قَالَ وَيْحَكَ أَنَّى لَكَ هَذَا وَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ بِهِ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ فَقَالَ جِئْتَ وَ اَللَّهِ بِهَا مِنْ عَيْنٍ صَافِيَةٍ.

[تمام یہودی اور نصرانی حضرت مسیحؑ پر کب ایمان لائیں گے؟]

شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حجاج بن یوسف نے مجھ سے کہا: شہر! قرآن کی ایک آیت نے مجھے عاجز کر دیا ہے۔

میں نے کہا: امیر! وہ کون سی آیت ہے؟

اس نے کہا: اللہ کا ارشاد ہے: ''اور اہل کتاب میں کوئی ایسا نہیں جو ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے۔'' اور خدا کی قسم! میں تو یہودیوں اور نصرانیوں کے بارے میں حکم دینے والا ہوں کہ ان کو قتل کر دیا جائے اور پھر ان کو میری آنکھوں کے سامنے آگ میں ڈال دیا جائے اور میں ان کے دونوں ہونٹوں کو نہیں دیکھنا چاہتا کہ حرکت کریں حتیٰ کہ وہ موت کی وجہ سے ٹھنڈے ہو جائیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں نے کہا: اے امیر! اللہ آپ کی اصلاح کرے، اسکی وہ تاویل نہیں ہے جو آپ نے کی ہے۔

اس نے کہا: پھر اس کی تاویل کیا ہے؟

میں نے کہا: جب قیامت کے دن سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا کی طرف نازل ہوں گے تو اس وقت کوئی یہودی اور نصرانی نہیں بچے گا مگر یہ کہ وہ آپ پر آپ کی موت سے قبل ایمان لائے گا اور آپ قائم آل محمد علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ اس نے کہا: افسوس ہے تیرے لیے! یہ تفسیر تو نے کہاں سے حاصل کی؟ میں نے کہا: یہ مجھ سے محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب علیہ السلام نے بیان کی ہے۔

اس نے کہا: خدا کی قسم! تو نے یہ بات صاف شفاف (علم کے) چشمہ سے حاصل کی ہے۔ [1]

سُورَةُ المَائِدَة

[آیت نمبر ۱۱]

(وَمِنَ الَّذِينَ قالُوا إِنَّا نَصارى أَخَذْنا مِيثاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ).

اور ہم نے ان لوگوں سے عہد لیا تھا جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں پس انھوں نے اس نصیحت کا ایک حصہ فراموش کر دیا جو انہیں کی گئی تھی۔ (المائدہ: ۱۴)

[37] محمد بن یعقوب: عن عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ

---

[1] تفسیر القمی: ۱/ ۱۵۸؛ بحار الانوار: ۹/ ۱۹۵: ح ۴۵، اور ۱۴/ ۳۴۹: ح ۳؛ البرھان: ۲/ ۱۹۷: ح ۲؛ نقلین: ۲/ ۵۴۶: ح ۶۲۹؛ حلیۃ الابرار: ۵/ ۳۰۵: ح ۱؛ الایقاظ من الہجعۃ: ۳۳۹: ح: ۶۴؛ البرھان: ۲/ ۳۵۱: ح ۲ تفسیر نورا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْمَكِّيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ عَمَّنْ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي اَلرَّبِيعِ اَلشَّامِيِّ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ لاَ تَشْتَرِ مِنَ اَلسُّودَانِ أَحَداً فَإِنْ كَانَ لاَ بُدَّ فَمِنَ اَلنُّوبَةِ فَإِنَّهُمْ مِنَ اَلَّذِينَ قَالَ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: (وَ مِنَ اَلَّذِينَ قٰالُوا إِنّٰا نَصٰارىٰ أَخَذْنٰا مِيثٰاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمّٰا ذُكِّرُوا بِهِ) أَمَا إِنَّهُمْ سَيَذْكُرُونَ ذَلِكَ اَلْحَظَّ وَ سَيَخْرُجُ مَعَ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ مِنَّا عِصَابَةٌ مِنْهُمْ وَ لاَ تَنْكِحُوا مِنَ اَلْأَكْرَادِ أَحَداً فَإِنَّهُمْ جِنْسٌ مِنَ اَلْجِنِّ كُشِفَ عَنْهُمُ اَلْغِطَاءُ.

[نصیحت کا ایک حصہ فراموش کرنے والے لوگ؟]

ابوالربیع شامی سے روایت ہے کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: سیاہ فام (غلام) کو نہ خریدو ہاں اگر نا چار خریدنا پڑے تو پھر نوبہ کے علاقے کا خریدو پس انہیں کے بارے میں خدا فرماتا ہے: ''ہم نے ان لوگوں سے عہد لیا تھا جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں پس انہوں نے اس نصیحت کا ایک حصہ فراموش کر دیا جو انھیں کی گئی تھی۔'' پس یہ لوگ عنقریب اس عہد و پیمان کو یاد کریں گے اور جب ہمارے قائم آل محمد علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو ان لوگوں کا ایک گروہ ان کا ہمرکاب ہوگا اور گردوں سے نکاح نہ کرو کیونکہ یہ جنوں کا ایک قبیلہ ہیں جن سے خدا نے پردہ ہٹا دیا ہے۔ [1]

[آیت نمبر ۱۲]

(يٰا أَيُّهَا اَلَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اَللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى اَلْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى اَلْكٰافِرِينَ).

اے ایمان والو! تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ بہت جلد ایسے

---

[1] الکافی کلینی: ۵/ ۳۵۲ ح ۹۵۴۳؛ تہذیب الاحکام: ۷/ ۴۰۵ ح ۱۶۲۱؛ علل الشرائع: ۵۲۷ ح ۱؛ من لایحضرہ الفقیہ: ۳/ ۱۶۴ ح ۳۶۰۳؛ وسائل الشیعہ: ۲۰/ ۸۳ ح ۲۵۰۹۳؛ الوافی: ۲۱/ ۱۱۴ ح ۲۰۹۰۰؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

لوگوں کو پیدا کرے گا جن سے اللہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے (وہ) مومنین کے ساتھ نرمی سے اور کافروں کے ساتھ سختی سے پیش آنے والے ہوں گے۔(المائدہ:۵۴)

[38] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ المعروف بابن أبي زينب اَلنُّعْمَانِيُّ فی کتاب الغيبة: قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُقْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ فَضَّالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْوَلِيدِ ، قَالاَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ هَارُونَ اَلْعِجْلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: (إِنَّ صَاحِبَ هَذَا اَلْأَمْرِ مَحْفُوظٌ لَهُ [أَصْحَابُهُ]، لَوْ ذَهَبَ اَلنَّاسُ جَمِيعاً أَتَى اَللَّهُ [لَهُ] بِأَصْحَابِهِ، وَ هُمُ اَلَّذِينَ قَالَ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَؤُلاَءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ، وَ هُمُ اَلَّذِينَ قَالَ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ فِيهِمْ: فَسَوْفَ يَأْتِي اَللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى اَلْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى اَلْكَافِرِينَ).

[اللہ عنقریب کن اپنے محبوں کو لائے گا؟]

سلیمان بن ہارون عجلی سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: بلاشبہ صاحب الامر علیہ السلام (اللہ کی) حفاظت میں ہیں، اگر سارے لوگ ختم بھی ہو جائیں تو اللہ ان کو مع ان کے اصحاب کے لائے گا اور ان ہی لوگوں کے لیے اللہ نے ارشاد فرمایا ہے: ''پس اگر یہ لوگ اس کی ناشکری کریں گے تو ہم یہ نعمت ایسے لوگوں کے سپرد کر دیں گے جو اس کی ناشکر گزاری کرنے والے نہ ہوں گے''۔ اور ان ہی لوگوں کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے: ''پس عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو لے آئے گا جن سے وہ محبت کرتا ہے اور جو اس سے محبت کرتے ہیں وہ مومنوں کے ساتھ نرمی اور کافروں کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ساتھ سختی سے پیش آئیں گے، (الانعام:۸۹)۔[1]"

[39] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ هَارُونَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: إِنَّ بَعْضَ هَؤُلاَءِ اَلْعِجْلِيَّةَ يَزْعُمُونَ أَنَّ سَيْفَ رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) عِنْدَ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْحَسَنِ. فَقَالَ: (وَ اَللَّهِ مَا رَآهُ وَ لاَ أَبُوهُ بِوَاحِدَةٍ مِنْ عَيْنَيْهِ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ رَآهُ أَبُوهُ عِنْدَ اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ). وَ إِنَّ صَاحِبَ هَذَا اَلْأَمْرِ مَحْفُوظٌ لَهُ، فَلاَ تَذْهَبَنَّ يَمِيناً وَ لاَ شِمَالاً، فَإِنَّ اَلْأَمْرَ - وَ اَللَّهِ - وَاضِحٌ، وَ اَللَّهِ لَوْ أَنَّ أَهْلَ اَلسَّمَاءِ وَ اَلْأَرْضِ اِجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يُحَوِّلُوا هَذَا [اَلْأَمْرَ] عَنْ مَوْضِعِهِ اَلَّذِي وَضَعَهُ اَللَّهُ فِيهِ، مَا اِسْتَطَاعُوا، وَ لَوْ أَنَّ اَلنَّاسَ كَفَرُوا جَمِيعاً حَتَّى لاَ يَبْقَى أَحَدٌ لَجَاءَ اَللَّهُ لِهَذَا اَلْأَمْرِ بِأَهْلٍ يَكُونُونَ مِنْ أَهْلِهِ. - ثُمَّ قَالَ - أَمَا تَسْمَعُ اَللَّهَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا اَلَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اَللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى اَلْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى اَلْكَافِرِينَ ؟ - حَتَّى فَرَغَ مِنَ اَلْآيَةِ - وَ قَالَ فِي آيَةٍ أُخْرَى: فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَؤُلاَءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ - ثُمَّ قَالَ - إِنَّ أَهْلَ هَذِهِ اَلْآيَةِ هُمْ أَهْلُ تِلْكَ اَلْآيَةِ).

سلیمان بن ہارون سے روایت ہے کہ میں نے ان (امام جعفر صادق علیہ السلام) سے کہا: کچھ لوگ خیال کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ کی تلوار عبداللہ بن حسن کے پاس ہے؟

انہوں نے کہا: خدا کی قسم! یہ نہ تو اس کے پاس ہے اور نہ ہی اس کے علاوہ کسی ایک کے پاس ہے مگر یہ کہ وہ (امام) حسین علیہ السلام کے پاس ہے اور بے شک یہ اس کے صاحب الامر علیہ السلام کے پاس محفوظ ہے پس نہ تو یہ دائیں جائے گی اور نہ بائیں جائے گی اور جب اللہ کا حکم ہوگا تو ظاہر ہوگی۔ خدا کی قسم! اگر آسمان و زمین والے جمع ہو جائیں کہ اس امر کو اپنی جگہ

---

[1] کتاب الغیبۃ نعمانی: ۳۳۰؛ بحار الانوار: ۵۲ / ۳۷۰ ح ۱۶۰؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ۵ / ۹۳ ح ۱۵۱۴ اور، ص ۱۰۰ ح ۱۵۲۲؛ البرہان: ۲ / ۳۷۴ ح ۱؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سے تبدیل کریں جس جگہ اللہ نے مقرر کیا ہے تو وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتے اور اگر لوگ کفر پر جمع ہو جائیں حتیٰ کہ ایک بھی نہ بچے تو اللہ اس امر کے لیے ان کی جگہ اور قوم لے آئے گا جو اس کی اہل ہو گی۔

پھر فرمایا: کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا: ''اے ایمان والو! تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ بہت جلد ایسے لوگ لائے گا جن سے اللہ محبت کرتا ہو گا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے، مومنین کے ساتھ نرمی سے اور کفار کے ساتھ سختی سے پیش آنے والے ہوں گے۔'' حتیٰ کہ اس آیت سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اور دوسری آیت میں اللہ ارشاد فرماتا ہے: ''پس اگر یہ لوگ ان کا انکار کریں تو ہم نے ان پر ایسے لوگ مقرر کر رکھے ہیں جو ان کے منکر نہیں ہیں: (الانعام:۸۹)

پھر فرمایا: یہ وہ آیت ہے جس کے وہ اہل ہیں [1]۔

سُورَةُ الأَنعَام

[آیت نمبر ۱۳]

(فَلَمَّا نَسُوا ما ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنا عَلَيْهِمْ أَبْوابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذا فَرِحُوا بِما أُوتُوا أَخَذْناهُمْ بَغْتَةً فَإِذا هُمْ مُبْلِسُونَ) الآية.

پھر جب انہوں نے وہ نصیحت فراموش کر دی جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر طرح (کی خوشحالی) کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ وہ ان بخششوں پر خوب خوش ہو رہے تھے ہم نے اچانک انھیں اپنی گرفت میں لے لیا پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ (الانعام: ۱۳)

---

[1] العیاشی: ۱/ ۳۵۵: ح ۱۳۵؛ البرھان: ۲/ ۴۷۳ ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[40] علی بن إبراهیم: قال حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اَلْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ اَلرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَلَمَّا نَسُوا مٰا ذُكِّرُوا بِهِ - فَتَحْنٰا عَلَيْهِمْ أَبْوٰابَ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ أَمَّا قَوْلُهُ(فَلَمَّا نَسُوا مٰا ذُكِّرُوا بِهِ)يَعْنِي فَلَمَّا تَرَكُوا وَلاٰيَةَ عَلِيٍّ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ قَدْ أُمِرُوا بِهِ(فَتَحْنٰا عَلَيْهِمْ أَبْوٰابَ كُلِّ شَيْءٍ)يَعْنِي دَوْلَتَهُمْ فِي اَلدُّنْيَا وَ مَا بُسِطَ لَهُمْ فِيهَا، وَ أَمَّا قَوْلُهُ(حَتّٰى إِذٰا فَرِحُوا بِمٰا أُوتُوا - أَخَذْنٰاهُمْ بَغْتَةً فَإِذٰا هُمْ مُبْلِسُونَ) يَعْنِي بِذَلِكَ قِيَامَ اَلْقَائِمِ حَتّٰى كَأَنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سُلْطَانٌ قَطُّ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ بَغْتَةً فَنَزَلَتْ بِخَبَرِهِ هَذِهِ اَلْآيَةُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ: (فَقُطِعَ دابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ).

[امام قائمؑ کے ظہور پر کون مایوس ہوں گے؟]

ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''جب انہوں نے وہ نصیحت فراموش کر دی جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر طرح کے دروازے کھول دیئے۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''جب انہوں نے وہ نصیحت فراموش کر دی جو انہیں کی گئی تھی۔'' یعنی جب انہوں نے ولایت امیر المومنین علیہ السلام کو ترک کر دیا حالانکہ اس کا انہیں حکم دیا گیا تھا۔ ''ہم نے ان پر کل دروازے کھول دیئے۔'' یعنی ہم نے ان کو دنیا کی دولت دی اور ان کو بہت وسعت دی۔

اور قول خدا: ''حتیٰ کہ وہ ان بخششوں پر خوش ہوئے ہم نے اچانک انہیں اپنی گرفت میں لے لیا پھر وہ مایوس ہو گئے۔'' یعنی قائم آل محمد علیہ السلام کا قیام ہو گیا حتیٰ کہ وہ ایسے ہو جائیں گے گویا ان کے پاس حکومت کبھی تھی ہی نہیں اور اسی لیے یہ خدا کا قول ہے: ''بغتہ'' (یعنی اچانک) پس یہ خبر لے کر یہ آیت رسول اللہؐ پر نازل

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہوئی۔ [1]

[41] محمد بن الحسن الصفار: عن عَبْدُ اَللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللّٰهِ اَلْبَرْقِيِّ عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قال: أَمَّا قَوْلُهُ (فَلَمّا نَسُوا ما ذُكِّرُوا) يَعْنِي فَلَمَّا تَرَكُوا وَلاَيَةَ عَلِيٍّ وَ قَدْ أُمِرُوا بِهَا (فَتَحْنا عَلَيْهِمْ أَبْوابَ كُلِّ شَيْءٍ) يَعْنِي مَعَ دَوْلَتِهِمْ فِي اَلدُّنْيَا وَ مَا بَسَطَ إِلَيْهِمْ فِيهَا وَ أَمَّا قَوْلُهُ (حَتّٰى إِذٰا فَرِحُوا بِما أُوتُوا أَخَذْناهُمْ بَغْتَةً فَإِذٰا هُمْ مُبْلِسُونَ) يَعْنِي قِيَامَ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ.

ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے (ایک حدیث کے ضمن میں) فرمایا: اور اللہ کا قول: ''پھر جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو ان کو کی گئی تھی۔'' یعنی جب انہوں نے ولایت علی علیہ السلام ترک کردی حالانکہ انھیں اس کا حکم دیا گیا تھا۔ ''پس ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔'' یعنی دنیا میں ان کی خوشحالی (غلبہ) اور ان کے مبسوط امور کے ساتھ (دروازے کھولے)۔ اور خدا کے قول: ''حتیٰ کہ وہ ان چیزوں سے خوش ہو گئے جو ان کو دی گئیں اچانک ہم نے انہیں پکڑ لیا تو وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کا قیام ہے [2]

[آیت نمبر ۱۴]

(فَإِنْ يَكْفُرْ بِها هٰؤُلاءِ فَقَدْ وَكَّلْنا بِها قَوْماً لَيْسُوا بِها بِكافِرِينَ).

پس اگر یہ لوگ اس کی ناشکری کریں گے تو ہم یہ نعمت ایسے لوگوں کے سپرد کردیں گے جو اس کی ناشکرگزاری کرنے والے نہ ہوں گے۔ (الانعام:۸۹)

---

[1] تفسیر القمی: ۱/ ۲۰۷؛ البرھان: ۳/ ۳۰: ح ۱؛ بحار الانوار: ۳۶/ ۹۳: ح ۲۴؛ نور الثقلین: ۲/ ۳۴۱: ح ۸۲؛

[2] بصائر الدرجات: ج ۱: جز ۲: ص ۲۲۲: باب ۱۱ (النوادر) ح ۵؛ البرھان: ۴/ ۱۴۴: ح ۲؛ بحار الانوار: ۳۶/ ۳۶۹: ح ۱۴؛ اثبات الھداۃ: ۳/ ۴۸۶: ح ۴۵۲ (مختصراً)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[42]

(أقول قد تقدمت عن قريب في الآية).

قول مؤلف:

میں کہتا ہوں کہ اسکی تفسیر قریب ہی آیت میں گزر چکی ہے[1]۔

[آیت نمبر ۱۵]

(هَلْ يَنْظُرُونَ إِلاَّ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آياتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آياتِ رَبِّكَ لا يَنْفَعُ نَفْساً إِيمانُها لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمانِها خَيْراً قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ).

''کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب خود آئے یا آپ کے رب کی کچھ نشانیاں آجائیں؟ جس روز آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں گی تو کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو یا حالت ایمان میں اس نے کوئی کارِ خیر انجام نہ دیا ہو۔ کہہ دیجیے کہ انتظار کرو اور میں بھی منتظر ہوں۔(الانعام:۱۵۸)۔''

[43] ابن بابويه: قال حَدَّثَنَا أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَنَّهُ قَالَ: فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنْفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ فَقَالَ الْآيَاتُ هُمُ الْأَئِمَّةُ وَ الْآيَةُ الْمُنْتَظَرَةُ هُوَ

---

[1] حدیث نمبر ۳۸ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَيَوْمَئِذٍ لاَ يَنْفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلِ قِيَامِهِ بِالسَّيْفِ وَ إِنْ آمَنَتْ بِمَنْ تَقَدَّمَهُ مِنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ.

[اللہ کی نشانیوں سے مراد آئمہ علیہم السلام ہیں]

علی بن رئاب سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جس روز آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں گی تو کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو'' کے بارے میں فرمایا: آیات (نشانیوں) سے مراد آئمہ علیہ السلام ہیں اور آیت منتظرہ امام قائم علیہ السلام ہیں پس اس دن کسی کا ایمان اسے فائدہ نہیں دے گا جو آپ علیہ السلام کے تلوار کے ساتھ قیام سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا اگرچہ وہ پہلے آپ علیہ السلام کے آباء علیہ السلام پر ایمان رکھتا ہو[1]۔

[44] عنه: قال حَدَّثَنَا اَلْمُظَفَّرُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَلْمُظَفَّرِ اَلْعَلَوِيُّ اَلسَّمَرْقَنْدِيُّ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَسْعُودٍ وَ حَيْدَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُعَيْمٍ اَلسَّمَرْقَنْدِيُّ جَمِيعاً عَنْ مُحَمَّدِ [بْنِ] مَسْعُودٍ اَلْعَيَّاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ قَالَ اَلصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنْفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْراً يَعْنِي خُرُوجَ اَلْقَائِمِ اَلْمُنْتَظَرِ مِنَّا ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَا أَبَا بَصِيرٍ طُوبَى لِشِيعَةِ قَائِمِنَا اَلْمُنْتَظِرِينَ لِظُهُورِهِ فِي غَيْبَتِهِ وَ اَلْمُطِيعِينَ لَهُ فِي ظُهُورِهِ أُولَئِكَ أَوْلِيَاءُ اَللَّهِ اَلَّذِينَ لاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لاَ هُمْ يَحْزَنُونَ.

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ: ۲/ ۲۶: باب ۳۳: ح ۸؛ البرھان: ۳/ ۱۲۱: ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ابوبصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جس روز آپ کے رب کی بعض آیات آجائیں گی تو کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو یا حالت ایمان میں اس نے کوئی کار خیر انجام نہ دیا ہو۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ہمارے قائم علیہ السلام کا خروج ہے۔

پھر فرمایا: اے ابوبصیر! طوبیٰ ہے ہمارے قائم کے شیعوں کے لیے جو ان کی غیبت میں ان کے ظہور کے منتظر ہوں گے اور ظہور کے وقت ان کے مطیع ہوں گے یہی اللہ کے اولیاء ہیں جن کے اوپر نہ کوئی خوف اور نہ حزن ہوگا[1]۔

سُورَةُ الأَعْرَاف

[آیت نمبر ۱۶]

(المص).

الف، لام، میم، ص (الاعراف:۱)

[45] العياشي: بإسناده عن خَيْثَمَةُ {اَلْجُعْفِيُّ} عَنْ أَبِي لَبِيدٍ اَلْمَخْزُومِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : يَا بَا لَبِيدٍ إِنَّهُ يَمْلِكُ مِنْ وُلْدِ اَلْعَبَّاسِ اِثْنَا عَشَرَ، يُقْتَلُ بَعْدَ اَلثَّامِنِ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فَتُصِيبُ أَحَدَهُمُ اَلذُّبْحَةُ فَتَذْبَحُهُ، هُمْ فِئَةٌ قَصِيرَةٌ أَعْمَارُهُمْ، قَلِيلَةٌ مُدَّتُهُمْ، خَبِيثَةٌ سِيرَتُهُمْ مِنْهُمْ اَلْفُوَيْسِقُ اَلْمُلَقَّبُ بِالْهَادِي، وَ اَلنَّاطِقُ وَ اَلْغَاوِي، يَا بَا لَبِيدٍ إِنَّ فِي حُرُوفِ اَلْقُرْآنِ اَلْمُقَطَّعَةِ لَعِلْماً جَمّاً، إِنَّ اَللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى أَنْزَلَ (الم ذٰلِكَ اَلْكِتٰابُ)، فَقَامَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلاَمُ حَتَّى ظَهَرَ نُورُهُ وَ ثَبَتَتْ كَلِمَتُهُ، وَ وُلِدَ يَوْمَ وُلِدَ، وَ قَدْ مَضَى مِنَ اَلْأَلْفِ اَلسَّابِعِ مِائَةُ سَنَةٍ وَ ثَلاَثُ سِنِينَ، ثُمَّ قَالَ: وَ تِبْيَانُهُ فِي

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ: ۲/ ۶۴ باب ۳۳ ح ۵۲؛ البرہان: ۳/ ۱۲۲ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

كِتَابِ اَللّٰهِ [فِي] اَلْحُرُوفِ اَلْمُقَطَّعَةِ إِذَا عَدَدْتَهَا مِنْ غَيْرِ تَكْرَارٍ، وَ لَيْسَ مِنْ حُرُوفٍ مُقَطَّعَةٍ حَرْفٌ يَنْقَضِي أَيَّامُ [اَلْأَيَّامُ] إِلاَّ وَ قَائِمٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عِنْدَ اِنْقِضَائِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَلْأَلِفُ وَاحِدٌ، وَ اَللاَّمُ ثَلاَثُونَ، وَ اَلْمِيمُ أَرْبَعُونَ، وَ اَلصَّادُ تِسْعُونَ، فَذَلِكَ مِائَةٌ وَ إِحْدَى وَ سِتُّونَ، ثُمَّ كَانَ بُدُوُّ خُرُوجِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ (الم) اَللّٰهِ، فَلَمَّا بَلَغَتْ مُدَّتُهُ قَامَ قَائِمُ وُلْدِ اَلْعَبَّاسِ عِنْدَ (اَلَمَصَ)، وَ يَقُومُ قَائِمُنَا عِنْدَ اِنْقِضَاءِ هَا بِ (اَلَرَ) فَافْهَمْ ذَلِكَ وَ عِهْ وَ اُكْتُمْهُ.

[حروف مقطعات کا فلسفہ]

ابی لبید مخزومی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اے ابولبید! اولاد عباس میں سے بارہ اشخاص حکمران ہوں گے ان میں سے آٹھ کے بعد چار قتل ہوں گے، ان میں سے ایک کو خناق کی بیماری لاحق ہو گی جو اس کے لیے مہلک ثابت ہو گی ان کی عمریں تھوڑی اور مدت مختصر ہو گی، ان کی سیرت انتہائی خراب ہو گی، ان میں سے وہ فاسق بھی ہو گا جسے ہادی اور ناطق اور غاوی (گمراہ) بھی کہا جائے گا۔

اے ابولبید! یقیناً قرآن کے حروف مقطعات میں بہت زیادہ علم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ''الم ذٰلكَ الكتاب'' نازل فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام فرمایا حتیٰ کہ آپؐ کا نور ظاہر ہوا اور آپؐ کا کلمہ ثابت ہوا اور آپؐ کی ولادت ہوئی جس دن آپؐ کی ولادت ہونا تھی اور اس وقت ساتویں ہزار میں سے ایک سو تین برس گزر چکے تھے۔

پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس کا بیان کتابِ خدا کے حروف مقطعات میں موجود ہے بشرطیکہ تم ان کے مکررات کو حذف کر کے انھیں شمار کرو اور حروف مقطعات میں سے جس کے دن بھی پورے ہوتے ہیں تو اسکے اختتام پر بنی ہاشم میں سے کوئی نہ کوئی قیام کرنے والا قیام کرتا ہے۔ پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: الف کا عدد ایک ہے، لام کے تیس، میم کے چالیس اور صاد (ص) کے نوے عدد ہیں پس یہ ایک سو اکسٹھ بنتے ہیں۔ امام حسین علیہ السلام کے خروج کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ابتداء ''الم اللہ'' سے ہوئی تھی اور جب اس کی مدت تمام ہوئی تو ''المص'' کے وقت بنی عباس میں سے قیام کرنے والے نے قیام کیا اور ہمارے قائم آل محمد علیہ السلام اس کے اختتام پر ''الر'' کے وقت ظہور کریں گے۔ پس اسے اچھی طرح سے سمجھ لو، ذہن نشین کرلو اور اسے اپنے پاس چھپا کر رکھو [1]۔

[آیت نمبر ۱۷]

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ

''کیا یہ لوگ اس کے انجام کار (تاویل) کے منتظر ہیں؟ جس روز وہ انجام کار دن سامنے آئے گا جو لوگ اس سے پہلے اسے بھولے ہوئے تھے وہ کہیں گے: ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق لے کر آئے تھے کیا ہمارے لیے کچھ سفارشی ہیں جو ہماری شفاعت کریں یا ہمیں (دنیا میں) واپس کر دیا جائے تا کہ جو عمل (بد) ہم کرتے تھے اس کا غیر (عمل صالح) بجالائیں۔ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور جو جھوٹ وہ گھڑتے رہے تھے وہ ان سے ناپید ہو گئے۔ (الاعراف: ۵۳)۔''

[46] علی بن إبراهيم: في تفسيره المنسوب الى الصادق عليه السلام: قال فهو من الآيات التي تأويلها بعد تنزيلها. (قال) قال: ذلك في (يوم) القائم عليه السلام، ويوم القيامة: (يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ

---

[1] العياشي: ۲/ ۸ ح ۳؛ بحار الانوار: ۱۹/ ۹۴؛ البرهان: ۳/ ۳۵ ح ۵؛ تفسیر الصافی: ۱/ ۵۷؛ تفسیر نور الثقلین: ۳/ ۳۲۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مِنْ قَبْلُ) أی ترکوه: (قَدْ جاءَتْ رُسُلُ رَبِّنا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنا مِنْ شُفَعاءَ فَيَشْفَعُوا لَنا) قال: قال هذا یوم القیامة: (أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِی كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ) أی بطل عنهم (ما كانُوا يَفْتَرُونَ).

[قیامت کے دن واپسی کی خواہش کرنے والا گروہ]

علی بن ابراہیم (قمی) نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب تفسیر میں کہا ہے کہ: یہ آیت ان آیات میں سے ایک ہے جن کی تنزیل ظاہر ہو چکی ہے اور ابھی ان کی تاویل آنا باقی ہے اور اس کی تاویل قائم آل محمد علیہ السلام کے ظہور کے وقت منظر عام پر آئے گی۔ اور قیامت کے دن: ''جو لوگ اس سے پہلے اسے بھولے ہوئے تھے وہ کہیں گے'' یعنی وہ اسے ترک کر چکے تھے: ''ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق لے کر آئے تھے کیا ہمارے لیے کچھ سفارشی ہیں جو ہماری شفاعت کریں؟''

اور امام نے فرمایا: یہ قیامت کے دن ہوگا: ''یا ہمیں واپس کر دیا جائے تا کہ جو عمل (بد) ہم کرتے تھے اس کا غیر (عمل صالح) بجالائیں یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا جو ان سے ناپید ہو گیا ہے۔'' یعنی ان سے باطل ہو گیا ہے۔ ''جو یہ جھوٹ گھڑتے رہے ہیں۔''[1]

[آیت نمبر ۱۸]

(قالَ مُوسى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُها مَنْ يَشاءُ مِنْ عِبادِهِ وَالْعاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ).

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا: اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر کرو بے

---

[1] البرہان: ۳/ ۱۷۹: ح ۴؛ نور الثقلین: ۳/ ۳۸۴ (مختصراً)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

شک یہ سرزمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس
کا وارث بناتا ہے اور نیک انجام اہل تقویٰ کے لیے ہے۔
(الاعراف:۱۲۸)

[47] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ اَلْكَابُلِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ وَجَدْنَا فِي كِتَابِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: (إِنَّ اَلْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشاءُ مِنْ عِبادِهِ وَ اَلْعاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ) أَنَا وَ أَهْلُ بَيْتِيَ اَلَّذِينَ أَوْرَثَنَا اَلْأَرْضَ وَ نَحْنُ اَلْمُتَّقُونَ وَ اَلْأَرْضُ كُلُّهَا لَنَا فَمَنْ أَحْيَا أَرْضاً مِنَ اَلْمُسْلِمِينَ فَلْيَعْمُرْهَا وَ لْيُؤَدِّ خَرَاجَهَا إِلَى اَلْإِمَامِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي وَ لَهُ مَا أَكَلَ مِنْهَا فَإِنْ تَرَكَهَا أَوْ أَخْرَبَهَا فَأَخَذَهَا رَجُلٌ مِنَ اَلْمُسْلِمِينَ مِنْ بَعْدِهِ فَعَمَرَهَا وَ أَحْيَاهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنَ اَلَّذِي تَرَكَهَا فَلْيُؤَدِّ خَرَاجَهَا إِلَى اَلْإِمَامِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي وَ لَهُ مَا أَكَلَ حَتَّى يَظْهَرَ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي بِالسَّيْفِ فَيَحْوِيَهَا وَ يَمْنَعَهَا وَ يُخْرِجَهُمْ مِنْهَا كَمَا حَوَاهَا رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ مَنَعَهَا إِلاَّ مَا كَانَ فِي أَيْدِي شِيعَتِنَا فَإِنَّهُ يُقَاطِعُهُمْ عَلَى مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَ يَتْرُكُ اَلْأَرْضَ فِي أَيْدِيهِمْ.

[امام قائمؑ لوگوں سے زمین کا قبضہ لے لیں گے]

ابوخالد کابلی سے روایت ہے کہ امام محمد باقرؑ نے فرمایا: ہم نے حضرت علیؑ کی کتاب میں پایا کہ اگر زمین خدا کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے اور نیک انجام اہل تقویٰ کے لیے ہے۔'' میں اور میرے اہلبیتؑ ہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے زمین کا وارث بنایا ہے اور ہم ہی متقی ہیں اور تمام زمین ہماری ہے پس مسلمانوں میں سے جو شخص اسے آباد کرے، وہ اس کے حاصل سے فائدہ اٹھائے اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کھائے اور اس کا خراج میرے اہلبیت علیہم السلام میں سے امام (وقت) کو ادا کرے اور وہ اگر اس زمین کو چھوڑ کر کہیں چلا جائے اور اس طرح زمین خراب ہو جائے اور کوئی دوسرا مسلمان اسے آ کر آباد کرے تو وہ سابقہ شخص سے اس کا زیادہ حقدار ہے لہٰذا وہ اس سے کھائے اور فائدہ اُٹھائے مگر اس کا خراج امام (زمانہ) کو ادا کرے یہاں تک کہ میرے اہلبیت علیہم السلام میں سے قائم آل محمد علیہ السلام کا تلوار کے ساتھ ظہور ہو تو وہ اس وقت زمین کو اپنے قبضے میں لے لیں گے اور لوگوں کو اس سے نکال دیں گے جس طرح رسول اللہؐ نے اسے اپنے قبضے میں لے لیا تو سوائے اس زمین کے جو ہمارے شیعوں کے قبضے میں ہو گی کیونکہ وہ ان کا معاملہ طے کریں گے اور زمین ان کے قبضہ میں رہے گی۔ [1]

[48] ورواه العياشي: في تفسيره بإسناده عن أبي خالد الكابلي عن أبي جعفر عليه السلام.

عیاشی نے بھی اسے اپنے اسناد سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کیا ہے [2]

[آیت نمبر ۱۹]

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی اُمی کہلاتے ہیں جن کا ذکر وہ اپنے

---

[1] اصول کافی: ۲/ ۴۹۰: باب ۱۰۴: ح ۱؛ تہذیب الاحکام: ۷/ ۱۵۲: ح ۶۷۴؛ الاستبصار: ۳/ ۱۰۸: ح ۳۸۳؛ البرہان: ۳/ ۱۹۴: ح ۱؛ الوافی: ۱۰/ ۲۸۵: ح ۹۵۸۹؛ وسائل الشیعہ: ۲۵/ ۴۱۴: ح ۳۲۲۴۲؛ نور الثقلین: ۳/ ۴۲۶؛ تفسیر صافی: ۳/ ۳۱۰؛ بحار الانوار: ۲۱/ ۱۰۷

[2] العیاشی: ۲/ ۲۸: ح ۶۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انھیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور پاکیزہ چیزیں ان کے لیے حلال اور ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان پر لائے ہوئے بوجھ اور (گلے کے) طوق اتارتے ہیں پس جو ان پر ایمان لاتے ہیں ان کی حمایت اور ان کی مدد اور اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا ہے وہی فلاح پانے والے ہیں۔(الاعراف:۱۵۷)

[48] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ : عَنْ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ اَلْحَذَّاءِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ عَنِ اَلاِسْتِطَاعَةِ وَ قَوْلِ اَلنَّاسِ فَقَالَ وَ تَلاَ هَذِهِ اَلآيَةَ (وَ لاٰ يَزٰالُونَ مُخْتَلِفِينَ إِلاّٰ مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ وَ لِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ) يَا أَبَا عُبَيْدَةَ اَلنَّاسُ مُخْتَلِفُونَ فِي إِصَابَةِ اَلْقَوْلِ وَ كُلُّهُمْ هَالِكٌ قَالَ قُلْتُ قَوْلُهُ (إِلاّٰ مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ) قَالَ هُمْ شِيعَتُنَا وَ لِرَحْمَتِهِ خَلَقَهُمْ وَ هُوَ قَوْلُهُ (وَ لِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ) يَقُولُ لِطَاعَةِ اَلْإِمَامِ اَلرَّحْمَةُ اَلَّتِي يَقُولُ : (وَ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ) يَقُولُ عِلْمُ اَلْإِمَامِ وَ وَسِعَ عِلْمُهُ اَلَّذِي هُوَ مِنْ عِلْمِهِ كُلَّ شَيْءٍ هُمْ شِيعَتُنَا ثُمَّ قَالَ (فَسَأَكْتُبُهٰا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ) يَعْنِي وَلاَيَةَ غَيْرِ اَلْإِمَامِ وَ طَاعَتَهُ ثُمَّ قَالَ (يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِنْدَهُمْ فِي اَلتَّوْرٰاةِ وَ اَلْإِنْجِيلِ) يَعْنِي اَلنَّبِيَّ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ اَلْوَصِيَّ وَ اَلْقَائِمَ (يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ) إِذَا قَامَ (وَ يَنْهٰاهُمْ عَنِ اَلْمُنْكَرِ) وَ اَلْمُنْكَرُ مَنْ أَنْكَرَ فَضْلَ اَلْإِمَامِ وَ جَحَدَهُ: (وَ يُحِلُّ لَهُمُ اَلطَّيِّبٰاتِ) أَخْذَ اَلْعِلْمِ مِنْ أَهْلِهِ (وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ اَلْخَبٰائِثَ) وَ اَلْخَبَائِثُ قَوْلُ مَنْ خَالَفَ: (وَ يَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ) وَ هِيَ اَلذُّنُوبُ اَلَّتِي كَانُوا فِيهَا قَبْلَ مَعْرِفَتِهِمْ فَضْلَ اَلْإِمَامِ: (وَ اَلْأَغْلاَلَ اَلَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ) وَ اَلْأَغْلاَلُ مَا كَانُوا يَقُولُونَ مِمَّا لَمْ يَكُونُوا أُمِرُوا بِهِ مِنْ تَرْكِ فَضْلِ اَلْإِمَامِ فَلَمَّا عَرَفُوا فَضْلَ اَلْإِمَامِ وَضَعَ عَنْهُمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

إِصْرَهُمْ وَ الْإِصْرُ الذَّنْبُ وَ هِيَ الْآصَارُ ثُمَّ نَسَبَهُمْ فَقَالَ (فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ) يَعْنِي بِالْإِمَامِ (وَ عَزَّرُوهُ وَ نَصَرُوهُ وَ اتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) يَعْنِي الَّذِينَ اجْتَنَبُوا الْجِبْتَ وَ (الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا) وَ الْجِبْتُ وَ الطَّاغُوتُ فُلَانٌ وَ فُلَانٌ وَ فُلَانٌ وَ الْعِبَادَةُ طَاعَةُ النَّاسِ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ (أَنِيبُوا إِلى رَبِّكُمْ وَ أَسْلِمُوا لَهُ) ثُمَّ جَزَاهُمْ فَقَالَ (لَهُمُ الْبُشْرى فِي الْحَياةِ الدُّنْيا وَ فِي الْآخِرَةِ) وَ الْإِمَامُ يُبَشِّرُهُمْ بِقِيَامِ الْقَائِمِ وَ بِظُهُورِهِ وَ بِقَتْلِ أَعْدَائِهِمْ وَ بِالنَّجَاةِ فِي الْآخِرَةِ وَ الْوُرُودِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَى الْحَوْضِ.

[سورۃ اعراف آیت ۱۵۷ کی تاویل]

ابوعبیدہ الحذاء سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے استطاعت اور لوگ کے قول کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اور یہ آیت تلاوت کی: ''اور وہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ سوائے ان کے جن پر آپ کے پروردگار نے رحم فرمایا ہے اور اسی کے لیے اللہ انھیں پیدا کیا ہے۔ (ھود: ۱۱۸، ۱۱۹)۔''

اے ابوعبیدہ! اصابتِ قول میں لوگوں کا اختلاف ہے اور وہ ہلاکت میں ہیں۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے قول: ''جس پر تیرے رب نے رحم کیا'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ ہمارے شیعہ ہیں اور اس کی رحمت کے لیے ہی یہ خلق کیے گئے ہیں اور یہی اس کا قول ہے کہ: ''اور اسی کے لیے انھیں پیدا کیا گیا ہے۔ (ھود: ۱۱۹)۔''

وہ کہتا ہے کہ امام کی اطاعت ہی وہ رحمت ہے جس کے بارے میں اللہ کا قول ہے: ''میری رحمت ہر شئے سے وسعت رکھتی ہے (الاعراف: ۱۵۶)۔'' وہ کہتا ہے کہ یہ امام

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کا علم ہے اور یہ وہ وسیع علم ہے جو اس کے ہر شئے کے علم سے ہے وہ ہمارے شیعہ میں پھر فرمایا: ''پس اسے میں ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو تقویٰ رکھتے ہیں۔ (الاعراف:۱۵۶)۔'' یعنی غیر امام کی ولایت اور اس کی اطاعت کو۔

پھر فرمایا: ''وہ جن کا ذکر اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ (الاعراف:۱۵۷)'' یعنی نبیؐ، ان کے وصی اور قائم آل محمد علیہ السلام کا ذکر۔ ''جو ان کو معروف کا حکم کرنے والے ہیں۔'' (الاعراف:۱۵۷)۔'' جب وہ قیام کریں گے۔ ''اور ان کو منکر سے منع کرنے والے ہیں۔ (الاعراف:۱۵۷)۔'' اور منکر وہ ہے جو امام کی فضیلت سے انکار کرے اور اس کی دشمنی کرنے والا ہو۔ ''اور پاکیزہ چیزیں ان کے لیے حلال کرتے ہیں۔ (الاعراف:۱۵۷)۔'' یعنی علم کو اسکے اہل سے اخذ کیا جائے۔ ''اور ان پر ناپاک چیزیں حرام کرتے ہیں۔ (الاعراف:۱۵۷)۔'' اور خبائث (ناپاک چیزوں) سے مُراد مخالف کا قول ہے ''اور ان پر لدے ہوئے بوجھ اتارتے ہیں۔ (الاعراف:۱۵۷)۔'' اور اس سے مراد وہ گناہ ہیں جو فضیلت امام کی معرفت سے پہلے ان کے تھے۔

> ''اور ان کے طوق اتارتے ہیں۔ (الاعراف:۱۵۷)۔'' اور اغلال (گلے کے طوق) سے مراد ان کی وہ باتیں ہیں جو یہ کہتے تھے کہ انہیں ترک فضیلت امام کے خلاف حکم نہیں دیا گیا پھر جب انہوں نے فضیلتِ امام کی معرفت حاصل کر لی تو یہ گناہ ان سے ہٹا دیا گیا۔ اور ''اَلْاِصْر'' سے مراد گناہ ہے اور یہی وہ گناہ ہیں۔ پھر وہ مناسب ہو گئے۔

پھر فرمایا: ''پس جو ان پر ایمان لاتے ہیں۔'' یعنی امام پر ''اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد اور اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا ہے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (الاعراف:۱۵۷)'' یعنی جو لوگ جبت اور طاغوت کی عبادت کرنے سے بچنے والے ہیں۔ اور جبت اور طاغوت سے مراد فلاں، فلاں اور فلاں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اور عبادت سے مراد ان کے لیے لوگوں کی اطاعت ہے۔

پھر فرمایا: ''اور اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اس کے فرمانبردار بن جاؤ۔ (الزمر: ۵۴)'' پھر ان کو جزا دی اور فرمایا: ''ان کے لئے دُنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی''۔ (یونس: ۶۴)۔ اور امام ان کو بشارت دیتا ہے قائم آل محمد علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے ظہور کی، ان کے دشمنوں کو قتل کرنے کی، آخرت میں نجات کی اور حوض کوثر پر رسول اللہؐ اور آپؐ کی آل صادقین علیہم السلام کے پاس وارد ہونے کی [1]۔

[آیت نمبر ۲۰]

(وَمِنْ قَوْمِ مُوسى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ).

اور قوم موسیٰ علیہ السلام میں ایک جماعت ایسی تھی جو حق کے مطابق رہنمائی اور اسی کے مطابق عدل کرتی تھی۔ (الاعراف: ۱۵۹)۔''

[50] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ، فِي كِتَابِهِ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ اَلْحَرَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ هَارُونُ بْنُ مُوسَى (رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلصَّيْرَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ اَلْغَزَالِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِمْرَانُ اَلزَّعْفَرَانِيُّ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): إِذَا ظَهَرَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) مِنْ ظَهْرِ هَذَا اَلْبَيْتِ، بَعَثَ اَللَّهُ مَعَهُ سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ رَجُلاً، مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً مِنْ قَوْمِ مُوسَى (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ هُمُ اَلَّذِينَ قَالَ اَللَّهُ (تَعَالَى): وَ مِنْ قَوْمِ مُوسى أُمَّةٌ

---

[1] الکافی کلینی: ۱/ ۴۲۹: ح ۱۱۷۰؛ الوافی: ۳/ ۹۱۱: ح ۱۵۸۸؛ وسائل الشیعہ: ۲۷/ ۶۷: ح ۳۳۲۱۸ (مختصراً) بحار الانوار: ۵/ ۱۹۵: ح ۱ (مختصراً) اور: ۲۴/ ۳۵۳: ح ۳۷؛ البرھان: ۳/ ۲۲۲: ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ ، وَ أَصْحَابُ الْكَهْفِ ثَمَانِيَةٌ، وَ الْمِقْدَادُ وَ جَابِرٌ الْأَنْصَارِيُّ، وَ مُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ، وَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَصِيُّ مُوسَى (عَلَيْهِمَا السَّلَامُ).

[قوم موسیٰؑ کے ستائیس افراد اور کچھ اصحاب رسولؐ امام قائمؑ کے ہمراہ آئیں گے]

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قائم آل محمد علیہ السلام بیت اللہ کی پشت سے ظہور فرمائیں گے تو اللہ آپ علیہ السلام کے ہمراہ ستائیس افراد کو بھیجے گا۔ ان میں سے چودہ افراد قومِ موسیٰ علیہ السلام میں سے ہوں گے جن کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے! ''اور موسیٰ کی قوم سے ایک جماعت ایسی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی اور اسکے مطابق عدل کرتی ہے۔''

اور آپ علیہ السلام کے ہمراہ اصحاب کہف کے آٹھ افراد اور حضرت مقدادؓ، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری، مومن آل فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصی جناب یوشع بن نون بھی ہوں گے [1]۔

[51] ابن الفارسی فِي رَوْضَةِ الْوَاعِظِينَ قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ : يَخْرُجُ مَعَ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ ظَهْرِ الْكَعْبَةِ سَبْعَةٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلاً، خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ، الَّذِينَ كَانُوا يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ، وَ سَبْعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكَهْفِ، وَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَ أَبَا دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ، وَ مِقْدَادُ وَ مَالِكٌ الْأَشْتَرُ، فَيَكُونُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنْصَاراً وَ حُكَّاماً.

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قائم آل محمد علیہ السلام پشتِ کعبہ سے ظہور فرمائیں

---

[1] دلائل الامامۃ: ۴۶۳ ح ۴۴۴؛ حلیۃ الابرار: ۲/ ۶۱۸؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

گے تو آپ علیہ السلام کے ساتھ ستائیس مرد ہوں گے ان میں سے پندرہ افراد قوم موسیٰ علیہ السلام میں سے ہوں اور یہ وہی ہیں جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتے ہیں اور اسی کے مطابق عدل کرتے ہیں اور سات افراد اصحاب کہف کے ہوں گے اور یوشع بن نون، سلمان رضی اللہ عنہ (محمدی)۔ابودجانہ انصاری رضی اللہ عنہ، مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ اور مالک اشتر رضی اللہ عنہ بھی ہوں گے پس یہ آپ علیہ السلام کے سامنے انصار اور حکام ہوں گے [1]۔

[52] والذی رواہ العیاشی فی تفسیرہ: بإسنادہ عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: إِذَا قَامَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اِسْتَخْرَجَ مِنْ ظَهْرِ اَلْكَعْبَةِ سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ رَجُلاً، خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى اَلَّذِينَ يَقْضُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ، وَ سَبْعَةً مِنْ أَصْحَابِ اَلْكَهْفِ وَ يُوشَعَ وَصِيَّ مُوسَى، وَ مُؤْمِنَ آلِ فِرْعَوْنَ وَ سَلْمَانَ اَلْفَارِسِيَّ، وَ أَبَا دُجَانَةَ اَلْأَنْصَارِيَّ، وَ مَالِكَ اَلْأَشْتَرَ.

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قائم علیہ السلام آل محمد علیہ السلام پشت کعبہ سے ظہور فرمائیں گے تو آپ علیہ السلام کے ساتھ ستائیس افراد ہوں گے۔ پندرہ قوم موسیٰ علیہ السلام سے وہ ہوں گے جو حق کے ساتھ فیصلے کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ عدل کرتے ہیں، سات اصحاب کہف، یوشع بن نون وصی موسیٰ علیہ السلام، مومن آل فرعون، سلیمان فارسیؓ (محمدی)، ابودجانہ انصاریؓ اور مالک اشتر بھی ہوں گے [2]۔

---

[1] روضۃ الواعظین: ۲/ ۲۲ ح ۵۸۶؛ الارشاد: ۲/ ۳۸۶؛ اعلام الوریٰ: ۲/ ۲۹۲؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۴۶: ح ۹۲

[2] العیاشی: ۲/ ۳۵: ح ۹۰؛ بحار الانوار: ۳/ ۱۹۰ اور ۲۲۳؛ البرہان: ۳/ ۲۲۵: ح ۲؛ تفسیر الصافی: ۱/ ۶۱۸؛ اثبات الھداۃ: ۷/ ۹۸؛ تفسیر نور الثقلین: ۵/ ۴۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سورۃ الانفال

[آیت نمبر ۲۱]

(وَقاتِلُوهُمْ حَتّٰى لا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّٰهِ).

اور تم لوگ کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لیے خاص ہو جائے۔ (الانفال:۳۹)

[53] محمد بن يعقوب: عن عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَوْلُ اَللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ (وَ قاتِلُوهُمْ حَتّٰى لا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ اَلدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ) فَقَالَ لَمْ يَجِئْ تَأْوِيلُ هَذِهِ اَلْآيَةِ بَعْدُ إِنَّ رَسُولَ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ رَخَّصَ لَهُمْ لِحَاجَتِهِ وَ حَاجَةِ أَصْحَابِهِ فَلَوْ قَدْ جَاءَ تَأْوِيلُهَا لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُمْ لَكِنَّهُمْ يُقْتَلُونَ حَتّٰى يُوَحَّدَ اَللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ حَتّٰى لاَ يَكُونَ شِرْكٌ.

[سارا دین اللہ کے لیے خاص کب ہوگا؟]

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور تم لوگ کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لیے خاص ہو جائے۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس آیت کے تاویل ابھی نہیں آئی بعد اس کے کہ رسول اللہؐ نے اپنی ضرورت اور اپنے صحابہ کرامؓ کی ضرورت کی وجہ سے (ان سے جزیہ لے کر) ان کو رخصت دے دی اور اگر اس کی تاویل آجائے تو پھر ان سے یہ قبول نہیں کیا جائے گا اور لیکن ان کو قتل کیا جائے گا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

یہاں تک کہ وہ اللہ کو ایک مان لیں اور یہاں تک کہ وہ شرک نہ کریں[1]۔

[54] العیاشی: بإسناده عن زرارة، قال: قال أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ سُئِلَ (أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ سُئِلَ أَبِي) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ: (قٰاتِلُوا اَلْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمٰا يُقٰاتِلُونَكُمْ كَافَّةً) (حَتّٰى لاٰ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ اَلدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ) فَقَالَ: إِنَّهُ [تَأْوِيلٌ] لَمْ يَجِئْ تَأْوِيلُ هَذِهِ اَلْآيَةِ، وَ لَوْ قَدْ قَامَ قَائِمُنَا بَعْدَهُ سَيَرَى مَنْ يُدْرِكُهُ مَا يَكُونُ مِنْ تَأْوِيلِ هَذِهِ اَلْآيَةِ، وَ لَيَبْلُغَنَّ دِينُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مَا بَلَغَ اَللَّيْلُ حَتّٰى لاَ يَكُونَ شِرْكٌ [مُشْرِكٌ] عَلَى ظَهْرِ اَلْأَرْضِ كَمَا قَالَ اَللَّهُ.

زرارہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام [امام جعفر صادق علیہ السلام] سے خدا کے قول: ''اور تم لوگ کافروں سے جنگ کرو حتیٰ کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لیے خاص ہوجائے'' کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس آیت کی تاویل ابھی تک رونما نہیں ہوئی اور اگر ہمارے قائم علیہ السلام کا ظہور ہوجائے گا تو دیکھنے والے دیکھیں گے جو اس کی تاویل رونما ہوگی۔ کہ راتوں رات دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راج قائم ہوجائے گا حتیٰ کہ زمین پر شرک کا نام ونشان تک نہیں ہوگا جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے۔[2]

[55] الطبرسی: فی مَجْمَعِ اَلْبَيَانِ: قال رَوَى زُرَارَةُ وَ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَجِئْ تَأْوِيلُ هَذِهِ اَلْآيَةِ، وَ لَوْ قَدْ قَامَ قَائِمُنَا بَعْدُ، سَيُرَى مَنْ يُدْرِكُهُ مَا يَكُونُ مِنْ تَأْوِيلِ هَذِهِ اَلْآيَةِ، وَ لَيَبْلُغَنَّ دِينُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مَا بَلَغَ اَللَّيْلُ حَتّٰى لاَ يَكُونَ شِرْكٌ عَلَى ظَهْرِ اَلْأَرْضِ.

---

[1] روضۃ الکافی: ص۲۰۱ ح ۲۴۴؛ وسائل الشیعہ: ۱۵/ ۱۲۷ ح ۲۰۱۳؛ الوفی: ۲۶/ ۴۳۲: ح ۲۵۵۱۷؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۷۸ ح ۱۸۱؛ نور ثقلین: ۳/ ۵۸۴؛ البرہان: ۳/ ۳۱۷

[2] العیاشی: ۲/ ۶۰ ح ۴۸؛ اثبات الھداہ: ۷/ ۹۹؛ تفسیر مجمع البیان: ۴/ ۵۴۳؛ نور ثقلین: ۳/ ۵۸۵؛ تفسیر البرہان: ۳/ ۳۲۲: ح ۴ تفسیر الصافی: ۳/ ۴۵۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بفرق اسناد و بفرق الفاظ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر چکا ہے[1]۔

[56] العياشي: بإسناده عَنْ عَبْدِ اَلْأَعْلَى اَلْجَبَلِيِّ [اَلْحَلَبِيِّ] قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : يَكُونُ لِصَاحِبِ هَذَا اَلْأَمْرِ غَيْبَةٌ فِي بَعْضِ هَذِهِ اَلشِّعَابِ، ثُمَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةِ ذِي طُوًى، حَتَّى إِذَا كَانَ قَبْلَ خُرُوجِهِ بِلَيْلَتَيْنِ اِنْتَهَى اَلْمَوْلَى اَلَّذِي يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَلْقَى بَعْضَ أَصْحَابِهِ، فَيَقُولُ: كَمْ أَنْتُمْ هَاهُنَا فَيَقُولُونَ نَحْوٌ مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلاً، فَيَقُولُ: كَيْفَ أَنْتُمْ لَوْ قَدْ رَأَيْتُمْ صَاحِبَكُمْ فَيَقُولُونَ: وَ اَللَّهِ لَوْ يَأْوِي بِنَا اَلْجِبَالُ لَآوَيْنَاهَا مَعَهُ، ثُمَّ يَأْتِيهِمْ مِنَ اَلْقَابِلَةِ [اَلْقَابِلِ] فَيَقُولُ لَهُمْ أَشِيرُوا إِلَى ذَوِي أَسْنَانِكُمْ وَ أَخْيَارِكُمْ عَشِيرَةً فَيُشِيرُونَ لَهُ إِلَيْهِمْ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ حَتَّى يَأْتُونَ صَاحِبَهُمْ، وَ يَعِدُهُمْ إِلَى اَللَّيْلَةِ اَلَّتِي تَلِيهَا. ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : وَ اَللَّهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَ قَدْ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى اَلْحَجَرِ، ثُمَّ يُنْشِدُ اَللَّهَ حَقَّهُ ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجُّنِي فِي اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِاللَّهِ وَ مَنْ يُحَاجُّنِي فِي آدَمَ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِآدَمَ ، يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجُّنِي فِي نُوحٍ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِنُوحٍ، يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجُّنِي فِي إِبْرَاهِيمَ ، فَأَنَا أَوْلَى بِإِبْرَاهِيمَ يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجُّنِي فِي مُوسَى فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِمُوسَى ، يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجُّنِي فِي عِيسَى فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِعِيسَى يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجُّنِي فِي مُحَمَّدٍ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ ، يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجُّنِي فِي كِتَابِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِكِتَابِ اَللَّهِ ، ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى اَلْمَقَامِ فَيُصَلِّي [عِنْدَهُ] رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَنْشُدُ اَللَّهَ حَقَّهُ. قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : هُوَ وَ

---

[1] العیاشی: ۲/ ۶۰: ح ۴۸؛ اثبات الھداہ: ۷/ ۹۹؛ تفسیر مجمع البیان: ۴/ ۵۴۳؛ نور ثقلین: ۳/ ۵۸۵؛ تفسیر البرھان: ۳/ ۳۲۲: ح ۴ تفسیر الصافی: ۳/ ۴۵۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَللّٰهِ اَلْمُضْطَرُّ فِي كِتَابِ اَللّٰهِ، وَ هُوَ قَوْلُ اَللّٰهِ: (أَمَّنْ يُجِيبُ اَلْمُضْطَرَّ إِذٰا دَعٰاهُ وَ يَكْشِفُ اَلسُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفٰاءَ اَلْأَرْضِ) وَ جَبْرَئِيلُ عَلَى اَلْمِيزَابِ فِي صُورَةِ طَائِرٍ أَبْيَضَ فَيَكُونُ أَوَّلَ خَلْقِ اَللّٰهِ يُبَايِعُهُ جَبْرَئِيلُ، وَ يُبَايِعُهُ اَلثَّلاَثُمِائَةِ وَ اَلْبَضْعَةُ اَلْعَشْرُ رَجُلاً، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فَمَنِ اُبْتُلِيَ فِي اَلْمَسِيرِ وَافَاهُ فِي تِلْكَ اَلسَّاعَةِ، وَ مَنْ لَمْ يُبْتَلَ بِالْمَسِيرِ فُقِدَ عَنْ فِرَاشِهِ، ثُمَّ قَالَ: هُوَ وَ اَللّٰهِ قَوْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : اَلْمَفْقُودُونَ عَنْ فُرُشِهِمْ، وَ هُوَ قَوْلُ اَللّٰهِ: (فَاسْتَبِقُوا اَلْخَيْرَاتِ أَيْنَ مٰا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللّٰهُ جَمِيعاً) أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ اَلثَّلاَثُمِائَةِ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً، قَالَ: هُمْ وَ اَللّٰهِ اَلْأُمَّةُ اَلْمَعْدُودَةُ اَلَّتِي قَالَ اَللّٰهُ فِي كِتَابِهِ : (وَ لَئِنْ أَخَّرْنٰا عَنْهُمُ اَلْعَذٰابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ) قَالَ: يَجْمَعُونَ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ قَزَعاً كَقَزَعِ اَلْخَرِيفِ فَيُصْبِحُ بِمَكَّةَ فَيَدْعُو اَلنَّاسَ إِلَى كِتَابِ اَللّٰهِ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، فَيُجِيبُهُ نَفَرٌ يَسِيرٌ وَ يَسْتَعْمِلُ عَلَى مَكَّةَ، ثُمَّ يَسِيرُ فَيَبْلُغُهُ أَنْ قَدْ قُتِلَ عَامِلُهُ، فَيَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فَيَقْتُلُ اَلْمُقَاتِلَةَ لاَ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ شَيْئاً يَعْنِي اَلسَّبْيَ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ فَيَدْعُو اَلنَّاسَ إِلَى كِتَابِ اَللّٰهِ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَلسَّلاَمُ، وَ اَلْوَلاَيَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ ، وَ اَلْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَ لاَ يُسَمِّي أَحَداً حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى اَلْبَيْدَاءِ، فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ جَيْشُ اَلسُّفْيَانِيِّ فَيَأْمُرُ اَللّٰهُ اَلْأَرْضَ فَيَأْخُذُهُمْ مِنْ تَحْتِ أَقْدَامِهِمْ، وَ هُوَ قَوْلُ اَللّٰهِ: (وَ لَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلاٰ فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ وَ قٰالُوا آمَنّٰا بِهِ) يَعْنِي (بِقَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ وَ قَدْ كَفَرُوا بِهِ) يَعْنِي بِقَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ إِلَى آخِرِ اَلسُّورَةِ، وَ لاَ يَبْقَى مِنْهُمْ إِلاَّ رَجُلاَنِ يُقَالُ لَهُمَا وَتْرٌ وَ وُتَيْرٌ مِنْ مُرَادٍ: وُجُوهُهُمَا فِي أَقْفِيَتِهِمَا يَمْشِيَانِ اَلْقَهْقَرَى، يُخْبِرَانِ اَلنَّاسَ بِمَا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فُعِلَ بِأَصْحَابِهِمَا، ثُمَّ يَدْخُلُ اَلْمَدِينَةَ فَتَغِيبُ عَنْهُمْ عِنْدَ ذَلِكَ قُرَيْشٌ، وَ هُوَ قَوْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : وَ اَللَّهِ لَوَدَّتْ قُرَيْشٌ أَيْ عِنْدَهَا مَوْقِفاً وَاحِداً جَزْرَ جَزُورٍ بِكُلِّ مَا مَلَكَتْ وَ كُلِّ مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ اَلشَّمْسُ أَوْ غَرَبَتْ، ثُمَّ يُحْدِثُ حَدَثاً فَإِذَا هُوَ فَعَلَ ذَلِكَ، قَالَتْ: قُرَيْشٌ اُخْرُجُوا بِنَا إِلَى هَذِهِ اَلطَّاغِيَةِ، فَوَ اَللَّهِ أَنْ لَوْ كَانَ مُحَمَّدِيّاً مَا فَعَلَ، وَ لَوْ كَانَ عَلَوِيّاً مَا فَعَلَ، وَ لَوْ كَانَ فَاطِمِيّاً مَا فَعَلَ، فَيَمْنَحُهُ اَللَّهُ أَكْتَافَهُمْ، فَيَقْتُلُ اَلْمُقَاتِلَةَ وَ يَسْبِي اَلذُّرِّيَّةَ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ حَتَّى يَنْزِلَ اَلشُّقْرَةَ فَيَبْلُغُهُ أَنَّهُمْ قَدْ قَتَلُوا عَامِلَهُ فَيَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ مَقْتَلَةً لَيْسَ قَتْلُ اَلْحَرَّةِ إِلَيْهَا بِشَيْءٍ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ يَدْعُو اَلنَّاسَ إِلَى كِتَابِ اَللَّهِ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِ وَ اَلْوِلاَيَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ اَلْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ، حَتَّى إِذَا بَلَغَ إِلَى اَلثَّعْلَبِيَّةِ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ صُلْبِ أَبِيهِ وَ هُوَ مِنْ أَشَدِّ اَلنَّاسِ بِبَدَنِهِ وَ أَشْجَعِهِمْ بِقَلْبِهِ، مَا خَلاَ صَاحِبَ هَذَا اَلْأَمْرِ، فَيَقُولُ: يَا هَذَا مَا تَصْنَعُ فَوَ اَللَّهِ إِنَّكَ لَتُجْفِلُ اَلنَّاسَ إِجْفَالَ اَلنَّعَمِ أَ فَبِعَهْدٍ مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَمْ بِمَا ذَا فَيَقُولُ اَلْمَوْلَى اَلَّذِي وَلِيُّ اَلْبَيْعَةِ: وَ اَللَّهِ لَتَسْكُنَنَّ أَوْ لَأَضْرِبَنَّ اَلَّذِي فِيهِ عَيْنَاكَ، فَيَقُولُ لَهُ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : اُسْكُتْ يَا فُلاَنُ، إِي وَ اَللَّهِ إِنَّ مَعِي عَهْداً مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، هَاتِ لِي يَا فُلاَنُ اَلْعَيْبَةَ أَوِ اَلطَّيْبَةَ أَوِ اَلزِّنْفِلِيجَةَ فَيَأْتِيهِ بِهَا فَيَقْرَؤُهُ اَلْعَهْدَ مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، فَيَقُولُ: جَعَلَنِيَ اَللَّهُ فِدَاكَ أَعْطِنِي رَأْسَكَ أُقَبِّلْهُ فَيُعْطِيهِ رَأْسَهُ فَيُقَبِّلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ: جَعَلَنِيَ اَللَّهُ فِدَاكَ جَدِّدْ لَنَا بَيْعَةً، فَيُجَدِّدُ لَهُمْ بَيْعَةً قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ مُصْعِدِينَ مِنْ نَجَفِ اَلْكُوفَةِ ثَلاَثَمِائَةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

كَأَنَّ قُلُوبَهُمْ زُبَرَ اَلْحَدِيدِ، جَبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ يَسِيرُ اَلرُّعْبُ أَمَامَهُ شَهْراً وَ خَلْفَهُ شَهْراً، أَمَدَّهُ اَللَّهُ (بِخَمْسَةِ آلاٰفٍ مِنَ اَلْمَلاٰئِكَةِ مُسَوِّمِينَ) حَتَّى إِذَا صَعِدَ اَلنَّجَفَ ، قَالَ لِأَصْحَابِهِ: تَعَبَّدُوا لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَيَبِيتُونَ بَيْنَ رَاكِعٍ وَ سَاجِدٍ يَتَضَرَّعُونَ إِلَى اَللَّهِ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ، قَالَ: خُذُوا بِنَا طَرِيقَ اَلثُّخَيْلَةِ وَ عَلَى اَلْكُوفَةِ جُنْدُ مُجَنَّدٌ قُلْتُ: جُنْدُ مُجَنَّدٌ قَالَ: إِي وَ اَللَّهِ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى مَسْجِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِالثُّخَيْلَةِ، فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ مَنْ كَانَ بِالْكُوفَةِ مِنْ مُرْجِئِهَا وَ غَيْرِهِمْ مِنْ جَيْشِ اَلسُّفْيَانِيِّ ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: اِسْتَطْرِدُوا لَهُمْ ثُمَّ يَقُولُ كَرُّوا عَلَيْهِمْ. قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : وَ لاَ يَجُوزُوا لِلَّهِ اَلْخَنْدَقَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ ثُمَّ يَدْخُلُ اَلْكُوفَةَ فَلاَ يَبْقَى مُؤْمِنٌ إِلاَّ كَانَ فِيهَا أَوْ حَنَّ إِلَيْهَا وَ هُوَ قَوْلُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ثُمَّ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ سِيرُوا إِلَى هَذِهِ اَلطَّاغِيَةِ، فَيَدْعُوهُ إِلَى كِتَابِ اَللَّهِ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَيُعْطِيهِ، اَلسُّفْيَانِيُّ مِنَ اَلْبَيْعَةِ سِلْماً فَيَقُولُ لَهُ كَلْبٌ : وَ هُمْ أَخْوَالُهُ [مَا] هَذَا مَا صَنَعْتَ وَ اَللَّهِ مَا نُبَايِعُكَ عَلَى هَذَا أَبَداً، فَيَقُولُ: مَا أَصْنَعُ فَيَقُولُونَ: اِسْتَقْبِلْهُ فَيَسْتَقْبِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ لَهُ اَلْقَائِمُ صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِ : خُذْ حِذْرَكَ فَإِنِّي أَدَّيْتُ إِلَيْكَ وَ أَنَا مُقَاتِلُكَ، فَيُصْبِحُ فَيُقَاتِلُهُمْ فَيَمْنَحُهُ اَللَّهُ أَكْتَافَهُمْ. وَ يَأْخُذُ اَلسُّفْيَانِيَّ أَسِيراً، فَيَنْطَلِقُ بِهِ وَ يَذْبَحُهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ يُرْسِلُ جَرِيدَةَ خَيْلٍ إِلَى اَلرُّومِ فَيَسْتَحْضِرُونَ بَقِيَّةَ بَنِي أُمَيَّةَ، فَإِذَا اِنْتَهَوْا إِلَى اَلرُّومِ قَالُوا: أَخْرِجُوا إِلَيْنَا أَهْلَ مِلَّتِنَا عِنْدَكُمْ، فَيَأْبَوْنَ وَ يَقُولُونَ وَ اَللَّهِ لاَ نَفْعَلُ، فَيَقُولُ اَلْجَرِيدَةُ: وَ اَللَّهِ لَوْ أَمَرَنَا لَقَاتَلْنَاكُمْ، ثُمَّ يَنْطَلِقُونَ إِلَى صَاحِبِهِمْ فَيَعْرِضُونَ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ:

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اِنْطَلِقُوا فَأَخْرِجُوا إِلَيْهِمْ أَصْحَابَهُمْ، فَإِنَّ هَؤُلاَءِ قَدْ أَتَوْا بِسُلْطَانٍ [عَظِيمٍ] وَ هُوَ قَوْلُ اَللّٰهِ: (فَلَمّٰا أَحَسُّوا بَأْسَنٰا إِذٰا هُمْ مِنْهٰا يَرْكُضُونَ لاٰ تَرْكُضُوا وَ اِرْجِعُوا إِلىٰ مٰا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَسٰاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ) قَالَ: يَعْنِي اَلْكُنُوزَ اَلَّتِي كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ، (قٰالُوا يٰا وَيْلَنٰا إِنّٰا كُنّٰا ظٰالِمِينَ. فَمٰا زٰالَتْ تِلْكَ دَعْوٰاهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰاهُمْ حَصِيداً خٰامِدِينَ) لاَ يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى اَلْكُوفَةِ فَيَبْعَثُ اَلثَّلاَثَمِائَةِ وَ اَلْبِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً إِلَى اَلْآفَاقِ كُلِّهَا، فَيَمْسَحُ بَيْنَ أَكْتَافِهِمْ وَ عَلَى صُدُورِهِمْ، فَلاَ يَتَعَايَوْنَ فِي قَضَاءٍ وَ لاَ تَبْقَى أَرْضٌ إِلاَّ نُودِيَ فِيهَا شَهَادَةُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اَللّٰهِ، وَ هُوَ قَوْلُهُ: (وَ لَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي اَلسَّمٰاوٰاتِ وَ اَلْأَرْضِ طَوْعاً وَ كَرْهاً وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ) وَ لاَ يَقْبَلُ صَاحِبُ هَذَا اَلْأَمْرِ اَلْجِزْيَةَ كَمَا قَبِلَهَا رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ هُوَ قَوْلُ اَللّٰهِ: (وَ قٰاتِلُوهُمْ حَتّٰى لاٰ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ اَلدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ). قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: يُقَاتِلُونَ وَ اَللّٰهِ حَتّٰى يُوَحَّدَ اَللّٰهُ وَ لاَ يُشْرَكَ بِهِ شَيْئاً، وَ حَتّٰى تَخْرُجَ اَلْعَجُوزُ اَلضَّعِيفَةُ مِنَ اَلْمَشْرِقِ تُرِيدُ اَلْمَغْرِبَ وَ لاَ يَنْهَاهَا أَحَدٌ، وَ يُخْرِجَ اَللّٰهُ مِنَ اَلْأَرْضِ بَذْرَهَا، وَ يُنْزِلَ مِنَ اَلسَّمَاءِ قَطْرَهَا، وَ يُخْرِجَ اَلنَّاسُ خَرَاجَهُمْ عَلَى رِقَابِهِمْ إِلَى اَلْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ، وَ يُوَسِّعُ اَللّٰهُ عَلَى شِيعَتِنَا وَ لَوْلاَ ذٰلِكَ مٰا يُدْرِكُهُمْ [يُنْجِزُ لَهُمْ] مِنَ اَلسَّعَادَةِ لَبَغَوْا، فَبَيْنَا صَاحِبُ هَذَا اَلْأَمْرِ قَدْ حَكَمَ بِبَعْضِ اَلْأَحْكَامِ وَ تَكَلَّمَ بِبَعْضِ اَلسُّنَنِ، إِذْ خَرَجَتْ خَارِجَةٌ مِنَ اَلْمَسْجِدِ يُرِيدُونَ اَلْخُرُوجَ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: اِنْطَلِقُوا فَتَلْحَقُوا بِهِمْ فِي اَلثَّمّٰارِينَ فَيَأْتُونَهُ بِهِمْ أَسْرَى لِيَأْمُرَ بِهِمْ فَيُذْبَحُونَ وَ هِيَ آخِرُ خَارِجَةٍ تَخْرُجُ عَلَى قَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ.

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[ظہور کے فوراً بعد کیا ہوگا؟]

عبدالاعلیٰ حلبی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: امام صاحب الامر علیہ السلام ان ہی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں غیبت اختیار کریں گے۔ یہ فرما کر آپ علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے ذی طوی کی طرف اشارہ کیا۔

پھر فرمایا: جب آپ علیہ السلام کے ظہور میں دو راتیں باقی رہ جائیں گی تو آپ علیہ السلام کا ایک خاص ملازم آپ علیہ السلام کے کسی صحابی کے پاس آئے گا اور پوچھے گا کہ آپ لوگ یہاں کتنے افراد ہیں؟ وہ جواب دے گا کہ ہم لوگ چالیس آدمی ہیں۔ پھر وہ پوچھے گا کہ اگر آپ لوگ اپنے صاحب الامر علیہ السلام کو دیکھ لیں تو کیا کریں گے؟

وہ جواب دیں گے: واللہ! اگر وہ حضرت یہاں سے چل کر کسی پہاڑ میں پناہ لیں گے تو ہم بھی آپ علیہ السلام کے ساتھ ہی ہوں گے پھر دوسری شب کو وہ دوبارہ ان کے پاس آ کر کہے گا: آپ لوگ اپنے تمام ساتھیوں سے مشورہ کر لیں۔ چنانچہ وہ لوگ آپس میں مشورہ کرنے آئیں گے تو وہ ملازم انھیں لے کر صاحب الامر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوگا اور آپ علیہ السلام ان لوگوں سے آئندہ شب کا وعدہ کریں گے پھر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: واللہ! گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام اپنی پشت حجر اسود سے ٹیکے ہوئے کھڑے ہیں اور اللہ کے حق کا واسطہ دے کر لوگوں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں: اے لوگو! جو کوئی مجھ سے اللہ کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کر دوں گا کہ میں تمام لوگوں میں اللہ کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کر دوں گا کہ میں تمام لوگوں میں حضرت آدم علیہ السلام کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کر دوں گا کہ میں تمام لوگوں سے زیادہ حضرت نوح علیہ السلام کا حقدار ہوں۔

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کردوں گا کہ میں تمام لوگوں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زیادہ حقدار ہوں۔

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کردوں گا کہ میں تمام لوگوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کردوں گا کہ میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کردوں گا کہ میں تمام لوگوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے کتاب خدا کے متعلق بحث کرے گا تو میں ثابت کردوں گا کہ میں تمام لوگوں میں کتاب خدا کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔

الغرض یہ خطبہ دے کر آپ علیہ السلام مقام ابراہیم پر آئیں گے اور وہاں دو رکعت نماز ادا کریں گے۔ اس کے بعد پھر لوگوں کو اللہ کے حق کا واسطہ دیں گے۔

پھر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! کتاب خدا میں اس آیت: ''بھلا وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور جو تمہیں زمین پر خلیفہ بناتا ہے۔''

(اس آیت) میں ''مضطر'' کا ذکر ہے اس سے مراد یہی صاحب الامر علیہ السلام ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک سفید طائر کی شکل میں میزاب پر بیٹھے ہوں گے اور مخلوق خدا میں سب سے پہلے آپ ہی بیعت کریں گے پھر تین سو کچھ آدمی آپ علیہ السلام کی بیعت کریں گے۔

پھر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: پس جو شخص چل کر آسکتا ہے وہ فوراً اسی وقت آپ علیہ السلام کے پاس حاضرِ خدمت ہو جائے گا اور جو نہیں آسکتا تو وہ شب کو اپنے بستر سے اٹھا لیا جائے گا۔ انھیں لوگوں کے متعلق امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ''وہ اپنے بستروں سے غائب ہو جائیں گے۔''

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اورانھیں کے بارے قرآن میں اللہ کا ارشادِ گرامی ہے:

''اور نیکیوں میں سبقت کرو تم جہاں بھی ہو گے اللہ تم سب کو لے آئے گا۔(البقرہ:۱۴۸)''

یعنی امام قائم علیہ السلام کے جملہ اصحاب تین سو تیرہ ہوں گے بخدا یہی امت معدودہ ہیں جن کے متعلق اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے:

''اور اگر ہم ان سے ایک معین مدت تک عذاب کو ملتوی کر دیں۔(ہود:۸)۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ سب کے سب ایک ساعت میں اس طرح جمع ہو جائیں گے جس طرح برسات کے موسم میں بادلوں کے بکھرے ہوئے ٹکڑے جمع ہو جاتے ہیں اور یہ لوگ مکہ میں صبح کریں گے پھر آپ علیہ السلام لوگوں کو کتاب خدا اور سنت رسولؐ پر عمل کی دعوت دیں گے مگر آپ علیہ السلام کی اس دعوت پر بہت کم لوگ لبیک کہیں گے اور آپ علیہ السلام مکہ میں ایک شخص کو عامل مقرر فرما کر وہاں سے روانہ ہوں گے مگر دوران راہ ہی اس کے قتل کر دیئے جانے کی اطلاع ملے گی چنانچہ آپ علیہ السلام واپس مکہ پہنچیں گے اور اہل مکہ سے جنگ کریں گے مگر کسی کو قیدی نہ بنائیں گے۔اس کے بعد پھر آپ علیہ السلام روانہ ہوں گے اور کتاب خدا، سنتِ رسولؐ اور علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت اور آپ علیہ السلام کے دشمنوں سے برات و بیزاری کی طرف لوگوں کو دعوت دیں گے مگر کسی کا نام نہیں لیں گے۔اس طرح آپ مقام بیداء مدینہ پہنچیں گے۔وہاں لشکر سفیانی آپ علیہ السلام کے مدمقابل آئے گا تو اللہ تعالیٰ زمین کو حکم دے گا اور زمین شق ہو جائے گی اور اس کا سارا لشکر اس میں سما جائے گا۔چنانچہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے:

''اور کاش کہ تم دیکھتے ان کو جب کہ وہ گھبرائے ہوئے پھریں گے اور قریب ہی سے لے لیے جائیں گے اور کہیں گے کہ ہم ایمان لے آئے۔(سباء:۵۱)''یعنی قائم آل محمد علیہ السلام پر ایمان لے آئے۔

''حالانکہ اس سے قبل وہ اس کا انکار کر چکے تھے۔(سباء۵۱) یعنی قائم آل محمد علیہ السلام

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کا انکار کر چکے تھے۔۔۔۔۔آخر سورۃ تک۔

اس لشکر میں سے وتر اور وتیرہ دو آدمیوں کے سوا کوئی نہ بچے گا اور ان کے بھی منہ پشت کے طرف پھر جائیں گے اور وہ لوگوں کو جا کر بتائیں گے کہ ہمارے ساتھیوں کے ساتھ کیا پیش آیا۔

اس کے بعد امام صاحب الامر علیہ السلام مدینہ میں داخل ہوں گے تو قریش اہل مدینہ سے کہیں گے کہ ہمارے ساتھ اس سرکش سے جنگ کے لیے چلو۔ خدا کی قسم! اگر یہ محمدی ہوتا تو ہرگز ایسا نہ کرتا، اگر علوی ہوتا تو ہرگز ایسا نہ کرتا۔ اگر فاطمی ہوتا تب بھی ایسا نہ کرتا۔ تب آپ علیہ السلام ان لوگوں سے جنگ کریں گے ان کی اولادوں کو قید کر لیں گے۔ اس کے بعد آپ علیہ السلام وہاں سے چل کر مقام شقرۃ پہنچیں گے۔ تو اطلاع ملے گی کہ آپ علیہ السلام کے عامل کو لوگوں نے قتل کر دیا ہے۔ لہٰذا آپ علیہ السلام واپس آئیں گے اور ایسا قتل عام کریں گے کہ واقعہ حرہ بھی اس کے سامنے کچھ نہ ہوگا۔ اس کے بعد پھر کتاب خدا، سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی بن ابیطالبؑ کی ولدیت اور آپؑ کے دشمنوں سے بیزاری کی طرف لوگوں کو دعوت دیں گے۔ وہاں سے چل کر آپؑ منزل ثعلبہ پر پہنچیں گے تو آپ علیہ السلام کے پدر بزرگوار علیہ السلام کے صلب سے پیدا ہونے والا ایک شخص آپ علیہ السلام کے سامنے آئے گا جو جسمانی طور پر بڑا طاقتور ہوگا، بڑا شجاع و بہادر ہوگا۔ وہ کہے گا: یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ واللہ! آپ تو انہیں جانوروں کی طرح شکار رہے ہیں کیا آپ علیہ السلام کے پاس رسول اللہؐ کا کوئی عہد نامہ یا کوئی اور چیز ہے؟

پس آپ علیہ السلام کا مُلزمِ خاص خاص کہے گا: خاموش ہو جا ورنہ تیرا سر توڑ دوں گا لیکن آپ علیہ السلام اپنے ملازم خاص سے کہیں گے: اے فلاں! خاموش رہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عہد نامہ موجود ہے جو فلاں تھیلے میں رکھا ہوا ہے پس جا کر اسے لے آؤ۔

جب ملازم خاص لے کر آئے گا تو آپ علیہ السلام اس شخص کے سامنے وہ عہد نامہ پیش کریں گے، وہ اس کو لے کر پڑھے گا اور کہے گا: میں آپ علیہ السلام پر قربان! ذرا آپ علیہ السلام اپنا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سر اقدس میری طرف کیجیے تا کہ میں بوسہ دے لوں۔ آپ علیہ السلام اپنا سر اقدس اس کی طرف بڑھائیں گے تو وہ آپ علیہ السلام کی پیشانی مبارک کا بوسہ لے گا۔ پھر کہے گا: میں آپ علیہ السلام پر قربان! میں تجدید بیعت کا خواہاں ہوں اور آپ علیہ السلام اس سے بیعت لیں گے۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ علیہ السلام تین سو تیرہ اصحاب کے لشکر کے ساتھ، جن کے دل گویا فولاد کے بنے ہوں گے، جبرئیل علیہ السلام آپ علیہ السلام کے داہنے طرف اور میکائیل علیہ السلام بائیں جانب، سوئے نجف کوفہ روانہ ہیں اور آپ علیہ السلام کا رعب ودبدبہ ایک ماہ کی مسافت تک آگے آگے اور ایک ماہ کی مسافت تک عقب میں لوگوں پر چھایا ہوا ہوگا اور اللہ آپ علیہ السلام کی مدد کے لیے پانچ ہزار فرشتے ساتھ کر دے گا۔ جب آپ علیہ السلام نجف اشرف وارد ہوں گے تو اپنے اصحاب سے فرمائیں گے: اس شب میں تم لوگ یہاں عبادت کرو۔ تو وہ سب لوگ وہاں شب پھر رکوع اور سجود میں بسر کریں گے۔ جب صبح ہوگی تو آپ علیہ السلام انھیں نخیلہ چلنے کا حکم دیں گے اور سب لوگ وہاں سے نخیلہ میں مسجد ابراہیم علیہ السلام پہنچیں گے، وہاں دو رکعت نماز پڑھیں گے کہ اتنے میں کوفہ سے کچھ مرجئ اور کچھ سفیانی کے لشکری آپ علیہ السلام کی طرف بڑھیں گے تو آپ علیہ السلام اپنے اصحاب سے فرمائیں گے تم لوگ ان کی گھات میں رہو۔ پھر حملہ کرنے کا حکم دیں گے بالآخر آپ علیہ السلام کوفہ میں داخل ہوں گے، سفیانی سے جنگ ہوگی اور سفیانی گرفتار کر کے آپ علیہ السلام کے سامنے پیش کیا جائے گا آپ علیہ السلام خود اپنے ہاتھ سے اسے ذبح کریں گے۔

اس کے بعد آپ علیہ السلام کچھ سواروں کا دستہ روم کے لیے روانہ کریں گے (جہاں بنی امیہ کے بقیہ لوگ بھاگ کر پناہ لیے ہوں گے) کہ انھیں ہمارے حوالے کر دو۔ جب وہ انھیں آپ علیہ السلام کی تحویل میں دینے سے انکار کریں گے تو آپ علیہ السلام خود اپنے اصحاب کے ساتھ وہاں پہنچیں گے اور ان کو گھاس کی طرح کاٹ کر رکھ دیں گے۔ چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے!

''پس جب انھیں ہمارے عذاب کا احساس ہوا تو وہ وہاں سے بھاگ
کھڑے ہوئے۔ مت بھاگو، لوٹ آؤ، اپنے مساکن اور اس عیش

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وراحت کی طرف جو تمہیں مہیا کیا گیا تھا تا کہ تمہاری جواب طلبی کی جائے۔ کہنے لگے ہائے افسوس ہم پر بے شک ہم ظالم تھے اور ان کی یہ پکار جاری رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی راکھ بنا دیا۔ (الانبیاء: ۱۲ تا ۱۵)۔"

حتی کہ ان میں کوئی خبر دینے والا بھی نہیں بچے گا۔ پھر آپ علیہ السلام کوفہ واپس آئیں گے اور اپنے تین سو تیرہ اصحاب کو دنیا کے مختلف حصوں میں روانہ کریں گے اور ان کے شانوں اور سینوں پر ہاتھ پھریں گے تو انھیں کسی اور کے فیصلے میں کوئی دقت پیش نہ آئے گی اور پھر زمین کے ہر حصے اور ہر خطے میں یہ کلمہ شہادت ہوگا کہ: لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ وَانّ محمد الرّرسول اللہ۔ حضرت صاحب الامر علیہ السلام کسی کافر سے کوئی جزیہ قبول نہیں کریں گے۔ جس طرح رسول اللہؐ نے قبول کر لیا تھا اور کافروں سے صلح کر لی تھی بلکہ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے اس قول پر عمل کریں گے۔

"اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیے (خالص) ہو جائے۔ (البقرہ: ۱۹۳)"

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: بخدا! وہ لوگ اس قدر جنگ کریں گے کہ سب اللہ کی توحید کا اقرار کرنے لگیں گے، کوئی مشرک باقی نہیں رہے گا اور دنیا میں ایسا امن و امان ہوگا کہ ایک بوڑھی عورت مشرق سے مغرب کا سفر اختیار کرنا چاہے تو اسکے لیے کوئی رکاوٹ یا دقت نہ ہوگی۔ اللہ زمین سے ہر بیج کو اُگا دے گا اور آسمان سے بارش برسائے گا، لوگ اپنے اپنے خروج کی رقوم وغیرہ اپنے کاندھوں پر رکھ کر امام مہدی علیہ السلام کے پاس خود حاضر ہوں گے اور اس وقت اللہ ہمارے شیعوں کو خوشحالی نصیب فرمائے گا۔ پھر ایک مرتبہ امام صاحب الزمان علیہ السلام اپنے احکامات لوگوں میں جاری کریں گے اور بعض سنتوں کے متعلق گفتگو فرما رہے ہوں گے کہ بیرون مسجد سے ایک شور و غوغا بلند ہوگا، کچھ لوگ حملہ آور ہونا چاہیں گے لیکن آپ اپنے اصحاب سے فرمائیں گے: ان کی سرکوبی کرو"۔ آپ علیہ السلام کے اصحاب

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

انھیں راستے میں ہی جالیں گے اور گرفتار کر کے آپ علیہ السلام کی خدمت میں پیش کریں گے چنانچہ آپ علیہ السلام کے حکم سے ان سب کو قتل کر دیا جائے گا اور یہ آخری خروج ہوگا جو آپ علیہ السلام پر کیا جائے گا۔[1]

سورۃ التوبۃ

[آیت نمبر ۲۲]

(هُوَ الَّذِی أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدیٰ وَدِینِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهُ عَلَی الدِّینِ کُلِّهِ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُونَ).

''اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ اسی نے بھیجا ہے تا کہ اسے پر دین ہر غالب کر دے اگر چہ مشرکین کو برا ہی لگے۔(التوبہ: ۳۳)۔''

[57] ابن بابویه: قال: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ السَّعْدَآبَادِیُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِیِّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ عَنْ أَبِی بَصِیرٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَیْهِ السَّلاَمُ: فِی قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ هُوَ الَّذِی أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدیٰ وَ دِینِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهُ عَلَی الدِّینِ کُلِّهِ وَ لَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُونَ فَقَالَ وَ اللَّهِ مَا نَزَلَ تَأْوِیلُهَا بَعْدُ وَ لاَ یَنْزِلُ تَأْوِیلُهَا حَتَّی یَخْرُجَ الْقَائِمُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَإِذَا خَرَجَ الْقَائِمُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ لَمْ یَبْقَ کَافِرٌ بِاللَّهِ الْعَظِیمِ وَ لاَ مُشْرِکٌ بِالْإِمَامِ إِلاَّ کَرِهَ خُرُوجَهُ

---

[1] العیاشی: ۲/ ۶۱ ح ۴۹؛ الغیبۃ نعمانی: ۱۸۱ باب ۱۰ ح ۳۰؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۴۱ ح ۹۱؛ البرھان: ۳/ ۳۱۸ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حَتَّى أَنْ لَوْ كَانَ كَافِراً أَوْ مُشْرِكاً فِي بَطْنِ صَخْرَةٍ لَقَالَتْ يَا مُؤْمِنُ فِي بَطْنِي كَافِرٌ فَاكْسِرْنِي وَاُقْتُلْهُ.

[اسلام تمام ادیان پر غالب ہوگا چاہے مشرکین کو برا لگے]

ابو بصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے خدا کے قول: ''اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ اسی نے بھیجا ہے تا کہ اسے ہر دین پر غالب کر دے اگر چہ مشرکین کو بُرا ہی لگے۔'' کے بارے میں فرمایا! خدا کی قسم! اس آیت کی تاویل ابھی تک نازل نہیں ہوئی اور نہ اس وقت تک ہوگی جب تک کہ قائم آلِ محمد علیہ السلام خروج نہ کر لیں پھر کوئی اور مشرک باقی نہ رہے گا یہاں تک کہ اگر کوئی کافر یا مشرک پہاڑ کے اندر بھی پناہ لے گا تو وہ پہاڑ آواز دے گا کہاے مومن! میرے پیٹ میں کافر (چھپا) ہے اس کو باہر نکال کر قتل کر دو۔ [1]

[58] العياشي: بإسناده عَنْ سَمَاعَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) قَالَ: إِذَا خَرَجَ الْقَائِمُ لَمْ يَبْقَ مُشْرِكٌ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَلاَ كَافِرٌ إِلاَّ كَرِهَ خُرُوجَهُ.

سماعہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے (خدا کے قول) ''وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے ہر دین پر غالب کر دے چاہے مشرک ناپسند کریں۔'' کے بارے میں فرمایا: جب قائم آل محمد علیہ السلام کا خروج ہوگا تو اللہ عظیم سے شرک کرنے والا کوئی مشرک اور کوئی کافر نہیں بچے گا مگر یہ

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ: ۲/ ۶۷۲ باب ۵۸ ح ۱۶؛ البرہان: ۳/ ۴۰۷ ح ۱؛ نور الثقلین: ۴/ ۷۳؛ تاویل الآیات: ۶۸۸ ح ۷؛ بحار الانوار: ۵۱/ ۶۰ ح ۵۸؛ اثبات الھداہ: ۷/ ۱۳۰ ح ۶۵۷؛ تفسیر الفرات: ۱۸۴ (مختصراً)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کہ وہ آپ علیہ السلام کے خروج کو ناپسند کرے گا[1]۔

[59] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ: قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَوْذَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِي كِتَابِهِ هُوَ اَلَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِاَلْهُدىٰ وَ دِينِ اَلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى اَلدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ اَلْمُشْرِكُونَ فَقَالَ وَ اَللَّهِ مَا نَزَلَ تَأْوِيلُهَا بَعْدُ قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ وَ مَتَى يَنْزِلُ تَأْوِيلُهَا قَالَ حِينَ يَقُومُ اَلْقَائِمُ إِنْ شَاءَ اَللَّهُ فَإِذَا خَرَجَ اَلْقَائِمُ لَمْ يَبْقَ كَافِرٌ وَ لاَ مُشْرِكٌ إِلاَّ كَرِهَ خُرُوجَهُ حَتَّى لَوْ أَنَّ كَافِراً أَوْ مُشْرِكاً فِي بَطْنِ صَخْرَةٍ لَقَالَتِ اَلصَّخْرَةُ يَا مُؤْمِنُ فِي بَطْنِي كَافِرٌ أَوْ مُشْرِكٌ فَاقْتُلْهُ قَالَ فَيَجِيئُهُ فَيَقْتُلُهُ.

ابوبصیر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام خدا کی کتاب میں اس کے قول: ''اور وہ وہی ہے جس نے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے ہر دین پر غالب کردے اور اگر چہ مشرکوں کو ناپسند ہو۔''

کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! اس کی تاویل ابھی نازل نہیں ہوئی۔

میں نے عرض کیا: میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! اس کی تاویل کب نازل ہو گی؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام کے وقت ان شاء اللہ۔ پس امام قائم علیہ السلام خروج کریں گے تو کوئی کافر اور کوئی مشرک نہیں بچے گا جو اس خروج کو ناپسند نہ کرے حتیٰ کہ اگر کوئی کافر یا مشرک پہاڑ کے پیٹ میں بھی ہوگا تو وہ آواز دے کر کہے گا: اے مومن! میرے پیٹ میں کافر یا مشرک ہے تو تم اسے قتل کردو پس وہ آ کر اسے قتل کردے گا[2]۔

[60] عنه: عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ

---

[1] العیاشی: ۱/ ۹۳: ح ۵۲؛ تفسیر الصافی: ۱/ ۶۹۷؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۴۶: ح ۹۴؛ البرھان: ۳/ ۴۰۷: ح ۴

[2] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۵۷ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

يَحْيَى عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِيثَمٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ أَ ظَهَرَ ذَلِكَ بَعْدَ كَلاَّ وَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى لاَ يَبْقَى قَرْيَةٌ إِلاَّ وَ نُودِيَ فِيهَا بِشَهَادَةِ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ بُكْرَةً وَ عَشِيّاً.

عبایہ بن ربعی سے روایت ہے کہ میں نے امیر المومنین علیہ السلام سے سنا، آپ علیہ السلام فرماتے تھے: ''وہ وہی ہے جس نے رسول کو ہدایت اور حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اُسے ہر دین پر غالب کردے چاہے مشرک ناپسند ہی کریں۔''

یہ غلبہ بعد میں ہوگا، مجھے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یہاں تک کہ کوئی قریہ ایسا نہ بچے گا جس میں صبح وشام اس گواہی کی ندا نہیں آئے گی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں [1]۔

[61] عنه، قال: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقْرِي عَنْ نُعَيْمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ قَالَ لاَ يَكُونُ ذَلِكَ حَتَّى لاَ يَبْقَى يَهُودِيٌّ وَ لاَ نَصْرَانِيٌّ وَ لاَ صَاحِبُ مِلَّةٍ إِلاَّ الْإِسْلاَمَ حَتَّى تَأْمَنَ الشَّاةُ وَ الذِّئْبُ وَ الْبَقَرَةُ وَ الْأَسَدُ وَ الْإِنْسَانُ وَ الْحَيَّةُ وَ حَتَّى لاَ تَقْرِضَ فَأْرَةٌ جِرَاباً وَ حَتَّى تُوضَعَ الْجِزْيَةُ وَ يُكْسَرَ الصَّلِيبُ وَ يُقْتَلَ الْخِنْزِيرُ وَ هُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَ ذَلِكَ يَكُونُ عِنْدَ قِيَامِ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

مجاہد سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے خدا کے قول: ''تا کہ اسے ہر دین پر غالب کردے اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو۔'' کے بارے میں فرمایا: یہ نہیں ہوگا

---

[1] تاویل الآیات: ۲/ ۶۸۹ ح ۸؛ بحار الانوار: ۵۱/ ۶۰ ح ۵۹؛ البرهان: ۴/ ۲۳۹ ح ۱؛ مجمع البیان: ۹/ ۲۸۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

یہاں تک کہ کوئی یہودی اور کوئی نصرانی نہیں بچے گا مگر اسلام قبول کرے گا حتیٰ کہ بکری، بھیڑیا، گائے، شیر، انسان، جاندار حتیٰ کہ چوہے کو بھی کوئی تکلیف نہ ہوگی اور یہاں تک کہ جزیہ وضع کیا جائے گا اور صلیب کو توڑ دیا جائے گا اور خنزیر کو قتل کیا جائے گا اور اسی لیے اللہ کا یہ ارشاد ہے: ''تا کہ اسے ہر دین پر غالب کر دے چاہے مشرکوں کو ناپسند ہو۔''

اور امام قائم علیہ السلام کے قیام کے وقت ہوگا[1]۔

[62] محمد بن یعقوب: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي اَلْحَسَنِ اَلْمَاضِي عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: قُلْتُ: (هُوَ اَلَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَ دِينِ اَلْحَقِّ) قَالَ هُوَ اَلَّذِي أَمَرَ رَسُولَهُ بِالْوَلاَيَةِ لِوَصِيِّهِ وَ اَلْوَلاَيَةُ هِيَ دِينُ اَلْحَقِّ قُلْتُ (لِيُظْهِرَهُ عَلَى اَلدِّينِ كُلِّهِ) قَالَ يُظْهِرُهُ عَلَى جَمِيعِ اَلْأَدْيَانِ عِنْدَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ۔

''محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ ابوالحسن الماضی علیہ السلام (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) سے میں نے خدا کے قول: ''وہ وہی ہے جس ہدایت اور دین حق کے ساتھ رسول کو بھیجا۔'' کے بارے میں عرض کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: (اس کا مطلب یہ ہے کہ) وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپؐ کے وصی کی ولایت کا حکم دیا اور ولایت ہی دین حق ہے۔''

میں نے عرض کیا: ''تا کہ اس کو ہر دین پر غالب کر دے۔'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: (اس کا مطلب یہ ہے کہ) اس کو قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام کے وقت تمام ادیان پر غالب کر دے۔[2]

---

[1] تاویل الآیات: ۲/ ۶۸۹ ح۹؛ بحار الانوار: ۵۱/ ۶۱ ح۵۹؛ البرهان: ۴/ ۳۲۹ ح۲؛ اثبات الهداة: ۷/ ۱۳۰: ح۶۵۸

[2] الکافی کلینی: ۱/ ۴۳۱: ح۱۱۷۸؛ الوافی: ۳/ ۹۱۴ ح۱۵۹۰؛ بحار الانوار: ۲۳/ ۳۱۸ ح۲۹؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[63] أبو علی الطبرسی: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: إِنَّ ذَلِكَ يَكُونُ عِنْدَ خُرُوجِ اَلْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ فَلاَ يَبْقَى أَحَدٌ إِلاَّ أَقَرَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ.

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: یقیناً ایسا آل محمد علیہ السلام میں سے امام قائم علیہ السلام کے خروج کے وقت ہوگا پس کوئی ایک بھی نہیں بچے گا مگر یہ کہ وہ حضرت محمدؐ کا اقرار کرے گا[1]۔

[64] علی بن إبراهیم: فی تفسیره فی الآیة إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي اَلْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ، وهو الذی ذکرنا مِمَّا ذَكَرْنَا أَنَّ تَأْوِيلَهُ بَعْدَ تَنْزِيلِهِ.

علی بن ابراہیم (قمی) نے اپنی تفسیر میں اس آیت کے ضمن میں کہا ہے کہ یہ آیت آل محمد علیہ السلام سے امام قائم علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور یہ وہ ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے کہ اس تاویل تنزیل کے بعد ظاہر ہوگی[2]۔

[65] العیاشی: بإسناده عَنْ أَبِي اَلْمِقْدَامِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: فِي قَوْلِ اَللَّهِ: (لِيُظْهِرَهُ عَلَى اَلدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ اَلْمُشْرِكُونَ) يَكُونُ أَنْ لاَ يَبْقَى أَحَدٌ إِلاَّ أَقَرَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ.

ابومقدام سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''تاکہ اسے ہر دین پر غالب کر دے اگرچہ مشرکوں کو برا لگے''۔ کی تفسیر میں فرمایا: یہ ہوگا حتیٰ کہ کوئی ایک بھی نہیں بچے گا جو حضرت محمدؐ کی نبوت کا اقرار نہ کرے[3]۔

[آیت نمبر ۲۳]

(وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

---

[1] تفسیر مجمع البیان: ۵، ۶/ ۲۵؛ تفسیر الصافی: ۳/ ۵۴۰؛ تفسیر البرهان: ۳/ ۴۰۷ ح: ۵

[2] تفسیر القمی: ۱/ ۲۸۹؛ بحار الانوار: ۵۱/ ۵۰ ح ۲۲؛ البرهان: ۳/ ۴۰۸ ح ۶

[3] العیاشی: ۲/ ۹۳: ح ۵۰؛ تفسیر الصافی: ۳/ ۵۴۰؛ نور ثقلین: ۴/ ۷۴؛ البرهان: ۳/ ۴۰۷ ح ۲؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۴۶ ح ۹۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذابٍ أَلِيمٍ).

''اور جو لوگ سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے راہِ خدامیں خرچ نہیں کرتے انہیں درد ناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔(التوبہ:۳۴)۔''

[66] محمد بن یعقوب: عن مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: مُوَسَّعٌ عَلَى شِيعَتِنَا أَنْ يُنْفِقُوا مِمَّا فِي أَيْدِيهِمْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا قَامَ قَائِمُنَا حَرَّمَ عَلَى كُلِّ ذِي كَنْزٍ كَنْزَهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ بِهِ فَيَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى عَدُوِّهِ وَ هُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: (وَ الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لاٰ يُنْفِقُونَهٰا فِي سَبِيلِ اللهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذٰابٍ أَلِيمٍ).

[امام قائمؑ ذخیرہ اندوزی ختم کردیں گے]

معاذ بن کثیر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو سنا، آپ علیہ السلام فرماتے تھے: ہمارے شیعوں کو اختیار ہے کہ جو کچھ ان کے ہاتھ میں ہے اسے اچھے طریقے سے خرچ کریں پس جب ہمارے قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ ہر ذخیرہ اندوز پر اس کا ذخیرہ حرام کردیں گے اور اسے حاضر کرنے کا حکم دیں گے اور اس کے ذریعہ سے دشمن کے خلاف مدد حاصل کریں گے اور اللہ کی کتاب میں اس کا فرمان اسی کے متعلق ہے۔''اور جو لوگ سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے راہ خدا میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔[1]''

---

[1] الکافی کلینی: ۴/ ۶۱: ح ۶۲۵۰؛ تہذیب الاحکام: ۴/ ۱۴۳: ح ۴۰۲؛ وسائل الشیعہ: ۹/ ۵۴۷: ح ۱۲۶۸۵؛ الوافی: ۱۰/ ۳۴۱: ح ۹۶۷۳؛ البرہان: ۳/ ۔۔۔: ح ۔۔۔؛ نورالثقلین: ۴/ ۷۵؛ العیاشی: ۲/ ۹۳: ح ۵۴؛ تفسیر الصافی: ۳/ ۵۴۴؛ بحارالانوار: ۱۵/ ۱۰۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[67] العياشی: فی تفسيره بإسناده عن مُعَاذِ بْنِ كَثِيرٍ صاحب الأكيسة، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) يَقُولُ: (مُوَسَّعٌ عَلَى شِيعَتِنَا وذكر الحديث الى آخره.

(تفسیر العیاشی میں بھی یہ حدیث اسی طرح نقل ہے۔[1])

[68] عنه: بإسناده عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ عَمَّنْ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: الْمُؤْمِنُ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ مَا شَاءَ ثُمَّ إِذَا قَامَ الْقَائِمُ فَيُحْمَلُ إِلَيْهِ مَا عِنْدَهُ، فَمَا بَقِيَ مِنْ ذَلِكَ يَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى أَمْرِهِ فَقَدْ أَدَّى مَا يَجِبُ عَلَيْهِ.

حسین بن علوان نے ایک شخص کا ذکر کر کے روایت کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: مومن کے پاس جو کچھ بھی ہوتا ہے اس میں سے جو چاہتا ہے اپنے بچوں (اہل وعیال) پر خرچ کرتا ہے پھر جب امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو پ علیہ السلام اسے اس کی طرف محمول کریں گے اور جو اس میں سے بچے گا اسکو اپنے امر کی استعانت کریں گے اور ویسے ہی ہوا جو ان پر واجب تھا۔[2]

[آیت نمبر ۲۴]

(إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنا عَشَرَ شَهْراً فِي كِتابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّماواتِ وَالْأَرْضَ مِنْها أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ).

کتاب خدا میں مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک یقیناً بارہ مہینے ہے

---

[1] الکافی کلینی: ۴/ ۶۱: ح ۶۲۵۰؛ تہذیب الاحکام: ۴/ ۱۴۳: ح ۴۰۲؛ وسائل الشیعہ: ۹/ ۵۴۷: ح ۱۲۶۸۵؛ الوافی: ۱۰/ ۳۴۱: ح ۹۶۷۳؛ البرھان: ۳/ ---: ح ---؛ نور الثقلین: ۴/ ۷۵؛ العیاشی: ۲/ ۹۳: ح ۵۴؛ تفسیر الصافی: ۳/ ۵۴۴؛ بحار الانوار: ۱۵/ ۱۰۲

[2] العیاشی: ۲/ ۹۳: ح ۵۵؛ بحار الانوار ۷۳: ص ۱۷۳: ح ۲۴؛ البرھان: ۳/ ۴۰۹: ح ۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جب سے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے ان میں سے چار مہینے حرمت کے ہیں، یہی مستحکم دین ہے لہٰذا ان (چار مہینوں) میں تم اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔ (التوبۃ:۳۶)۔"

[69] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ فی الغیبة: قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَلْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلْكُوفِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ فُضَيْلٍ اَلرَّسَّانِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ اَلثُّمَالِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلْبَاقِرِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا تَفَرَّقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ قَالَ لِي: يَا أَبَا حَمْزَةَ مِنَ اَلْمَحْتُومِ اَلَّذِي لاَ تَبْدِيلَ لَهُ عِنْدَ اَللَّهِ قِيَامُ قَائِمِنَا، فَمَنْ شَكَّ فِيمَا أَقُولُ لَقِيَ اَللَّهَ وَ هُوَ بِهِ كَافِرٌ وَ لَهُ جَاحِدٌ، ثُمَّ قَالَ: بِأَبِي وَ أُمِّي اَلْمُسَمَّى بِاسْمِي وَ اَلْمُكَنَّى بِكُنْيَتِي، اَلسَّابِعُ مِنْ بَعْدِي بِأَبِي مَنْ يَمْلَأُ اَلْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً، ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ مَنْ أَدْرَكَهُ فَلَمْ يُسَلِّمْ لَهُ فَمَا سَلَّمَ لِمُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ فَقَدْ حَرَّمَ اَللَّهُ عَلَيْهِ اَلْجَنَّةَ وَ مَثْوَاهُ اَلنَّارُ وَ بِئْسَ مَثْوَى اَلظَّالِمِينَ، وَ أَوْضَحُ مِنْ هَذَا بِحَمْدِ اَللَّهِ وَ أَنْوَرُ وَ أَبْيَنُ وَ أَزْهَرُ لِمَنْ هَدَاهُ اَللَّهُ وَ أَحْسَنَ إِلَيْهِ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ إِنَّ عِدَّةَ اَلشُّهُورِ عِنْدَ اَللَّهِ اِثْنا عَشَرَ شَهْراً فِي كِتابِ اَللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ اَلسَّماواتِ وَ اَلْأَرْضَ مِنْها أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ اَلدِّينُ اَلْقَيِّمُ فَلا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَ مَعْرِفَةُ اَلشُّهُورِ: اَلْمُحَرَّمُ وَ صَفَرٌ وَ رَبِيعٌ وَ مَا بَعْدَهُ، وَ اَلْحُرُمُ مِنْهَا وَ هِيَ رَجَبٌ وَ ذُو اَلْقَعْدَةِ وَ ذُو اَلْحِجَّةِ، وَ اَلْمُحَرَّمُ لاَ يَكُونُ دِيناً قَيِّماً، لِأَنَّ اَلْيَهُودَ وَ اَلنَّصَارَى وَ اَلْمَجُوسَ وَ سَائِرَ اَلْمِلَلِ وَ اَلنَّاسِ جَمِيعاً مِنَ اَلْمُوَافِقِينَ وَ اَلْمُخَالِفِينَ يَعْرِفُونَ هَذِهِ اَلشُّهُورَ وَ يَعُدُّونَهَا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بِأَسْمَائِهَا، وَ إِنَّمَا هُمُ الْأَئِمَّةُ الْقَوَّامُونَ بِدِينِ اللَّهِ، وَ الْحُرُمُ مِنْهَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ الَّذِي اشْتَقَّ اللَّهُ لَهُ اسْماً مِنِ اسْمِهِ الْعَلِيِّ، كَمَا اشْتَقَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اسْماً مِنِ اسْمِهِ الْمَحْمُودِ، وَ ثَلَاثَةٌ مِنْ وُلْدِهِ وَ أَسْمَاؤُهُمْ عَلِيٌّ، ابْنُهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، وَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، فَصَارَ هَذَا الِاسْمُ الْمُشْتَقُّ مِنِ اسْمِ اللَّهِ جَلَّ وَ عَزَّ حُرْمَةً لَهُ، صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْمُكْرَمِينَ الْمُحْتَرَمِينَ بِهِ.

[حتمی امر اور مہینوں کی تعداد]

ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں ایک دن امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا۔ جب سب لوگ چلے گئے تو آپ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے ابوحمزہ! وہ حتمی امور کہ جن کو اللہ نے حتمی کیا ہے، ان میں سے ایک ہمارے قائم علیہ السلام کا قیام بھی ہے پس جو شخص میرے اس قول میں شک کرے وہ جب مرے گا تو کافر مرے گا۔

پھر فرمایا: میرے باپ اور ماں فدا ہوں اس پر جس کا نام میرا ہوگا اور جس کی کنیت میری کنیت ہوگی، میرے بعد وہ ساتواں ہوگا اور وہی زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

اے ابوحمزہ! جو شخص ان کو پائے اور انھیں بھی اسی طرح تسلیم کرے جس طرح اس نے حضرت محمدؐ اور حضرت علی علیہ السلام کو تسلیم کیا ہے تو اس پر جنت واجب ہے اور جو انھیں تسلیم نہیں کرے گا تو اس پر جنت حرام ہے، اس کی بازگشت جہنم ہے اور ظالموں کی سب سے بری جائے بازگشت ہے اور وہ لوگ جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے ان کے لیے اس سے بھی زیادہ واضح اور روشن و احسن اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ''مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہے، کتاب جب سے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت کے ہیں، یہی مستحکم دین ہے لہٰذا ان (چار مہینوں) میں تم اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔''

اور مہینوں کے نام محرم، صفر، ربیع الاول وغیرہ وغیرہ ہیں جن میں رجب، ذوالقعدہ،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ذوالحجہ اور محرم ہیں مگر یہ دین قیّم نہیں ہوں گے کیونکہ یہود اور نصاریٰ و مجوس بلکہ ساری قومیں اور تمام لوگ خواہ موافقین میں سے ہوں یا مخالفین میں سے ہوں، ان مہینوں کو پہچانتے ہیں، ان کو ان ہی ناموں سے شمار کرتے ہیں لہٰذا اللہ کے نزدیک یہ نام نہیں بلکہ کچھ اور ہیں اور وہ ہیں آئمہ طاہرین علیہ السلام جو دین کو قائم رکھنے والے ہیں اور ان میں سے محترم چار ہیں۔ امیر المومنین علیہ السلام جن کا نام اللہ کے نام سے مشتق ہو کر علی علیہ السلام ہے جیسے محمد مشتق ہوا ہے محمود سے۔ پھر تین اور ہیں جو آپ علیہ السلام ہی کی اولاد میں اپنے ہمنام ہیں علی بن حسن علیہ السلام و علی بن موسیٰ علیہ السلام و علی بن محمد علیہ السلام پس ان کے نام بھی اللہ کے نام سے مشتق ہیں اور ان کی حرمت ہے اور صلوٰۃ ہو اللہ کی حضرت محمدؐ اور آپ علیہ السلام کی آل علیہ السلام پر جو مکرم اور محترم ہیں۔ ①

[70] عنه: قال أَخْبَرَنَا سَلاَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اَلْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ اَلْمَعْرُوفُ بِالْحَاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ اَلْقَاسِمِ اَلْعَلَوِيُّ اَلْعَبَّاسِيُّ اَلرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مُوسَى اَلْأَسَدِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ كَثِيرٍ اَلرَّقِّيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي مَا اَلَّذِي أَبْطَأَ بِكَ يَا دَاوُدُ عَنَّا فَقُلْتُ حَاجَةٌ عَرَضَتْ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ مَنْ خَلَّفْتَ بِهَا فَقُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ خَلَّفْتُ بِهَا عَمَّكَ زَيْداً تَرَكْتُهُ رَاكِباً عَلَى فَرَسٍ مُتَقَلِّداً سَيْفاً يُنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ سَلُونِي سَلُونِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي فَبَيْنَ جَوَانِحِي عِلْمٌ جَمٌّ قَدْ عَرَفْتُ اَلنَّاسِخَ مِنَ اَلْمَنْسُوخِ وَ اَلْمَثَانِيَ وَ اَلْقُرْآنَ اَلْعَظِيمَ وَإِنِّي اَلْعَلَمُ بَيْنَ اَللَّهِ وَبَيْنَكُمْ فَقَالَ لِي يَا دَاوُدُ لَقَدْ ذَهَبَتْ بِكَ اَلْمَذَاهِبُ ثُمَّ نَادَى يَا سَمَاعَةَ بْنَ مِهْرَانَ اِيتِنِي بِسَلَّةِ اَلرُّطَبِ

① الغیبۃ نعمانی: ۸۸ ح ۱۷؛ بحار الانوار: ۲۴/ ۲۴۱ ح ۴ اور ۳۶/ ۳۹۳ ح ۹ اور ۵۱/ ۱۳۹ ح ۱۳؛ عوالم العلوم: ۳/ ۱۵/ ۲۶۷ ح ۹؛ تاویل الآیات: ۱/ ۸۹؛ تفسیر البرہان: ۳/ ۴۱۰: ح ۱؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فَأَتَاهُ بِسَلَّةٍ فِيهَا رُطَبٌ فَتَنَاوَلَ مِنْهَا رُطَبَةً فَأَكَلَهَا وَ اِسْتَخْرَجَ اَلنَّوَاةَ مِنْ فِيهِ فَغَرَسَهَا فِي اَلْأَرْضِ فَفَلَقَتْ وَ أَنْبَتَتْ وَ أَطْلَعَتْ وَ أَغْدَقَتْ فَضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى بُسْرَةٍ مِنْ عَذْقٍ فَشَقَّهَا وَ اِسْتَخْرَجَ مِنْهَا رَقّاً أَبْيَضَ فَفَضَّهُ وَ دَفَعَهُ إِلَيَّ وَ قَالَ اِقْرَأْهُ فَقَرَأْتُهُ وَ إِذَا فِيهِ سَطْرَانِ اَلسَّطْرُ اَلْأَوَّلُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اَللَّهِ وَ اَلثَّانِي إِنَّ عِدَّةَ اَلشُّهُورِ عِنْدَ اَللهِ اِثْنا عَشَرَ شَهْراً فِي كِتابِ اَللهِ يَوْمَ خَلَقَ اَلسَّماواتِ وَ اَلْأَرْضَ مِنْها أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ اَلدِّينُ اَلْقَيِّمُ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْخَلَفُ اَلْحُجَّةُ ثُمَّ قَالَ يَا دَاوُدُ أَتَدْرِي مَتَى كُتِبَ هَذَا فِي هَذَا قُلْتُ اَللَّهُ أَعْلَمُ وَ رَسُولُهُ وَ أَنْتُمْ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ اَللَّهُ آدَمَ بِأَلْفَيْ عَامٍ.

(وروی الشیخ المفید هذین الخبرین فی کتاب الغیبة).

[حرمت والے مہینے]

داؤد بن کثیر سے روایت ہے کہ میں امام جعفر بن محمد علیہ السلام (صادق علیہ السلام) کے پاس مدینہ گیا تو آپ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے داؤد! تمھیں کون سی چیز ہمارے پاس لے آئی ہے؟

میں نے عرض کیا: کوفہ سے ایک حاجت لے آئی ہے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: تم نے پیچھے کس کو چھوڑا ہے؟

میں نے عرض کیا: میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! آپ علیہ السلام کے چچا زید کو، وہ گھوڑے پر سوار مصحف کو لٹکائے ہوئے بلند آواز سے کہہ رہے تھے: مجھ سے پوچھ لو، مجھ سے پوچھ لو قبل اس کے کہ مجھ کو کھو دو میں ناسخ و منسوخ، المثانی و القرآن العظیم کو جانتا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہوں، میں تمہارے اور اللہ کے درمیان علم ہوں۔

آپ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے داؤد! تم بہت سے مذاہب دیکھتے ہو اور ان میں دعوے کرنے والے بھی۔

پھر فرمایا: اے سماعہ بن مہران! مجھے کھجوروں کا ٹوکرا لا کر دو۔ پھر آپ علیہ السلام نے اس میں سے ایک کھجور نوش فرمائی اور اس کی گٹھلی نکال کر اسے زمین میں کاشت کیا تو وہ اُگ آئی۔ پھر اپنے ہاتھوں سے اسے چیرا، اس میں سے ایک سفید رقعہ نکالا، اس پر دو سطریں تحریر تھیں، پہلی سطر میں تھا: ''لَا الٰہ الاّ اللہ محمد رسول اللہ''۔ اور دوسری سطر میں تھا: ''بے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی تعداد بارہ مہینے ہے یہ اللہ کی کتاب میں اس دن سے ہے جس دن سے زمین و آسمان کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے ہیں یہی سیدھا دین ہے۔'' امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام، الحسن بن علی علیہ السلام، الحسین بن علی علیہ السلام، علی بن الحسین علیہ السلام، محمد بن علی علیہ السلام، جعفر بن محمد علیہ السلام، موسیٰ بن جعفر علیہ السلام، علی بن موسیٰ علیہ السلام، محمد بن علی علیہ السلام، علی بن محمد علیہ السلام، الحسن بن علی علیہ السلام، الخلف الحجہ علیہ السلام۔

پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے داؤد! جانتے ہو یہ اس میں کب لکھا گیا؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ علیہ السلام جانتے ہیں۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: آدم علیہ السلام کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے [1]۔

قول مؤلف:

(وروی الشیخ المفید هذین الخبرین فی کتاب الغیبة).

ان دونوں خبروں کو شیخ مفید نے اپنی کتاب ''الغیبة'' میں روایت کیا ہے۔

[71] وعنه: أَخْبَرَنَا سَلاَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارَ

---

[1] الغیبة: ۸۹: ح ۱۸؛ مقتضب الاثر: ۳۰: تاویل الآیات: ۱/ ۸۹؛ مناقب ابن شہر آشوب: ۱/ ۳۰۷؛ بحار الانوار: ۳۶/ ۴۰۰ ح ۱۰؛ البرهان: ۳/ ۴۱۱ ح ۲؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلسَّيَّارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ قَالَ وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اَللَّهِ الخبائی [اَلْجُبَّائِيُّ] عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ مَيْمُونٍ اَلشَّعِيرِيِّ عَنْ زِيَادٍ اَلْقَنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: إِنَّ اَللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ خَلَقَ بَيْتاً مِنْ نُورٍ جَعَلَ قَوَائِمَهُ أَرْبَعَةَ أَرْكَانٍ كَتَبَ عَلَيْهَا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ تَبَارَكَ وَ سُبْحَانَ وَ اَلْحَمْدَ وَ اَللَّهَ ثُمَّ خَلَقَ مِنَ اَلْأَرْبَعَةِ أَرْبَعَةً وَ مِنَ اَلْأَرْبَعَةِ أَرْبَعَةً ثُمَّ قَالَ جَلَّ وَ عَزَّ- إِنَّ عِدَّةَ اَلشُّهُورِ عِنْدَ اَللَّهِ اِثْنا عَشَرَ شَهْراً .

[چار میں سے چار کی خلقت]

زیادالقندی سے روایت ہے کہ میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو سنا، آپ علیہ السلام فرماتے تھے: اللہ نے بیت (گھر) کو نور سے خلق کیا اور چار ارکان پر قائم کیا پھر اس پر چار نام لکھے: تبارک، سبحان، الحمد اور اللہ۔ پھر چار میں سے چار کو خلق کیا اور (پھر) چار میں سے چار کو خلق کیا پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ مہینے ہے۔''[1]

[72] الشيخ الطوسی فی الغيبة: رواه بحذف الاسناد عن جَابِرٌ اَلْجُعْفِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ تَأْوِيلِ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: إِنَّ عِدَّةَ اَلشُّهُورِ عِنْدَ اَللَّهِ اِثْنا عَشَرَ شَهْراً فِي كِتابِ اَللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ اَلسَّماواتِ وَ اَلْأَرْضَ مِنْها أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ اَلدِّينُ اَلْقَيِّمُ فَلا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ قَالَ فَتَنَفَّسَ سَيِّدِي اَلصُّعَدَاءَ ثُمَّ قَالَ يَا جَابِرُ أَمَّا اَلسَّنَةُ فَهِيَ جَدِّي رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ شُهُورُهَا اِثْنَا عَشَرَ شَهْراً فَهُوَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ [وَ] إِلَيَّ وَ إِلَى اِبْنِي

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ۹۱ ح ۱۹؛ البرھان: ۳/ ۴۱۲ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جَعْفَرٍ وَ اِبْنِهِ مُوسَى وَ اِبْنِهِ عَلِيٍّ وَ اِبْنِهِ مُحَمَّدٍ وَ اِبْنِهِ عَلِيٍّ وَ إِلَى اِبْنِهِ اَلْحَسَنِ وَ إِلَى اِبْنِهِ مُحَمَّدٍ اَلْهَادِي اَلْمَهْدِيِّ اِثْنَا عَشَرَ إِمَاماً حُجَجُ اَللَّهِ فِي خَلْقِهِ وَ أُمَنَاؤُهُ عَلَى وَحْيِهِ وَ عِلْمِهِ وَ اَلْأَرْبَعَةُ اَلْحُرُمُ اَلَّذِينَ هُمُ اَلدِّينُ اَلْقَيِّمُ أَرْبَعَةٌ مِنْهُمْ يَخْرُجُونَ بِاسْمٍ وَاحِدٍ عَلِيٌّ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ وَ أَبِي عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ وَ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى وَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَالْإِقْرَارُ بِهَؤُلاَءِ هُوَ اَلدِّينُ اَلْقَيِّمُ فَلاَ تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ أَيْ قُولُوا بِهِمْ جَمِيعاً تَهْتَدُوا.

[بارہ مہینوں سے کیا مراد ہے؟]

جابر جعفی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''کتاب خدا میں مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہے جب سے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے ان میں سے چار مہینے حرمت کے ہیں یہی مستحکم دین ہے لہٰذا ان (چار مہینوں) میں تم اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے ٹھنڈی سانس بھری اور فرمایا: اے جابر! سال میرے جد بزرگوار رسول اللہؐ ہیں اور اس کے مہینے بارہ ہیں پس وہ امیر المومنین علیہ السلام سے مجھ تک پھر میرے بیٹے جعفر علیہ السلام، پھر ان کے بیٹے موسیٰ علیہ السلام، پھر ان کے بیٹے علی علیہ السلام، پھر ان کے بیٹے محمد علیہ السلام، پھر ان کے بیٹے علی علیہ السلام، پھر ان کے بیٹے حسن اور پھر ان کے بیٹے محمد الہادی المہدی علیہ السلام ہیں۔ یہ بارہ امام اللہ کی خلق پر اس کی حجتیں ہیں اور اس کی وحی اور اس کے علم کے امین ہیں، چار ان میں سے محترم ہیں اور وہی دین قیمؔ ہیں، ان میں سے چار ایک ہی اسم سے نکلے ہیں، علی امیر المومنین علیہ السلام، میرے والد بزرگوار علی بن حسین علیہ السلام، علی بن موسیٰ علیہ السلام اور علی بن محمد ع پس ان کا اقرار ہی اس آیت کا اقرار ہے کہ: یہی مستحکم دین ہے پس ان (چار مہینوں) میں تم اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔''

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

یعنی ان سب کا اقرار کرو تا کہ تم ہدایت یافتہ بنو[1]۔

[73] الشيخ شرف الدين النجفي في تأويل الآيات الباهرة في العترة الطاهرة: عن اَلْمِقْدَامُ بْنُ غَالِبِ بْنِ اَلْحَسَنِ رَحِمَهُ اَللَّهُ عَنْ رِجَالِهِ بِإِسْنَادٍ مُتَّصِلٍ إِلَى عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ سِنَانٍ اَلْأَسَدِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: قَالَ أَبِي يَعْنِي مُحَمَّدَ اَلْبَاقِرَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ أَخْلُو بِكَ فِيهَا فَلَمَّا خَلاَ بِهِ قَالَ يَا جَابِرُ أَخْبِرْنِي عَنِ اَللَّوْحِ اَلَّذِي رَأَيْتَهُ عِنْدَ أُمِّي فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ فَقَالَ جَابِرٌ أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ دَخَلْتُ عَلَى سَيِّدَتِي فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ لِأُهَنِّئَهَا بِوَلَدِهَا اَلْحُسَيْنِ فَإِذَا بِيَدِهَا لَوْحٌ أَخْضَرُ مِنْ زُمُرُّدَةٍ خَضْرَاءَ فِيهِ كِتَابَةٌ أَنْوَرُ مِنَ اَلشَّمْسِ وَ أَطْيَبُ رَائِحَةً مِنَ اَلْمِسْكِ اَلْأَذْفَرِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا بِنْتَ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَقَالَتْ هَذَا لَوْحٌ أَنْزَلَهُ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَى أَبِي وَ قَالَ لِي أَبِي اِحْفَظِيهِ فَقَرَأْتُ فَإِذَا فِيهِ اِسْمُ أَبِي وَ بَعْلِي وَ اِسْمُ اِبْنَيَّ وَ اَلْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِ وَلَدِيَ اَلْحُسَيْنِ فَسَأَلْتُهَا أَنْ تَدْفَعَهُ إِلَيَّ لَأَنْسَخَهُ فَفَعَلَتْ فَقَالَ لَهُ أَبِي مَا فَعَلْتَ بِنُسْخَتِكَ فَقَالَ هِيَ عِنْدِي فَقَالَ فَهَلْ لَكَ أَنْ تُعَارِضَنِي عَلَيْهَا قَالَ فَمَضَى جَابِرٌ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَتَاهُ بِقِطْعَةِ جِلْدٍ أَحْمَرَ فَقَالَ لَهُ اُنْظُرْ فِي صَحِيفَتِكَ حَتَّى أَقْرَأَهَا عَلَيْكَ فَكَانَ فِي صَحِيفَتِهِ بِسْمِ اَللَّهِ اَلرَّحْمَنِ اَلرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنَ اَللَّهِ اَلْعَزِيزِ اَلْعَلِيمِ أَنْزَلَهُ اَلرُّوحُ اَلْأَمِينُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ اَلنَّبِيِّينَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ عِدَّةَ اَلشُّهُورِ عِنْدَ اَللَّهِ اِثْنَا عَشَرَ شَهْراً فِي كِتَابِ اَللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ اَلسَّمَاوَاتِ وَ اَلْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ اَلدِّينُ اَلْقَيِّمُ فَلاَ تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ يَا مُحَمَّدُ

---

[1] کتاب الغیبۃ طوسی ۱۴۹: ح ۱۱۰؛ اثبات الھداۃ: ۱/ ۵۴۹: ح ۳۷۵؛ منتخب الاثر: ۱۳۷: ح ۴۸؛ بحار الانوار: ۲۴/ ۲۴۰: ح ۲؛ البرھان: ۳/ ۴۱۲: ح ۴؛ تفسیر نور الثقلین: ۴/ ۸۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَظِّمْ أَسْمَائِي وَ أُشْكُرْ نَعْمَائِي وَ لاَ تَجْحَدْ آلاَئِي وَ لاَ تَرْجُ سِوَائِي وَ لاَ تَخْشَ غَيْرِي فَإِنَّهُ مَنْ يَرْجُ سِوَائِي وَ يَخْشَ غَيْرِي أُعَذِّبْهُ عَذَاباً لاَ أُعَذِّبُهُ أَحَداً مِنَ اَلْعَالَمِينَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي اِصْطَفَيْتُكَ عَلَى اَلْأَنْبِيَاءِ وَ اِصْطَفَيْتُ وَصِيَّكَ عَلِيّاً عَلَى اَلْأَوْصِيَاءِ جَعَلْتُ اَلْحَسَنَ عَيْبَةَ عِلْمِي بَعْدَ اِنْقِضَاءِ مُدَّةِ أَبِيهِ وَ اَلْحُسَيْنَ خَيْرَ أَوْلاَدِ اَلْأَوَّلِينَ وَ اَلْآخِرِينَ فِيهِ تَثْبُتُ اَلْإِمَامَةُ وَ مِنْهُ اَلْعَقِبُ وَ عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ زَيْنُ اَلْعَابِدِينَ وَ اَلْبَاقِرُ اَلْعِلْمِ اَلدَّاعِي إِلَى سَبِيلِي عَلَى مِنْهَاجِ اَلْحَقِّ وَ جَعْفَرٌ اَلصَّادِقُ فِي اَلْقَوْلِ وَ اَلْعَمَلِ تَلْبَسُ مَنْ بَعْدَهُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ فَالْوَيْلُ كُلُّ اَلْوَيْلِ لِمَنْ كَذَّبَ عِتْرَةَ نَبِيِّي وَ خِيَرَةَ خَلْقِي وَ مُوسَى اَلْكَاظِمُ اَلْغَيْظِ وَ عَلِيٌّ اَلرِّضَا يَقْتُلُهُ عِفْرِيتٌ كَافِرٌ يُدْفَنُ بِالْمَدِينَةِ اَلَّتِي بَنَاهَا اَلْعَبْدُ اَلصَّالِحُ إِلَى جَنْبِ شَرِّ خَلْقِ اَللَّهِ وَ مُحَمَّدٌ اَلْهَادِي شَبِيهُ جَدِّهِ اَلْمَيْمُونِ وَ عَلِيٌّ اَلدَّاعِي إِلَى سَبِيلِي وَ اَلذَّابُّ عَنْ حَرَمِي وَ اَلْقَائِمُ فِي رَعِيَّتِي وَ اَلْحَسَنُ اَلْأَعَزُّ يَخْرُجُ مِنْهُ ذُو اَلاِسْمَيْنِ خَلَفٌ مُحَمَّدٌ يَخْرُجُ فِي آخِرِ اَلزَّمَانِ وَ عَلَى رَأْسِهِ غَمَامَةٌ بَيْضَاءُ تُظِلُّهُ مِنَ اَلشَّمْسِ وَ يُنَادِي مُنَادٍ بِلِسَانٍ فَصِيحٍ يَسْمَعُهُ اَلثَّقَلاَنِ وَ مِنْ بَيْنِ اَلْخَافِقَيْنِ هَذَا اَلْمَهْدِيُّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ فَيَمْلَأُ اَلْأَرْضَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً .

[لوح فاطمہ علیہا السلام کی حدیث]

عبداللہ بن سنان اسدی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد گرامی یعنی امام محمد باقر علیہ السلام نے جابر بن عبداللہ سے فرمایا: مجھے تم سے تنہائی میں کچھ کام ہے۔ پس جب وہ آپ علیہ السلام سے تنہائی میں گئے تو فرمایا: اے جابر! مجھے اس لوح کے بارے میں بتاؤ جو تم نے میری والدہ گرامی سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے پاس دیکھی تھی؟ جابر نے کہا: میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں اپنی آقا زادی سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کو ان کے بیٹے امام

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی مبارکباد دینے کے لیے گیا تو دیکھا ان کے ہاتھ میں زمرد سے زیادہ سبز لوح تھی، اس میں سورج سے زیادہ چمک دار اور مشک وعنبر سے زیادہ خوشبودار لکھا ہوا تھا۔

میں نے عرض کیا: اے بنتِ رسول اللہؐ! یہ کیا ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ لوح ہے جسے اللہ نے میرے والد بزرگوارؑ پر نازل کیا ہے۔ پس انہوں نے مجھے فرمایا کہ اسے یاد کرلو تو میں نے اسے یاد کرلیا۔ اس میں میرے والد بزرگوارؑ کا نام، اور علی علیہ السلام کا نام اور میرے بیٹوں کے نام اور اوصیاء کے نام ہیں اور بعد میں میرے بیٹے حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں گے۔ میں نے سیدہ علیہا السلام سے عرض کیا: اسے مجھے دیجیے تا کہ میں اسے اپنے پاس نقل کرلوں پس میں نے کرلیا۔

میرے والد گرامی علیہ السلام نے جابر سے کہا: تمہارا وہ نسخہ کہاں ہے؟

جابر نے کہا: وہ میرے پاس ہے۔

انہوں نے کہا: کیا تم مجھے دکھا سکتے ہو؟

پس جابر رضی اللہ عنہ اپنے گھر گئے اور ایک سرخ کھال لے آئے اور کہا:

اس پر نظر کیجیے۔

پس جب انہوں نے اسے پڑھا تو اس صحیفہ میں تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو بڑا عزیز اور علم والا ہے، اسے روح الامین لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبین پر لے کر نازل ہوئے۔

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ مہینے ہے اللہ کی کتاب ہے جب سے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا گیا ہے ان میں سے چار حرمت والے ہیں یہی دین قیم ہے پس ان میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔"

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے اسماء کی عظمت بیان کرو، میری نعمتوں کا شکر ادا کرو،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میری نافرمانی نہ کرو، میرے علاوہ کسی سے امید نہ رکھو اور میرے علاوہ کسی سے نہ ڈرو پس جو میرے علاوہ کسی سے امید رکھے اور میرے علاوہ کسی سے ڈرے تو اسے ایسا عذاب دوں گا جو عالمین میں سے کسی ایک کو بھی نہیں دیا جائے گا۔

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے آپؐ کو انبیاء میں سے منتخب کیا اور میں نے آپؐ کے وصی علی علیہ السلام کو اوصیاء میں سے منتخب کیا اور میں نے حسن علیہ السلام کو اس کے والد کے بعد اپنے علم کا مرکز بنایا اور حسین علیہ السلام کو اولین و آخرین میں سے بہترین اولاد ہے اور اس میں امامت کا اثبات ہے اور اس سے بعد میں علی بن حسین علیہ السلام ہیں اور باقر العلم علیہ السلام ہیں جو منہاج حق پر میرے راستے کی طرف بلانے والے ہیں اور جعفر علیہ السلام جو قول و عمل میں صادق ہیں ان کے بعد شدید فتنہ رونما ہوگا پس ہلاکت اور پوری ہلاکت ہے اس کے لیے جو میرے نبیؐ کی عترت اور میری خلق میں میرے پسندیدہ کو جھٹلائے اور موسیٰ کاظم علیہ السلام جو غصے کو پینے والے ہیں اور علی رضا علیہ السلام جسے ایک کافر گروہ قتل کرے گا اور اس شہر میں دفن ہوں گے جسے عبد صالح نے بنایا اللہ کی مخلوق کے شر کی جانب اور محمد الہادی علیہ السلام جو کہ اپنے نانا میمون کی شبیہ ہوں گے اور علی علیہ السلام جو میرے راستے کی طرف بلائیں گے اور میرے حرام سے لوگوں کو دور کریں گے اور میری رعیت میں قائم ہوں گے اور حسن الاغر علیہ السلام (چمکدار) ہیں ان میں سے دوناموں والا محمد علیہ السلام آخری زمانے میں نکلے گا جس کے سر پر سفید عمامہ ہوگا سورج اس پر سایہ کرے گا، وہ فصیح زبان میں ندا دے گا جسے ثقلین (دونوں جہان) اور جو درمیان میں ہے سب سنیں گے کہ: ''یہ آل محمد علیہ السلام کے مہدی علیہ السلام ہیں۔'' پس وہ زمین کو اس طرح عدل سے بھر دیں گے جیسے وہ ظلم وجود سے بھر چکی ہوگئی [1]۔''

[آیت نمبر ۲۵]

(وَقاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَما يُقاتِلُونَكُمْ كَافَّةً).

---

[1] تاویل الآیات: ۱/ ۲۰۴ ح ۱۳؛ امالی شیخ طوسی: ۲۹۷؛ بحار الانوار: ۳۶/ ۲۰۲ ح ۶؛ البرہان: ۳/ ۴۱۲ ح: ۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''اور تم سب مشرکین سے لڑو جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں۔ (التوبہ:۳۶)۔''

[74] العیاشی: بإسناده عَنْ زُرَارَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سُئِلَ أَبِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ: (قَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً) (حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ) فَقَالَ: إِنَّهُ [تَأْوِيلٌ] لَمْ يَجِئْ تَأْوِيلُ هَذِهِ الْآيَةِ، وَ لَوْ قَدْ قَامَ قَائِمُنَا بَعْدَهُ سَيَرَى مَنْ يُدْرِكُهُ مَا يَكُونُ مِنْ تَأْوِيلِ هَذِهِ الْآيَةِ، وَ لَيَبْلُغَنَّ دِينُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ حَتَّى لاَ يَكُونَ شِرْكٌ [مُشْرِكٌ] عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ كَمَا قَالَ اللَّهُ.

[دین راتوں رات غالب آئے گا]

زرارہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: تم سب مشرکین سے لڑو جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں، حتیٰ کہ شرک کا فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لیے ہو جائے۔ (یونس:۲۰)۔''

پس آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس آیت کی تاویل ابھی ظاہر نہیں ہوئی اور ہمارے قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو جوان کو پائے گا وہ دیکھے گا تو اس کی تاویل ظاہر ہوگی اور رات رات میں ہی حضرت محمدؐ کا دین غالب آجائے گا حتیٰ کہ زمین کے اوپر کوئی ایک مشرک بھی نہیں رہے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔''[1]

---

[1] العیاشی: ۲/ ۶۰ ح ۴۸؛ اثبات الھداۃ: ۷/ ۹۹؛ الصافی: ۳/ ۴۵۴؛ تفسیر مجمع البیان: ۴/ ۵۴۳؛ نور الثقلین: ۳/ ۵۸۵؛ البرھان: ۳/ ۳۲۲ ح ۴؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سورۃ یونس

[آیت نمبر ۲۶]

(وَيَقُولُونَ لَوْ لا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ).

''اور کہتے ہیں اس (نبی) پر اس کے رَبّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ پس کہہ دیجیے غیب تو صرف اللہ کے ساتھ مختص ہے پس تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ (یونس: ۲۰)۔''

[75] ابن بابويه: قال حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلدَّقَّاقُ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ اَلْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ اَلنَّخَعِيُّ عَنْ عَمِّهِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ اِبْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اَلْقَاسِمِ قَالَ: سَأَلْتُ اَلصَّادِقَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: (الم ذٰلِكَ اَلْكِتٰابُ لاٰ رَيْبَ فِيهِ هُدىً لِلْمُتَّقِينَ اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ) فَقَالَ: اَلْمُتَّقُونَ شِيعَةُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ وَ اَلْغَيْبُ هُوَ حُجَّةُ اَلْغَايِبِ، وَ شَاهِدُ ذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ (يَقُولُونَ لَوْ لاٰ أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا اَلْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ اَلْمُنْتَظِرِينَ)

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ا میں گزر چکا ہے[1]۔

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ا کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[آیت نمبر ۲۷]

حَتَّى إِذا أَخَذَتِ الأَرْضُ زُخْرُفَها وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُها أَنَّهُمْ قادِرُونَ عَلَيْها أَتاها أَمْرُنا لَيْلاً أَوْ نَهاراً... الآية.

''حتیٰ کہ جب زمین سبزے سے خوش نُما اور آراستہ ہوگئی اور زمین کے مالک یہ خیال کرنے لگے کہ اب وہ اس پر قابو پا چکے ہیں تو (ناگہاں) رات کے وقت یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم آ پڑا تو ہم نے اسے کاٹ کر ایسا صاف کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ بھی موجود نہ تھا۔(یونس:۲۴)۔''

[76] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو اَلْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلنَّهَاوَنْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اَلْقَاشَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَيْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (نَزَلَتْ فِي بَنِي فُلاَنٍ ثَلاَثُ آيَاتٍ: قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ حَتَّى إِذا أَخَذَتِ اَلْأَرْضُ زُخْرُفَها وَ اِزَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ أَهْلُها أَنَّهُمْ قادِرُونَ عَلَيْها أَتاها أَمْرُنا لَيْلاً أَوْ نَهاراً يَعْنِي اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) بِالسَّيْفِ فَجَعَلْناها حَصِيداً كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ، وَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: فَتَحْنا عَلَيْهِمْ أَبْوابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذا فَرِحُوا بِما أُوتُوا أَخَذْناهُمْ بَغْتَةً فَإِذا هُمْ مُبْلِسُونَ فَقُطِعَ دابِرُ اَلْقَوْمِ اَلَّذِينَ ظَلَمُوا وَ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ اَلْعالَمِينَ - قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) - بِالسَّيْفِ وَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنا إِذا هُمْ مِنْها يَرْكُضُونَ لا تَرْكُضُوا وَ اِرْجِعُوا إِلى ما أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَساكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ يَعْنِي اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَسْأَلُ بَنِي فُلاَنٍ عَنْ كُنُوزِ بَنِي أُمَيَّةَ).

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[بنوامیہ کے بارے تین آیات کا نزول]

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: تین آیات بنو فلاں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے: ''حتیٰ کہ جب زمین سبزے سے خُوش نما اور آراستہ ہوگئی اور زمین کے مالک یہ خیال کرنے لگے کہ اب وہ اس پر قابو پا چکے ہیں تو (ناگہاں) رات کے وقت یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم آ پڑا۔ (یعنی تلوار کے ساتھ قائم آل محمد علیہ السلام کا قیام ہوجائے گا)۔ تو ہم نے اسے کاٹ کر ایسا صاف کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ موجود نہ تھا۔''

اور ارشاد ہوتا ہے: ''پس ہم نے ان کے اوپر ہر طرح کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ وہ ان بخششوں پر خوب خوش ہو رہے تھے ہم نے اچانک انھیں اپنی گرفت میں لے لیا پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے پس اس طرح ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی اور ثنائے کامل اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ (الانعام: ۴۴، ۴۵)۔''

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: یعنی تلوار سے جڑیں کاٹیں گے۔

اور ارشاد ہوتا ہے: ''پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تب وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔ بھاگو نہیں، اپنی عیش پرستی میں اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے پوچھا جائے۔ (الانبیاء: ۱۲، ۱۳)۔''

یعنی قائم آل محمد علیہ السلام بنی فلاں سے بنوامیہ کے خزانوں کے بارے میں پوچھ گچھ کریں گے۔[1]

[آیت نمبر ۲۸]

(قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدَؤُا

---

[1] دلائل الامامۃ: ۴۶۸: ح: ۴۵۶؛ البرھان: ۳/ ۳۱: ح ۴؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ. قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَ فَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لا يَهِدِّي إِلاَّ أَنْ يُهْدى فَما لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ).

''کہہ دیجیے: کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت کرے؟ کہہ دیجیے: حق کی طرف صرف اللہ ہدایت کرتا ہے تو پھر (بتاؤ کہ) جو حق کی راہ دکھاتا ہے وہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود اپنی راہ نہیں پاتا جب تک اس کی رہنمائی نہ کی جائے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کر رہے ہو؟۔(یونس:۳۵)۔''

[77] محمد بن یعقوب: عن أَبُو عَلِيٍّ اَلْأَشْعَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اَلْجَبَّارِ عَنِ اِبْنِ فَضَّالٍ وَ اَلْحَجَّالِ جَمِيعاً عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَلْجَرِيرِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ يُوَبِّخُونَّا وَ يُكَذِّبُونَّا أَنَّا نَقُولُ إِنَّ صَيْحَتَيْنِ تَكُونَانِ يَقُولُونَ مِنْ أَيْنَ تُعْرَفُ اَلْمُحِقَّةُ مِنَ اَلْمُبْطِلَةِ إِذَا كَانَتَا قَالَ فَمَا ذَا تَرُدُّونَ عَلَيْهِمْ قُلْتُ مَا نَرُدُّ عَلَيْهِمْ شَيْئاً قَالَ قُولُوا يُصَدِّقُ بِهَا إِذَا كَانَ مَنْ يُؤْمِنُ بِهَا مِنْ قَبْلُ إِنَّ اَللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ: (أَ فَمَنْ يَهْدِي إِلَى اَلْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لاٰ يَهِدِّي إِلاَّ أَنْ يُهْدىٰ فَمٰا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ).

[بوقت ظہور حق اور باطل کی آواز کیسے پہچانی جائے گی؟]

عبدالرحمٰن بن مسلمہ جَریری سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: دشمن ہماری سرزنش کرتے ہیں اور جھوٹا جانتے ہیں (جب) ہم کہتے ہیں کہ دو (آسمانی) آوازیں آئیں گی تو وہ کہتے ہیں جب یہ ہوگا تو حق کی آواز باطل کی آواز سے کیسے پہچانی جائے گی؟

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام نے فرمایا: تم نے ان کو کیا جواب دیا؟

میں نے عرض کیا: میرے پاس جواب کے لیے کچھ نہیں ہے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ان کو جواب دو کہ جب ایسا ہوگا تو جو شخص اس سے قبل اس پر ایمان لایا وہ اسکی تصدیق کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''پس جو حق کی راہ دکھاتا ہے وہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود اپنی راہ نہیں پاتا جب تک اس کی رہنمائی نہ کی جائے؟ تمہیں کیا ہوگیا ہے تم کیسے فیصلے کر رہے ہو؟[1]''

[78] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُعْمَانِيُّ فی کتاب الغیبة حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلتَّيْمُلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَلْجَرِيرِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِنَّ اَلنَّاسَ يُوَبِّخُونَّا... وذکر الحدیث.

محمد بن ابراہیم نعمانی نے اپنی کتاب الغیبۃ میں عبدالرحمٰن بن مسلمہ جریری سے روایت کیا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: لوگ ہماری سرزنش کرتے ہیں۔۔۔۔(اور پھر حدیث مکمل ذکر کی)۔[2]

[79] محمد بن یعقوب: عن أَبُو عَلِيٍّ اَلْأَشْعَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ اِبْنِ فَضَّالٍ وَ اَلْحَجَّالِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ: سَمِعَ رَجُلٌ مِنَ اَلْعِجْلِيَّةِ هَذَا اَلْحَدِيثَ قَوْلَهُ يُنَادِي مُنَادٍ أَلاَ إِنَّ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ وَ شِيعَتَهُ هُمُ اَلْفَائِزُونَ أَوَّلَ اَلنَّهَارِ وَ يُنَادِي آخِرَ اَلنَّهَارِ أَلاَ إِنَّ عُثْمَانَ وَ شِيعَتَهُ هُمُ اَلْفَائِزُونَ قَالَ وَ يُنَادِي أَوَّلَ اَلنَّهَارِ مُنَادَى آخِرِ اَلنَّهَارِ فَقَالَ

---

[1] روضۃ الکافی کلینی: ۲۰۸ ح ۲۵۲؛ الوافی: ۲/ ۴۴۶ ح ۹۶۱؛ بحارالانوار: ۵۲/ ۲۹۹ ح ۶۴؛ البرھان: ۴/ ۲۵ ح ۳؛

[2] الغیبۃ نعمانی: ۲۷۴ ح ۳۲؛ بحارالانوار: ۵۲/ ۲۹۶ ح ۵۰؛ البرھان: ۴/ ۲۶ ح ۸؛ معجم احادیث امام المہدیؑ: ۵/ ۱۶۱ ح ۱۵۸۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلرَّجُلُ فَمَا يُدْرِينَا أَيُّمَا اَلصَّادِقُ مِنَ اَلْكَاذِبِ فَقَالَ يُصَدِّقُهُ عَلَيْهَا مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِهَا قَبْلَ أَنْ يُنَادِيَ إِنَّ اَللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ (أَ فَمَنْ يَهْدِي إِلَى اَلْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لاٰ يَهِدِّي إِلاّٰ أَنْ يُهْدىٰ) [فَما لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ].

داؤد بن فرقد سے روایت ہے کہ عجلیہ کے ایک شخص نے اس حدیث کو سنا، اس کا قول ہے: منادی دن کے اول وقت میں ندا دے گا کہ خبردار ہو جاؤ! فلاں بن فلاں اور اس کے شیعہ نجات یافتہ ہیں اور منادی دن کے آخری وقت میں ندا دے گا کہ خبردار ہو جاؤ! عثمان اور اس کے شیعہ نجات یافتہ ہیں۔

[اس نے کہا: اول وقت میں بھی ندا دی جائے گی اور آخر وقت میں بھی ندا دی جائے گی]۔

اس شخص نے کہا: ہم جھوٹے کو سچے سے کیسے پہنچانیں گے؟

فرمایا: جو اس ندا کے آنے سے پہلے اس پر ایمان رکھتا ہوگا وہ اس کی تصدیق کرے گا۔ بے شک اللہ کا ارشاد ہے:

''پس جو حق کی راہ دکھاتا ہے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود اپنی راہ نہیں پاتا جب تک اس کی رہنمائی نہ کی جائے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کر رہے ہو؟[1]''

[80] اِبْنُ بَابَوَيْهِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ اَلْوَلِيدِ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ أَبَانٍ عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اَلنَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَحْيَى اَلْحَلَبِيِّ عَنِ اَلْحَارِثِ بْنِ اَلْمُغِيرَةِ اَلْبَصْرِيِّ عَنْ مَيْمُونٍ اَلْبَانِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاٰمُ فِي فُسْطَاطِهِ فَرَفَعَ جَانِبَ اَلْفُسْطَاطِ فَقَالَ إِنَّ أَمْرَنَا قَدْ كَانَ

[1] روضۃ الکافی کلینی: ۲۰۹: ح ۲۵۳؛ الوافی: ۲/ ۴۴۵: ح ۹۶۰؛ البرہان: ۴/ ۲۵: ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

أَبْيَنَ مِنْ هَذِهِ اَلشَّمْسِ ثُمَّ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ مِنَ اَلسَّمَاءِ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ هُوَ اَلْإِمَامُ بِاسْمِهِ وَ يُنَادِي إِبْلِيسُ لَعَنَهُ اَللَّهُ مِنَ اَلْأَرْضِ كَمَا نَادَى بِرَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ لَيْلَةَ اَلْعَقَبَةِ.

میمون البان سے روایت ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ ان کے خیمے میں تھا، آپ علیہ السلام نے خیمہ کا پردہ اٹھایا اور فرمایا: ہمارا امر سورج سے زیادہ واضح ہے۔

پھر فرمایا: (ظہور کے وقت) آسمانوں سے ایک منادی ندا دے گا: فلاں بن فلاں اپنے نام کے ساتھ امام ہے۔

اور ابلیس لعنۃ اللہ زمین سے ندا دے گا جیسے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے لیلۃ العقبہ کو ندا دی تھی۔ [1]

[81] عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ قَالَ: يُنَادِي مُنَادٍ بِاسْمِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ قُلْتُ خَاصٌّ أَوْ عَامٌّ قَالَ عَامٌّ يَسْمَعُ كُلُّ قَوْمٍ بِلِسَانِهِمْ قُلْتُ فَمَنْ يُخَالِفُ اَلْقَائِمَ عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ وَ قَدْ نُودِيَ بِاسْمِهِ قَالَ لَا يَدَعُهُمْ إِبْلِيسُ حَتَّى يُنَادِيَ فِي آخِرِ اَللَّيْلِ وَ يُشَكِّكَ اَلنَّاسَ.

[آسمانی ندا کو ہر کوئی اپنی زبان میں سنے گا]

زرارہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: منادی امام قائم علیہ السلام کا نام لے کر ندا دے گا؟

میں نے عرض کیا: یہ ندا خاص ہوگی یا عام؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ عام ہوگی اور ہر قوم اسے اپنی اپنی زبانوں میں سنے گی۔

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ: ۲/ ۶۸۷: باب ۵۷: ح ۴؛ البرھان: ۴/ ۲۵: ح ۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں نے عرض کیا: جو کوئی امام قائم علیہ السلام کا مخالف ہوگا اس کے لیے بھی یہ ندا نام لے کر دی جائے گی؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: نہیں، ان کو صدا دینے والا ابلیس ہوگا حتیٰ کہ وہ [آخر شب] میں ندا دے گا اور لوگوں کو مشکوک کرے گا۔ [1]

[82] وَ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي اَلْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلْكُوفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي اَلْمَغْرَاءِ عَنِ اَلْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: صَوْتُ جَبْرَئِيلَ مِنَ اَلسَّمَاءِ وَ صَوْتُ إِبْلِيسَ مِنَ اَلْأَرْضِ فَاتَّبِعُوا اَلصَّوْتَ اَلْأَوَّلَ وَ إِيَّاكُمْ وَ اَلْأَخِيرَ أَنْ تُفْتَتَنُوا بِهِ.

[پہلی ندا کی اتباع کرنا]

معلیٰ بن خنیس سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا! جبرئیل علیہ السلام کی آواز آسمان سے آئے گی اور ابلیس کی زمین سے۔ پس تم پہلی آواز کی اتباع کرنا اور دوسری آواز پر کان نہ دھرنا کیونکہ وہ فتنہ پھیلانے کے لیے ہوگی۔ [2]

قلت: الأحاديث فی المنادين مستفيضة جداً، وذكر منها بن بابويه فی آخر كتاب كمال الدين وتمام النعمة، الغيبة، ومحمد بن إبراهيم فی آخر كتاب الغيبة، وسيأتی من ذلك إن شاء الله تعالى فی قوله تعالى: (إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ) من

قول مولف:

میں کہتا ہوں کہ یہ ندا آنے والی حدیثیں بہت مفید ہیں اور ان کا ذکر ابن بابو یہ

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ۲/ ۶۸۸؛ باب ۵۷؛ ح ۸؛ تفسیر البرہان: ج ۴؛ ص ۲۶؛ حدیث ۶

[2] کمال الدین وتمام النعمہ ۲/ ۶۹۱؛ باب ۵۷؛ ح ۱۳؛ تفسیر البرہان: ج ۴؛ ص ۲۶؛ حدیث ۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

صدوق نے کمال الدین کے آخر میں اور محمد بن ابراہیم نعمانی نے الغیبۃ کے آخر میں کیا ہے اور یہ حدیثیں ہم سورہ شعراء کی آیت کے ذیل میں کرینگے۔

سُورَۃ ھُود

[آیت نمبر ۲۹]

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ۔

''اگر ہم ایک مدت تک ان سے عذاب کو ٹال دیں تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ اسے کس چیز نے روک رکھا ہے آگاہ رہو کہ جس دن ان پر عذاب واقع ہوگا اس سے ٹالا نہیں جائے گا۔(سورۃ ھود:۸)۔''

[83] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّعْمَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى- وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ قَالَ الْعَذَابُ خُرُوجُ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ الْأُمَّةُ الْمَعْدُودَةُ عِدَّةُ أَهْلِ بَدْرٍ وَ أَصْحَابُهُ.

[''امۃ محدودۃ'' سے کیا مراد ہے؟]

اسحاق بن عبد العزیز سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قول: ''اور اگر ہم ایک مدت تک ان سے عذاب کو ٹال دیں۔'' کے بارے میں فرمایا: عذاب قائم آل علیہ السلام کا خروج ہے اور ''امۃ معدودۃ'' (یعنی ایک خاص مدت تک) سے مراد اہل بدر اور آپ علیہ السلام کے صحابہ ہیں۔ [1]

[84] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحَكَمِ عَنْ سَيْفٍ عَنْ حَسَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِيهِ وَ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ اَلْعَذابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ - لَيَقُولُنَّ ما يَحْبِسُهُ) قَالَ اَلْأُمَّةُ اَلْمَعْدُودَةُ أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ اَلثَّلاَثُمِائَةٍ وَ اَلْبِضْعَةَ عَشَرَ.

ہشام بن عمار نے اپنے والد سے روایت کیا، جو امیر المومنین علیہ السلام کے اصحاب میں سے تھے، انہوں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپ علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور اگر ہم ایک مدت تک ان سے عذاب کو ٹال دیں تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ اسے کس چیز نے روک رکھا ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: امۃ معدودہ سے مراد امام قائم علیہ السلام کے تین سو تیرہ اصحاب ہیں۔ [2]

[85] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ اِبْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَ: (فَاسْتَبِقُوا اَلْخَيْرَاتِ أَيْنَ ما تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللهُ جَمِيعاً) قَالَ اَلْخَيْرَاتُ اَلْوَلاَيَةُ وَ قَوْلُهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى (أَيْنَ ما تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللهُ جَمِيعاً) يَعْنِي أَصْحَابَ

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ص ۲۴۷ ح ۳۶؛ تاویل الآیات ج ۱ ص ۲۲۳ ح ۳؛ اثبات الھداۃ: ج ۳ ص ۵۴۱؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ح ۵۱؛ تفسیر البرھان: ج ۴ ص ۸۰ ح ۱؛ معجم احادیث الامام المھدیؑ: ج ۵ ص ۱۶۸ ح ۱۵۹۴

[2] تفسیر القمی: ج ۱ ص ۳۲۳؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۴۴ ح ۱؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۸۰ ح ۲؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۳ ص ۲۵۸ ح ۲۹؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۵۰ ح ۴۱۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْقَائِمِ اَلثَّلاَثَمِائَةِ وَ اَلْبِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً قَالَ وَ هُمْ وَ اَللَّهِ اَلْأُمَّةُ اَلْمَعْدُودَةُ قَالَ يَجْتَمِعُونَ وَ اَللَّهِ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ قَزَعٌ كَقَزَعِ اَلْخَرِيفِ.

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۵ میں گزر چکا ہے [1]

[86] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ اِبْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ اَلْكَابُلِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: وَ اَللَّهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ قَدْ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى اَلْحَجَرِ ثُمَّ يَنْشُدُ اَللَّهَ حَقَّهُ ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجَّنِي فِي اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِاللَّهِ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجَّنِي فِي آدَمَ فَأَنَا أَوْلَى بِآدَمَ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجَّنِي فِي نُوحٍ فَأَنَا أَوْلَى بِنُوحٍ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجَّنِي فِي إِبْرَاهِيمَ فَأَنَا أَوْلَى بِإِبْرَاهِيمَ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجَّنِي فِي مُوسَى فَأَنَا أَوْلَى بِمُوسَى، أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجَّنِي فِي عِيسَى فَأَنَا أَوْلَى بِعِيسَى، أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجَّنِي فِي مُحَمَّدٍ فَأَنَا أَوْلَى بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ مَنْ يُحَاجَّنِي فِي كِتَابِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِكِتَابِ اَللَّهِ، ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى اَلْمَقَامِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَ يَنْشُدُ اَللَّهَ حَقَّهُ، ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: هُوَ وَ اَللَّهِ اَلْمُضْطَرُّ فِي كِتَابِ اَللَّهِ فِي قَوْلِهِ (أَمَّنْ يُجِيبُ اَلْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ اَلسُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ اَلْأَرْضِ) فَيَكُونُ أَوَّلُ مَنْ يُبَايِعُهُ جَبْرَئِيلَ ثُمَّ اَلثَّلاَثَمِائَةِ وَ اَلثَّلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً فَمَنْ كَانَ اُبْتُلِيَ بِالْمَسِيرِ وَافَاهُ وَ مَنْ لَمْ يُبْتَلَ بِالْمَسِيرِ فُقِدَ عَنْ فِرَاشِهِ وَ هُوَ قَوْلُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ هُمُ اَلْمَفْقُودُونَ عَنْ فُرُشِهِمْ وَ ذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ: (فَاسْتَبِقُوا اَلْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً) قَالَ: اَلْخَيْرَاتُ اَلْوَلاَيَةُ.

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۵ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۴ میں گزر چکا ہے۔ [1]

وَ قَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: (وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ الْعَذابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ) وَ هُمْ وَ اللّٰهِ أَصْحَابُ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَجْتَمِعُونَ وَ اللّٰهِ إِلَيْهِ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ فَإِذَا جَاءَ إِلَى الْبَيْدَاءِ يَخْرُجُ إِلَيْهِ جَيْشُ السُّفْيَانِيِّ فَيَأْمُرُ اللّٰهُ الْأَرْضَ فَتَأْخُذُ أَقْدَامَهُمْ وَ هُوَ قَوْلُهُ (وَ لَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلاٰ فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ وَ قٰالُوا آمَنّٰا بِهِ) يَعْنِي بِالْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ.

(وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكانٍ بَعِيدٍ) (الى قوله): (وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ما يَشْتَهُونَ) (يعني) (ألا يعذبوا) (كَما فُعِلَ بِأَشْياعِهِمْ [مِنْ قَبْلُ]) يعني من كان قبلهم من المكذبين هلكوا.

[87] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبَانِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ الْعَذابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ) يَعْنِي عِدَّةَ كَعِدَّةِ بَدْرٍ (لَيَقُولُنَّ ما يَحْبِسُهُ أَلاٰ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفاً عَنْهُمْ) قَالَ: اَلْعَذَابُ.

ابان بن مسافر سے روایات ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور اگر ایک مدت تک ہم ان سے عذاب کو روک دیں۔'' کے بارے میں فرمایا: کہ امۃ معدودہ سے مراد اصحاب بدر کی تعداد ہے۔ اور ''وہ کہنے لگتے ہیں کہ اسے کسی چیز نے روک رکھا ہے آگاہ رہو کہ جس دن ان پر (عذاب) واقع ہوگا ان سے ٹالا نہیں جائے گا۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ان پر عذاب کا واقع ہونا ہے۔ [2]

[88] عَنْهُ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الْحَلَبِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: أَصْحَابُ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ الثَّلاَثُمِائَةِ وَ الْبِضْعَةَ

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۴ کی طرف رجوع کریں۔

[2] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۱۵۰ ح ۷؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۵۵ ح ۴۲؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۸۱ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَشَرَ رَجُلاً، هُمْ وَ اَللَّهِ اَلْأُمَّةُ اَلْمَعْدُودَةِ اَلَّتِي قَالَ اَللَّهُ فِي كِتَابِهِ: (وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ اَلْعَذابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ) قَالَ: يُجْمَعُونَ لَهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ قَزَعاً كَقَزَعِ اَلْخَرِيفِ.

عبدالاعلیٰ حلبی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: امام قائم علیہ السلام کے اصحاب تین سو تیرہ افراد ہیں اور وہی امت معدودہ ہے جس کے بارے میں اللہ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے: ''اور اگر ہم ایک مدت تک ان سے عذاب کو ٹال دیں۔''

پھر فرمایا: وہ ایک ساعت میں جمع ہو جائیں گے جیسے خریف میں بادل کے ٹکڑے جمع ہو جاتے ہیں۔[1]

[89] وَ عَنْهُ: بِإِسْنَادِهِ عَنِ اَلْحُسَيْنِ عَنِ اَلْخَزَّازِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : (وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ اَلْعَذابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ) قَالَ: هُوَ اَلْقَائِمُ وَ أَصْحَابُهُ.

خزاز سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ''اور اگر ہم ایک مدت تک ان سے عذاب کو ٹال دیں۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب ہیں۔[2]

[90] أبو علي اَلطَّبْرِسِيُّ: فِي مجمع البيان قِيلَ: إِنَّ اَلْأُمَّةَ اَلْمَعْدُودَةَ هُمْ أَصْحَابُ اَلْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ فِي آخِرِ اَلزَّمَانِ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً كَعِدَّةِ أَهْلِ بَدْرٍ يَجْتَمِعُونَ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَجْتَمِعُ قَزَعُ اَلْخَرِيفِ. قَالَ: وَ هُوَ اَلْمَرْوِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ.

ابوعلی طبرسی نے مجمع البیان میں کہا ہے کہ امت معدودہ آخری زمانے میں امام

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۱۵۰ ح ۸؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۲ ص ۳۴۱ ح ۳۶؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۸۱ ح ۵

[2] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۱۵۱؛ ح ۹؛ تفسیر البرھان: ج ۴؛ ص ۸۲ ح ۹؛ تفسیر الصافی: ج ۱ ص ۶۶۸؛ اثبات الھداۃ: ج ۷؛ ص ۱۰۰؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۵۵؛ ح ۴۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مہدی علیہ السلام کے اصحاب ہیں جو اہل بدر کی تعداد کے موافق تین سو تیرہ ہیں، وہ ایک ساعت میں ایسے اکٹھے ہو جائیں گے جیسے خریف میں بادلوں کے ٹکڑے اکٹھے ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا: امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ مروی ہے۔ [1]

[91] قَالَ شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ: وَ يُؤَيِّدُهُ مَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُمْهُورٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى عَنْ حَرِيزٍ قَالَ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ اَلْعَذٰابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ قَالَ اَلْعَذَابُ هُوَ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ هُوَ عَذَابٌ عَلَى أَعْدَائِهِ وَ اَلْأُمَّةُ اَلْمَعْدُودَةُ هُمُ اَلَّذِينَ يَقُومُونَ مَعَهُ بِعَدَدِ أَهْلِ بَدْرٍ .

حریز سے روایت ہے کہ ہمارے بعض اصحاب نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور اگر ہم ایک مدت تک ان سے عذاب کو ٹال دیں۔'' کے بارے میں روایت کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: عذاب سے مراد قائم آل محمد علیہ السلام ہیں اور وہ عذاب آپ علیہ السلام کے دشمنوں کے لیے ہوگا اور امۃ المعدودۃ وہ لوگ ہیں جو اہل بدر کی تعداد کے موافق آپ علیہ السلام کے ساتھ قیام کریں گے۔ [2]

[92] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: فی تفسيره المنسوب الى الصادق عليه السلام فی قوله تعالى: وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ اَلْعَذٰابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ قَالَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ اَلدُّنْيَا إِلَى خُرُوجِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَنَرُدُّهُمْ وَ نُعَذِّبُهُمْ لَيَقُولُنَّ مٰا يَحْبِسُهُ أَنْ يَقُولُوا لِمَ لاَ يَقُومُ اَلْقَائِمُ وَ لاَ يَخْرُجُ عَلَى حَدِّ اَلاِسْتِهْزَاءِ فَقَالَ اَللَّهُ أَلاٰ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفاً عَنْهُمْ وَ حٰاقَ بِهِمْ مٰا كٰانُوا بِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ .

علی بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے کہ اللہ

---

[1] تفسیر مجمع البیان: ج۵ ص ۱۴۴؛ تفسیر البرھان: ج۴ ص۸۲ ح۸

[2] تاویل الآیات: ج۱؛ ص۲۲۳؛ تفسیر البرہان: ج۴ ص۸۲؛ ح۹؛ بحار الانوار: ج۵۱؛ ص۵۸؛ ح۵۱؛ اثبات الھداۃ: ج۷ ص۸۱ ح۵۱۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کے قول: ''اور اگر ہم ایک مدت تک ان سے عذاب کو روک لیں۔'' سے مراد ہے کہ خروج قائم علیہ السلام تک انھیں دنیا سے فائدہ اٹھانے دیں اور دوبارہ واپس لا کر ان کے اوپر عذاب نازل کریں۔ ''تو وہ ضرور کہیں گے کہ کس چیز نے اس کو روک رکھا ہے۔'' یعنی وہ بر بنائے مذاق و استہزاء کہیں گے کہ قیام قائم علیہ السلام اور ان کے خروج میں کیا امر مانع تھا کیوں نہیں آ گئے؟

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمایا ہے: ''وہ لوگ یاد رکھیں کہ جس وقت وہ آئے گا (یعنی عذاب) تو ان سے ٹالا نہیں جائے گا اور جس کا مذاق اڑاتے تھے وہ آ گھیرے گا۔ (ھود:۸) ''۔[1]

[آیت نمبر ۳۰]

(قالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلى رُكْنٍ شَدِيدٍ).

''لوط علیہ السلام نے) کہا: اے کاش! مجھ میں (تمہیں روکنے کی) طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا۔ (ھود:۸۰)۔''

[93] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإِسْنَادِهِ: عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ) (قُوَّةً أَوْ آوِي إِلى رُكْنٍ شَدِيدٍ) قَالَ: قُوَّةَ اَلْقَائِمِ وَ اَلرُّكْنُ اَلشَّدِيدُ اَلثَّلَاثُمِائَةِ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَصْحَابُهُ.

[قوت اور مضبوط سہارا سے کیا مراد ہے؟]

صالح بن سعید سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: اگر مجھ میں (تمہیں روکنے کی) قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا'' کے بارے

---

[1] تفسیر القمی: ج ۲ / ۳۲۲ ص ۳۲۲؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۸۲ ح ۱۰؛ بحار الانوار: ج ۹؛ ص ۲۱۴ ح ۹۲ اور ج ۵۱؛ ص ۴۴؛ ح ۱؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۳ / ۲۵۸؛ ح ۲۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں فرمایا: قوت سے مراد قائم آل محمد علیہ السلام ہیں اور مضبوط سہارے سے مراد وہ تین سو تیرہ افراد ہیں جو آپ کے اصحاب ہیں۔ [1]

[94] اِبْنُ بَابَوَيْهِ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : مَا كَانَ قَوْلُ لُوطٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لِقَوْلِهِ: لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ إِلاَّ تَمَنِّياً لِقُوَّةِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ لاَ ذَكَرَ إِلاَّ شِدَّةَ أَصْحَابِهِ وَإِنَّ اَلرَّجُلَ مِنْهُمْ لَيُعْطَى قُوَّةَ أَرْبَعِينَ رَجُلاً وَ إِنَّ قَلْبَهُ لَأَشَدُّ مِنْ زُبَرِ اَلْحَدِيدِ وَ لَوْ مَرُّوا بِجِبَالِ اَلْحَدِيدِ لَقَلَعُوهَا وَ لاَ يَكُفُّونَ سُيُوفَهُمْ حَتَّى يَرْضَى اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ.

ابوبصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم سے فرمانا کہ: ''کاش مجھ میں (تمہیں روکنے کی) طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا۔'' دراصل اس خواہش کا اظہار ہے کہ انہیں وہ قوت حاصل ہو جاتی جو امام قائم علیہ السلام کو حاصل ہوگی اور اس میں اس شدت کا اظہار جو امام قائم علیہ السلام کے اصحاب کے لیے ہے۔ امام کے اصحاب میں ہر شخص کو چالیس افراد کے برابر قوت جسمانی حاصل ہوگی اور ان کے دل لوہے سے زیادہ مضبوط ہوں گے، وہ لوہے کے پہاڑ کو اکھاڑ پھینکیں گے اور اس وقت تک اپنی تلوار نہیں روکیں گے جب تک اللہ راضی نہ ہو جائے۔ [2]

سُوْرَةُ يُوْسُفَ

[آیت نمبر ۳۱]

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۱۶۶ ح ۵۵؛ تفسیر القمی: ج ۱ ص ۳۳۵؛ بحار الانوار: ج ۱۲ ص ۱۷۰ ح ۳۰؛ تفسیر البرھان: ج ۴ ص ۱۲۷ ح ۸

[2] کمال الدین وتمام النعمہ: ج ۲ ص ۳۳۷ باب ۵۸ ح ۲۷؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۱۳۴ ح ۲۷؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(حَتّٰى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جاءَهُمْ نَصْرُنا).

''یہاں تک کہ جب انبیاء مایوس ہو گئے اور لوگ بھی یہ خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تھا تو ان کے لیے ہماری نصرت پہنچ گئی۔ (یوسف:۱۱۰)۔''

[95] أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ: فی باب وجوب معرفة اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ وأنه لابد أن يكون من كتابه مسند فاطمة عليها السلام:

بِإسناده أَبُو عَلِيٍّ اَلنَّهَاوَنْدِيُّ: حَدَّثَنَا اَلْقَاسَانِيُّ (يعنى محمد بن أحمد القاشانى) قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَيْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللّٰهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَشَكَا إِلَيْهِ طُولَ دَوْلَةِ اَلْجَوْرِ، فَقَالَ لَهُ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ: وَ اَللّٰهِ لاَ يَكُونُ مَا تَأْمُلُونَ حَتّٰى يَهْلِكَ اَلْمُبْطِلُونَ، وَ يَضْمَحِلَّ اَلْجَاهِلُونَ، وَ يَأْمَنَ اَلْمُتَّقُونَ، وَ قَلِيلٌ مَا يَكُونُ حَتّٰى لاَ يَكُونَ لِأَحَدِكُمْ مَوْضِعُ قَدَمِهِ، وَ حَتّٰى تَكُونُوا عَلَى اَلنَّاسِ أَهْوَنَ مِنَ اَلْمَيْتَةِ عِنْدَ صَاحِبِهَا، فَبَيْنَا أَنْتُمْ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ نَصْرُ اَللّٰهِ وَ اَلْفَتْحُ، وَ هُوَ قَوْلُ رَبِّي (عَزَّ وَ جَلَّ) فِي كِتَابِهِ: حَتّٰى إِذَا اِسْتَيْأَسَ اَلرُّسُلُ وَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جاءَهُمْ نَصْرُنا.

[مایوسی کی بعد اللہ کی نصرت پہنچ جائے گی]

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا! ایک شخص نے امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ظلم کی طویل حکومت کا شکوہ کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ واقع نہیں ہوگا جب تک باطل پرستوں کو ہلاک اور جہلاء کو کمزور اور متقی و

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

پرہیزگار لوگوں کو مطمئن نہیں کیا جائے گا اور سب سے کم یہ ہے کہ اس وقت تم میں سے کسی کے پیر رکھنے کی جگہ بھی نہ ہوگی حتیٰ کہ لوگوں کے لیے یہ دنیا ایک مردار سے زیادہ پست اور حقیر ہوگی۔ پس جب تم ایسے حالات میں گھر گئے تو پھر اللہ کی نصرت اور فتح آپہنچے گی جیسا کہ میرے رب کا اپنی کتاب میں ارشاد ہوتا ہے۔ ''یہاں تک کہ جب انبیاء مایوس ہو گئے اور لوگ بھی یہ خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تھا تو ان کے لیے ہماری نصرت پہنچ گئی۔''[1]

[آیت نمبر ۳۲]

(وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ).

''اور انہیں ایام اللہ یاد دلاؤ۔ (ابراہیم:۵)۔''

[96] اِبْنُ بَابَوَيْهِ: قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى اَلْعَطَّارُ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلْمِيثَمِيِّ عَنْ مُثَنًّى اَلْحَنَّاطِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ يَقُولُ: أَيَّامُ اَللَّهِ ثَلاَثَةٌ: يَوْمُ قِيَامِ اَلْقَائِمِ وَ يَوْمُ اَلْكَرَّةِ وَ يَوْمُ اَلْقِيَامَةِ.

[ایام اللہ سے کیا مراد ہے؟]

مثنّی الحناط سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے پدر بزرگوار علیہ السلام (امام محمد باقر علیہ السلام) سے روایت کیا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایام اللہ سے تین دن مراد ہیں؛ امام قائم علیہ السلام کے ظہور کا دن، رجعت کا دن اور قیامت کا دن۔[2]

---

[1] دلائل الامامۃ: ص:۴۷۱ ح ۴۶۲؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۲۴۰ ح ۸

[2] الخصال: ج ۱ ص ۱۹۸ باب ۳ ح ۱۷۵؛ مختصر بصائر الدرجات: ص ۱۱۷ ح ۵۶؛ معانی الاخبار: ج ۲ ص ۴۱۶ باب ۴۰۸ ح ۱؛ میزان الحکمت: ج ۷ ص ۱۵۰ ح ۱۴۴۸۸؛ بحار الانوار: ج ۷؛ ص ۶۱ ح ۱۳ اور ج ۵۳؛ ص ۶۳ ح ۵۳؛ روضۃ الواعظین: ص ۳۹۲؛ المختصر: ص ۲۹۲ ح ۲۵۲؛ تاویل الآیات: ج ۲ ص ۵۷۶ ح ۳؛ تفسیر الصافی: ج ۴؛ ص ۲۹۶؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۴ ص ۵۷۱؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۳۰۷ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[97] عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ مُثَنًّى الْحَنَّاطِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: أَيَّامُ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ ثَلاَثَةٌ يَوْمٌ يَقُومُ الْقَائِمُ وَ يَوْمُ الْكَرَّةِ وَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ

.

بفرق اسناد ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے۔[1]

[98] سعد بن عبد الله: عن مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ وَ يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْمِيثَمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى الْحَنَّاطِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: أَيَّامُ اللَّهِ ثَلاَثَةٌ: يَوْمُ يَقُومُ الْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ يَوْمُ الْكَرَّةِ، وَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ.

بفرق اسناد ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے۔[2]

[آیت نمبر ۳۳]

[99] (قَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْ لا أَخَّرْتَنَا إِلى أَجَلٍ قَرِيبٍ، نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ).

”کہنے لگے: اے ہمارے رب! تو نے ہم پر قتال کیوں فرض کیا ہمیں تھوڑی مہلت کیوں نہ دی؟ (النساء: ۷۷)۔“

”ہم تیری دعوت پر لبیک کہیں گے اور رسولوں کی اتباع کریں گے۔ (ابراہیم: ۴۴)۔“

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

---

[1] اُوپر والے حاشیہ ہے۔

[2] حدیث نمبر ۹۶ کا حاشیہ دیکھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سِنَانٍ عَنْ أَبِي اَلصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اَلْحَمِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: وَ اَللَّهِ لَلَّذِي صَنَعَهُ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ كَانَ خَيْراً لِهَذِهِ اَلْأُمَّةِ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ اَلشَّمْسُ وَ اَللَّهِ لَقَدْ نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ : (أَ لَمْ تَرَ إِلَى اَلَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَ أَقِيمُوا اَلصَّلاٰةَ وَ آتُوا اَلزَّكٰاةَ) إِنَّمَا هِيَ طَاعَةُ اَلْإِمَامِ وَ طَلَبُوا اَلْقِتَالَ (فَلَمّٰا كُتِبَ عَلَيْهِمُ اَلْقِتٰالُ) مَعَ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ (قٰالُوا رَبَّنٰا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا اَلْقِتٰالَ لَوْ لاٰ أَخَّرْتَنٰا إِلىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ) ... (نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ اَلرُّسُلَ) أَرَادُوا تَأْخِيرَ ذَلِكَ إِلَى اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ .

قول مترجم:

مولف نے کتاب میں دونوں آیات کو ایک جگہ ملا کر لکھا ہے لیکن ہم نے الگ الگ کر کے لکھا ہے تا کہ قارئین اور محققین کو دشواری نہ پیش آئے۔

۹۹ کا ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۳۳ میں گزر چکا ہے۔ [1]

[100] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: وَ اَللَّهِ اَلَّذِي صَنَعَهُ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَانَ خَيْراً لِهَذِهِ اَلْأُمَّةِ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ اَلشَّمْسُ وَ اَللَّهِ لَفِيهِ نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ - أَ لَمْ تَرَ إِلَى اَلَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَ أَقِيمُوا اَلصَّلاٰةَ وَ آتُوا اَلزَّكٰاةَ إِنَّمَا هِيَ طَاعَةُ اَلْإِمَامِ فَطَلَبُوا اَلْقِتَالَ - فَلَمّٰا كُتِبَ عَلَيْهِمُ مَعَ اَلْحُسَيْنِ - قٰالُوا رَبَّنٰا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا اَلْقِتٰالَ لَوْ لاٰ أَخَّرْتَنٰا إِلىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ وَ قَوْلُهُ - رَبَّنٰا أَخِّرْنٰا إِلىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ اَلرُّسُلَ أَرَادُوا تَأْخِيرَ ذَلِكَ إِلَى اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۳۳ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بفرق اسناد ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۳۳ میں گزر چکا ہے۔[1]

[آیت نمبر ۳۴]

وَسَكَنتُمْ فِي مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ ٱلْأَمْثَالَ۔

''حالانکہ تم ان لوگوں کے گھروں میں آباد تھے جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔''(ابراہیم:۴۵)۔

[101] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُمَرَ: عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِمَّنْ حَضَرَ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ رَجُلٌ يَقُولُ قَدْ ثَبَتَ دَارُ صَالِحٍ وَ دَارُ عِيسَى بْنِ عَلِيٍّ ذَكَرَ دُورَ اَلْعَبَّاسِيِّينَ فَقَالَ رَجُلٌ: أَرَانَاهَا اللّٰهُ خَرَاباً أَوْ خَرَّبَهَا بِأَيْدِينَا فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ: لَا تَقُلْ هَكَذَا بَلْ يَكُونُ مَسَاكِنَ اَلْقَائِمِ وَ أَصْحَابِهِ أَ مَا سَمِعْتَ اللّٰهَ يَقُولُ: (وَ سَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ اَلَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ).

[امام قائمؑ اور ان کے اصحاب کو مسکن؟]

سعد بن عمر ایک شخص کے حوالے سے روایت کرتے ہیں جو امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، اس شخص نے کہا کہ صالح اور عیسیٰ بن علی کا گھر ابھی بھی صحیح وسالم ہے اور وہ دور بنو عباس کا ذکر کر رہا تھا تو دوسرے شخص نے کہا کہ اللہ اس کو برباد کرے یا ہمارے ہاتھوں برباد کرادے۔

پس امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس سے فرمایا: ایسا نہ کہو۔ یہ تو قائم آل محمد علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب کا مسکن ہوگا کیا تم نے خدا کا قول نہیں سنا کہ: ''اور تم ان لوگوں کے گھروں میں آباد ہوئے جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔''[2]

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۳۳ کی طرف رجوع کریں۔

[2] تفسیر العیاشی: ج۲ ص۲۳۵ ح۴۹؛ بحار الانوار: ج۵۲ ص۳۴۷ ح۹۵؛ تفسیر البرہان: ج۴ ص۳۴۳ ح ۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[آیت نمبر ۳۵]

(وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ).

''اگرچہ ان کی مکاریاں ایسی تھیں کہ جن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ (ابراہیم:۴۶)۔''

[102] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ جَمِيلِ بْنِ دَرَّاجٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: (إِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ) وَإِنْ كَانَ مَكْرُ آلِ الْعَبَّاسِ بِالْقَائِمِ لِتَزُولَ مِنْهُ قُلُوبُ الرِّجَالِ.

[بنوعباس کی مکاریاں]

جمیل بن دراج سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: ''اگرچہ ان کی مکاریاں ایسی تھیں کہ جن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔'' سے مراد قائم آل محمد علیہ السلام سے بنوعباس کی مکاریاں ہیں جن سے وہ لوگوں کے دلوں کو متزلزل کریں گے۔ [1]

[103] اَلشَّيْخُ فِي مَجَالِسِهِ: قَالَ: أَخْبَرَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلْقَزْوِينِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اَلْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ حَبَشِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اَلْفَضْلِ اَلْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي غُنْدَرٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ) يَقُولُ: (اِتَّقُوا اَللَّهَ، وَ عَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ لِأَئِمَّتِكُمْ، قُولُوا مَا يَقُولُونَ، وَ اُصْمُتُوا عَمَّا صَمَتُوا، فَإِنَّكُمْ فِي سُلْطَانِ مَنْ قَالَ اَللَّهُ تَعَالَى: وَ إِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ اَلْجِبَالُ - يَعْنِي بِذَلِكَ وُلْدَ

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۵۳ ح ۵۰؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۳۴۳ ح ۹؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۲ ص ۵۵۳ ح ۱۳۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْعَبَّاسِ - فَاتَّقُوا اَللَّهَ فَإِنَّكُمْ فِي هُدْنَةٍ، صَلُّوا فِي عَشَائِرِهِمْ، وَ اِشْهَدُوا جَنَائِزَهُمْ، وَ أَدُّوا اَلْأَمَانَةَ إِلَيْهِمْ، وَ عَلَيْكُمْ بِحَجِّ هَذَا اَلْبَيْتِ فَأَدْمِنُوهُ، فَإِنَّ فِي إِدْمَانِكُمُ اَلْحَجَّ دَفْعَ مَكَارِهِ اَلدُّنْيَا عَنْكُمْ وَ أَهْوَالِ يَوْمِ اَلْقِيَامَةِ).

[آئمہ علیہم السلام کی اطاعت لازم ہے]

ابوبصیر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور تمہارے اوپر تمہارے آئمہ علیہم السلام کی اطاعت لازم ہے، وہی کہو جو تمہارے آئمہ علیہم السلام کہتے ہیں اور جہاں وہ خاموش ہوں خاموشی اختیار کرو اس لیے کہ تم لوگ اس شخص کی حکومت میں ہو جس کے لیے اللہ کا ارشاد ہے: ''اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ جن سے پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جاتے۔'' یعنی اس سے مراد بنی عباس کی حکومت ہے پس اللہ سے ڈرو۔ تم ایسے دور میں ہو جس میں نہ صلح ہے نہ جنگ، اپنے قبیلے اور عشیرے میں نماز پڑھو، ان لوگوں کے جنازوں میں شریک ہو اور ان کی امانتوں کو ادا کرو اور تمہارے اوپر اس گھر کا حج لازم ہے پس اسے ادا کرو اور تمہارے لیے تمہارے حج کی ادائیگی (پاسداری) دنیا کی مکاریوں اور قیامت کی ہولناکیوں کو دور کرتی ہے۔ [1]

سُورَةُ الحِجر

[آیت نمبر ۳۶]

(قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ○ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ○

---

[1] امالی شیخ طوسی: ص ۶۶۸؛ مجلس: ۳۶ ح ۱۳۹۸؛ بحار الانوار: ج ۳۱ ص ۵۶۶ ح ۵۳ اور ج ۴۷ ص ۱۶۲ ح ۱؛ تفسیر البرہان: جلد ۴ ص ۳۴۳ ح ۱۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

إِلى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ).

''کہنے لگا: پروردگار! پھر مجھے لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دے دے۔ فرمایا: تو مہلت ملنے والوں میں ہے، معین وقت کے دن تک۔ (الحجر: ۳۶ تا ۳۸)۔''

[104] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو اَلْحَسَنِ عَلِيٌّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْمُظَفَّرُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَلْمُظَفَّرِ اَلْعَلَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحَسَنِ بْنِ فَضَّالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَلْعَبَّاسُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَمِيعٍ مَوْلَى إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ إِبْلِيسَ، قَوْلِهِ: رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ؛ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ اَلْمُنْظَرِينَ ؛ إِلىٰ يَوْمِ اَلْوَقْتِ اَلْمَعْلُومِ أَيُّ يَوْمٍ هُوَ؟. قَالَ: يَا وَهْبُ، أَ تَحْسَبُ أَنَّهُ يَوْمَ يَبْعَثُ اَللَّهُ (تَعَالَى) اَلنَّاسَ؟ لاَ، وَ لَكِنَّ اَللَّهَ (عَزَّ وَ جَلَّ) أَنْظَرَهُ إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُ اَللَّهُ (عَزَّ وَ جَلَّ) قَائِمَنَا. فَإِذَا بَعَثَ اَللَّهُ (عَزَّ وَ جَلَّ) قَائِمَنَا، فَيَأْخُذُ بِنَاصِيَتِهِ، وَ يَضْرِبُ عُنُقَهُ، فَذَلِكَ يَوْمُ اَلْوَقْتِ اَلْمَعْلُومِ.

[ابلیس کو مہلت کس دن تک دی گئی ہے؟]

اسحاق بن عمار کے غلام وہب بن جمیع سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ابلیس کے قول: ''پروردگار! پھر مجھے لوگوں کے اُٹھائے جانے کے دن تک مہلت دے دے۔ فرمایا: تو مہلت ملنے والوں میں ہے، معین وقت کے دن تک۔'' کے بارے میں سوال کیا کہ اس سے کون سا دن مراد ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے وہب! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ وہ دن مراد ہے جس میں اللہ لوگوں کو دوبارہ اٹھائے گا؟ نہیں! بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے اسے ہمارے قائم علیہ السلام کے ظہور کے دن تک مہلت دی ہے پھر جب

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اللہ ہمارے قائم علیہ السلام کو مبعوث کرے گا تو وہ اس کو پیشانی کے بالوں سے پکڑیں گے اور اس کی گردن اڑا دیں گے پس اس سے مراد یہی معین وقت کا دن ہے۔ [1]

[105] ورواه اَلْعَيَّاشِيُّ بإسناده عَنْ وَهْبِ بْنِ جَمِيعٍ مَوْلَى إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ إِبْلِيسَ، وذكر الحديث.

(وفيه رواية: يقتله رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، والروايات مذكورة في كتاب البرهان في تفسير هذه الآية).

ترجمہ وہی ہے جو اُوپر گزرا۔ [2]

قول مولف:

اور اس میں ایک روایت ہے جس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابلیس کو قتل کریں گے اور اس طرح کی روایات اس آیت کی تفسیر میں کتاب البرہان میں ذکر کر دی گئی ہیں۔

[آیت نمبر ۳۷]

(ولَقَدْ آتَيْناكَ سَبْعاً مِنَ الْمَثانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ).

''اور تحقیق ہم نے آپ کو سبعاً مثانی (بار بار دہرائی جانے والی سات) اور عظیم قرآن عطا کیا ہے۔ (الحجر: ۸۷)۔''

[106] اَلْعَيَّاشِيُّ: بإسناده عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ عَمَّنْ ذَكَرَهُ رَفَعَهُ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ: (وَ لَقَدْ

---

[1] دلائل الامۃ: ص ۴۵۳ ح ۴۳۰؛ تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۴۲ ح ۱۴؛ حلیۃ الابرار: ج ۲ ص ۶۸۱؛ تاویل الآیات: ج ۲ ص ۵۰۹ ح ۱۲؛ بحارالانوار: ج ۶۳ ص ۲۵۴ ح ۱۱۹؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۴؛ ص ۶۳۴؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۳۹۱ ح ۶

[2] ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آتَيْنٰاكَ سَبْعاً مِنَ اَلْمَثٰانِي وَ اَلْقُرْآنَ اَلْعَظِيمَ) قَالَ: إِنَّ ظَاهِرَهَا اَلْحَمْدُ وَ بَاطِنَهَا وَلَدُ اَلْوَلَدِ وَ اَلسَّابِعُ مِنْهَا اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

[سبع مثانی اور عظیم قرآن سے کیا مراد ہے؟]

یونس بن عبدالرحمٰن سے مرفوعاً روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور تحقیق ہم نے آپ کو سبع مثانی اور عظیم قرآن عطا کیا'' کے بارے میں سوال کیا تو آپؑ نے فرمایا: اس سے ظاہری طور پر سورہ الحمد مُراد ہے اور باطنی طور پر وہ اولاد مراد ہے جن کا ساتواں قائم علیہ السلام ہے۔ [1]

[107] عَنْهُ: بِإِسْنَادِهِ عَنِ اَلْقَاسِمِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : فِي قَوْلِ اَللّٰهِ: (وَ لَقَدْ آتَيْنٰاكَ سَبْعاً مِنَ اَلْمَثٰانِي وَ اَلْقُرْآنَ اَلْعَظِيمَ) قَالَ: سَبْعَةَ أَئِمَّةٍ وَ اَلْقَائِمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

قاسم بن عروہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور تحقیق ہم نے آپ کو سبع مثانی اور عظیم قرآن عطا کیا۔''

کے متعلق فرمایا: اس سے مراد آئمہ علیہم السلام میں سے سات امام اور قائم آل محمد علیہ السلام ہیں۔ [2]

[108] وَ عَنْهُ: بِإِسْنَادِهِ قَالَ حَسَّانُ اَلْعَامِرِيُّ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ اَللّٰهِ: (وَ لَقَدْ آتَيْنٰاكَ سَبْعاً مِنَ اَلْمَثٰانِي وَ اَلْقُرْآنَ اَلْعَظِيمَ) قَالَ: لَيْسَ هٰكَذَا تَنْزِيلُهَا، إِنَّمَا هِيَ (وَ لَقَدْ آتَيْنٰاكَ سَبْعاً مِنَ اَلْمَثٰانِي) نَحْنُ هُمْ (وَ اَلْقُرْآنَ اَلْعَظِيمَ) وَلَدُ اَلْوَلَدِ.

حسان العابد عامری سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۷۰ ح ۳۷؛ تفسیر نور الثقلین: ۴ / ۶۵۲؛ بحار الانوار: ۲۴؛ ص ۱۷۷ ح ۶ اور ج ۹۲ ص ۲۳۶ ح ۲۶؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۴۱۴ ح ۸

[2] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۷۰ ح ۳۹؛ بحار الانوار: ج ۷ ص ۱۱۵؛ اثبات الھداۃ: ج ۳ ص ۵۲؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۴۱۵ ح ۱۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قول: ''اور تحقیق ہم نے آپ کو سبع مثانی اور عظیم قرآن عطا کیا ہے۔'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس کی تنزیل اسی طرح نہیں ہے (جو تم سمجھتے ہو) بلکہ اس کی تنزیل یہ ہے: ''ہم نے آپ کو سبع مثانی عطا کیا'' سے مراد ہم ہیں اور ''قرآن العظیم'' سے مراد وَلد الولد ہیں۔ [1]

[109] وَ عَنْهُ: بِإسناده عَنْ سَمَاعَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو اَلْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: (وَ لَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِنَ اَلْمَثَانِي وَ اَلْقُرْآنَ اَلْعَظِيمَ) قَالَ: لَمْ يُعْطِ اَلْأَنْبِيَاءَ إِلاَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ هُمُ اَلسَّبْعَةُ اَلْأَئِمَّةُ اَلَّذِينَ يَدُورُ عَلَيْهِمُ اَلْفَلَكُ، وَ اَلْقُرْآنُ اَلْعَظِيمُ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَلسَّلاَمُ.

سماعہ سے روایت ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: ''اور تحقیق ہم نے آپ کو سبع مثانی اور عظیم قرآن عطا کیا۔'' کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی نبی کو سات امام عطا نہیں کیے جن امامت کی چکی گردش کرتی ہے اور قرآن عظیم سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ [2]

[آیت نمبر ۳۸]

(أَتَى أَمْرُ اللَّهِ فَلا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحانَهُ وَتَعالى عَمَّا يُشْرِكُونَ).

''اللہ کا اَمر آ گیا پس تم اس میں عجلت نہ کرو وہ پاک اور بالاتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ (النحل: ۱)۔''

[110] اِبْنُ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ اَلْوَلِيدِ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلصَّفَّارُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۷۰ ح ۳۸؛ بحار الانوار: ج ۷ ص ۱۱۵؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۱۴ ح ۹

[2] تفسیر العیاشی: ج ۲؛ ص ۲۷۰ ح ۴۱؛ بحار الانوار: ج ۷؛ ص ۱۱۵؛ اثبات الھداۃ: ج ۳ ص ۵۲؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۱۵ ح ۱۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : أَوَّلُ مَنْ يُبَايِعُ اَلْقَائِمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ جَبْرَئِيلُ يَنْزِلُ فِي صُورَةِ طَيْرٍ أَبْيَضَ فَيُبَايِعُهُ ثُمَّ يَضَعُ رِجْلاً عَلَى بَيْتِ اللّٰهِ اَلْحَرَامِ وَ رِجْلاً عَلَى بَيْتِ اَلْمَقْدِسِ ثُمَّ يُنَادِي بِصَوْتٍ طَلِقٍ تَسْمَعُهُ اَلْخَلاَئِقُ أَتَى أَمْرُ اللّٰهِ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوهُ.

[حضرت جبرئیلؑ سب سے پہلے امام قائم علیہ السلام کی بیعت کریں گے]

ابان بن تغلب سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام قائم علیہ السلام کی بیعت سب سے پہلے جبرئیل علیہ السلام کریں گے وہ سفید طائر کی صورت میں نازل ہوں گے اور بیعت کریں گے پھر ایک شخص کو بیت اللہ الحرام پر اور ایک کو بیت المقدس پر چڑھایا جائے گا اور فصیح زبان میں ندا دی جائے گی جسے تمام خلائق سُنے گی: ''اللہ کا امر آ گیا پس تم اس میں عجلت نہ کرو۔''[1]

[111] ورواه اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإسناده عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : أَنَّ أَوَّلَ مَنْ يُبَايِعُ اَلْقَائِمَ جَبْرَئِيلُ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي صُورَةِ طَيْرٍ أَبْيَضَ فَيُبَايِعُهُ. وساق الحديث الى آخره.

وہی ترجمہ ہے جو اوپر گزر چکا ہے۔[2]

[112] ثم قال العياشي عقيب الحديث: وَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

پھر اس حدیث کے بعد علامہ عیاشی نے کہا ہے کہ دوسری روایت ابان نے امام محمد

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ: ج ۲ ص ۶۷۹ باب ۵۸ ح ۱۹؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۴۲۸ ح ۳؛ تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۷۵ ح ۳؛ بحار انوار ج ۱۳ ص ۱۷۵

[2] اوپر والا حاشیہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

باقر علیہ السلام سے بیان کی ہے۔[1]

[113] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ فِي اَلْغَيْبَةِ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عُبَيْدِ اَللَّهِ بْنِ مُوسَى اَلْعَلَوِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: أَتَى أَمْرُ اَللَّهِ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوهُ. قَالَ: (هُوَ أَمْرُنَا، أَمَرَ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ أَنْ لاَ يُسْتَعْجَلَ بِهِ حَتَّى يُؤَيِّدَهُ اَللَّهُ بِثَلاَثَةِ أَجْنَادٍ: اَلْمَلاَئِكَةِ، وَ اَلْمُؤْمِنِينَ، وَ اَلرُّعْبِ، وَ خُرُوجُهُ كَخُرُوجِ رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)، وَ ذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: كَما أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ) [وَإِنَّ فَرِيقاً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكارِهُونَ].

[اللہ امر کی مدد کیسے کرے گا؟]

عبدالرحمٰن بن کثیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اللہ کا امر آ گیا پس تم اس میں عجلت نہ کرو۔'' کے متعلق فرمایا: یہی ہمارا امر ہے جو اللہ کا امر ہے پس اس میں عجلت نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ اس (امر یعنی امام قائم علیہ السلام) کی مدد افواج فرشتگان اور مومنین اور رعب و دبدبہ سے کرے گا۔ ان کا خروج بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خروج کے طرح ہوگا اور یہی اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

> ''جس طرح تیرے پروردگار نے تجھے آپ کو آپ کے گھر سے حق کے ساتھ نکالا حالانکہ مومنین میں سے ایک گروہ اسے بہت زیادہ ناپسند کرتا تھا۔ (الانفال:۵)۔''[2]

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۷۶ ح ۴؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۴۲۹ ح ۷

[2] الغیبۃ نعمانی: ص ۲۰۴ باب ۱۱ ح ۹؛ تاویل الآیات: ج ۱؛ ص ۲۵۲ ح ۱؛ اثبات الھداہ: ج ۳ ص ۵۶۲ ح ۶۳۵ حلیۃ الابرار: ج ۲ ص ۶۲۶ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۳۵۶ ح ۱۱۹؛ معجم احادیث امام المہدیؑ: ج ۵ ص ۲۰۹ ح ۱۶۳۳؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۴۲۷ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[114] وَ رَوَاهُ اَلْمُفِيدُ فِي كِتَابِ اَلْغَيْبَةِ : بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ).

شیخ مفید نے کتاب الغیبۃ میں اسی طرح روایت کیا ہے۔[1]

[115] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ: قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو اَلْمُفَضَّلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ اَلْخَزَّازُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبَانٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَالَ: إِذَا أَرَادَ اَللَّهُ قِيَامَ اَلْقَائِمِ بَعَثَ جَبْرَئِيلَ فِي صُورَةِ طَائِرٍ أَبْيَضَ، فَيَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى اَلْكَعْبَةِ، وَ اَلْأُخْرَى عَلَى بَيْتِ اَلْمَقْدِسِ، ثُمَّ يُنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ: أَتَى أَمْرُ اَللهِ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوهُ . قَالَ: فَيَحْضُرُ اَلْقَائِمُ فَيُصَلِّي عِنْدَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ، وَ حَوَالَيْهِ أَصْحَابُهُ، وَ هُمْ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً، إِنَّ فِيهِمْ لَمَنْ يَسْرِي مِنْ فِرَاشِهِ لَيْلاً، فَيَخْرُجُ وَ مَعَهُ اَلْحَجَرُ، فَيُلْقِيهِ فَتَعْشُبُ اَلْأَرْضُ.

[حضرت جبرئیل علیہ السلام ظہور امام قائم علیہ السلام کی ندا دیں گے]

ابان نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب اللہ قائم آل محمد علیہ السلام کو ظاہر کرنے کا ارادہ فرمائے گا تو جبرئیل علیہ السلام کو سفید طائر کی صورت میں بھیجے گا جبکہ جبرئیل اپنا ایک پاؤں خانہ کعبہ اور ایک پاؤں بیت المقدس پر رکھے ہوں گے، پھر بلند آواز میں ندا دیں گے: ''اللہ کا امر آ گیا پس تم اس میں عجلت نہ کرو۔''

پھر قائم آل محمد علیہ السلام ظہور فرمائیں گے اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز ادا کریں گے پھر وہ واپس مڑیں گے تو آپ علیہ السلام کے اردگرد آپ علیہ السلام کے تین سو تیرہ اصحاب

---

[1] الغیبۃ شیخ مفید ہمیں دستیاب نہیں ہو سکی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہوں گے۔ان اصحاب میں ایسے افراد ہوں گے جو رات کے وقت ہی اپنے بستر سے اٹھ کر آپ علیہ السلام کی طرف چل پڑیں گے اور ان کے پاس پتھر ہوگا جسے وہ زمین پر ڈالیں گے تو زمین کے تمام فاصلے سمٹ جائیں گے۔[1]

[آیت نمبر ۳۹]

(وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمانِهِمْ لا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ بَلى وَعْداً عَلَيْهِ حَقًّا وَلكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ).

''اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے اسے اللہ زندہ کر کے نہیں اُٹھائے گا، کیوں نہیں (اُٹھائے گا)؟ یہ ایسا برحق وعدہ ہے جو اللہ کے ذمے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔ (النحل:۳۸)۔''

[116] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بِإِسْنَادِهِ سَهْلٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَوْلُهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى: (وَ أَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمانِهِمْ لاٰ يَبْعَثُ اَللهُ مَنْ يَمُوتُ بَلىٰ وَعْداً عَلَيْهِ حَقًّا وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَ اَلنّٰاسِ لاٰ يَعْلَمُونَ) قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَبَا بَصِيرٍ مَا تَقُولُ فِي هَذِهِ اَلْآيَةِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ اَلْمُشْرِكِينَ يَزْعُمُونَ وَ يَحْلِفُونَ لِرَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَنَّ اَللَّهَ لاَ يَبْعَثُ اَلْمَوْتَى قَالَ فَقَالَ تَبّاً لِمَنْ قَالَ هَذَا سَلْهُمْ هَلْ كَانَ اَلْمُشْرِكُونَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ أَمْ بِاللاَّتِ وَ اَلْعُزَّى قَالَ قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ فَأَوْجِدْنِيهِ قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَبَا بَصِيرٍ لَوْ قَدْ قَامَ قَائِمُنَا بَعَثَ اَللَّهُ إِلَيْهِ قَوْماً مِنْ شِيعَتِنَا قِبَاعُ سُيُوفِهِمْ عَلَى عَوَاتِقِهِمْ فَيَبْلُغُ ذَلِكَ قَوْماً مِنْ شِيعَتِنَا لَمْ يَمُوتُوا

---

[1] دلائل الامامۃ: ص ۲۷۴ ح ۴۶۴؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۴۸ ح ۱۷۱؛ حلیۃ الابرار: ج ۲ ص ۶۱۵؛ تفسیر البرہان ج ۴ ص ۲۷۴ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فَيَقُولُونَ بُعِثَ فُلاَنٌ وَ فُلاَنٌ وَ فُلاَنٌ مِن قُبُورِهِمْ وَ هُمْ مَعَ اَلْقَائِمِ فَيَبْلُغُ ذَلِكَ قَوْماً مِنْ عَدُوِّنَا فَيَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ اَلشِّيعَةِ مَا أَكْذَبَكُمْ هَذِهِ دَوْلَتُكُمْ وَ أَنْتُمْ تَقُولُونَ فِيهَا اَلْكَذِبَ لاَ وَ اَللَّهِ مَا عَاشَ هَؤُلاَءِ وَ لاَ يَعِيشُونَ إِلَى يَوْمِ اَلْقِيَامَةِ قَالَ فَحَكَى اَللَّهُ قَوْلَهُمْ فَقَالَ (وَ أَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لاَ يَبْعَثُ اَللهُ مَنْ يَمُوتُ).

[ظہور کے بعد زندہ کیا جانے والا گروہ؟]

ابوبصیر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے اسے اللہ زندہ کر کے نہیں اُٹھائے گا، کیوں نہیں؟ یہ ایسا برحق وعدہ ہے جو اللہ کے ذمے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبصیر! تم اس آیت کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

میں نے عرض کیا: مشرکین کا خیال تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حلف سے کہتے تھے کہ اللہ مردوں کو ہرگز معبوث نہیں کرے گا۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: افسوس ہے جو اس کا قائل ہے، ان سے پوچھو کہ کیا مشرکین اللہ کی قسمیں کھاتے تھے یا لات وعزی کی؟ میں نے عرض کیا: میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! آپ علیہ السلام ہی بیان کیجیے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبصیر! جب ہمارا قائم علیہ السلام ظہور کرے گا تو اللہ ان کے پاس ہمارے شیعوں میں سے ایک گروہ کو زندہ کر کے بھیجے گا جو اپنی تلواروں کا قبضہ اپنے اپنے کاندھوں پر رکھے ہوئے ہوں گے پس یہ خبر ہمارے ان شیعوں کو پہنچے گی جو ابھی مرے نہیں ہوں گے، وہ کہیں گے کہ وہ فلاں، فلاں اور فلاں اپنی قبروں سے باہر آ گئے ہیں اور امام قائم علیہ السلام کے ساتھ ہیں اور اسی طرح یہ خبر ہمارے دشمنوں کے ایک گروہ کو پہنچے گی تو وہ کہیں گے: اے قوم شیعہ! تم کس قدر جھوٹ بولتے ہو؟ یہ تو تم لوگوں کی بھی حکومت ہے اس میں بھی یہ جھوٹ؟ خدا کی قسم! نہیں، یہ لوگ قیامت تک زندہ نہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہوں گے۔ پس اللہ نے اس آیت میں ان کی بات کو بیان کیا ہے اور فرمایا ہے: ''یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے نہیں اُٹھائے گا۔''[1]

[117] راوه اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فِي قَوْلِهِ: (وَ أَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لاٰ يَبْعَثُ اَللّٰهُ مَنْ يَمُوتُ) قَالَ: مَا يَقُولُونَ فِيهَا قُلْتُ: يَزْعُمُونَ أَنَّ اَلْمُشْرِكِينَ كَانُوا يَحْلِفُونَ لِرَسُولِ اَللَّهِ إِنَّ اَللَّهَ لاَ يَبْعَثُ اَلْمَوْتَى قَالَ: تَبّاً لِمَنْ قَالَ هَذَا وَيْلَهُمْ هَلْ كَانَ اَلْمُشْرِكُونَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ أَمْ بِاللاَّتِ وَ اَلْعُزَّى قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ فَأَوْجِدْنِيهِ أَعْرِفُهُ قَالَ: لَوْ قَدْ قَامَ قَائِمُنَا بَعَثَ اَللَّهُ إِلَيْهِ قَوْماً مِنْ شِيعَتِنَا قَبَائِعُ سُيُوفِهِمْ عَلَى عَوَاتِقِهِمْ فَيَبْلُغُ ذَلِكَ قَوْماً مِنْ شِيعَتِنَا لَمْ يَمُوتُوا، فَيَقُولُونَ: بُعِثَ فُلاَنٌ وَ فُلاَنٌ مِنْ قُبُورِهِمْ مَعَ اَلْقَائِمِ فَيَبْلُغُ ذَلِكَ قَوْماً مِنْ أَعْدَائِنَا فَيَقُولُونَ: يَا مَعْشَرَ اَلشِّيعَةِ مَا أَكْذَبَكُمْ، هَذِهِ دَوْلَتُكُمْ وَ أَنْتُمْ تَكْذِبُونَ فِيهَا، لاَ وَ اَللَّهِ مَا عَاشُوا وَ لاَ تَعَيَّشُوا إِلَى يَوْمِ اَلْقِيَامَةِ فَحَكَى اَللَّهُ قَوْلَهُمْ فَقَالَ: (وَ أَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ).

وہی ترجمہ ہے جو اوپر گزر چکا ہے۔[2]

[118] اَلْعَيَّاشِيُّ: بإسناده عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ: وَ لَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي اَلسَّمٰاوٰاتِ وَ اَلْأَرْضِ طَوْعاً وَ كَرْهاً . قَالَ: (ذَلِكَ حِينَ يَقُولُ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : أَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِهَذِهِ اَلْآيَةِ وَ أَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ

---

[1] روضۃ الکافی: ص ۵۰ ح ۱۴؛ تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۵۹ ح ۲۶؛ بحار الانوار: ج ۵۳ ص ۹۲ ح ۱۰۲؛ الوافی: ج ۳ ص ۹۳۰ ح ۱۶۱۹ تفسیر البرہان: ج ۴ / ۴۴۶ ح ۱؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۶۱۵ ؛ سعد السعود سید علی بن طاؤس: ص ۱۱۶

[2] سابقہ حوالہ جات دیکھیے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

لاٰ يَبْعَثُ اَللّٰهُ مَنْ يَمُوتُ بَلىٰ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَ اَلنّٰاسِ لاٰ يَعْلَمُونَ إِلىٰ قَوْلِهِ: كٰاذِبِينَ).

(والروايات في قوله تعالى: (وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّماواتِ وَالأَرْضِ طَوْعاً وَ كَرْهاً.. الآية)، عند قيام القائم عليه السلام.

صالح بن میثم سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''حالانکہ'' آسمانوں اور زمین کی موجودات نے چار و چار اللہ کے آگے سر تسلیم خم کیے ہیں۔(آل عمران: ۸۳)۔'' کے متعلق پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت اس آیت سے متعلق ہے: ''اور یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے اسے اللہ زندہ کر کے نہیں اُٹھائے گا، کیوں نہیں؟ یہ ایک ایسی برحق وعدہ ہے جو اللہ کے ذمے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تاکہ اللہ ان کے لیے وہ بات واضح طور پر بیان کرے جس میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اور کافر لوگ بھی جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔(النحل: ۳۸:۳۹)''۔[1]

قول مولف:

اللہ کے قول: ''حالانکہ زمین و آسمان کی موجودات نے چار و چار۔۔۔الخ۔'' سے متعلق روایات کا تعلق امام قائم علیہ السلام کے ظہور کے وقت سے ہے۔

[119] وَ عَنْهُ: بِإِسْنادِه عَنْ سِيرِينَ قٰالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلاٰمُ إِذْ قٰالَ: مٰا يَقُولُ اَلنّٰاسُ فِي هٰذِهِ اَلْآيَةِ: (وَ أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمٰانِهِمْ لاٰ يَبْعَثُ اَللّٰهُ مَنْ يَمُوتُ) قٰالَ: يَقُولُونَ: لاٰ قِيٰامَةَ وَ لاٰ بَعْثَ وَ لاٰ نُشُورَ، فَقٰالَ: كَذَبُوا وَ اَللّٰهِ إِنَّمٰا ذٰلِكَ إِذٰا قٰامَ اَلْقٰائِمُ وَ كَرَّ مَعَهُ اَلْمُكِرُّونَ فَقٰالَ: أَهْلُ خِلاٰفِكُمْ قَدْ ظَهَرَتْ دَوْلَتُكُمْ يٰا

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۸۰ ح ۲۷؛ بحار الانوار: ج ۱۳ ص ۲۱۲؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۴۴۷ ح ۴؛ نور الثقلین: ج ۳ ص ۵۳ ص ۸۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مَعْشَرَ اَلشِّيعَةِ وَ هَذَا مِنْ كِذْبِكُمْ، يَقُولُونَ رَجَعَ فُلاَنٌ وَ فُلاَنٌ وَ فُلاَنٌ لاَ وَ اَللَّهِ لاَ يَبْعَثُ اَللَّهُ مَنْ يَمُوتُ أَ لاَ تَرَى أَنَّهُمْ قَالُوا: (وَ أَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ) كَانَتِ اَلْمُشْرِكُونَ أَشَدَّ تَعْظِيماً بِاللاَّتِ وَ اَلْعُزَّى مِنْ أَنْ يُقْسِمُوا بِغَيْرِهَا فَقَالَ اَللَّهُ: (بَلىٰ وَعْداً عَلَيْهِ حَقًّا) (لِيُبَيِّنَ لَهُمُ اَلَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَ لِيَعْلَمَ اَلَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ).

سیرین سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: لوگ اس آیت کے متعلق کیا کہتے ہیں: ''اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اسے اللہ زندہ کر کے مبعوث نہیں کرتا۔''؟

میں نے عرض کیا: لوگ کہتے ہیں کہ نہ کوئی قیامت ہے، نہ کوئی بعث (مبعوث ہونا) ہے اور نہ کوئی نشور (حشر نشر) ہے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ لوگ جھوٹے ہیں۔ اللہ کی قسم! یہ اس وقت ہوگا جب امام قائم علیہ السلام ظہور کریں گے اور رجعت کرنے والے رجعت کریں گے تو تمہارے مخالفین کہیں گے: اے گروہ شیعہ! لو تمہاری حکومت تو آ گئی اور تم لوگوں کا یہ جھوٹ کھل گیا کہ فلاں فلاں رجعت کریں گے۔ واللہ! جو مر گیا اسے اللہ کبھی دوبارہ زندہ نہ کرے گا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ ''وہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں اور مشرک لوگ لات اور عزّیٰ کا بڑا احترام کرتے تھے اور ان کے سوا کسی اور کی قسم نہیں کھاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی اِسی کے متعلق ہے کہ: ''کیوں نہیں؟ یہ ایک ایسا برحق وعدہ ہے جو اللہ کے ذمے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تا کہ اللہ ان کے لیے وہ بات واضح طور پر بیان کرے جس میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اور کافر لوگ بھی جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ بے شک ہم جب کسی چیز کا ارادہ کر لیتے ہیں تو ہمیں اس سے یہی کہنا ہوتا ہے کہ ہو جا پس وہ جاتی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(النحل:۳۸:۴۰)۔"[1]

[120] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ: قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو اَلْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ هِبَةِ اَللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ اِبْنُ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى بْنِ بَابَوَيْهِ اَلْقُمِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): إِنْ خَرَجَ اَلسُّفْيَانِيُّ مَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: إِذَا كَانَ ذَلِكَ كَتَبْتُ إِلَيْكَ. قُلْتُ: فَكَيْفَ أَعْلَمُ أَنَّهُ كِتَابُكَ؟ قَالَ: أَكْتُبُ إِلَيْكَ بِعَلاَمَةِ كَذَا وَ كَذَا. وَ قَرَأَ آيَةً مِنَ اَلْقُرْآنِ. قَالَ: فَقُلْتُ لِفُضَيْلٍ: مَا تِلْكَ اَلْآيَةُ؟ قَالَ: مَا حَدَّثْتُ بِهَا أَحَداً غَيْرَ بُرَيْدٍ اَلْعِجْلِيِّ. قَالَ زُرَارَةُ: أَنَا أُحَدِّثُكَ بِهَا، هِيَ وَ أَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لاَ يَبْعَثُ اَللهُ مَنْ يَمُوتُ بَلىٰ وَعْداً عَلَيْهِ حَقًّا . قَالَ: فَسَكَتَ اَلْفُضَيْلُ، وَ لَمْ يَقُلْ لاَ، وَ لاَ نَعَمْ.

فضیل بن یسار سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: اگر سفیانی کا خروج ہو جائے تو آپ علیہ السلام مجھے کیا حکم دیں گے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب ایسا ہوا تو میں تمہیں خط لکھ کر آگاہ کردوں گا۔ میں نے عرض کیا: مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ خط آپ علیہ السلام ہی کی طرف سے ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: میں تمہیں خط میں فلاں فلاں نشانی بتاؤں گا پھر آپ علیہ السلام نے قرآن کی آیت تلاوت فرمائی۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے فضیل نے پوچھا: وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے کہا: میں نے بُرید عجلی کے علاوہ کسی سے اس آیت کو بیان نہیں کیا۔ اس پر زرارہ نے کہا: میں تمہیں وہ آیت بیان کرتا ہوں اور وہ یہ ہے: "وہ اللہ کی پکی قسمیں کھا کر

[1] تفسیر العیاشی: ج۲ ص۲۸۱ ح۲۸؛ بحار الانوار: ج۵۳ ص۱۷ ح۶۹؛ تفسیر البرہان: ج۴ ص۴۴۷ ح۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کہتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے اللہ اسے زندہ کر کے نہیں اُٹھائے گا۔ کیوں نہیں؟ یہ ایسا برحق وعدہ ہے جو اللہ کے ذمے ہے۔"

راوی کہتا ہے: پس فضیل خاموش ہو گیا اور اس نے ہاں یا ناں کچھ بھی نہیں کہا۔ [1]

[121] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِإسناده عَنِ اَلْفُضَيْلِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ: أَعْلِمْنِي آيَةَ كِتَابِكَ، قَالَ: اُكْتُبْ بِعَلَامَةِ كَذَا وَ كَذَا، وَ قُلْ آيَةً مِنَ اَلْقُرْآنِ، قُلْتُ لِفُضَيْلٍ: وَ مَا تِلْكَ اَلْآيَةُ قَالَ: مَا حَدَّثْتُ أَحَداً بِهَا غَيْرَ بُرَيْدٍ اَلْعِجْلِيِّ قَالَ زُرَارَةُ: أَنَا أُحَدِّثُكَ بِهَا (وَ أَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمانِهِمْ) إِلَى آخِرِ اَلْآيَةِ قَالَ: فَسَكَتَ اَلْفُضَيْلُ وَ لَمْ يَقُلْ لَا وَ لَا نَعَمْ.

وہی ترجمہ ہے جو اوپر گزرا فقط شروع حدیث کے کچھ الفاظ اس میں نقل نہیں ہیں۔ [2]

[آیت نمبر ۴۰]

(أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ)

"جو بدترین مکاریاں کرتے ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر ایسی جگہ سے عذاب آئے کہ جہاں سے انھیں خبر ہی نہ ہو۔ یا انہیں آتے جاتے ہوئے پکڑ لے پس وہ اللہ کو عاجز تو کر نہیں سکتے۔ (النحل: ۴۵:۴۶)۔"

[122] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِاسناده عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ، عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ) يَقُولُ: (إِنَّ عَهْدَ نَبِيِّ اَللَّهِ صَارَ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ)، ثُمَّ صَارَ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ)، ثُمَّ يَفْعَلُ

---

[1] دلائل الامامۃ: ص ۴۶۵ ح ۴۴۹؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۳ ص ۵۴ ح ۸۲؛ تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۸۱ ح ۲۹؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۴۴۸ ح ۶، ۷

[2] سابقہ حوالہ جات دیکھیے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَللّٰهُ مَا يَشَاءُ، فَالْزَمْ هٰؤُلَاءِ، فَإِذَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَعَهُ ثَلَاثُمِائَةِ رَجُلٍ، وَ مَعَهُ رَايَةُ رَسُولِ اَللّٰهِ (صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) ، عَامِداً إِلَى اَلْمَدِينَةِ حَتَّى يَمُرَّ بِالْبَيْدَاءِ فَيَقُولَ: هَذَا مَكَانُ اَلْقَوْمِ اَلَّذِينَ خُسِفَ بِهِمْ، وَ هِيَ اَلْآيَةُ اَلَّتِي قَالَ اَللّٰهُ: أَ فَأَمِنَ اَلَّذِينَ مَكَرُوا اَلسَّيِّئٰاتِ أَنْ يَخْسِفَ اَللّٰهُ بِهِمُ اَلْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ اَلْعَذٰابُ مِنْ حَيْثُ لاٰ يَشْعُرُونَ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمٰا هُمْ بِمُعْجِزِينَ).

[امام کا قائمؑ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم ہوگا]

ابراہیم بن عمر نے ایک شخص سے سن کر روایت کیا کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عہد امام علی بن حسین علیہ السلام تک پہنچا پھر امام محمد بن علی علیہ السلام تک پہنچا پھر اس کے بعد اللہ جو چاہے گا انجام دے گا پس تم اس سے وابستہ رہو۔ پس جب ان میں سے ایک شخص خروج کرے گا اور اس کے ساتھ تین سو افراد ہوں گے اور اس کے ساتھ رسول اللہ کا پرچم ہوگا۔ وہ مدینہ کی طرف جارہا ہوں گا اور جب میدان بیداء میں پہنچے گا تو وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا کہ اس مقام پر اللہ نے ہمارے دشمنوں کو دھنسایا ہے اور یہ آیت اس کی طرف اشارہ ہے جس میں خدا فرماتا ہے:

> ''جو بدترین مکاریاں کرتے ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسادے یا ان پر ایسی جگہ سے عذاب آئے کہ جہاں سے انھیں خبر ہی نہ ہو یا انہیں آتے جاتے ہوئے پکڑے پس وہ اللہ کو عاجز تو کر نہیں سکتے۔''[1]

[123] عنه: بإسناده عَنْ جَابِرٍ اَلْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) - فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ - قَالَ لَهُ: (وَ إِيَّاكُمْ وَ شُذَّاذاً مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ، فَإِنَّ لِآلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) رَايَةً، وَ لِغَيْرِهِمْ رَايَاتٍ فَالْزَمِ

---

[1] حوالہ جات حدیث نمبر ۱۲ میں دیکھیے وہاں یہ حدیث مکمل نقل ہوئی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْأَرْضَ، وَ لاَ تَتَّبِعْ مِنْهُمْ رَجُلاً أَبَداً حَتَّى تَرَى رَجُلاً مِنْ وُلْدِ اَلْحُسَيْنِ، مَعَهُ عَهْدُ نَبِيِّ اَللَّهِ وَ رَايَتُهُ وَ سِلاَحُهُ، فَإِنَّ عَهْدَ نَبِيِّ اَللَّهِ صَارَ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ، ثُمَّ صَارَ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَ يَفْعَلُ اَللَّهُ مَا يَشَاءُ، فَالْزَمْ هَؤُلاَءِ أَبَداً، وَ إِيَّاكَ وَ مَنْ ذَكَرْتُ لَكَ. فَإِذَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَعَهُ ثَلاَثُ مِائَةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً، وَ مَعَهُ رَايَةُ رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) عَامِداً إِلَى اَلْمَدِينَةِ حَتَّى يَمُرَّ بِالْبَيْدَاءِ، حَتَّى يَقُولَ: هَذَا مَكَانُ اَلْقَوْمِ اَلَّذِينَ خُسِفَ بِهِمْ، وَ هِيَ اَلْآيَةُ اَلَّتِي قَالَ اَللَّهُ تَعَالَى: أَ فَأَمِنَ اَلَّذِينَ مَكَرُوا اَلسَّيِّئاتِ أَنْ يَخْسِفَ اَللهُ بِهِمُ اَلْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ اَلْعَذابُ مِنْ حَيْثُ لا يَشْعُرُونَ ۔ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَما هُمْ بِمُعْجِزِينَ).

[حضرات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی علیہ السلام کا پرچم ایک ہی ہے]

جابر جعفی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے ایک طویل حدیث کے ضمن میں فرمایا: اور آل محمد علیہم السلام میں سے شاذ شاذ لوگوں سے خود کو بچانا کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی علیہ السلام کی آل کا پرچم ایک ہوگا اور ان کے علاوہ دوسروں کے مختلف پرچم ہونگے لہٰذا تم کو زمین پکڑے رہنا لازم ہے اور ان لوگوں سے بچنا جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ پس جب ان میں کوئی ایسا شخص خروج کرے جس کے ساتھ ۳۱۳ آدمی ہوں اور اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم ہو اور وہ مدینے کا قصد کرے اور بیداء سے گزرے اور کہے کہ جگہ اُن لوگوں کی ہے جو زمین میں دھنس جائیں گے اور اس آیت میں اللہ تعالیٰ یہی ارشاد فرما رہا ہے جو ''بدترین مکاریاں کرتے ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ اُنھیں زمین میں دھنسا دے یا اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آئے کہ جہاں سے اُنھیں خبر ہی نہ ہو یا انھیں آتے جاتے ہوئے پکڑے وہ اللہ کو عاجز تو کر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

نہیں سکتے۔

[124] وعنه: باسناده عَنِ اِبْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اَللّٰهِ (أَفَأَمِنَ اَلَّذِينَ مَكَرُوا اَلسَّيِّئٰاتِ أَنْ يَخْسِفَ اَللّٰهُ بِهِمُ اَلْأَرْضَ) قَالَ: هُمْ أَعْدَاءُ اَللّٰهِ وَ هُمْ يُمْسَخُونَ وَ يُقْذَفُونَ وَ يَسِيحُونَ فِي اَلْأَرْضِ.

[اللہ کے دشمنوں کا مسخ ہوگا]

سنان سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''جو بدترین مکاریاں کرتے ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے۔'' کے متعلق پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد اللہ کے دشمن ہیں اور ان کو مسخ کر دیا جائے گا اور سنگ سار کیے جائیں گے اور زمین میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ [1]

سُورَةُ الإِسْرَاءِ

[آیت نمبر ۴]

(وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرائيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوّاً كَبِيراً، الى قوله: وَجَعَلْنَا كُمْ أَكْثَرَ نَفِيراً).

''اور ہم نے بنی اسرئیل کو کتاب میں آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو مرتبہ ضرور فساد برپا کرو گے اور ضرور بڑی طغیانی دکھاؤ گے۔ پس جب

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۲۸۲ ح ۳۴۵؛ تفسیر الصافی: ج ۴ ص ۴۱۷؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۴۵۶ ح ۲؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۵ ص ۷۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

دونوں میں سے پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے زبردست طاقتور جنگجو بندوں کو تم پر مسلط کیا پھر وہ گھر گھر گھس گئے اور یہ پورا ہونے والا وعدہ تھا۔ پھر دوسری بار ہم نے تمہیں ان پر غالب کر دیا اور اموال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔ (بنی اسرائیل: ۴ تا ۶)۔"

[125] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحَسَنِ بْنِ شَمُّونٍ عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ اَلْأَصَمِّ عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْقَاسِمِ اَلْبَطَلِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَ قَضَيْنا إِلى بَنِي إِسْرائِيلَ فِي اَلْكِتابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي اَلْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ) قَالَ قَتْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ وَ طَعْنُ اَلْحَسَنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : (وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيراً) قَالَ قَتْلُ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ (فَإِذا جاءَ وَعْدُ أُولاهُما) فَإِذَا جَاءَ نَصْرُ دَمِ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ (بَعَثْنا عَلَيْكُمْ عِباداً لَنا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجاسُوا خِلاَلَ اَلدِّيارِ) قَوْمٌ يَبْعَثُهُمُ اَللَّهُ قَبْلَ خُرُوجِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ فَلاَ يَدَعُونَ وَتْراً لِآلِ مُحَمَّدٍ إِلاَّ قَتَلُوهُ (وَ كانَ وَعْداً مَفْعُولاً) خُرُوجُ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ (ثُمَّ رَدَدْنا لَكُمُ اَلْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ) خُرُوجُ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِمُ اَلْبَيْضُ اَلْمُذَهَّبُ لِكُلِّ بَيْضَةٍ وَجْهَانِ اَلْمُؤَدُّونَ إِلَى اَلنَّاسِ أَنَّ هَذَا اَلْحُسَيْنَ قَدْ خَرَجَ حَتَّى لاَ يَشُكَّ اَلْمُؤْمِنُونَ فِيهِ وَ أَنَّهُ لَيْسَ بِدَجَّالٍ وَ لاَ شَيْطَانٍ وَ اَلْحُجَّةُ اَلْقَائِمُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ فَإِذَا اِسْتَقَرَّتِ اَلْمَعْرِفَةُ فِي قُلُوبِ اَلْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُ اَلْحُسَيْنُ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ جَاءَ اَلْحُجَّةَ اَلْمَوْتُ فَيَكُونُ اَلَّذِي يُغَسِّلُهُ وَ يُكَفِّنُهُ وَ يُحَنِّطُهُ وَ يَلْحَدُهُ فِي حُفْرَتِهِ اَلْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ وَ لاَ يَلِي اَلْوَصِيَّ إِلاَّ اَلْوَصِيُّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عبداللہ بن قاسم البطل سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو مرتبہ ضرور فساد برپا کرو گے۔''

کے بارے میں فرمایا: یعنی حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کا قتل کرو گے اور امام حسن علیہ السلام کو طعن کرو گے۔ اور ضرور بڑی طغیانی دیکھاؤ گے یعنی امام حسین علیہ السلام کو قتل کرو گے۔

''پھر جب دونوں میں سے پہلے وعدے کا وقت آیا۔'' یعنی جب خون حسین علیہ السلام کے انتقام کا وقت آئے گا۔''

''ہم نے اپنے زبردست طاقتور جنگجو، بندوں کو تم پر مسلط کیا پھر وہ گھر گھس گئے۔'' یعنی یہ وہ قوم ہو گی جس کو قبل خروج امام قائم علیہ السلام اللہ بھیجے گا اور وہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں میں سے کسی ایک کو بھی قتل کیے بغیر نہیں چھوڑیں گے۔

''اور یہ پورا ہونے والا وعدہ تھا۔'' یعنی وہ خروج قائم علیہ السلام ہے۔

''پھر دوسری بار ہم نے تم کو ان پر غالب کر دیا۔'' یعنی امام حسین علیہ السلام اپنے ستر اصحاب کے ساتھ خروج فرمائیں گے جن کے سروں پر سونے کے خود ہوں گے اور وہ لوگوں کو بتائیں گے کہ یہ امام حسین علیہ السلام ہیں جنہوں نے رجعت کی ہے اور مومنین کو اس میں کوئی شک نہ رہے گا اور یہ کہ نہ دجال ہیں اور نہ شیطان۔ اور حجت قائم علیہ السلام ان لوگوں کے سامنے ہوں گے جب تمام مومنین کے دلوں میں یہ پختہ یقین ہو جائے گا کہ یہ واقعی امام حسین علیہ السلام ہیں تو پھر حضرت حجت علیہ السلام کا وصال ہو جائے گا اور یہی ان کو غسل دیں گے۔ کفن پہنچائیں گے، حنوط کریں گے اور یہی قبر حسین علیہ السلام میں انہیں دفن کریں گے اس لیے کہ وصی کی تجہیز و تکفین وغیرہ وصی کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔ [1]

---

[1] روضۃ الکافی: ص ۲۰۶ ح ۲۵۰؛ الوافی: ج ۲ ص ۴۵۹ ح ۹۷۸؛ بحار الانوار: ج ۵۳ ص ۹۳ ح ۱۰۳؛ تفسیر البرھان: ج ۴ ص ۵۳۱ ح ۱؛ تفسیر الصافی: ج ۴ / ۴۹۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[126] أَبُو اَلْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ فی کامل الزیارات قال: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَلْقُرَشِیُّ اَلرَّزَّازُ ، قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی اَلْخَطَّابِ ، عَنْ مُوسَی بْنِ سَعْدَانَ اَلْحَنَّاطِ ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْقَاسِمِ اَلْحَضْرَمِیِّ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ ، عَنْ أَبِی عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِی قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ قَضَیْنَا إِلَیٰ بَنِی إِسْرَائِیلَ فِی اَلْکِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِی اَلْأَرْضِ مَرَّتَیْنِ . قَالَ: (قَتْلُ أَمِیرِ اَلْمُؤْمِنِینَ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) ، وَ طَعْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوّاً کَبِیراً - قَالَ - قَتْلُ اَلْحُسَیْنِ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولاَهُمَا - قَالَ - إِذَا جَاءَ نَصْرُ اَلْحُسَیْنِ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) : بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَاداً لَنَا أُولِی بَأْسٍ شَدِیدٍ فَجَاسُوا خِلاَلَ اَلدِّیَارِ قَوْماً یَبْعَثُهُمُ اَللَّهُ قَبْلَ قِیَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) لاَ یَدَعُونَ لِآلِ مُحَمَّدٍ وِتْراً إِلاَّ أَخَذُوهُ وَ کَانَ وَعْداً مَفْعُولاً).

[اللہ ظہور سے کون سی قوم مبعوث کرے گا؟]

''صالح بن سہل سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول:

''ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد برپا کرو گے۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ پہلی بار جب امیر المومنین علیہ السلام کو قتل کیا گیا اور دوسری مرتبہ جب امام حسن بن علی علیہ السلام پر طعن کیا گیا۔

''اور تم ضرور بڑی طغیانی دکھاؤ گے۔'' تو اس سے مراد امام حسین علیہ السلام کا قتل ہے۔

''پھر جب دونوں میں سے پہلے وعدے کا وقت آئے گا۔'' یعنی جب امام حسین علیہ السلام کی نصرت کا وقت آ گیا۔

''ہم نے زبردست طاقتور جنگجو بندوں کو تم پر مسلط کیا پھر وہ گھر گھر گھس گئے۔'' یعنی اللہ امام قائم علیہ السلام کے ظہور سے پہلے ایک قوم کو مبعوث کرے گا جو روئے زمین پر کسی دشمن

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اہلبیت علیہ السلام کو نہیں چھوڑے گی مگر یہ کہ اسے آگ میں ڈال دے گی۔" اور یہ پورا ہونے والا وعدہ تھا۔"[1]

[127] وَ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَلْكُوفِيُّ اَلرَّزَّازُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَنِ اَلْقَاسِمِ اَلْحَضْرَمِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فِي قَوْلِ اَللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى- وَ قَضَيْنا إِلى بَنِي إِسْرائِيلَ فِي اَلْكِتابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي اَلْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ قَالَ قَتْلُ عَلِيٍّ وَ طَعْنُ اَلْحَسَنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيراً قَالَ قَتْلُ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ.

[دومرتبہ فساد اور بڑی طغیانی سے کیا مراد ہے؟]

صالح بن سہل سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: "ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دومرتبہ فساد برپا کرو گے" کے متعلق فرمایا: اسے سے مراد حضرت علی علیہ السلام کا قتل اور امام حسن علیہ السلام پر طعن ہے۔ اور "تم ضرور بڑی طغیانی دکھاؤ گے۔" سے مراد امام حسین علیہ السلام کا قتل ہے۔[2]

[128] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِاسْنَادِهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فِي قَوْلِهِ: (وَ قَضَيْنا إِلى بَنِي إِسْرائِيلَ فِي اَلْكِتابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي اَلْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ) قَتْلَ عَلِيٍّ، وَ طَعْنُ اَلْحَسَنِ (وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيراً) قَتْلُ اَلْحُسَيْنِ (فَإِذا جاءَ وَعْدُ أُولاهُما) إِذَا جَاءَ نَصْرُ دَمِ اَلْحُسَيْنِ (بَعَثْنا عَلَيْكُمْ عِباداً لَنا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجاسُوا

---

[1] کامل الزیارات: ص ۱۵۰ باب ۱۸ ح ۱؛ بحار الانوار: ج ۴۵ ص ۲۹۷ ح ۔۔تاویل الآیات: ج ۲۷۸؛ مختصر بصائر الدرجات: ص ۴۸؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۳۳ ح ۳

[2] کامل الزیارات: ص ۱۵۳ باب ۱۸ ح ۷؛ بحار الانوار: ج ۴۵ ص ۲۹۷ ح ۔۔۔؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۳۴ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

خِلالَ اَلدِّيارِ) قَوْمٌ يَبْعَثُهُمُ اَللّٰهُ قَبْلَ خُرُوجِ اَلْقَائِمِ لاَ يَدَعُونَ وَتْراً لِآلِ مُحَمَّدٍ إِلاَّ حَرَّقُوهُ (وَ كٰانَ وَعْداً مَفْعُولاً) قَبْلَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ (ثُمَّ رَدَدْنٰا لَكُمُ اَلْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ أَمْدَدْنٰاكُمْ بِأَمْوٰالٍ وَ بَنِينَ وَ جَعَلْنٰاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيراً) خُرُوجُ اَلْحُسَيْنِ فِي اَلْكَرَّةِ سَبْعِينَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ اَلَّذِينَ قُتِلُوا مَعَهُ، عَلَيْهِمُ اَلْبَيْضُ اَلْمُذَهَّبُ لِكُلِّ بَيْضَةٍ وَجْهَانِ اَلْمُؤَدِّي إِلَى اَلنَّاسِ أَنَّ اَلْحُسَيْنَ قَدْ خَرَجَ فِي أَصْحَابِهِ حَتَّى لاَ يَشُكَّ فِيهِ اَلْمُؤْمِنُونَ وَ أَنَّهُ لَيْسَ بِدَجَّالٍ وَ لاَ شَيْطَانٍ، اَلْإِمَامُ اَلَّذِي بَيْنَ أَظْهُرِ اَلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ، فَإِذَا اِسْتَقَرَّ عِنْدَ اَلْمُؤْمِنِ [اَلْمُؤْمِنِينَ] أَنَّهُ اَلْحُسَيْنُ لاَ يَشُكُّونَ فِيهِ، وَ بَلَغَ عَنِ اَلْحُسَيْنِ اَلْحُجَّةُ اَلْقَائِمُ بَيْنَ أَظْهُرِ اَلنَّاسِ وَ صَدَّقَهُ اَلْمُؤْمِنُونَ بِذٰلِكَ، جَاءَ اَلْحُجَّةَ اَلْمَوْتُ فَيَكُونُ اَلَّذِي [يَلِي] غُسْلَهُ، وَ كَفْنَهُ وَ حَنْطَهُ [حَنُوطَهُ] وَ إِيلاَجَهُ فِي حُفْرَتِهِ اَلْحُسَيْنُ وَ لاَ يَلِي اَلْوَصِيَّ إِلاَّ اَلْوَصِيُّ وَ زَادَ إِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ يَمْلِكُهُمُ اَلْحُسَيْنُ حَتَّى يَقَعَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ.

[امام حسین علیہ السلام اپنے ستر ساتھیوں کے ساتھ رجعت کریں گے]

صالح بن سہل سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول:

''ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد کرو۔''

کے متعلق فرمایا: اس سے مراد حضرت علی علیہ السلام کا قتل اور امام حسن علیہ السلام پر طعن ہے۔

اور۔۔''بڑی طغیانی دکھاؤ گے۔'' سے مراد امام حسین علیہ السلام کا قتل ہے۔ اور ''جب دونوں میں سے پہلا وعدہ آ گیا۔'' سے مراد یہ ہے کہ جب امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لینے کا وقت آیا۔

''بڑی طغیانی دکھاؤ گے۔'' سے مراد امام حسین علیہ السلام کا قتل ہے۔ اور ''جب

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

دونوں می ں سے پہلا وعدہ آ گیا۔'' سے مراد یہ ہے کہ جب امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لینے کا وقت آیا۔

''ہم نے اپنے زبردست طاقتور جنگجو بندوں کو تم پر مسلط کیا پھر وہ گھر گھس گئے۔'' یعنی اللہ امام قائم علیہ السلام کے ظہور سے قبل ایک قوم مبعوث کرے گا جو آل محمد علیہ السلام کے دشمنوں کو چلا کر خاک کر دے گی۔

''یہ وہ پورا ہونے والا وعدہ ہے۔'' یعنی قیام قائم علیہ السلام سے پہلے۔ ''پھر دوسری بار ہم نے تمہیں ان پر غالب کر دیا اور اموال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔'' یعنی امام حسین علیہ السلام اپنے ان ستر ساتھیوں کے ساتھ رجعت کریں گے جو آپ علیہ السلام کے ساتھ قتل ہوئے تھے، ان کے سروں پر سُنہرا خود ہو گا جس کے دو رُخ ہوں گے اور لوگوں کو مطلع کر دیا جائے گا کہ امام حسین علیہ السلام اپنے اصحاب کے ساتھ رجعت کر چکے ہیں حتیٰ کہ مومنین کو اس میں شک نہیں رہے گا (یقین ہو جائے گا) کہ وہ نہ دجال ہے اور نہ شیطان اور امام علیہ السلام اس دن لوگوں کے سامنے ہوں گے اور جب مومنین کو یقین ہو جائے گا کہ یہ امام حسین علیہ السلام ہیں اس میں شک نہیں ہے تو امام حسین علیہ السلام لوگوں کو بتائیں گے کہ یہ قائم آل محمد علیہ السلام ہیں تو مومنین اس کی تصدیق کریں گے پھر حضرت حجتؑ کا وصال ہو جوئے گا تو امام حسین علیہ السلام ان کے لیے غسل و کفن و حنوط وغیرہ کا کام انجام دیں گے کیونکہ وصی کی تجہیز و تکفین وصی ہی کر سکتا ہے۔

اور ابراہیم نے اپنی روایت میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ پھر امام حسین علیہ السلام اتنے عرصے تک حکومت کریں گے کہ ان کے ابرو لٹک کر آنکھوں پر آ جائیں گے۔ [1]

[129] عَنْهُ: بِاسْنَادِهِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ (بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَاداً لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ) ثُمَّ قَالَ: وَ هُوَ

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۳۰۴ ح ۲۰؛ اثبات الھداۃ: ج ۷؛ ص ۱۰۲ (مختصراً)؛ تفسیر الصافی: ج ۱ ص ۹۵۹ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۵۶ ح ۴۶؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۳۵ ح ۶۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْقَائِمُ وَ أَصْحَابُهُ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ.

[جنگجو بندوں کے تسلط سے کیا مراد ہے؟]

حمران نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے اس آیت کی تلاوت فرمائی: ''ہم نے اپنے زبردست طاقتور جنگجو بندوں کو تم پر مسلط کیا۔'' پھر فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام اور ان کے اصحاب ہیں جو سخت جنگجو ہوں گے۔ [1]

[130] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ فِي مُسْنَدِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا اَلسَّلاَمُ قَالَ: رَوَى أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ اَلْجَلُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اَلْخَيْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ اَلطَّائِيُّ اَلْكُوفِيُّ فِي مَسْجِدِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى اَلْحَارِثِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهْزِيَارَ اَلْأَهْوَازِيُّ، قَالَ: خَرَجْتُ فِي بَعْضِ اَلسِّنِينَ حَاجّاً إِذْ دَخَلْتُ اَلْمَدِينَةَ وَ أَقَمْتُ بِهَا أَيَّاماً، أَسْأَلُ وَ أَسْتَبْحِثُ عَنْ صَاحِبِ اَلزَّمَانِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَمَا عَرَفْتُ لَهُ خَبَراً، وَ لاَ وَقَعَتْ لِي عَلَيْهِ عَيْنٌ، فَاغْتَمَمْتُ غَمّاً شَدِيداً وَ خَشِيتُ أَنْ يَفُوتَنِي مَا أَمَّلْتُهُ مِنْ طَلَبِ صَاحِبِ اَلزَّمَانِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَكَّةَ، فَقَضَيْتُ حَجَّتِي وَ اِعْتَمَرْتُ بِهَا أُسْبُوعاً، كُلَّ ذَلِكَ أَطْلُبُ، فَبَيْنَا أَنَا أُفَكِّرُ إِذْ اِنْكَشَفَ لِي بَابُ اَلْكَعْبَةِ، فَإِذَا أَنَا بِإِنْسَانٍ كَأَنَّهُ غُصْنُ بَانٍ، مُتَّزِرٌ بِبُرْدَةٍ، مُتَّشِحٌ بِأُخْرَى، قَدْ كَشَفَ عِطْفَ بُرْدَتِهِ عَلَى عَاتِقِهِ، فَارْتَاحَ قَلْبِي وَ بَادَرْتُ لِقَصْدِهِ، فَانْثَنَى إِلَيَّ، وَ قَالَ: مِنْ أَيْنَ اَلرَّجُلُ؟ قُلْتُ: مِنَ اَلْعِرَاقِ. قَالَ: مِنْ أَيِّ اَلْعِرَاقِ؟ قُلْتُ: مِنَ اَلْأَهْوَازِ. فَقَالَ: أَ تَعْرِفُ اَلْخُصَيْبِيَّ. قُلْتُ: نَعَمْ.

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ج ۳۰۵؛ ح ۲۱؛ تفسیر الصافی: ج ۱ ص ۹۵۹؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۵۷ ح ۴۷؛ تفسیر البرہان: ج ۴؛ ص ۵۳۵ ح ۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قَالَ: رَحِمَهُ اَللّٰهُ، فَمَا كَانَ أَطْوَلَ لَيْلَهُ، وَ أَكْثَرَ نَيْلَهُ، وَ أَغْزَرَ دَمْعَتَهُ!
قَالَ: فَابْنَ اَلْمَهْزِيَارِ. قُلْتُ: أَنَا هُوَ. قَالَ: حَيَّاكَ اَللّٰهُ بِالسَّلاَمِ أَبَا اَلْحَسَنِ. ثُمَّ صَافَحَنِي وَ عَانَقَنِي، وَ قَالَ: يَا أَبَا اَلْحَسَنِ، مَا فَعَلَتَ اَلْعَلاَمَةَ اَلَّتِي بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اَلْمَاضِي أَبِي مُحَمَّدٍ نَضَّرَ اَللّٰهُ وَجْهَهُ؟ قُلْتُ: مَعِي. وَ أَدْخَلْتُ يَدِي إِلَى جَيْبِي وَ أَخْرَجْتُ خَاتَماً عَلَيْهِ (مُحَمَّدٌ وَ عَلِيٌّ) فَلَمَّا قَرَأَهُ اِسْتَعْبَرَ حَتَّى بَلَّ طِمْرُهُ اَلَّذِي كَانَ عَلَى يَدِهِ، وَ قَالَ: يَرْحَمُكَ اَللّٰهُ أَبَا مُحَمَّدٍ، فَإِنَّكَ زَيْنُ اَلْأُمَّةِ، شَرَّفَكَ اَللّٰهُ بِالْإِمَامَةِ، وَ تَوَّجَكَ بِتَاجِ اَلْعِلْمِ وَ اَلْمَعْرِفَةِ، فَإِنَّا إِلَيْكُمْ صَائِرُونَ. ثُمَّ صَافَحَنِي وَ عَانَقَنِي، ثُمَّ قَالَ: مَا اَلَّذِي تُرِيدُ يَا أَبَا اَلْحَسَنِ؟ قُلْتُ: اَلْإِمَامَ اَلْمَحْجُوبَ عَنِ اَلْعَالَمِ. قَالَ: مَا هُوَ مَحْجُوبٌ عَنْكُمْ وَ لَكِنْ حَجَبَهُ سُوءُ أَعْمَالِكُمْ. قُمْ إِلَى رَحْلِكَ، وَ كُنْ عَلَى أُهْبَةٍ مِنْ لِقَائِهِ، إِذَا اِنْحَطَّتِ اَلْجَوْزَاءُ، وَ أَزْهَرَتْ نُجُومُ اَلسَّمَاءِ، فَهَا أَنَا لَكَ بَيْنَ اَلرُّكْنِ وَ اَلصَّفَا. فَطَابَتْ نَفْسِي وَ تَيَقَّنْتُ أَنَّ اَللّٰهَ فَضَّلَنِي، فَمَا زِلْتُ أَرْقُبُ اَلْوَقْتَ حَتَّى حَانَ، وَ خَرَجْتُ إِلَى مَطِيَّتِي، وَ اِسْتَوَيْتُ عَلَى رَحْلِي، وَ اِسْتَوَيْتُ عَلَى ظَهْرِهَا، فَإِذَا أَنَا بِصَاحِبِي يُنَادِي إِلَيَّ: يَا أَبَا اَلْحَسَنِ. فَخَرَجْتُ فَلَحِقْتُ بِهِ، فَحَيَّانِي بِالسَّلاَمِ، وَ قَالَ: سِرْ بِنَا يَا أَخِ. فَمَا زَالَ يَهْبِطُ وَادِياً وَ يَرْقَى ذِرْوَةَ جَبَلٍ إِلَى أَنْ عَلِقْنَا عَلَى اَلطَّائِفِ، فَقَالَ: يَا أَبَا اَلْحَسَنِ اِنْزِلْ بِنَا نُصَلِّي بَاقِيَ صَلاَةِ اَللَّيْلِ. فَنَزَلْتُ فَصَلَّى بِنَا اَلْفَجْرَ رَكْعَتَيْنِ، قُلْتُ: فَالرَّكْعَتَيْنِ اَلْأُولَيَيْنِ؟ قَالَ: هُمَا مِنْ صَلاَةِ اَللَّيْلِ، وَ أَوْتَرَ فِيهِمَا، وَ اَلْقُنُوتُ فِي كُلِّ صَلاَةٍ جَائِزٌ. وَ قَالَ: سِرْ بِنَا يَا أَخِ. فَلَمْ يَزَلْ يَهْبِطُ بِي وَادِياً وَ يَرْقَى بِي ذِرْوَةَ جَبَلٍ حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى وَادٍ عَظِيمٍ مِثْلِ اَلْكَافُورِ، فَأَمُدُّ عَيْنِي فَإِذَا بِبَيْتٍ مِنَ اَلشَّعْرِ يَتَوَقَّدُ نُوراً، قَالَ: اِلْمَحْ هَلْ تَرَى شَيْئاً؟ قُلْتُ: أَرَى بَيْتاً مِنَ اَلشَّعْرِ. فَقَالَ: اَلْأَمَلُ. وَ اِنْحَطَّ فِي اَلْوَادِي وَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اِتَّبَعْتُ اَلْأَثَرَ حَتَّى إِذَا صِرْنَا بِوَسَطِ اَلْوَادِي نَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ وَ خَلاَّهَا، وَ نَزَلْتُ عَنْ مَطِيَّتِي، وَ قَالَ لِي: دَعْهَا. قُلْتُ: فَإِنْ تَاهَتْ؟ قَالَ: هَذَا وَادٍ لاَ يَدْخُلُهُ إِلاَّ مُؤْمِنٌ وَ لاَ يَخْرُجُ مِنْهُ إِلاَّ مُؤْمِنٌ. ثُمَّ سَبَقَنِي وَ دَخَلَ اَلْخِبَاءَ وَ خَرَجَ إِلَيَّ مُسْرِعاً، وَ قَالَ: أَبْشِرْ، فَقَدْ أَذِنَ لَكَ بِالدُّخُولِ. فَدَخَلْتُ فَإِذَا اَلْبَيْتُ يَسْطَعُ مِنْ جَانِبِهِ اَلنُّورُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ بِالْإِمَامَةِ. فَقَالَ لِي: يَا أَبَا اَلْحَسَنِ، قَدْ كُنَّا نَتَوَقَّعُكَ لَيْلاً وَ نَهَاراً، فَمَا اَلَّذِي أَبْطَأَ بِكَ عَلَيْنَا؟ قُلْتُ: يَا سَيِّدِي، لَمْ أَجِدْ مَنْ يَدُلُّنِي إِلَى اَلْآنَ. قَالَ لِي: لَمْ تَجِدْ أَحَداً يَدُلُّكَ؟ ثُمَّ نَكَتَ بِإِصْبَعِهِ فِي اَلْأَرْضِ، ثُمَّ قَالَ: لاَ وَ لَكِنَّكُمْ كَثَّرْتُمُ اَلْأَمْوَالَ، وَ تَجَبَّرْتُمْ عَلَى ضُعَفَاءِ اَلْمُؤْمِنِينَ، وَ قَطَعْتُمُ اَلرَّحِمَ اَلَّذِي بَيْنَكُمْ، فَأَيُّ عُذْرٍ لَكُمُ اَلْآنَ؟ فَقُلْتُ: اَلتَّوْبَةَ اَلتَّوْبَةَ، اَلْإِقَالَةَ اَلْإِقَالَةَ. ثُمَّ قَالَ: يَا اِبْنَ اَلْمَهْزِيَارِ، لَوْ لاَ اِسْتِغْفَارُ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ لَهَلَكَ مَنْ عَلَيْهَا إِلاَّ خَوَاصَّ اَلشِّيعَةِ اَلَّذِينَ تُشْبِهُ أَقْوَالُهُمْ أَفْعَالَهُمْ. ثُمَّ قَالَ: يَا اِبْنَ اَلْمَهْزِيَارِ - وَ مَدَّ يَدَهُ - أَ لاَ أُنَبِّئُكَ اَلْخَبَرَ أَنَّهُ إِذَا قَعَدَ اَلصَّبِيُّ، وَ تَحَرَّكَ اَلْمَغْرِبِيُّ، وَ سَارَ اَلْعُمَّانِيُّ، وَ بُوِيعَ اَلسُّفْيَانِيُّ يَأْذَنُ لِوَلِيِّ اَللَّهِ، فَأَخْرُجُ بَيْنَ اَلصَّفَا وَ اَلْمَرْوَةِ فِي ثَلاَثِمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً سَوَاءً، فَأَجِيءُ إِلَى اَلْكُوفَةِ وَ أَهْدِمُ مَسْجِدَهَا وَ أَبْنِيهِ عَلَى بِنَائِهِ اَلْأَوَّلِ، وَ أَهْدِمُ مَا حَوْلَهُ مِنْ بِنَاءِ اَلْجَبَابِرَةِ، وَ أَحُجُّ بِالنَّاسِ حِجَّةَ اَلْإِسْلاَمِ، وَ أَجِيءُ إِلَى يَثْرِبَ فَأَهْدِمُ اَلْحُجْرَةَ، وَ أُخْرِجُ مَنْ بِهَا وَ هُمَا طَرِيَّانِ، فَآمُرُ بِهِمَا تُجَاهَ اَلْبَقِيعِ، وَ آمُرُ بِخَشَبَتَيْنِ يُصْلَبَانِ عَلَيْهِمَا، فَتُورِقُ مِنْ تَحْتِهِمَا، فَيَفْتَتِنُ اَلنَّاسُ بِهِمَا أَشَدَّ مِنَ اَلْفِتْنَةِ اَلْأُولَى، فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ اَلسَّمَاءِ: (يَا سَمَاءُ أَبِيدِي، وَ يَا أَرْضُ خُذِي) فَيَوْمَئِذٍ لاَ يَبْقَى عَلَى وَجْهِ اَلْأَرْضِ إِلاَّ مُؤْمِنٌ قَدْ أَخْلَصَ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ. قُلْتُ: يَا سَيِّدِي، مَا يَكُونُ بَعْدَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ذَلِكَ. قَالَ: اَلْكَرَّةُ اَلْكَرَّةُ، اَلرَّجْعَةُ اَلرَّجْعَةُ، ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ اَلْآيَةَ: ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ اَلْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ أَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوٰالٍ وَ بَنِينَ وَ جَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيراً.

[علی بن مہز یار کی امام زمانہؑ سے ملاقات کی کہانی]

علی بن ابراہیم مہز یار اہوازی سے روایت ہے کہ میں ایک سال حج کے لیے روانہ ہوا۔ میں پہلے مدینہ گیا اور وہاں کئی دنوں تک قیام کیا اور امام زمانہ علیہ السلام کی تلاش اور جستجو میں لگا رہا جب کہ مجھے وہاں آپ علیہ السلام کے بارے میں کوئی خبر اور نشانی نہ ملی۔ میں اس سے سخت پریشان اور غمزدہ ہوا اور مجھے یہ ڈر لگا کہ کہیں مجھے امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت نصیب نہ ہو جو میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش اور منزل ہے پھر میں مدینہ سے مکہ آیا اور وہاں میں نے ایک ہفتہ تک حج وعمرہ کے مناسک ادا کیے اور اس کے ساتھ ساتھ ہر وقت اس سوچ میں ڈوبا رہتا کہ مجھے کسی وقت امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوگی۔ پس ایک میرے سامنے خانہ کعبہ کا دروازہ کھلا اور اس کے اندر سے ایک جوان نمودار ہوا جس کا چہرہ روشن اور خوبصورت تھا۔ اس نے احرام کی ایک چادر باندھ رکھی تھی اور دوسری شانوں پر اوڑھ رکھی تھی۔ اس شخص کو دیکھ کر میرے دل کو راحت اور سکون ملا۔ پھر میں اُٹھ کر اس کی جانب چل پڑا جب اس نے مجھے اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا تو مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا!

اے مرد! تم کہاں کے رہنے والے ہو؟

میں نے کہا: اہواز کا رہنے والا ہوں۔

اس نے کہا: کیا تم خضینی کو جانتے ہو؟

میں نے کہا: جی ہاں! جانتا ہوں۔

اس نے کہا: اللہ اس پر اپنی رحمت نازل فرمائے۔ وہ راتوں کو جاگ کر عبادت کرنے والے اور خوف خدا کی وجہ سے بہت زیادہ گریہ کرنے والے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

پھر اس نے کہا: کیا تم مہز یار کے بیٹے کو جانتے ہو؟

میں نے کہا: جی ہاں! وہ میں ہی ہوں۔

اس نے کہا: اے ابوالحسن! اللہ تمہیں امن وسلامتی کے ساتھ طولِ عمر عطا فرمائے۔

پھر اس نے مجھ سے مصافحہ کیا اور گلے ملے اور کہا: اے ابوالحسن! کیا تمہارے پاس وہ نشانی موجود ہے جو ابومحمد (امام حسن عسکری علیہ السلام) نے تمہیں عطا کی تھی؟

میں نے کہا: جی ہاں! وہ میرے پاس موجود ہے۔

پھر میں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر اس نشانی کو باہر نکالا جس پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام کے نام کے مہر لگی ہوئی تھی جب اس نے یہ نام پڑھے تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے یہاں تک کہ اس کا گریبان آنسوؤں سے بھیگ گیا اور اس نے کہا: اللہ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے۔ اے ابومحمد علیہ السلام (امام حسن عسکری علیہ السلام)! بے شک آپ علیہ السلام اس امت کی زینت ہیں اور اللہ نے آپ علیہ السلام کو امامت کے ذریعے عزت و شرف عطا فرمایا اور اس نے آپ علیہ السلام کو علم و معرفت کا تاج پہنایا۔ یقیناً ہم بھی آپ علیہ السلام کے پاس آنے والے ہیں۔

اس کے بعد اس نے مجھ سے مصافحہ کیا اور گلے ملے اور کہا: اے ابوالحسن! تم کیا چاہتے ہو؟

میں نے کہا: میں اپنے امام کی زیارت کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس وقت امام زمانہ علیہ السلام کائنات کی نظروں سے پوشیدہ ہیں۔

اس نے کہا: وہ تم لوگوں سے پوشیدہ نہیں ہیں بلکہ تم لوگوں کے برے اعمال نے انھیں تمہاری نظروں سے اوجھل کر رکھا ہے۔ اب تم اُٹھو اور اپنی قیام گاہ پر جاؤ اور اپنے امام علیہ السلام سے ملاقات کی تیاری کرو لہٰذا جب جوزاء ستارہ ڈوب جانے لگے اور آسمان کے تارے چمکنے لگیں تو میں مقام رکن اور صفا کے درمیان تمہارا انتظار کروں گا۔

یہ سن کر میں خوش ہو گیا اور مجھ یقین ہو گیا کہ اللہ نے مجھ پر یہ فضل وانعام کر دیا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کہ میں اپنے وقت کے امام علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کرسکوں گا پس میں اس وقت کا انتظار کرنے لگا جس کا مجھ سے وعدہ کیا گیا تھا یہاں تک کہ وہ وقت قریب آ گیا تو میں اپنی سواری کے جانور کے پاس گیا اور اس کو آمادہ سفر کیا اور اس کی پشت پر بیٹھ کر اس جگہ پر پہنچ گیا جہاں کا مجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔ وہ مجھ سے پہلے وہاں موجود تھے اور انہوں نے مجھے آواز دیتے ہوئے کہا: اے ابوالحسن! اور مجھے سلام کیا۔ پھر اپنے ساتھ چلنے کو کہا تو میں ان کے ساتھ چل پڑا۔ ہم مختلف وادیوں سے اترتے اور پہاڑ کی چوٹیوں کو عبور کرتے ہوئے طائف پہنچے تو انہوں نے کہا: اے ابوالحسن! نیچے اترو، ہم نمازِ شب ادا کریں۔ پھر ہم نے نماز تہجد اور نماز وتر ادا کی پھر ہم نے دعا وغیرہ پڑھی اور انھوں نے کہا: اے میرے بھائی! اب ہم یہاں سے آگے بڑھتے ہیں تو ہم نے وہاں سے دوبارہ سفر شروع کیا اور مختلف وادیوں اور پہاڑ کی چوٹیوں کو عبور کرتے ہوئے ایک عظیم و عالیشان وادی میں پہنچے جہاں کا فور کی طرح خوشبو چار سُو پھیلی ہوئی تھی۔ جب میں نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو مجھے بالوں کا بنا ہوا ایک گھر نظر آیا جس میں سے نور کی شعاعیں نکل رہی تھیں۔

انھوں نے مجھ سے کہا: کیا تمہیں کوئی چیز نظر آ رہی ہے؟

میں نے جواب دیا: میں بالوں کا بنا ہوا ایک گھر دیکھ رہا ہوں۔

انھوں نے فرمایا: یہی ہماری امید گاہ، جائے پناہ اور منزل ہے۔ پھر وہ اس وادی میں نیچے اترنے لگے تو میں بھی ان کی پیچھے اپنی سواری پر چلنے لگا یہاں تک کہ ہم وادی کے درمیان (مرکز میں) پہنچ گئے تو وہ اپنی سواری سے نیچے اتر آئے اور سواری کو آزاد چھوڑ دیا۔ پھر میں بھی اپنی سواری سے نیچے اترا۔

انہوں نے مجھ سے کہا: اپنے ناقہ کی مہار چھوڑ دو۔

میں نے کہا: اگر اسے یوں ہی چھوڑ دوں تو یہ گم ہو جائے گی تو میں کیا کروں گا؟ اس پر انھوں نے کہا! تم اس بات کا خوف نہ کھاؤ۔ اس وادی میں صرف مومن ہی داخل اور خارج ہوسکتا ہے۔ پھر وہ مجھ سے آگے بڑھ کر ایک خیمہ میں داخل ہوئے اور پھر جلد ہی باہر آ گئے اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فرمایا: تمہیں مبارک ہو، تمہیں اندر جانے کی اجازت عنایت کر دی گئی ہے۔

پس میں اس خیمہ کے اندر داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ اس خیمے کے ہر طرف نور ہی نور ہے۔ میں نے آپ علیہ السلام کو امام کہہ کر سلام پیش کیا تو آپ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے ابوالحسن! ہم تو ہر دن اور رات تمہارے انتظار میں تھے، کس بات نے تمہیں ہمارے پاس جلد آنے سے روک دیا تھا؟

میں نے عرض کیا: میرے سید و سردار! مجھے آپ علیہ السلام تک پہنچانے والا ہی کوئی نہ ملا تھا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تمہیں ایسا کوئی شخص نہیں ملا جو تمہیں ہم تک پہنچا دیتا؟

پھر آپ علیہ السلام نے اپنی انگشت مبارک سے زمین پر ایک خط کھینچتے ہوئے فرمایا: دراصل بات یہ نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ مال جمع کرنے اور بڑھانے میں مصروف ہو اور تم لوگ کمزور مومنین پر ظلم اور آپس میں قطع رحمی کرتے ہو، اس وجہ سے اپنے امام تک نہیں پہنچ سکتے پس تم لوگوں کے پاس کیا عُذر موجود ہے؟ میں نے عرض کیا: میں اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں پر توبہ اور معافی کا خواستگار ہوں۔

پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابن مہز یار! اگر تم میں ایسے لوگ موجود نہ ہوتے جو ایک دوسرے کے لیے طلب بخشش اور استغفار کرتے تو تم سب ہلاک ہو جاتے اور اس ہلاکت سے وہ خاص شیعہ محفوظ رہتے جن کے اقوال اور افعال میں کوئی تضاد نہیں ہے بلکہ ان کے قول و فعل ایک جیسے ہیں۔

پھر آپ علیہ السلام نے مزید یہ فرمایا: اے ابن مہز یار! (یہ کہہ کر آپ علیہ السلام نے اپنا دست مبارک آگے بڑھایا) کیا میں تمہیں اس خبر سے آگاہ نہ کر دوں؟ یاد رکھو! جب ایک بچہ برسرِ اقتدار آئے گا اور مغربی پیش قدمی کرے گا اور عمانی چل پڑے گا اور سفیانی کی بیعت ہو چکی ہو گی تو اس وقت اللہ اپنے ولی (امام زمانہ علیہ السلام) کو اذنِ ظہور عطا فرمائے گا۔ چنانچہ میں صفا و مروہ کے درمیان تین سو تیرہ افراد کے ہمراہ خروج کروں گا، میں مکہ سے کوفہ آؤں گا اور وہاں مسجد کوفہ کو منہدم کر کے اسے پہلی بنیادوں پر تعمیر کروں گا اور اس کے اردگرد ظالم و جابر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حکمرانوں کی تعمیر کردہ عمارتیں گرادوں گا۔ پھر لوگوں کے ہمراہ حج بیت اللہ کے مناسک ادا کروں گا، پھر یثرب (مدینہ منورہ) جاؤں گا اور اس حجرے کو منہدم کروں گا جہاں دو ظالم موجود ہیں اور ان کو وہاں سے نکال کر جنت البقیع لے جاؤں گا اور دو لکڑیاں گاڑ کر انھیں ان پر سولی دوں گا۔ اس پر لوگ پہلے سے زیادہ بڑا فتنہ برپا کردیں گے تو آسمان سے آواز آئے گی: ''اے آسمان! ظالموں کو تباہ و برباد کردے۔ اے زمین! ظالموں کو اپنی گرفت میں لے لے۔''

اس وقت روئے زمین پر صرف وہ مومن باقی بچے گا جس کا دل ایمان کے لیے خالص ہوگا۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: پھر غلبہ ہوگا (اور) غلبہ ہوگا، رجعت ہوگی (اور) رجعت ہوگی۔ پھر آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

''پھر دوسری بار ہم نے تمہیں ان پر غالب کردیا اور اموال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہاری تعداد بڑھادی۔''[1]

[آیت نمبر ۴۲]

(عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا).

''امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے گا اور اگر تم نے (شرارت) دہرائی تو ہم بھی دہرائیں گے۔ (بنی اسرائیل:۸)۔''

[131] علی بن ابراهیم: فی تفسیره المنسوب الی الصادق علیه السلام قَالَ: عَسىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ أَيْ يَنْصُرُكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ ثُمَّ خَاطَبَ بَنِي أُمَيَّةَ فَقَالَ: وَ إِنْ عُدْتُمْ عُدْنا يَعْنِي إِنْ عُدْتُمْ بِالسُّفْيَانِيِّ عُدْنَا بِالْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ.

---

[1] دلائل الامامۃ: ص۵۳۹ ح۵۲۲؛ تفسیر البرہان: ج۴ ص۵۳۴ ح۵ (مختصراً)؛ بحار الانوار: ج۵۲ ص۱۰ ح۶ کتاب الغیبۃ طوسی: ص۲۶۳ رقم۲۲۸ (بفرق الفاظ)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

"وَجَعَلْنا جَهَنَّمَ لِلْكافِرِينَ حَصِيراً" أي: حبسا يحصرون فيها۔

[تم اعادہ کرو گے تو ہم بھی اعادہ کریں گے؟]

علی بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے: ''امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے گا۔'' سے مراد یہ ہے کہ تمہارے دشمنوں کے خلاف تمہاری مدد کرے گا۔ پھر بنی امیہ کو مخاطب کیا ہے اور فرمایا ہے: ''اور اگر تم نے (شرارت) دہرائی تو ہم بھی دہرائیں گے۔'' یعنی اگر تم سُفیانی کے ساتھ مل کر اعادہ کرو گے تو ہم قائم آل محمد علیہ السلام کے ذریعے اعادہ کریں گے۔

''اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے۔'' یعنی وہ اس میں محصور کر کے محبوس کر دیئے جائیں گے۔ [1]

[آیت نمبر ۳۳]

(وَلا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنا لِوَلِيِّهِ سُلْطاناً فَلا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كانَ مَنْصُوراً).

''اور جو شخص مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے پس اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے یقیناً نصرت اسی کی ہوگی۔ (بنی اسرائیل: ۳۳)۔''

[132] أَبُو اَلْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ فی كامل الزيارات قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلصَّفَّارِ عَنِ اَلْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى- وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً

---

[1] تفسیر القمی: ج ۲ ص ۱۴؛ بحار الانوار: ۵۱ ص ۵۴ ح ۳؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۴ ص ۱۵۷ ح ۸۷ اور ص ۱۵۸ ح ۹۱؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۳۸ ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فَقَدْ جَعَلْنا لِوَلِيِّهِ سُلْطاناً فَلا يُسْرِفْ فِي اَلْقَتْلِ إِنَّهُ كانَ مَنْصُوراً
قَالَ ذَلِكَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ يَخْرُجُ فَيَقْتُلُ بِدَمِ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ
فَلَوْ قَتَلَ أَهْلَ اَلْأَرْضِ لَمْ يَكُنْ مُسْرِفاً وَ قَوْلُهُ فَلا يُسْرِفْ فِي اَلْقَتْلِ
لَمْ يَكُنْ لِيَصْنَعَ شَيْئاً يَكُونُ سَرَفاً ثُمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ
اَلسَّلاَمُ يَقْتُلُ وَ اَللَّهِ ذَرَارِيَّ قَتَلَةِ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ بِفِعَالِ
آبَائِهَا.

[امام زمانہؑ امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لیں گے]

محمد بن سنان نے ایک شخص سے روایت کی ہے، اس نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور جو شخص مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے پس اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے یقیناً نصرت اسی کی ہوگئی۔'' کے متعلق پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس کا تعلق قائم آل محمد علیہ السلام سے ہے کہ جب وہ خروج کریں گے تو پس وہ امام حسین علیہ السلام کے خون کے بدلے میں قتل کریں گے اور اگر وہ تمام اہل زمین کو بھی قتل کر دیں تو وہ حد سے بڑھنے والے نہیں ہوں گے اور خدا کے قول: ''پس اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔'' کا مطلب یہی ہے کہ وہ کوئی چیز ایسی نہیں کریں گے جس سے وہ حد سے بڑھنے والے بنیں۔

پھر امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ (امام قائم علیہ السلام) امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی اولادوں کو ان کے آباؤ کے افعال کی وجہ سے قتل کریں گے۔ [1]

[133] ابن بابويه: قال: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ جَعْفَرٍ اَلْهَمَدَانِيُّ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اَلسَّلاَمِ بْنِ صَالِحٍ اَلْهَرَوِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي اَلْحَسَنِ اَلرِّضَا عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ يَا اِبْنَ رَسُولِ اَللَّهِ مَا تَقُولُ فِي حَدِيثٍ رُوِيَ عَنِ اَلصَّادِقِ

---

[1] کامل الزیارات: ص ۱۵۲ باب ۱۸ ح ۵؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۵۹ ح ۶؛ بحار الانوار: ج ۵۴ ص ۲۹۸ ح ۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَنَّهُ قَالَ إِذَا خَرَجَ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَتَلَ ذَرَارِيَّ قَتَلَةِ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ بِفِعَالِ آبَائِهِمْ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ هُوَ كَذَلِكَ فَقُلْتُ وَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لاٰ تَزِرُ وٰازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرىٰ مَا مَعْنَاهُ قَالَ صَدَقَ اَللَّهُ فِي جَمِيعِ أَقْوَالِهِ وَ لَكِنْ ذَرَارِيُّ قَتَلَةِ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ يَرْضَوْنَ بِأَفْعَالِ آبَائِهِمْ وَ يَفْتَخِرُونَ بِهَا وَ مَنْ رَضِيَ شَيْئاً كَانَ كَمَنْ أَتَاهُ وَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً قُتِلَ بِالْمَشْرِقِ فَرَضِيَ بِقَتْلِهِ رَجُلٌ فِي اَلْمَغْرِبِ لَكَانَ اَلرَّاضِي عِنْدَ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ شَرِيكَ اَلْقَاتِلِ وَ إِنَّمَا يَقْتُلُهُمُ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِذَا خَرَجَ لِرِضَاهُمْ بِفِعْلِ آبَائِهِمْ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ يَبْدَأُ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مِنْكُمْ إِذَا قَامَ قَالَ يَبْدَأُ بِبَنِي شَيْبَةَ فَيُقَاطِعُ أَيْدِيَهُمْ لِأَنَّهُمْ سُرَّاقُ بَيْتِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

[امام حسینؑ کے قاتلوں کی اولادیں کیوں قتل ہوں گی]

عبد السلام بن صالح بروی سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے پوچھا: اے فرزند رسول علیہ السلام! آپ علیہ السلام امام جعفر صادق علیہ السلام کی اس حدیث کے متعلق کیا فرماتے ہیں جس میں انہوں نے فرمایا کہ: ''جب قائم آل محمد علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ قاتلان حسین علیہ السلام کی اولاد کو ان کے آباء کے افعال کی وجہ سے قتل کریں گے۔''

امام (علی رضا علیہ السلام) نے فرمایا: وہ ایسا ہی کریں گے۔

میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (بنی اسرائیل: ۱۵)'' تو اس کا کیا مطلب ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کے تمام فرمان برحق ہیں اور قاتلانِ حسین علیہ السلام کی نسل کے قتل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے آباء کے اس فعل پر راضی ہیں اور اس (ظلم) پر فخر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کرتے ہیں اور جو شخص کسی کے فعل پر راضی ہو تو وہ اس کے فعل میں شریک تصور کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص مشرق میں کسی کو قتل کرے اور مغرب میں رہنے والا شخص اس کے فعل پر اپنی رضا مندی کا اظہار کرے تو وہ بھی اس قتل میں شریک سمجھا جائے گا پس قائم آل محمد علیہ السلام پہلا کام کون سا کریں گے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ سب سے پہلے بنی شیبہ کے ہاتھ کاٹیں گے کیونکہ وہ بیت اللہ کے چور ہیں۔ [1]

[134] محمد بن یعقوب: عَنْ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ اَلْحَجَّالِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: (وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنا لِوَلِيِّهِ سُلْطاناً فَلا يُسْرِفْ فِي اَلْقَتْلِ) قَالَ: نَزَلَتْ فِي اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ لَوْ قُتِلَ أَهْلُ اَلْأَرْضِ بِهِ مَا كَانَ سَرَفاً.

[قتل میں اسراف سے کیا مراد ہے؟]

حجال نے اپنے بعض اصحاب سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''جو شخص مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے پس اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔'' کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ امام حسین علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی کہ اگر ان کے بدلے تمام اہل زمین کو قتل کر دیا جائے تو بھی اسراف نہیں ہوگا۔ [2]

[135] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ

---

[1] عیون اخبار الرضاؑ: ج ۱ ص ۲۶۲ باب ۲۸ ح ۵؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۵۹ ح ۷

[2] روضۃ الکافی: ۲۵۵ ح ۳۶۴؛ بحار الانوار: ج ۴۴ ص ۲۱۹ ح ۱۰؛ الوافی: ج ۳ ص ۹۰۴؛ ح ۱۵۷۴؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۵۸ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جَلَّ: وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنا لِوَلِيِّهِ سُلْطاناً فَلا يُسْرِفْ فِي اَلْقَتْلِ إِنَّهُ كانَ مَنْصُوراً ، قَالَ: (نَزَلَتْ فِي قَتْلِ اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ اَلسَّلامُ)).

جابر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جو شخص مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا پس اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔'' کے بارے میں فرمایا: یہ آیت امام حسین علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ [1]

[136] العياشي: باسناده عَنْ سَلاَّمِ بْنِ اَلْمُسْتَنِيرِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : فِي قَوْلِهِ: (وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنا لِوَلِيِّهِ سُلْطاناً فَلا يُسْرِفْ فِي اَلْقَتْلِ إِنَّهُ كانَ مَنْصُوراً) قَالَ: هُوَ اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قُتِلَ مَظْلُوماً وَ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُهُ، وَ اَلْقَائِمُ مِنَّا إِذَا قَامَ مِنَّا طَلَبَ بِثَارِ اَلْحُسَيْنِ، فَيُقْتَلُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ أَسْرَفَ فِي اَلْقَتْلِ، وَ قَالَ: [المسي] اَلْمَقْتُولُ اَلْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ وَلِيُّهُ اَلْقَائِمُ ، وَ اَلْإِسْرَافُ فِي اَلْقَتْلِ أَنْ يَقْتُلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ (إِنَّهُ كانَ مَنْصُوراً) ، فَإِنَّهُ لاَ يَذْهَبُ مِنَ اَلدُّنْيَا حَتَّى يُنْتَصَرَ بِرَجُلٍ مِنْ آلِ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، يَمْلَأُ اَلْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَ ظُلْماً .

سلام بن مستنیر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور جو شخص مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے پس اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے یقیناً نصرت اس کی ہوگی۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حسین بن علی علیہ السلام ہیں کہ جو مظلوم مارے گئے اور ہم اس کے وارث ہیں اور امام قائم علیہ السلام ہم میں سے ہیں جو قیام کریں گے اور خون حسن علیہ السلام کا بدلہ طلب کریں گے اور سب قاتلوں کو قتل کردیں گے حتیٰ کہ لوگ کہیں گے: امام علیہ السلام نے قتل کرنے میں اسراف کیا ہے۔ پھر

---

[1] مؤلف نے اسے تفسیر علی بن ابراہیم قمی سے نقل کیا ہے لیکن ہمیں اس کتاب میں یہ روایت نہیں مل سکی ہے؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۶۰ ح ۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فرمایا: مقتول امام حسین علیہ السلام ہیں اور ان کے وارث امام قائم علیہ السلام ہیں اور قتل میں اسراف سے مراد قاتل کے علاوہ قتل کرنا ہے اور ''یقینا نصرت اسی کی ہوگی۔'' سے مراد کہ دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ آل رسول علیہ السلام میں سے ایک شخص قیام کرے گا جس کی نصرت کی جائے گی اور وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی۔ [1]

[137] عنه: بإسناده عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ فِي اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ (وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنا لِوَلِيِّهِ سُلْطاناً فَلا يُسْرِفْ فِي اَلْقَتْلِ) قَاتَلَ اَلْحُسَيْنُ (إِنَّهُ كانَ مَنْصُوراً) قَالَ اَلْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

جابر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت امام حسین علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ''اور جو شخص مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے پس اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔'' یعنی اس سے مراد امام حسین علیہ السلام کے قاتل ہیں۔ ''یقیناً نصرت اسی کی ہوگی۔'' سے مراد امام حسین علیہ السلام ہیں۔ [2]

[138] وعنه: بإسناده عَنْ حُمْرَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يَا اِبْنَ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ زَعَمَ وُلْدُ اَلْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَنَّ اَلْقَائِمَ مِنْهُمْ وَ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ اَلْأَمْرِ، وَ يَزْعُمُ وُلْدُ اِبْنِ اَلْحَنَفِيَّةِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: رَحِمَ اَللَّهُ عَمِّي اَلْحَسَنَ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ لَقَدْ غَمَدَ اَلْحَسَنُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَرْبَعِينَ أَلْفَ سَيْفٍ حِينَ أُصِيبَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ، وَ أَسْلَمَهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ سَبْعِينَ أَلْفَ سَيْفٍ قَاتِلَةٍ، لَوْ خَطَرَ عَلَيْهِمْ خَطَرَ مَا خَرَجُوا مِنْهَا

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۳۱۳ ح ۶۷؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۶۰ ح ۱۲؛ بحار الانوار: ج ۴۴ ص ۲۱۸ ح ۷؛ عوالم العلوم: ج ۱۷ ص ۹۶ ح ۲؛ مقتل سید الصابرینؑ بزبان چہاردہ معصومینؑ (از مترجم) ص ۲۴ ح ۲

[2] تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۳۱۳ ح ۶۵؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۶۰ ح ۱۰؛ بحار الانوار: ج ۴۴ ص ۲۱۸ ح ۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حَتَّى يَمُوتُوا جَمِيعاً، وَ خَرَجَ اَلْحُسَيْنُ صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِ فَعَرَضَ نَفْسَهُ عَلَى اَللَّهِ فِي سَبْعِينَ رَجُلاً مَنْ أَحَقُّ بِدَمِهِ مِنَّا، نَحْنُ وَ اَللَّهِ أَصْحَابُ اَلْأَمْرِ وَ فِينَا اَلْقَائِمُ وَ مِنَّا اَلسَّفَّاحُ وَ اَلْمَنْصُورُ وَ قَدْ قَالَ اَللَّهُ (وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنا لِوَلِيِّهِ سُلْطاناً) نَحْنُ أَوْلِيَاءُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ وَ عَلَى دِينِهِ.

[حمران کا امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال؟]

حمران نے امام محمد علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ میں نے آپ علیہ السلام سے عرض کیا: اے فرزند رسول علیہ السلام! امام حسین علیہ السلام کی اولاد گمان کرتی ہے کہ قائم علیہ السلام ان میں سے ہیں اور وہی صاحب الامر ہیں اور ابن حنفیہ کی اولاد کا بھی اسی کے مثل خیال ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ میرے چچا امام حسن علیہ السلام پر رحم کرے جنہوں نے بیس ہزار تلواروں کو نیام میں رکھا اور معاویہ سے صلح کر لی اور محمد بن علی (پر بھی رحم کرے) جن کی ستر ہزار تلواریں قاتل تھیں اور اگر وہ اس کو خطرہ سمجھتے تو اس سے باہر نہ نکلتے حتیٰ کہ سب مارے گئے اور امام حسین علیہ السلام نے اپنی جان اللہ کے سپرد کی اور ستر آدمیوں کے ساتھ خروج کیا۔ ان کے خون کا بدلہ لینے میں ہم سے کون حق بجانب ہے؟ اللہ کی قسم! ہم صاحب الامر ہیں اور قائم ہم میں سے ہیں اور منصور اور سفاح بھی ہم میں سے ہی ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور جو شخص مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے۔'' (یعنی) ہم حسین بن علی علیہ السلام کے ولی ہیں اور ان کے دین پر ہیں۔ [1]

[139] شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ، قَالَ: رَوَى بَعْضُ اَلثِّقَاتِ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنا لِوَلِيِّهِ سُلْطاناً فَلاٰ يُسْرِفْ فِي اَلْقَتْلِ إِنَّهُ كٰانَ مَنْصُوراً . قَالَ: (نَزَلَتْ فِي اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ

---

[1] تفسیر العیاشی ج ۲ ص ۱۴ ح ۶۹؛ بحار الانوار: ج ۲۹ ص ۵۲ ح ۴۳؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۶۱ ح ۱۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلسَّلاَمُ)، لَوْ قَتَلَ وَلِيُّهُ أَهْلَ اَلْأَرْضِ (بِهِ) مَا كَانَ مُسْرِفاً، وَ وَلِيُّهُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

[امام زمانہ امام حسینؑ کے وارث ہیں]

شرف الدین نجفی کہتے ہیں کہ ہمارے بعض ثقہ راویوں نے اپنے اسناد سے ہمارے بعض اصحاب سے روایت کیا ہے، انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپ علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اگر جو شخص مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے پس اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے یقیناً نصرت اسی کی ہوگی۔'' کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ علیہ السلام کے ولی نے تمام اہل زمین کو بھی قتل کر دیا تو یہ اسراف نہیں ہوگا اور آپ علیہ السلام کے ولی (وارث) قائم آل محمد علیہ السلام ہیں۔ [1]

[آیت نمبر ۴۴]

(وَقُلْ جَاءَ اَلْحَقُّ وَزَهَقَ اَلْبَاطِلُ إِنَّ اَلْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقاً).

[140] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْعَبَّاسِ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ قُلْ جاءَ اَلْحَقُّ وَ زَهَقَ اَلْباطِلُ إِنَّ اَلْباطِلَ كانَ زَهُوقاً، قَالَ: (إِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ أَذْهَبَ دَوْلَةَ اَلْبَاطِلِ).

''اور کہہ دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور باطل کو تو یقیناً مٹنا ہی تھا۔ (بنی اسرائیل:۸۱)۔''

[باطل کی حکومت مٹ جائے گی]

ابوحمزہ سے روایت کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور کہہ دیجیے کہ حق آ گیا

---

[1] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۲۸۰ ح ۱۰؛ حلیۃ الابرار: ج ۲ ص ۶۷۸؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۵۶۱ ح ۱۵؛ مقتل سید الصابرینؑ بزبان چہاردہ معصومینؑ از مترجم: ص ۶۲ ح ۳ مطبوعہ تراب پبلیکیشنز لاہور۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اور باطل مٹ گیا اور باطل کو تو یقیناً مٹنا ہی تھا۔'' کے بارے میں فرمایا: جب قائم آل محمد علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو باطل کی حکومت مٹ جائے گی۔ [1]

﴿سورۃ مریم﴾ [آیت نمبر ۴۵]

(فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ).

''مگر فرقوں نے باہم اختلاف کیا پس تباہی ان کافروں کے لیے ہوگی بڑے دن کے حاضر ہونے سے۔(مریم:۳۷)۔''

[141] اَلْعَيَّاشِيُّ: بِاسْنَادِه عَنْ جَابِرٍ اَلْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: اِلْزَمِ اَلْأَرْضَ لاَ تُحَرِّكَنَّ يَدَكَ وَ لاَ رِجْلَكَ أَبَداً حَتَّى تَرَى عَلاَمَاتٍ أَذْكُرُهَا لَكَ فِي سَنَةٍ، وَ تَرَى مُنَادِياً يُنَادِي بِدِمَشْقَ، وَ خُسِفَ بِقَرْيَةٍ مِنْ قُرَاهَا، وَ يَسْقُطُ طَائِفَةٌ مِنْ مَسْجِدِهَا، فَإِذَا رَأَيْتَ اَلتُّرْكَ جَازُوهَا فَأَقْبَلَتِ اَلتُّرْكُ حَتَّى نَزَلَتِ اَلْجَزِيرَةَ وَ أَقْبَلَتِ اَلرُّومُ حَتَّى نَزَلَتِ اَلرَّمْلَةَ، وَ هِيَ سَنَةُ اِخْتِلاَفٍ فِي كُلِّ أَرْضٍ مِنْ أَرْضِ اَلْعَرَبِ، وَ إِنَّ أَهْلَ اَلشَّامِ يَخْتَلِفُونَ عِنْدَ ذَلِكَ عَلَى ثَلاَثِ رَايَاتٍ اَلْأَصْهَبُ وَ اَلْأَبْقَعُ وَ اَلسُّفْيَانِيُّ، مَعَ بَنِي ذَنَبِ اَلْحِمَارِ مُضَرَ، وَ مَعَ اَلسُّفْيَانِيِّ أَخْوَالُهُ مِنْ كَلْبٍ فَيَظْهَرُ اَلسُّفْيَانِيُّ وَ مَنْ مَعَهُ عَلَى بَنِي ذَنَبِ اَلْحِمَارِ حَتَّى يَقْتُلُوا قَتْلاً، لَمْ يَقْتُلْهُ شَيْءٌ قَطُّ وَ يَحْضُرُ رَجُلٌ بِدِمَشْقَ فَيُقْتَلُ هُوَ وَ مَنْ مَعَهُ قَتْلاً لَمْ يَقْتُلْهُ شَيْءٌ قَطُّ وَ هُوَ مِنْ بَنِي ذَنَبِ اَلْحِمَارِ، وَ هِيَ اَلْآيَةُ اَلَّتِي يَقُولُ اَللَّهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى (فَاخْتَلَفَ اَلْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ)

(والحديث طويل تقدم بتمامه فی قوله تعالی:(فاستبقوا الخيرات

---

[1] روضۃ الکافی: ص ۲۸۶ ح ۴۳۲؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۳۱۳ ح ۱۸ اور ج ۵۱ ص ۶۲ ح ۶۲؛ الوافی: ج ۲۶؛ ص ۴۴۰؛ ح ۲۵۵۲۴؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۶۱۰ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اینما تکونوا یات بکم الله جمیعاً) من سورة البقرة وان هذه الایة: (فاستبقوا الخیرات) نزلت فی القائم علیه السلام واصحابه وسیاتی ان شاء الله تعالی حدیث فی الایة فی قوله تعالی: (ان نشأ ننزل علیهم من السماء ایة فظلت اعناقهم لها خاضعین) من سورة الشعراء.

[ظہور امام قائمؑ کی علامات]

جابر جعفی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: زمین پکڑے رہنا اور زنہار کبھی اپنے ہاتھ پاؤں کو حرکت میں نہ لانا جب تک وہ علامات نہ دیکھ لو جن کی میں نشاندہی کر رہا ہوں۔ پس ایک سال تم دیکھو گے کہ دمشق میں ایک منادی ندا دے رہا ہے اور اس کا ایک قریہ زمین میں دھنس گیا ہے، اس کی مسجد کا ایک حصہ گر پڑا ہے، جب تم دیکھو کہ لوگ آگے بڑھ گئے ہیں اور جزیرے میں اُترے ہیں اور اہل روم بھی بڑھے ہیں، انہوں نے رملہ میں اپنا پڑاؤ ڈالا ہے اور اس سال سرزمین عرب کے ہر حصے میں اختلاف ہی اختلاف پیدا ہو گیا ہے اور یہ کہ اہل شام تین مختلف جھنڈوں تلے جمع ہوں گے۔ ایک جھنڈا تو چتکبرا ہو گا دوسرا سرخ اور تیسرا سفیانی کا۔ اور سفیانی کے ساتھ بھی بنی مکب کے لوگ ہوں گے جو اس کے ماموں لگتے ہوں گے سفیانی اور اس کے ساتھی بنی ذنب الحمار کا جو شخص دمشق میں آئے گا تو وہ مع اپنے ساتھیوں کے قتل ہو جائے گا چنانچہ یہ آیت اسی کے متعلق ہے جس میں اللہ فرماتا ہے: مگر فرقوں نے باہم اختلاف کیا پس تباہی ان کافروں کے لیے ہو گی بڑے دن کے حاضر ہونے سے۔"[1]

قول مولف:

یہ طویل حدیث ہے جو سورہ بقرہ کی آیت ۱۴۸ کے ضمن میں (حدیث نمبر ۱۲)

---

[1] تفسیر العیاشی: ج ۱ ص ۶۴ ح ۱۱۷؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۲۲۲ ح ۸۷؛ تفسیر البرہان: ج ۱ ص ۳۵۲ ح ۱۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں گزر چکی ہے اور مذکورہ آیت قائم آل محمد علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب کے متعلق نازل ہوئی ہے اور انشاءاللہ یہ حدیث سورہ الشعراء کی آیت ۴ کے ضمن میں بھی ذکر ہوگی۔

[آیت نمبر ۴۶]

(حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَاناً وَأَضْعَفُ جُنْداً).

''حتیٰ کہ جب وہ اس کا مشاہدہ کریں گے جس کا وعدہ ہوا تھا خواہ وہ عذاب ہو یا قیامت تو اس وقت انھیں معلوم ہوگا کہ کس کا مقام زیادہ برا ہے اور کس کا لاؤ لشکر زیادہ ہے۔(مریم:۷۵)۔''

[142] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ : عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَلْخَطَّابِ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ إِذٰا تُتْلىٰ عَلَيْهِمْ آيٰاتُنٰا بَيِّنٰاتٍ قٰالَ اَلَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ اَلْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقٰاماً وَ أَحْسَنُ نَدِيًّا . قَالَ: (كَانَ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) دَعَا قُرَيْشاً إِلَى وَلاَيَتِنَا، فَنَفَرُوا وَ أَنْكَرُوا، قٰالَ اَلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قُرَيْشٍ لِلَّذِينَ آمَنُوا ، اَلَّذِينَ أَقَرُّوا لِأَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ لَنَا أَهْلَ اَلْبَيْتِ أَيُّ اَلْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقٰاماً وَ أَحْسَنُ نَدِيًّا ، تَعْيِيراً مِنْهُمْ، فَقَالَ اَللَّهُ رَدّاً عَلَيْهِمْ: وَ كَمْ أَهْلَكْنٰا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ مِنَ اَلْأُمَمِ اَلسَّالِفَةِ هُمْ أَحْسَنُ أَثٰاثاً وَ رِءْياً). قُلْتُ: قَوْلُهُ: قُلْ مَنْ كٰانَ فِي اَلضَّلاَلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ اَلرَّحْمٰنُ مَدًّا ؟ قَالَ: (كُلُّهُمْ كَانُوا فِي اَلضَّلاَلَةِ لاَ يُؤْمِنُونَ بِوَلاَيَةِ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ لاَ بِوَلاَيَتِنَا، فَكَانُوا ضَالِّينَ مُضِلِّينَ، فَيَمُدُّ لَهُمْ فِي ضَلاَلَتِهِمْ وَ طُغْيَانِهِمْ حَتَّى يَمُوتُوا، فَيُصَيِّرُهُمْ شَرّاً مَكَاناً وَ أَضْعَفَ جُنْداً). قُلْتُ: قَوْلُهُ: حَتّٰى إِذٰا رَأَوْا مٰا يُوعَدُونَ إِمَّا اَلْعَذٰابَ وَ إِمَّا اَلسّٰاعَةَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكاناً وَ أَضْعَفُ جُنْداً ؟ قَالَ: (أَمَّا قَوْلُهُ حَتّٰى إِذٰا رَأَوْا مٰا يُوعَدُونَ فَهُوَ خُرُوجُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، وَ اَلسَّاعَةُ، فَسَيَعْلَمُونَ ذٰلِكَ اَلْيَوْمَ، وَ مَا نَزَلَ بِهِمْ مِنَ اَللّٰهِ عَلٰى يَدَيْ وَلِيِّهِ ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ: مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكاناً يَعْنِي عِنْدَ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ أَضْعَفُ جُنْداً). قُلْتُ: قَوْلُهُ: وَ يَزِيدُ اَللّٰهُ اَلَّذِينَ اِهْتَدَوْا هُدىً ؟ قَالَ: (يَزِيدُهُمْ ذٰلِكَ اَلْيَوْمَ هُدًى عَلٰى هُدًى، بِاِتِّبَاعِهِمُ اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) حَيْثُ لاٰ يَجْحَدُونَهُ، وَ لاٰ يُنْكِرُونَهُ). قُلْتُ: قَوْلُهُ تَعَالٰى لاٰ يَمْلِكُونَ اَلشَّفٰاعَةَ إِلاّٰ مَنِ اِتَّخَذَ عِنْدَ اَلرَّحْمٰنِ عَهْداً ؟ قَالَ: (إِلاّٰ مَنْ دَانَ اَللّٰهَ بِوَلاٰيَةِ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، وَ اَلْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ، فَهُوَ اَلْعَهْدُ عِنْدَ اَللّٰهِ). قُلْتُ: قَوْلُهُ: إِنَّ اَلَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا اَلصّٰالِحٰاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ اَلرَّحْمٰنُ وُدًّا ؟ قَالَ: (وَلاٰيَةُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) هِيَ اَلْوُدُّ اَلَّذِي قَالَ اَللّٰهُ تَعَالٰى). قُلْتُ: قَوْلُهُ: فَإِنَّمٰا يَسَّرْنٰاهُ بِلِسٰانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ اَلْمُتَّقِينَ وَ تُنْذِرَ بِهِ قَوْماً لُدًّا ؟ قَالَ: (إِنَّمَا يَسَّرَهُ اَللّٰهُ عَلٰى لِسٰانِهِ حِينَ أَقَامَ أَمِيرَ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَلَماً، فَبَشَّرَ بِهِ اَلْمُؤْمِنِينَ، وَ أَنْذَرَ بِهِ اَلْكَافِرِينَ، وَ هُمُ اَلَّذِينَ ذَكَرَهُمُ اَللّٰهُ فِي كِتٰابِهِ لُدّاً، أَيْ كُفّٰاراً).

[چند آیات کی تاویل]

ابو بصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور جب انھیں صریح آیات سنائی جاتی ہیں تو کفار اہل ایمان سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں سے کون بہتر مقام پر ہے اور کس کی محفلیں زیادہ بارونق ہیں؟ (مریم: ۷۳)۔'' کے بارے میں فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کو ہماری ولایت کی طرف بلایا پس انہوں نے اظہار نفرت کیا اور انکار کر دیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''پس کافر کہنے لگے۔''یعنی قریش سے''جولوگ ایمان لائے ان کو(کہنے لگے)۔''
یعنی وہ لوگ امیر المومنین علیہ السلام اور ہم اہلبیت علیہ السلام کی ولایت کا اقرار کیا(سے کہنے لگے)۔
''دونوں فریقوں میں سے کون بہتر مقام پر ہے اور کس کی محفلیں زیادہ بارونق ہیں؟۔''ان میں سے عیب نکالے۔پس اللہ نے ان کی رد میں فرمایا:''اوران سے پہلے کتنی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔(مریم:۷۴)۔''
یعنی پہلی امتوں میں سے۔''اور وہ سامان زندگی اور نمود میں اس سے کہیں بہتر تھیں۔(مریم:۷۴)
میں نے عرض کیا: اللہ کے قول:''جوشخص گمراہی میں ہے اسے خدائے رحمان لمبی مدت دیتا ہے۔(مریم:۷۵)۔''سے کیا مراد ہے؟
آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ سب لوگ گمراہی میں تھے اور ولایت امیر المومنین علیہ السلام اور ہماری ولایت پر ایمان نہیں لائے تو یہ لوگ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا پس یہ اپنی گمراہی اور سرکشی کی بدولت گمراہی میں پڑ گئے اور اسی حالت میں مرے۔خدا نے اس طرح ان کو بدترین مقام میں پہنچادیا اور ان کے لشکر کو کمزور بنادیا۔
میں نے عرض کیا: خدا کے قول:''حتیٰ کہ وہ اس کا مشاہدہ کریں گے جس کا وعدہ ہوا تھا۔(مریم:۷۵)۔''سے کیا مراد ہے؟
فرمایا: اس سے مراد قائم آل محمد علیہ السلام کا خروج ہے اور یہی وہ ساعت ہے جس کے بارے میں ان کو اس دن معلوم ہوگا جس طرح اللہ اپنے ولی(قائم علیہ السلام) کے ہاتھوں ان پر عذاب نازل کرے گا۔اور اللہ کا یہ قول اسی بارے میں ہے:''کس کا مقام زیادہ برا ہے۔(مریم:۷۵)۔''
یعنی خروج قائم علیہ السلام کے وقت۔''اور کس کا لشکر زیادہ ہے۔(مریم:۷۵)
''میں نے عرض کیا: خدا کے قول:''اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ ان کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے۔(مریم:۷۶)۔''سے کیا مراد ہے؟

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فرمایا: ان کی ہدایت میں اس دن اضافہ ہوگا جس دن قائم آل محمد علیہ السلام کی ہدایت کی اتباع کریں گے پھر یہ نہ مخالفت کریں گے اور نہ انکار۔

میں نے عرض کیا: خدا کے قول: ''کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس کے جس نے رحمٰن سے عہد لیا ہو۔ (مریم: ۸۷)۔'' سے کیا مراد ہے؟

فرمایا: جان لو کہ جس نے امیر المومنین علیہ السلام اور ان کی اولاد میں سے آئمہ علیہ السلام کی ولایت کے ذریعے تقرب خدا حاصل کیا تو یہ اللہ کی طرف سے عہد ہے۔

میں نے عرض کیا: خدا کے قول: ''جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال بجالائے ہیں ان کے لیے رحمٰن عنقریب دلوں میں محبت پیدا کر دے گا۔ (مریم: ۹۴)۔'' سے کیا مراد ہے؟

فرمایا: امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت ہی وہ ''وُدّ'' (یعنی محبت) ہے جس کا ذکر اللہ نے کیا ہے۔

میں نے عرض کیا: خدا کے قول: ''پس ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں یقیناً آسان کیا ہے تا کہ آپ اس سے صاحبان تقویٰ کو بشارت دیں اور جھگڑالو قوم کی تنبیہ کریں۔ (مریم: ۹۷)۔'' سے کیا مراد ہے؟

فرمایا: اللہ نے اسے آسانی سے آپ کی زبان پر جاری کیا جب امیر المومنین علیہ السلام نے اپنا پرچم بلند کیا پس مومنین کو اس سے بشارت دی گئی اور کافرین (انکار کرنے والوں) کو ڈرایا گیا اور وہ لوگ جن کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں ''لُدّا'' (جھگڑالو قوم) سے کیا ہے تو اس سے یہی کافر مراد ہیں۔ [1]

---

[1] الکافی کلینی: ج ۱ ص ۴۳۱ ح ۹۰؛ الوافی: ج ۳ ص ۹۱۲ ح ۱۵۸۹؛ تفسیر البرہان: ج ۵؛ ص ۷ ۱۳ ح ۱؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۳۳۲ ح ۵۸ اور ج ۵۱ ص ۶۳ ح ۶۴؛ تفسیر الصافی: ج ۴؛ ص ۷۶۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سُوْرَةُ طٰهٰ

[آیت نمبر ۴۷]

(يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْماً.

''اور وہ لوگوں کے سامنے اور پیچھے کی سب باتیں جانتا ہے اور وہ کسی کے احاطہ علم میں نہیں آسکتا۔(طٰہٰ:۱۱۰)۔''

[143] علی بن ابراهیم: فی تفسیره المنسوب الی الصادق علیه السلام قال: قال: (ما بین ایدیهم) ما مضی من اخبار الانبیاء (وما خلفهم) من اخبار القائم علیه السلام.

[لوگوں کے سامنے اور پیچھے سے کیا مراد ہے؟]

علی بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے: ''جو لوگوں کے سامنے ہے۔'' سے مراد انبیاء کی وہ خبریں ہیں جو گزر چکی ہیں اور ''جو لوگوں کے پیچھے ہے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کی خبریں ہیں۔[1]

[آیت نمبر ۴۸]

(وَلَقَدْ عَهِدْنا إِلى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْماً.

''اور بتحقیق ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہیں پایا۔(سورۃ طٰہٰ:۱۱۵)۔''

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ : عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اَللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى اَلْقُمِّيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ

---

[1] تفسیر القمی: ج ۲ ص ۶۵؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۴ ص ۴۳۳ ح ۱۲۳؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۱۸۸ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ: (وَ لَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ، كَلِمَاتٍ فِي مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ اَلْحَسَنِ وَ اَلْحُسَيْنِ وَ اَلْأَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْماً. هَكَذَا وَ اَللَّهِ نَزَلَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)).

[آیت عہد کیسے نازل ہوئی تھی؟]

عبداللہ بن سنان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور بتحقیق ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہیں پایا۔'' کے متعلق فرمایا: خدا کی قسم! یہ آیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس طرح نازل ہوئی تھی:

''بتحقیق ہم نے اس سے پہلے آدم سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام اور حضرت حسن علیہ السلام اور حضرت حسین علیہ السلام اور ان کی اولاد میں سے حضرات آئمہ علیہم السلام کے کلمات سے عہد لیا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہیں پایا۔''[1]

[145] عنه: عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحَكَمِ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: (وَ لَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْماً) قَالَ عَهِدْنَا إِلَيْهِ فِي مُحَمَّدٍ وَ اَلْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ فَتَرَكَ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَزْمٌ أَنَّهُمْ هَكَذَا وَ إِنَّمَا سُمِّيَ أُولُو اَلْعَزْمِ أُولِي اَلْعَزْمِ لِأَنَّهُ عَهِدَ إِلَيْهِمْ فِي مُحَمَّدٍ وَ اَلْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِهِ وَ اَلْمَهْدِيِّ وَ سِيرَتِهِ وَ أَجْمَعَ عَزْمُهُمْ عَلَى

---

[1] الکافی کلینی: ج ۱ ص ۴۱۶ ح ۲۳؛ بصائر الدرجات: ص ۷۱ ح ۲۸۸؛ اثبات الھداۃ: ج ۲ ص ۹۶ ح ۴۲۶؛ عوالم العلوم: ج ۱۲ / ۴ ص ۶۵ ح ۳؛ تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۱۹ ح ۱۷؛ الوافی: ج ۳؛ ص ۸۸۹ ح ۲۲؛ مناقب ابن شہر آشوب: ج ۳ ص ۳۲۰؛ بحار الانوار: ج ۱۱ ص ۱۹۵ ح ۴۹ اور ج ۲۴ ص ۲۷۶ ح ۱۷ اور ص ۳۵۱ ح ۶۶؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۱۹۱ ح ۳؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۳ ص ۴۰۲ ح ۱۵۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

أَنَّ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ وَ الْإِقْرَارِ بِهِ.

[اولی العزم کسے کہتے ہیں؟]

جابر نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور بتحقیق ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہیں پایا۔'' کے متعلق فرمایا: یعنی ہم نے اس سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے بعد آئمہ علیہ السلام کے بارے میں عہد لیا جسے انہوں نے ترک کر دیا اور ہم نے ان میں اس بارے میں عزم نہیں پایا اور اولیٰ العزم کو اولی العزم اسی لیے کہتے ہیں کہ ان سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے بعد اوصیاء اور امام مہدی علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی سیرت کے متعلق عہد لیا گیا پس انہوں نے اس پر اسی طرح عزم کیا اور اس کا اقرار کیا۔[1]

[146] وَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) مِثْلَهُ.

بفرق اسناد وہی ترجمہ ہے جو اوپر گزرا۔[2]

[147] وَ رَوَاهُ ابْنُ بَابَوَيْهِ: عَنْ أَبِيهِ (رَحِمَهُ اللَّهُ)، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ لَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ وَ ذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى آخِرِهِ.

بفرق اسناد وہی ترجمہ ہے جو اوپر گزرا۔[3]

---

[1] الکافی کلینی: ج۱ ص۴۱۶ ح۲۲؛ اثبات الھداہ: ج۲ ص۴۹۳ ح۴۲۸؛ تاویل الآیات: ج۱ ص۳۱۸ ح۱۶ تفسیر القمی: ج۲ ص۳۹؛ علل الشرائع: ص۱۲۲ ح۱؛ تفسیر البرہان: ج۵ ص۱۹۰ ح۱؛ بحار الانوار: ج۱۱ ص۱۱۲ ح۱۳۰ اور ج۲۶ ص۲۷۸ ح۲۱؛ عوالم العلوم: ج۱۲ / ۴ ص۶۵ ح۲

[2] ایضاً

[3] ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[148] الشيخ اَلْمُفِيدُ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَالَ: أَخَذَ اَللَّهُ اَلْمِيثَاقَ عَلَى اَلنَّبِيِّينَ، وَ قَالَ أَ لَسْتُ بِرَبِّكُمْ، وَ أَنَّ هَذَا مُحَمَّدٌ رَسُولِي وَ أَنَّ عَلِيّاً أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ؟ قَالُوا: بَلَى فَثَبَتَتْ لَهُمُ اَلنُّبُوَّةُ. ثُمَّ أَخَذَ اَلْمِيثَاقَ عَلَى أُولِي اَلْعَزْمِ أَنِّي رَبُّكُمْ وَ مُحَمَّدٌ رَسُولِي وَ عَلِيٌّ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ وَ اَلْأَوْصِيَاءُ مِنْ بَعْدِهِ وُلاَةُ أَمْرِي وَ خُزَّانُ عِلْمِي، وَ أَنَّ اَلْمَهْدِيَّ أَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِي، وَ أُظْهِرُ بِهِ دَوْلَتِي، وَ أَنْتَقِمُ بِهِ مِنْ أَعْدَائِي، وَ أُعْبَدُ بِهِ طَوْعاً أَوْ كَرْهاً. قَالُوا: أَقْرَرْنَا - يَا رَبَّنَا - وَ شَهِدْنَا. لَمْ يَجْحَدْ آدَمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ لَمْ يُقِرَّ، فَثَبَتَتِ اَلْعَزِيمَةُ لِهَؤُلاَءِ اَلْخَمْسَةِ فِي اَلْمَهْدِيِّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ لَمْ يَكُنْ لِآدَمَ عَزِيمَةٌ عَلَى اَلْإِقْرَارِ، وَ هُوَ قَوْلُ اَللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى: وَ لَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْماً).

[انبیاء علیہم السلام سے خدا نے کیا میثاق لیا؟]

ابوحمزہ نے روایت کیا کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے انبیاء سے میثاق لیا اور کہا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔

(اور کہا) یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا رسول اور علی علیہ السلام امیر المومنین علیہ السلام ہیں اور ان کے بعد اوصیاء علیہم السلام میرے امر کے والی، میرے علم کے خازن ہیں اور مہدی علیہ السلام کے ذریعے میں اپنے دین کو غالب کروں گا اور اس کے ذریعے اپنا رعب ظاہر کروں گا اور اس کے ذریعے اپنے دشمنوں سے انتقام لوں گا اور اس کے ذریعے چار و ناچار میری عبادت کی جائے گی۔

انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم اقرار کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں اور آدم نے نہ اقرار کیا نہ انکار تو امام مہدی علیہ السلام کے متعلق ان پانچ انبیاء کے نام عزیمت ثبت کر دی گئی اور آدم نے اس کے اقرار کا عزم نہ کیا تھا اور اسی بارے اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ: ''او

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رتحقیق ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہیں پایا۔''[1]

[149] اِبْنُ شَهْرَ آشُوبٍ : عَنِ اَلْبَاقِرِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: وَ لَقَدْ عَهِدْنَا إِلىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ قَالَ: (كَلِمَاتٌ فِي مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ اَلْحَسَنِ وَ اَلْحُسَيْنِ وَ اَلْأَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ. كَذَا نَزَلَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)).

ابن شہر آشوب نے امام محمد باقر علیہ السلام سے (حدیث نمبر ۱۴۴) کے مثل روایت ہے۔[2]

[آیت نمبر ۴۹]

(فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى).

''پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ راہ راست پر چلنے والے کون ہیں اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔(طٰہٰ: ۱۳۵)۔''

[150] محمد بن العباس بن الماهيار : في تفسيره فيما نزل في أهل البيت عليهم السلام: قال: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ اَلْعَلَوِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ دَاوُدَ اَلنَّجَّارِ عَنْ أَبِي اَلْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ اَلصِّرَاطِ اَلسَّوِيِّ وَ مَنِ اِهْتَدَىٰ قَالَ

---

[1] مؤلف نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے لیکن ہمیں ان سے ایسی روایت نہیں مل سکی؟

بصائر الدرجات: ص ۱۴۷ ح ۲۸۷؛ الکافی کلینی: ج ۲ ص ۸ ح ۱؛ اثبات الھداہ: ج ۲ ص ۳۰۰ ح ۸۹ تاویل الآیات: ج اول ص ۳۱۹ ح ۱۸ (مختصراً)؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۱۹۰ ح ۱؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۲ ص ۹۴ ح ۳۴۴؛ الوافی: ج ۴ ص ۱۴۱ ح ۱۵ بحار الانوار: ج ۲۶ ص ۲۷۹ ح ۲۲ اور ج ۶۷ ص ۱۱۳ ح ۲۳؛ عوالم العلوم: ج ۱۲ / ۴ ص ۶۵ ح ۱، ۲؛ مختصر بصائر الدرجات: ص ۸۹ ح ۵

[2] حدیث نمبر ۱۴۴ کے حوالہ جات کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلصِّرَاطُ اَلسَّوِیُّ هُوَ اَلْقَائِمُ وَ اَلْمَهْدِیُّ مَنِ اِهْتَدَی إِلَی طَاعَتِهِ وَ مِثْلُهَا فِی کِتَابِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ إِنِّی لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اِهْتَدَیٰ قَالَ إِلَی وَلاَیَتِنَا.

(وفی کثیر من الروایات انها فی الأئمة وولایتهم علیهم السلام، والروایات مذکورة فی کتاب البرهان).

[الصراط السوی سے کون مراد ہے؟]

عیسیٰ بن داؤد نجار سے روایت ہے، انہوں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کیا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: میں نے اپنے والد گرامی علیہ السلام سے خدا کے قول: پھر تم عنقریب جان جاؤ گے کہ راہ راست پر چلنے والے کون ہیں اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: الصراط السوی (راہ راست) سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں اور ہدایت یافتہ سے مراد وہ ہے جس کی ہدایت آپ (یعنی امام قائم علیہ السلام) کی اطاعت کی طرف ہوگئی اور اسی کے مثل اللہ کی کتاب میں ہے:

''بے شک جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل انجام دے پھر ہدایت پا جائے گا۔ (طٰہٰ: ۸۲)۔'' آپ علیہ السلام نے فرمایا: یعنی ہماری ولایت کی طرف ہدایت پا جائے گا۔ [1]

قول مولف:

کثیر روایات میں ہے کہ یہ آیت آئمہ علیہ السلام اور ان کی ولایت کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور یہ روایات کتاب البرہان میں موجود ہیں۔

﴿سورۃ الانبیاء﴾ [آیت نمبر ۵۰]

(وَ کَمْ قَصَمْنا مِنْ قَرْیَةٍ کانَتْ ظالِمَةً وَأَنْشَأْنا بَعْدَها قَوْماً آخَرِینَ *

---

[1] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۲۳ ح ۲۶؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۱۵۰ ح ۳۴؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۲۰۳ ح ۱۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنا إِذا هُمْ مِنْها يَرْكُضُونَ○ لا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلى ما أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَساكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ ○ قالُوا يا وَيْلَنا إِنَّا كُنَّا ظالِمِينَ ○ فَما زالَتْ تِلْكَ دَعْواهُمْ حَتَّى جَعَلْناهُمْ حَصِيداً خامِدِينَ).

''اور ہم نے کتنی ظالم بستیوں کو درہم برہم کر کے رکھ دیا اور ان کے بعد دوسری قوم کو پیدا کیا۔ پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تب وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔ بھاگو نہیں۔ اپنی عیش پرستی میں اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے پوچھا جائے۔ کہنے لگے ہائے ہماری تباہی! بے شک ہم ظالم لوگ تھے۔ اور وہ فریاد کر رہے ہیں یہاں تک کہ ہم نے انھیں کاٹ کر خاموش کر دیا۔ (الانبیاء: ۱۱ تا ۱۵)۔''

[151] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ اَلْخَلِيلِ اَلْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ يَقُولُ: فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ (فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنا إِذا هُمْ مِنْها يَرْكُضُونَ لاَ تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلى ما أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَساكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ) قَالَ إِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ وَ بَعَثَ إِلَى بَنِي أُمَيَّةَ بِالشَّامِ فَهَرَبُوا إِلَى اَلرُّومِ فَيَقُولُ لَهُمُ اَلرُّومُ لاَ نُدْخِلَنَّكُمْ حَتَّى تَتَنَصَّرُوا فَيُعَلِّقُونَ فِي أَعْنَاقِهِمُ اَلصُّلْبَانَ فَيُدْخِلُونَهُمْ فَإِذَا نَزَلَ بِحَضْرَتِهِمْ أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ طَلَبُوا اَلْأَمَانَ وَ اَلصُّلْحَ فَيَقُولُ أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ لاَ نَفْعَلُ حَتَّى تَدْفَعُوا إِلَيْنَا مَنْ قِبَلَكُمْ مِنَّا قَالَ فَيَدْفَعُونَهُمْ إِلَيْهِمْ فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (لاَ تَرْكُضُوا وَ ارْجِعُوا إِلى ما أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَساكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ) قَالَ يَسْأَلُهُمُ اَلْكُنُوزَ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِهَا قَالَ فَيَقُولُونَ (يا وَيْلَنا إِنَّا كُنَّا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ظَالِمِينَ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيداً خَامِدِينَ) بِالسَّيْفِ.

(وهم سعيد بن عبد الملك الأموي صاحب سعيد بالرحبة).

[بنوامیہ کا روم بھاگ جانے والا گروہ پکڑا جائے گا۔]

بدر بن خلیل اسدی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا، آپ علیہ السلام نے خدا کے قول: ''پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تب وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔ بھاگو نہیں، اپنی عیش پرستی میں اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے پوچھا جائے۔'' کے بارے میں فرمایا: جب امام قائم علیہ السلام ظہور فرمائیں گے اور اپنی فوج بنی امیہ کے لیے شام بھیجیں گے تو وہ روم بھاگ جائیں گے مگر اہل روم ان سے کہیں گے کہ جب تک تم نصرانی نہ بن جاؤ گے ہمارے ملک میں داخل نہیں ہو سکتے ہو چنانچہ وہ اپنے گلے میں صلیب لٹکا لیں گے اور داخل ہو جائیں گے مگر جب امام قائم علیہ السلام کے اصحاب وہاں اتریں گے تو وہ ان سے امان اور صلح چاہیں گے۔ پس امام قائم علیہ السلام کے اصحاب کہیں گے: جو لوگ بھاگ کر یہاں آئے ہیں جب تک تم ان کو ہمارے حوالے نہیں کرتے ہم ایسا نہیں کریں گے۔ چنانچہ وہ لوگ ان کو واپس کر دیں گے۔ اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''بھاگو نہیں، اپنی عیش پرستی میں اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے پوچھا جائے۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یعنی ان سے خزانوں کے متعلق پوچھا جائے اور وہ اس سے واقف ہوں گے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: پھر وہ لوگ کہیں گے: ''ہائے ہماری تباہی! بے شک ہم ظالم لوگ تھے اور وہ فریاد کر رہے ہیں یہاں تک کہ ہم نے انھیں کاٹ کر خاموش کر دیا۔'' یعنی تلوار سے کاٹ دیں گے۔ [1]

---

[1] روضۃ الکافی: ص ۵۲ ح ۱۵؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۳۷۷ ح ۱۸۰؛ الوافی: ج ۳ ص ۹۳۱ ح ۱۶۲۰؛ تفسیر القمی: ج ۲ ص ۶۸؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۴؛ ص ۴۵۴ ح ۱۱۵ الزام الناصب: ج ۸۲؛ تفسیر البرہان: ج ۵؛ ص ۲۰۸؛ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[152] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ أَسَدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلثَّقَفِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَشَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ اَلْحَضْرَمِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنا إِذا هُمْ مِنْها يَرْكُضُونَ ، قَالَ: (ذَلِكَ عِنْدَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَجَّلَ اَللَّهُ فَرَجَهُ)).

[عذاب کو محسوس کیا اور بھاگنے لگے کی تاویل؟]

جابر سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''پس جب انھوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تب وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ قائم آل محمد علیہ السلام کے ظہور کے وقت ہوگا۔ [1]

[153] عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنا ، قَالَ: (وَ ذَلِكَ عِنْدَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، إِذا هُمْ مِنْها يَرْكُضُونَ . قَالَ: (اَلْكُنُوزُ اَلَّتِي كَانُوا يَكْنِزُونَ قالُوا يا وَيْلَنا إِنَّا كُنَّا ظالِمِينَ فَما زالَتْ تِلْكَ دَعْواهُمْ حَتَّى جَعَلْناهُمْ حَصِيداً .بِالسَّيْفِ خامِدِينَ لاَ تَبْقَى مِنْهُمْ عَيْنٌ تَطْرِفُ).

اسماعیل بن جابر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اللہ کے قول: ''پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا۔'' کے بارے میں فرمایا: یعنی قیام قائم علیہ السلام کے وقت۔

''تب وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔'' یعنی ان خزانوں کی وجہ سے جو انہوں نے چھپا کر رکھے تھے۔

---

[1] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۲۶ ح ۶؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۲۰۹ ح ۲؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۲۴ ح ۶۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

”کہنے لگے: ہائے ہماری تباہی! بے شک ہم ظالم لوگ تھے اور وہ فریاد کر رہے ہیں یہاں تک کہ ہم نے انھیں کاٹ کر خاموش کر دیا۔“ یعنی ان میں سے ایک بھی نہیں بچے گا۔[1]

[154] اَلْعَيَّاشِيُّ بِإسناده عَنْ عَبْدِ اَلْأَعْلَى اَلْحَلَبِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي حَدِيثٍ يَذْكُرُ فِيهِ خُرُوجَ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ - يَعْنِي اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ أَصْحَابَهُ - مُصْعِدِينَ مِنْ نَجَفِ اَلْكُوفَةِ ثَلاَثَمِائَةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً كَأَنَّ قُلُوبَهُمْ زُبَرُ اَلْحَدِيدِ، جَبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، يَسِيرُ اَلرُّعْبُ أَمَامَهُ شَهْراً وَ خَلْفَهُ شَهْراً، أَمَدَّهُ اَللَّهُ بِخَمْسَةِ آلاَفٍ مِنَ اَلْمَلاَئِكَةِ مُسَوِّمِينَ، حَتَّى إِذَا صَعِدَ اَلنَّجَفَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: تَعَبَّدُوا لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ، فَيَبِيتُونَ بَيْنَ رَاكِعٍ وَ سَاجِدٍ يَتَضَرَّعُونَ إِلَى اَللَّهِ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ قَالَ: خُذُوا بِنَا طَرِيقَ اَلنُّخَيْلَةِ، وَ عَلَى اَلْكُوفَةِ جُنْدٌ مُجَنَّدَةٌ) قُلْتُ: وَ جُنْدٌ مُجَنَّدَةٌ؟ قَالَ: (إِي وَ اَللَّهِ، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى مَسْجِدِ إِبْرَاهِيمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) بِالنُّخَيْلَةِ، فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ مَنْ كَانَ بِالْكُوفَةِ مِنْ مُرْجِئِيهَا وَ غَيْرِهِمْ مِنْ جَيْشِ اَلسُّفْيَانِيِّ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: اِسْتَطْرِدُوا لَهُمْ. ثُمَّ يَقُولُ: كُرُّوا عَلَيْهِمْ. - قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) - وَ لاَ يَجُوزُ - وَ اَللَّهِ - اَلْخَنْدَقَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ. ثُمَّ يَدْخُلُ اَلْكُوفَةَ فَلاَ يَبْقَى مُؤْمِنٌ إِلاَّ كَانَ فِيهَا، أَوْ حَنَّ إِلَيْهَا، وَ هُوَ قَوْلُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، ثُمَّ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: سِيرُوا إِلَى هَذَا اَلطَّاغِيَةِ، فَيَدْعُوهُ إِلَى كِتَابِ اَللَّهِ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) فَيُعْطِيهِ اَلسُّفْيَانِيُّ مِنَ اَلْبَيْعَةِ مُسْلِماً، فَيَقُولُ لَهُ كَلْبٌ، وَ هُمْ أَخْوَالُهُ: مَا هَذَا اَلَّذِي صَنَعْتَ؟ وَ اَللَّهِ مَا

---

[1] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۲۶ ح ۷؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۲۴ ح ۶۳۸؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۲۰۹ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

نُبَايِعُكَ عَلَى هَذَا أَبَداً. فَيَقُولُ مَا أَصْنَعُ؛ فَيَقُولُونَ: اِسْتَقْبِلْهُ فَيَسْتَقْبِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ لَهُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): خُذْ حِذْرَكَ فَإِنِّي أَدَّيْتُ إِلَيْكَ، وَ أَنَا مُقَاتِلُكَ. فَيُصْبِحُ فَيُقَاتِلُهُمْ فَيَمْنَحُهُ اَللَّهُ أَكْتَافَهُمْ، وَ يَأْخُذُ اَلسُّفْيَانِيَّ أَسِيراً، فَيَنْطَلِقُ بِهِ وَ يَذْبَحُهُ بِيَدِهِ. ثُمَّ يُرْسِلُ جَرِيدَةَ خَيْلٍ إِلَى اَلرُّومِ فَيَسْتَحْذِرُونَ بَقِيَّةَ بَنِي أُمَيَّةَ، فَإِذَا اِنْتَهَوْا إِلَى اَلرُّومِ قَالُوا: أَخْرِجُوا إِلَيْنَا أَهْلَ مِلَّتِنَا عِنْدَكُمْ - فَيَأْبَوْنَ، وَ يَقُولُونَ: وَ اَللَّهِ لاَ نَفْعَلُ: فَيَقُولُ اَلْجَرِيدَةُ: وَ اَللَّهِ لَوْ أُمِرْنَا لَقَاتَلْنَاكُمْ، ثُمَّ يَنْطَلِقُونَ إِلَى صَاحِبِهِمْ فَيَعْرِضُونَ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ اِنْطَلِقُوا فَأَخْرِجُوا إِلَيْهِمْ أَصْحَابَهُمْ، فَإِنَّ هَؤُلاَءِ قَدْ أَتَوْا بِسُلْطَانٍ. وَ هُوَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ·لاَ تَرْكُضُوا وَ اِرْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ قَالَ: يَعْنِي اَلْكُنُوزَ اَلَّتِي كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ، قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ·فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيداً خَامِدِينَ لاَ يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ).

(والحديث طويل تقدم بطوله فی قوله تعالی: (وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لا تَكُونَ فِتْنَةٌ) من سورة الأنفال).

[امام قائم علیہ السلام کے اصحاب کے فضائل اور ظہور کے فوراً بعد حالات؟]

عبدالاعلیٰ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے ایک حدیث میں خروج قائم علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: گویا میں (امام قائم علیہ السلام اور آپ کے اصحاب کو) دیکھ رہا ہوں کہ آپ تین سو تیرہ اصحاب کے لشکر کے ساتھ، جن کے دل فولاد کے بنے ہوئے ہوں گے، جبرئیل علیہ السلام آپ علیہ السلام کے دائیں جانب اور میکائیل علیہ السلام بائیں جانب، سوئے نجف کوفہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

روانہ ہیں اور آپ علیہ السلام کا رعب و بدبہ ایک ماہ کی مسافت تک آگے آگے اور ایک ماہ کی مسافت تک عقب میں لوگوں پر چھایا ہوا ہوگا اور اللہ آپ علیہ السلام کی مدد کے لیے پانچ ہزار فرشتے ساتھ کردے گا جب آپ علیہ السلام نجف اشرف وارد ہوں گے تو اپنے اصحاب سے فرمائیں گے: اس شب میں تم لوگ یہاں عبادت کرو تو وہ سب لوگ وہاں شب بھر رکوع اور سجود میں بسر کریں گے۔ جب صبح ہوگی تو آپ انھیں نخیلہ چلنے کا حکم دیں گے اور سب لوگ وہاں سے نخیلہ میں مسجد ابراہیم پہنچیں گے، وہاں دو رکعت نماز پڑھیں گے کہ اتنے میں کوفہ سے کچھ مرجئ اور کچھ سفیانی کے لشکری آپ علیہ السلام کی طرف بڑھیں گے تو آپ علیہ السلام اپنے اصحاب سے فرمائیں گے کہ تم لوگ ان کی گھات میں رہو پھر حملہ کرنے کا حکم دیں گے۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! ان میں سے کوئی ایک بھی زندہ نہیں بچے گا پھر آپ علیہ السلام کوفہ میں داخل ہوں گے اور ہر مومن آپ کے پیچھے کوفہ جائے گا اور یہی امیر المومنین علیہ السلام کا قول ہے۔ پھر آپ علیہ السلام اپنے اصحاب کو طاغوتوں کی طرف جانے کا حکم دیں گے اور وہ ان کو اللہ کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف دعوت دیں گے پس سفیانی آپ علیہ السلام کی بیعت کرے گا اور اطاعت تسلیم کرے گا تاہم بنی کلب، جو سفیانی کے ماموں ہیں، سفیانی سے کہیں گے: یہ تم نے کیا کر دیا؟ ہم تمہاری بیعت کبھی نہیں کریں گے۔ وہ ان سے کہے گا: مجھے کیا کرنا چاہیے؟

وہ اس کو قائم علیہ السلام کے ساتھ مایوسی سے لڑنے کا بتائیں گے۔ پس سُفیانی امام قائم علیہ السلام سے لڑنے کے لیے فوج تیار کرے گا۔

امام قائم علیہ السلام فرمائیں گے: خبردار ہو جاؤ کہ تم پہلے میری بیعت کر چکے ہو پس (اگر اسے توڑا تو) میں تمہیں قتل کروں گا۔ پس وہ صُبح تک لڑیں گے اور امام علیہ السلام ان کو قتل کر دیں گے اور اللہ آپ علیہ السلام کو فتح دے گا اور آپ علیہ السلام سفیانی کو قید کر لیں گے پھر اپنے ہاتھوں سے اسے ذبح کر دیں گے۔

پھر آپ علیہ السلام کچھ سواروں کا دستہ روم کے لیے روانہ کریں گے جہاں بنو اُمیہ کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بقیہ لوگ پناہ لیے ہوں گے۔ جب وہ روم پہنچیں گے تو کہیں گے: جو ہماری ملت کے لوگ تمہاری طرف بھاگ کر آئے ہیں۔ انھیں اپنے شہر سے نکال دو اور ہمارے حوالے کرو۔

وہ کہیں گے: خدا کی قسم ہم ایسا نہیں کریں گے۔

پس امام کا لشکر انہیں کہے گا: خدا کی قسم! ہم تمہیں قتل کر دیں گے۔

پھر اپنے سردار کے پاس آئیں گے اور اسے اس کی خبر دیں گے تو وہ کہے گا: ان کو نکال دو اور ان کے حوالے کر دو کیونکہ وہ بہت بڑی طاقت کے ساتھ آئے ہیں اور اسی بارے اللہ کا یہ قول ہے: ''پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تب وہاں سے بھاگنے لگے بھاگو نہیں، اپنی عیش پرستی میں اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے پوچھا جائے۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یعنی ان خزانوں کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی جو تم چھپاتے تھے۔ ''کہنے لگے: ہائے ہماری تباہی! بے شک ہم ظالم لوگ تھے۔ اور وہ فریاد کر رہے ہیں حتیٰ کہ ہم نے انھیں کاٹ کر خاموش کر دیا۔'' پس ان میں سے کوئی خبر دینے والا بھی نہیں باقی بچا۔[1]

قول مولف:

یہ طویل حدیث ہے جو پہلے سورہ الانفال آیت ۳۹ (حدیث ۵۶) کے ذیل میں گزر چکی ہے۔

[آیت نمبر ۵۱]

(وَلَقَدْ كَتَبْنا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُها عِبادِيَ الصَّالِحُونَ).

''اور ہم نے زبور میں ذکر کے بعد لکھ دیا ہے کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ (الانبیاء:۱۰۵)۔''

---

[1] العیاشی: ۲/ ۶۱: ح ۴۹؛ الغیبۃ نعمانی: ۱۸۱ باب ۱۰ حدیث ۳۰؛ بحار الانوار: ۵۲/ ۳۴۱ ح ۹۱؛ البرھان: ۳/ ۳۱۸ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[155] علی بن إبراهیم: فی تفسیره المنسوب إلی الصادق علیه السلام فی معنی الآیة قال: قال: اَلْكُتُبُ كُلُّهَا ذِكْرٌ أَنَّ اَلْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ اَلصَّالِحُونَ قَالَ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَصْحَابُهُ

[زمین کے وارث؟]

علی بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں اس آیت کے معنی میں کہا ہے: تمام کتب (اللہ کا) ذکر ہیں (اور) ''زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب ہیں۔ [1]

[156] محمد بن العباس: قال حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ اَلْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ أَنَّ اَلْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ اَلصَّالِحُونَ هُمْ أَصْحَابُ اَلْمَهْدِيِّ فِي آخِرِ اَلزَّمَانِ.

حسین بن محمد بن عبداللہ بن حسن نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد آخری زمانے میں امام قائم علیہ السلام کے اصحاب ہیں۔ [2]

[157] الطبرسی: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : هُمْ أَصْحَابُ اَلْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي آخِرِ اَلزَّمَانِ.

(ومن معنی الآیة أیضاً: هم آل محمد علیهم السلام والروایة به

---

[1] تفسیر القمی: ج ۲ ص ۷۷؛ بحار الانوار: ج ۱۴ ص ۳۷ ح ۱۲ اور ج ۵۱ ص ۷۴ ح ۶؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۴ ص ۵۰۷ ح ۱۸۹؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۲۵۷ ح ۶؛ الایقاظ من الھجعہ: ص ۲۵۷ ح ۴۱

[2] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۳۲ ح ۲۲؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۳۵ ح ۶۳۹؛ الزام الناصب: ج ۱ ص ۷۵ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۲۵۷ ح ۵ مجمع البیان: ج ۷ ص ۱۲۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فی کتاب البرهان).

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ [1]

قول مولف:

اس آیت کے یہی معنی ہیں کہ اس سے مراد آل محمد علیہ السلام اور اس بارے میں روایت کتاب البرہان میں موجود ہے۔

﴿سورۃ الحج﴾ [آیت نمبر ۵۲]

(أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ).

''جن لوگوں پر جنگ مسلط کی جائے انہیں اجازت دی گئی ہے کیونکہ وہ مظلوم واقع ہوئے اور اللہ ان کی مدد کرنے پر یقیناً قدرت رکھتا ہے۔ (الحج:۳۹)۔''

[158] مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ: قال: قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنْ مُثَنًّى الْحَنَّاطِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ، قَالَ: (هِيَ فِي الْقَائِمِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَ أَصْحَابِهِ).

[جن پر جنگ مسلط کی جائے ان کو اجازت ہے؟]

عبداللہ بن عجلان سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جن لوگوں پر جنگ مسلط کی جائے انہیں اجازت دی گئی ہے کیونکہ وہ مظلوم واقع ہوئے اور اللہ ان کی مدد کرنے پر یقیناً قدرت رکھتا ہے۔'' کے بارے میں فرمایا! یہ آیت امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب کے بارے میں ہے۔ [2]

---

[1] ایضاً

[2] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۳۸ ح ۱۶؛ بحارالانوار: ج ۲۴ ص ۲۲۷ ح ۲۳؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۲۵ ح ۶۴۰؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۲۹۸ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[159] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ: أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَ إِنَّ اللهَ عَلىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ. قَالَ: (إِنَّ الْعَامَّةَ يَقُولُونَ: نَزَلَتْ فِي رَسُولِ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) لَمَّا أَخْرَجَتْهُ قُرَيْشٌ مِنْ مَكَّةَ، وَ إِنَّمَا هُوَ الْقَائِمُ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ) إِذَا خَرَجَ يَطْلُبُ بِدَمِ الْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ)، وَ هُوَ قَوْلُهُ: نَحْنُ أَوْلِيَاءُ الدَّمِ، وَ طُلاَّبُ الدِّيَةِ.

(روی أیضاً ان الآیة فی آل محمد علیهم السلام وفی علی والحسن والحسین علیهم السلام والروایات فی کتاب البرهان).

ابن مسکان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جن لوگوں پر جنگ مسلط کی جائے انہیں اجازت دی گئی ہے کیونکہ وہ مظلوم واقع ہوئے اور اللہ ان کی مدد کرنے پر یقیناً قادر ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: عام لوگ (اہلسنت) کہتے ہیں کہ یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نازل ہوئی تھی جبکہ آپؐ کو قریش والوں نے مکہ سے نکال دیا تھا۔'' حالانکہ یہ آیت امام قائم علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے جب آپ علیہ السلام ظہور کریں گے تو امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ طلب کریں گے اور اس بارے میں آپ کا قول ہے کہ جس میں آپ نے فرمایا: ہم خون کے وارث اور دیت کو طلب کرنے والے ہیں۔ [1]

قول مولف:

اسی طرح یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ یہ آیت آل محمد علیہ السلام اور حضرت علی علیہ السلام اور حضرت حسین علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور اس طرح کی روایات کتاب برہان میں درج کی گئی ہیں۔

---

[1] تفسیر القمی: ج ۲ ص ۸۴؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۲۲۴ ح ۱۳ اور ج ۵۱ ص ۷۴ ح ۷؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۵ ص ۱۴ ح ۱۵۲؛ اثبات الھداہ: ج ۷ ص ۱۰۳ ح ۵۷۴؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۲۹۹ ح ۱۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[آیت نمبر ۵۳]

(الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ).

"یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے اور تمام امور کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔(الحج:۴۱)۔"

[160] محمد بن العباس قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي اَلْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: اَلَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي اَلْأَرْضِ أَقَامُوا اَلصَّلاَةَ وَ آتَوُا اَلزَّكَاةَ وَ أَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَوْا عَنِ اَلْمُنْكَرِ وَ لِلَّهِ عَاقِبَةُ اَلْأُمُورِ. قَالَ: (هَذِهِ اَلْآيَةُ لِآلِ مُحَمَّدٍ؛ اَلْمَهْدِيّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ أَصْحَابِهِ. يُمَلِّكُهُمُ اَللَّهُ مَشَارِقَ اَلْأَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا، وَ يُظْهِرُ اَلدِّينَ، وَ يُمِيتُ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهِ وَ بِأَصْحَابِهِ اَلْبِدَعَ وَ اَلْبَاطِلَ كَمَا أَمَاتَ اَلسَّفَهَةُ اَلْحَقَّ، حَتَّى لاَ يُرَى أَثَرٌ مِنَ اَلظُّلْمِ، وَ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ، وَ يَنْهَوْنَ عَنِ اَلْمُنْكَرِ، وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ اَلْأُمُورِ).

[اللہ امام قائم علیہ السلام کے ذریعے بدعات اور باطل کو زائل کردے گا]

ابوالجارود سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: "وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے اور تمام امور کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔" کے بارے میں فرمایا: یہ آیت آل محمد علیہ السلام کے مہدی علیہ السلام اور آپ علیہ السلام

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کے اصحاب سے تعلق رکھتی ہے جن کو خدا زمین کے مشارق اور مغارب کی شاہی عطا کرے گا اور ان کے ذریعے دین کو ظاہر کرے گا اور اللہ امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب کے ذریعے بدعات اور باطل کو زائل کر دے گا جس طرح جاہلوں نے حق کو زائل کیا ہو گا حتیٰ کہ ظلم کا نام و نشان تک باقی نہیں رہے گا۔'' اور نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے اور تمام امور کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔''[1]

[161] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: فِي رِوَايَةِ أَبِي اَلْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (اَلَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي اَلْأَرْضِ أَقَامُوا اَلصَّلاَةَ وَ آتَوُا اَلزَّكَاةَ فَهَذِهِ لِآلِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) إِلَى آخِرِ اَلْآيَةِ، وَ اَلْمَهْدِيِّ وَ أَصْحَابِهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يُمَلِّكُهُمُ اَللَّهُ مَشَارِقَ اَلْأَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا، وَ يُظْهِرُ اَلدِّينَ، وَ يُمِيتُ اَللَّهُ بِهِ وَ بِأَصْحَابِهِ اَلْبِدَعَ وَ اَلْبَاطِلَ كَمَا أَمَاتَ اَلسَّفَهَةُ اَلْحَقَّ، حَتَّى لاَ يُرَى أَثَرٌ لِلظُّلْمِ، وَ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ، وَ يَنْهَوْنَ عَنِ اَلْمُنْكَرِ).

(وروى أيضاً أنها فی آل محمد علیهم السلام، والروایة فی کتاب البرهان).

وہی ترجمہ ہے جو اوپر گزرا۔[2]

قول مولف:

اسی طرح روایت کیا گیا ہے کہ یہ آیت آل محمد علیہ السلام کے بارے میں ہے اور اس کی

---

[1] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۴۴۳ ح ۲۵؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۱۶۵ ح ۹؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۲۵ ح ۶۴۱؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۳۰۲ ح ۴؛ حیات القلوب: ج ۳ ص ۳۴۹؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۶ ص ۲۴؛ تفسیر القمی: ج ۲ ص ۸۷

[2] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۴۴۳ ح ۲۵؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۱۶۵ ح ۹؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۲۵ ح ۶۴۱؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۳۰۲ ح ۴؛ حیات القلوب: ج ۳ ص ۳۴۹؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۶ ص ۲۴؛ تفسیر القمی: ج ۲ ص ۸۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

روایات کتاب البرہان میں درج ہیں۔

[آیت نمبر ۵۴]

(ذٰلِكَ وَمَنْ عاقَبَ بِمِثْلِ ما عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ).

''یہ بات اپنی جگہ درست ہے لیکن اگر کوئی شخص اتنا ہی بدلہ لے جتنا سخت برتاؤ اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی بھی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ بتحقیق اللہ بڑا درگزر کرنے والا معاف کرنے والا ہے۔(الحج:۶۰)

[162] علی بن إبراهيم: فی تفسيره: فَهُوَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ لَمَّا أَخْرَجَتْهُ قُرَيْشٌ مِنْ مَكَّةَ وَ هَرَبَ مِنْهُمْ إِلَى اَلْغَارِ وَ طَلَبُوهُ لِيَقْتُلُوهُ فَعَاقَبَهُمُ اَللَّهُ يَوْمَ بَدْرٍ وَ قُتِلَ عُتْبَةُ وَ شَيْبَةُ وَ اَلْوَلِيدُ وَ أَبُو جَهْلٍ وَ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَ غَيْرُهُمْ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اَللَّهِ طُلِبَ بِدِمَائِهِمْ فَقُتِلَ اَلْحُسَيْنُ وَ آلُ مُحَمَّدٍ بَغْياً وَ عُدْوَاناً وَ هُوَ قَوْلُ يَزِيدَ حِينَ تَمَثَّلَ بِهَذَا اَلشِّعْرِ لَيْتَ أَشْيَاخِي بِبَدْرٍ شَهِدُوا وَقْعَةَ اَلْخَزْرَجِ مِنْ وَقْعِ اَلْأَسَلِ لَسْتُ مِنْ خِنْدِفَ إِنْ لَمْ أَنْتَقِمْ مِنْ بَنِي أَحْمَدَ مَا كَانَ فَعَلَ وَ كَذَاكَ اَلشَّيْخُ أَوْصَانِي بِهِ فَاتَّبَعْتُ اَلشَّيْخَ فِيمَا قَدْ سَأَلَ قَدْ قَتَلْنَا اَلْقَرْمَ مِنْ سَادَاتِهِمْ وَ عَدَلْنَاهُ بِبَدْرٍ فَاعْتَدَلَ وَ قَالَ اَلشَّاعِرُ فِي مِثْلِ ذَلِكَ شِعْرٌ يَقُولُ وَ اَلرَّأْسُ مَطْرُوحٌ يُقَلِّبُهُ يَا لَيْتَ أَشْيَاخَنَا اَلْمَاضِينَ بِالْحَضَرِ حَتَّى يَقِيسُوا قِيَاساً لاَ يُقَاسُ بِهِ أَيَّامَ بَدْرٍ وَ كَانَ اَلْوَزْنُ بِالْقَدَرِ فَقَالَ اَللَّهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى: وَ مَنْ عاقَبَ يَعْنِي رَسُولَ اَللَّهِ - بِمِثْلِ ما عُوقِبَ بِهِ يَعْنِي حِينَ أَرَادُوا أَنْ يَقْتُلُوهُ. ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اَللَّهُ يَعْنِي بِالْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مِنْ وُلْدِهِ.

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[امام حسینؑ کے قتل کے بعد یزید ملعون کے اشعار]

علی بن ابراہیم نے اپنی تفسیر میں کہا ہے: اس سے مراد رسول اللہ ﷺ ہیں جب قریش نے آپؐ کو مکہ سے نکال دیا اور آپؐ کو غار میں جا کر چھپنا پڑا اور وہ لوگ آپؐ کی تلاش میں نکلے تا کہ آپؐ کو قتل کر دیں تو اللہ نے ان کو بدر میں سزا دی پس عتبہ، شیبہ، ولید، ابوجہل اور حنظلہ بن ابوسفیان وغیرھم قتل ہو گئے۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا تو ان لوگوں نے ان کے خون کا بدلہ امام حسین علیہ السلام کے قتل سے لیا اور آل محمد علیہم السلام کے خلاف بغاوت اور دشمنی جاری رکھی اور اسی کا اظہار یزید ملعون نے ان اشعار میں کیا جب امام حسین علیہ السلام کا سر اقدس اس کے سامنے رکھا گیا۔

''اے کاش آج میرے بزرگ ہوتے جو بدر میں شہید ہوئے جنہوں نے خزرج کی برچھیاں کھائی تھیں اور وہ خوشی سے چیخ اٹھتے اور پھر کہتے: اے یزید! تیرے ہاتھ سلامت رہیں۔ اور میں اولاد ابوسفیان نہیں ہوں اگر میں نے محمد کے افعال کا بدلہ نہ لیا اور میں نے ان کے بڑے بڑے سرداروں کو قتل کر دیا ہے اور یوں میں نے بدر والوں کا بدلہ لے لیا ہے معاملہ برابر ہو گیا ہے۔''

ایک اور شاعر نے اسی طرح کے اشعار کہے ہیں:

''اور مجھے میرے بزرگوں نے وصیت کی تھی اور میں نے ان کی وصیت کو پورا کر دیا ہے۔''

یزید امام حسین علیہ السلام کے سر کو الٹ پلٹ کر کہتا تھا!

''اے کاش! ہمارے پرانے بزرگ آج موجود ہوتے اور وہ اس کا جنگ بدر سے موازنہ کرتے تو دیکھتے کہ وزن برابر ہو چکا ہے۔''

پس اللہ نے فرمایا: ''وَمَنْ عاقب'' یعنی اس سے مراد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ ''بمثل ماعقوب بہ۔'' یعنی اس سے مراد امام حسین علیہ السلام ہیں جب انہوں نے ان کے قتل کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ارادہ کیا۔ ''ثم بغی علیہ لینصرنہ اللہ۔'' یعنی اس سے مراد امام قائم علیہ السلام جوان (امام حسین علیہ السلام) کی اولاد سے ہوں گے۔ [1]

﴿سورۃ المومنون﴾ [آیت نمبر ۵۵]

(فَإِذا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلا أَنْسابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلا يَتَساءَلُونَ).

''پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو ان میں اس دن نہ کوئی رشتہ داری رہے گی اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ (المومنون:۱۰۱)۔''

[163] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ: قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو اَلْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ اِبْنِ هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي جَهْمَةَ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا اَلْحَسَنِ مُوسَى (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: (إِنَّ اَللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى خَلَقَ اَلْأَرْوَاحَ قَبْلَ اَلْأَبْدَانِ بِأَلْفَيْ عَامٍ، ثُمَّ خَلَقَ اَلْأَبْدَانَ بَعْدَ ذَلِكَ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا فِي اَلسَّمَاءِ تَعَارَفَ فِي اَلْأَرْضِ، وَ مَا تَنَاكَرَ مِنْهَا فِي اَلسَّمَاءِ تَنَاكَرَ فِي اَلْأَرْضِ، فَإِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَرَّثَ اَلْأَخَ فِي اَلدِّينِ، وَ لَمْ يُوَرِّثِ اَلْأَخَ فِي اَلْوِلاَدَةِ، وَ ذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِي كِتَابِهِ: فَإِذا نُفِخَ فِي اَلصُّورِ فَلا أَنْسابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَ لا يَتَساءَلُونَ).

[امام قائمؑ کے ظہور کے بعد دینی بھائی وارث بنے گا]

جہم بن ابی جہم سے روایت ہے کہ میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جسموں کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے روحوں کو خلق فرمایا اور پھر روحوں کے بعد جسموں کو پیدا کیا اور ان میں سے جن روحوں کی آسمان پر

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۸۷؛ بحار الانوار ج ۱۹ ص ۳۰۹ ح ۵۴ اور ج ۵۴ ص ۱۶۷ ح ۱۶ اور ج ۵۱ ص ۷۴ ح ۸؛ تفسیر نور الثقلین ج ۵ ص ۵۹ ح ۲۰۹؛ تفسیر البرہان ج ۵ ص ۳۱۶ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

باہمی معرفت ہوئی وہ زمین پر بھی ایک دوسرے کو جانتے ہیں اور ان میں سے جن روحوں نے آسمان پر ایک دوسرے کو آپس میں ناواقف بنایا وہ زمین پر بھی آپس میں ناواقف ہیں پس جب امام قائم علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو دین میں بھائی وارث بنے گا جبکہ نسبی بھائی وارث نہیں بنے گا اس بات کو اللہ نے اپنی کتاب میں یوں بیان فرمایا ہے! بے شک مومنین فلاح پا گئے (المومنون:۱)۔'' ''پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو ان میں اس دن نہ کوئی رشتہ داری رہے گی اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔''[1]

سورۃ النور

[آیت نمبر ۵۶]

(اللّٰهُ نُورُ السَّماواتِ وَالأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكاةٍ فِيها مِصْباحٌ الْمِصْباحُ فِي زُجاجَةٍ الزُّجاجَةُ كَأَنَّها كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لا شَرْقِيَّةٍ وَلا غَرْبِيَّةٍ يَكادُ زَيْتُها يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نارٌ نُورٌ عَلى نُورٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشاءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الأَمْثالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ).

''اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاق ہے، اس میں ایک چراغ رکھا ہوا، چراغ شیشے کے فانوس میں ہے، فانوس گویا موتی کا چمکتا ہوا تارا ہے جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی، اس کا تیل روشنی دیتا ہے خواہ آگ سے نہ چھوئے، یہ نور بالائے نور ہے، اللہ جسے چاہے اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بھی بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ (النور:۳۵)۔''

---

[1] دلائل الامامۃ: ص ۴۸۴ ح ۴۸۱؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۳۵۶ ح ۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[164] رُوِیَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اَللّٰهِ اَلْأَنْصَارِیِّ، قَالَ: دَخَلْتُ إِلَی مَسْجِدِ اَلْکُوفَةِ، وَ أَمِیرُ اَلْمُؤْمِنِینَ (صَلَوَاتُ اَللّٰهِ وَ سَلاَمُهُ عَلَیْهِ) یَکْتُبُ بِإِصْبَعِهِ وَ یَتَبَسَّمُ، فَقُلْتُ لَهُ: یَا أَمِیرَ اَلْمُؤْمِنِینَ، مَا اَلَّذِی یُضْحِکُکَ؟ فَقَالَ: (عَجِبْتُ لِمَنْ یَقْرَأُ هَذِهِ اَلْآیَةَ وَ لَمْ یَعْرِفْهَا حَقَّ مَعْرِفَتِهَا). فَقُلْتُ لَهُ: أَیُّ آیَةٍ، یَا أَمِیرَ اَلْمُؤْمِنِینَ؟ فَقَالَ: (قَوْلُهُ تَعَالَی: اَللّٰهُ نُورُ اَلسَّمٰاوٰاتِ وَ اَلْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ کَمِشْکٰاةٍ. اَلْمِشْکَاةُ: مُحَمَّدٌ (صَلَّی اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ)، فِیهٰا مِصْبٰاحٌ. أَنَا اَلْمِصْبَاحُ. فِی زُجٰاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ اَلْحَسَنُ وَ اَلْحُسَیْنُ (عَلَیْهِمَا اَلسَّلاَمُ)، کَأَنَّهٰا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ وَ هُوَ عَلِیُّ بْنُ اَلْحُسَیْنِ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، یُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبٰارَکَةٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، زَیْتُونَةٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) لاٰ شَرْقِیَّةٍ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ لاٰ غَرْبِیَّةٍ عَلِیُّ بْنُ مُوسَی (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، یَکٰادُ زَیْتُهٰا یُضِیءُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نٰارٌ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، نُورٌ عَلیٰ نُورٍ اَلْحَسَنُ اِبْنُ عَلِیٍّ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، یَهْدِی اَللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ یَشٰاءُ اَلْقَائِمُ اَلْمَهْدِیُّ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ یَضْرِبُ اَللّٰهُ اَلْأَمْثٰالَ لِلنّٰاسِ وَ اَللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیمٌ).

(والروایات فی أن الآیة نزلت فی أهل البیت علیهم السلام کثیرة مذکورة فی کتاب البرهان).

[اللہ کے نور کی مثال کون ہیں؟]

جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ میں کوفہ کی مسجد میں داخل ہوا اور امیر المومنین علیہ السلام اپنی انگلیوں سے کچھ لکھ رہے تھے اور مسکرا رہے تھے۔

میں نے آپ علیہ السلام سے عرض کیا: اے امیر المومنین علیہ السلام! کس چیز نے آپ کو خوش

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: تعجب ہے کہ لوگ اس آیت کو پڑھتے ہیں لیکن اس کی معرفت حاصل نہیں کرتے جیسا کہ اس کی معرفت حاصل کرنے کا حق ہے۔ میں نے عرض کیا: اے امیر المومنین علیہ السلام! وہ کون سی آیت ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا قول ہے: ''اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک ''مشکاۃ'' (طاق) ہے۔'' مشکاۃ سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

''اس میں مصباح (چراغ) رکھا ہوا ہے۔'' مصباح سے مراد میں ہوں۔ چراغ زجاجہ (شیشے کے فانوس) میں ہے۔'' زجاجہ سے مراد حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام ہیں۔

''زجاجہ گویا کوکب دری (چمکتا ہوا تارا) ہے۔'' اس سے مراد علی بن حسین علیہ السلام ہیں۔

''جو سجرۃ مبارکہ (مبارک درخت) سے روشن کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد محمد بن علی علیہ السلام ہیں۔

''زیتون (کا درخت)'' اس سے مراد جعفر بن محمد علیہ السلام ہیں۔

''نہ شرقی ہے۔'' یہ موسیٰ بن جعفر علیہ السلام ہیں۔

''نہ غربی ہے۔'' یہ علی بن موسیٰ علیہ السلام (الرضا علیہ السلام) ہیں۔

''اس کا تیل روشنی دیتا ہے۔'' سے مراد محمد بن علی علیہ السلام ہیں۔

''خواہ آگ اسے نہ چھوئے۔'' سے مراد علی بن محمد علیہ السلام ہیں۔

''نور علیٰ نور'' (نور بالائے نور) ہے۔'' سے مراد قائم المہدی علیہ السلام ہیں۔'' اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بھی بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ [1]

قول مولف:

---

[1] تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۳۹۲ ح ۱۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اس بارے میں کثیر روایات کتاب البرہان میں مذکور ہیں کہ یہ آیت اہل بیت علیہم السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

[آیت نمبر ۵۷]

(وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً يَعْبُدُونَنِي لا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً).

''تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور نیک اعمال بجالائے ہیں اللہ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے کہ انہیں زمین میں اس طرح جانشین ضرور بنائے گا جس طرح اس سے پہلوں کو جانشین بنایا اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسندیدہ بنایا ہے اسے پائیدار ضرور بنائے گا اور انہیں خوف کے بعد امن ضرور فراہم کرے گا، وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور اس کے بعد بھی جو لوگ کفر اختیار کریں گے پس وہی فاسق ہیں۔(النور:۵۵)۔''

[165] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُعْمَانِيُّ فی الغیبة: قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُقْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ اِبْنُ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ اَلْجُعْفِيُّ أَبُو اَلْحَسَنِ، مِنْ كِتَابِهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ اِبْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ وَ وُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ: وَعَدَ اَللّٰهُ اَلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا اَلصّٰالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي اَلْأَرْضِ كَمَا اِسْتَخْلَفَ اَلَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ اَلَّذِي اِرْتَضىٰ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً يَعْبُدُونَنِي لا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً ، قَالَ: (نَزَلَتْ فِي اَلْقَائِمِ وَ أَصْحَابِهِ).

[آیت استخلاف کی تاویل وتفسیر]

ابوبصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اللہ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے کہ انہیں زمین میں اس طرح جانشین (خلیفہ) ضرور بنائے گا جس طرح ان سے پہلوں کو جانشین بنایا اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسندیدہ بنایا ہے اسے پائیدار ضرور بنائے گا اور انہیں خوف کے بعد امن ضرور فراہم کرے گا، وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں۔''

کے بارے میں فرمایا: یہ آیت امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ [1]

[166] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ : عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ اَلْوَشَّاءِ ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ سِنَانٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَعَدَ اَللَّهُ اَلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا اَلصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي اَلْأَرْضِ كَمَا اِسْتَخْلَفَ اَلَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ، قَالَ: (نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، وَ اَلْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ)). وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ اَلَّذِي اِرْتَضَى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً ، قَالَ: (عَنَى بِهِ ظُهُورَ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ).

عبداللہ بن سنان سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور نیک اعمال بجالائے ہیں اللہ نے ان

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ۲۴۷ ح ۳۵؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۴۱۲ ح ۵؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۵۸ ح ۵۰؛ حلیۃ الابرار ج ۲ ص ۵۹۵؛ منتخب الاثر: ص ۱۶۱؛ ح ۱۶۱ اور ۲۹۴ ح ۹؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ج ۵ ص ۲۸۷ ح ۱۷۰۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سے وعدہ کر رکھا ہے کہ انہیں زمین میں اس طرح خلیفہ ضرور بنائے گا جس طرح ان سے پہلو کو خلیفہ بنایا۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی اولاد میں سے آئمہ علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔''اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسندیدہ بنایا ہے اسے پائیدار ضرور بنائے گا اور انہیں خوف کے بعد امن ضرور فراہم کرے گا۔ وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہے۔[1]

[167] عنه: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اَللَّهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلثَّقَفِيِّ عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَاشِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ : فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَوَ رَبِّ اَلسَّمٰاءِ وَ اَلْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مٰا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ قَالَ قَوْلُهُ إِنَّهُ لَحَقٌّ هُوَ قِيَامُ اَلْقَائِمِ وَ فِيهِ نَزَلَتْ وَعَدَ اَللّٰهُ اَلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا اَلصّٰالِحٰاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي اَلْأَرْضِ كَمَا اِسْتَخْلَفَ اَلَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ اَلَّذِي اِرْتَضىٰ لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً .

اسحٰق بن عبداللہ سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے خدا کے قول: ''پس آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم یقیناً وہ اسی طرح برحق ہے جس طرح تم باتیں کر رہے ہو۔ (الذاریات: ۲۳)۔'' کے بارے میں فرمایا: ''وہ برحق ہے'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کا قیام ہے اور اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے: ''تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور نیک اعمال بجالائے ہیں اللہ نے ان سے

---

[1] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۶۹۳ ح ۲۱؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۱۳۴ ح ۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وعدہ کر رکھا ہے کہ انہیں زمین میں اس طرح خلیفہ ضرور بنائے گا جس طرح ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسندیدہ بنایا ہے۔ اسے پائیدار ضرور بنائے گا اور انہیں خوف کے بعد امن ضرور فراہم کرے گا۔''[1]

[168] اِبْنُ بَابَوَيْهِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اَلْمُفَضَّلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ عَبْدِ اَلْمُطَّلِبِ اَلشَّيْبَانِيُّ (رَحِمَهُ اَللَّهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُزَاحِمٍ مُوسَى بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَاقَانَ اَلْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ اَلشَّافِعِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ مَاهَانَ اَلدَّبَّاغُ أَبُو جَعْفَرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ اَلْأَسْقَعِ بْنِ أَبِي قِرْصَافَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ اَلْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ: دَخَلَ جَنْدَلُ بْنُ جُنَادَةَ اَلْيَهُودِيُّ مِنْ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَخْبِرْنِي عَمَّا لَيْسَ لِلَّهِ، وَ عَمَّا لَيْسَ عِنْدَ اَللَّهِ، وَ عَمَّا لاَ يَعْلَمُهُ اَللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) : (أَمَّا مَا لَيْسَ لِلَّهِ، فَلَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكٌ، وَ أَمَّا مَا لَيْسَ عِنْدَ اَللَّهِ، فَلَيْسَ عِنْدَ اَللَّهِ ظُلْمٌ لِلْعِبَادِ، وَ أَمَّا مَا لاَ يَعْلَمُهُ اَللَّهُ، فَذَلِكَ قَوْلُكُمْ -يَا مَعْشَرَ اَلْيَهُودِ-: إِنَّ عُزَيْراً اِبْنُ اَللَّهِ، وَ اَللَّهِ لاَ يَعْلَمُ لَهُ وَلَداً). فَقَالَ جَنْدَلٌ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَللَّهُ، وَ أَنَّكَ رَسُولُ اَللَّهِ حَقّاً. ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اَللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُ اَلْبَارِحَةَ فِي اَلنَّوْمِ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، فَقَالَ لِي: يَا جَنْدَلُ ، أَسْلِمْ عَلَى يَدِ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) ، وَ اِسْتَمْسِكْ بِالْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِهِ، فَقَدْ أَسْلَمْتُ، وَ رَزَقَنِيَ اَللَّهُ ذَلِكَ، فَأَخْبِرْنِي

---

[1] تاویل الآیات: ج ۲ ص ۶۱۵ ح ۴؛ بحار الانوار: ۵۱ ص ۵۳ ح ۳۴؛ تفسیر البرہان: ج ۷ ص ۳۱۳ ح ۳؛ غیبۃ شیخ طوسی: ص ۱۱۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بِالْأَوْصِيَاءِ بَعْدَكَ، لِأَتَمَسَّكَ بِهِمْ. فَقَالَ: (يَا جَنْدَلُ، أَوْصِيَائِي مِنْ بَعْدِي بِعَدَدِ نُقَبَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُمْ كَانُوا اِثْنَيْ عَشَرَ، هَكَذَا وَجَدْنَاهُمْ فِي التَّوْرَاةِ، قَالَ: (نَعَمْ، الْأَئِمَّةُ بَعْدِي اِثْنَا عَشَرَ). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّهُمْ فِي زَمَنٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: (لَا، وَ لَكِنْ خَلَفٌ بَعْدَ خَلَفٍ، وَ إِنَّكَ لَنْ تُدْرِكَ مِنْهُمْ إِلَّا ثَلَاثَةً). قَالَ: فَسَمِّهِمْ لِي، يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: (نَعَمْ، إِنَّكَ تُدْرِكُ سَيِّدَ الْأَوْصِيَاءِ، وَ وَارِثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَ أَبَا الْأَئِمَّةِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ بَعْدِي، ثُمَّ اِبْنَهُ الْحَسَنَ، ثُمَّ الْحُسَيْنَ، فَاسْتَمْسِكْ بِهِمْ مِنْ بَعْدِي، وَ لَا يَغُرَّنَّكَ جَهْلُ الْجَاهِلِينَ، فَإِذَا كَانَ وَقْتُ وِلَادَةِ اِبْنِهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ، يَقْضِي اللَّهُ عَلَيْكَ، وَ يَكُونُ آخِرُ زَادِكَ مِنَ الدُّنْيَا شَرْبَةً مِنْ لَبَنٍ تَشْرَبُهُ). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَكَذَا وَجَدْتُ فِي التَّوْرَاةِ: إليا يقطو شَبَّراً وَ شَبِيراً، فَلَمْ أَعْرِفْ أَسْمَاءَهُمْ، فَكَمْ بَعْدَ الْحُسَيْنِ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ، وَ مَا أَسَامِيهِمْ؟ فَقَالَ: (تِسْعَةٌ مِنْ صُلْبِ الْحُسَيْنِ، وَ الْمَهْدِيُّ مِنْهُمْ، فَإِذَا اِنْقَضَتْ مُدَّةُ الْحُسَيْنِ، قَامَ بِالْأَمْرِ مِنْ بَعْدِهِ عَلِيٌّ اِبْنُهُ، وَ يُلَقَّبُ بِزَيْنِ الْعَابِدِينَ، فَإِذَا اِنْقَضَتْ مُدَّةُ عَلِيٍّ، قَامَ بِالْأَمْرِ مِنْ بَعْدِهِ مُحَمَّدٌ اِبْنُهُ، وَ يُدْعَى بِالْبَاقِرِ، فَإِذَا اِنْقَضَتْ مُدَّةُ مُحَمَّدٍ قَامَ بِالْأَمْرِ بَعْدَهُ اِبْنُهُ جَعْفَرٌ، يُدْعَى بِالصَّادِقِ، فَإِذَا اِنْقَضَتْ مُدَّةُ جَعْفَرٍ، قَامَ بِالْأَمْرِ مِنْ بَعْدِهِ اِبْنُهُ مُوسَى، وَ يُدْعَى بِالْكَاظِمِ، ثُمَّ إِذَا اِنْقَضَتْ مُدَّةُ مُوسَى، قَامَ بِالْأَمْرِ مِنْ بَعْدِهِ عَلِيٌّ اِبْنُهُ، يُدْعَى بِالرِّضَا، فَإِذَا اِنْقَضَتْ مُدَّةُ عَلِيٍّ، قَامَ بِالْأَمْرِ بَعْدَهُ مُحَمَّدٌ اِبْنُهُ، يُدْعَى بِالزَّكِيِّ، فَإِذَا اِنْقَضَتْ مُدَّةُ مُحَمَّدٍ، قَامَ بِالْأَمْرِ بَعْدَهُ عَلِيٌّ اِبْنُهُ، يُدْعَى بِالنَّقِيِّ، فَإِذَا اِنْقَضَتْ مُدَّةُ عَلِيٍّ، قَامَ بِالْأَمْرِ مِنْ بَعْدِهِ اِبْنُهُ الْحَسَنُ، يُدْعَى بِالْأَمِينِ، ثُمَّ يَغِيبُ عَنْهُمْ إِمَامُهُمْ). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هُوَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْحَسَنُ یَغِیبُ عَنْهُمْ؟ قَالَ: (لاَ، وَ لَکِنِ اِبْنُهُ اَلْحُجَّةُ). قَالَ: یَا رَسُولَ اَللّٰهِ، فَمَا اِسْمُهُ؟ قَالَ: (لاَ یُسَمّٰی حَتّٰی یَظْهَرَ). فَقَالَ: جَنْدَلُ: یَا رَسُولَ اَللّٰهِ، قَدْ وَجَدْنَا ذِکْرَهُمْ فِی اَلتَّوْرَاةِ، وَ قَدْ بَشَّرَنَا مُوسَی بْنُ عِمْرَانَ بِکَ، وَ بِالْأَوْصِیَاءِ مِنْ ذُرِّیَّتِکَ. ثُمَّ تَلاَ رَسُولُ اَللّٰهِ (صَلَّی اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ): وَعَدَ اَللّٰهُ اَلَّذِینَ آمَنُوا مِنْکُمْ وَ عَمِلُوا اَلصّٰالِحَاتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی اَلْأَرْضِ کَمَا اِسْتَخْلَفَ اَلَّذِینَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَیُمَکِّنَنَّ لَهُمْ دِینَهُمُ اَلَّذِی اِرْتَضیٰ لَهُمْ وَ لَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً فَقَالَ جَنْدَلُ: یَا رَسُولَ اَللّٰهِ، فَمَا خَوْفُهُمْ؟ قَالَ: (یَا جَنْدَلُ، فِی زَمَنِ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ سُلْطَانٌ یَعْتَرِیهِ وَ یُؤْذِیهِ، فَإِذَا عَجَّلَ اَللّٰهُ خُرُوجَ قَائِمِنَا، یَمْلَأُ اَلْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً، کَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَ ظُلْماً - ثُمَّ قَالَ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) - طُوبیٰ لِلصَّابِرِینَ فِی غَیْبَتِهِ، طُوبیٰ لِلْمُقِیمِینَ عَلیٰ مَحَجَّتِهِمْ، أُولٰئِکَ وَصَفَهُمُ اَللّٰهُ فِی کِتَابِهِ، فَقَالَ: اَلَّذِینَ یُؤْمِنُونَ بِالْغَیْبِ، وَ قَالَ: أُولٰئِکَ حِزْبُ اَللّٰهِ أَلاٰ إِنَّ حِزْبَ اَللّٰهِ هُمُ اَلْمُفْلِحُونَ. قَالَ اِبْنُ اَلْأَسْقَعِ: ثُمَّ عَاشَ جَنْدَلٌ إِلیٰ أَیَّامِ اَلْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، ثُمَّ خَرَجَ إِلَی اَلطَّائِفِ، فَحَدَّثَنِی نُعَیْمُ بْنُ أَبِی قَیْسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَیْهِ بِالطَّائِفِ وَ هُوَ عَلِیلٌ، ثُمَّ إِنَّهُ دَعَی بِشَرْبَةٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَهُ، وَ قَالَ: هٰکَذَا عَهِدَ إِلَیَّ رَسُولُ اَللّٰهِ (صَلَّی اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ)، أَنْ یَکُونَ آخِرُ زَادِی مِنَ اَلدُّنْیَا شَرْبَةً مِنْ لَبَنٍ، ثُمَّ مَاتَ (رَحِمَهُ اَللّٰهُ)، وَ دُفِنَ بِالطَّائِفِ، بِالْمَوْضِعِ اَلْمَعْرُوفِ بِالْکَوْرَاءِ.

[بارہ خلفاء کے نام]

جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ جندل بن جنادہ (یہودی) خیبر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے خبر دیں اس چیز کے بارے میں جو اللہ کے لیے نہیں ہے اور جو اللہ کے پاس نہیں ہے اور جو چیز اللہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

نہیں جانتا؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چیز اللہ کے لیے نہیں تو وہ اللہ کی ساتھ شرک نہیں ہے اور جو چیز اللہ کے پاس نہیں ہے تو وہ بندوں پر ظلم ہے اور جو چیز اللہ نہیں جانتا تو وہ تمہارا قول ہے، اے گروہ یہود کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے حالانکہ اللہ نہیں جانتا کہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔

جندل نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ علیہ السلام اللہ کے سچے رسول ﷺ ہیں۔

پھر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں نے خواب میں موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو دیکھا ہے پس انہوں نے مجھے کہا: اے جندل! تم حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرو اور ان کے بعد اوصیاء علیہ السلام سے متمسک رہو۔ پس میں نے اسلام قبول کرلیا ہے اور اس کی اللہ نے مجھے توفیق دی ہے لہٰذا آپؐ مجھے اپنے بعد ہونے والے اوصیاء کے بارے میں خبر دیں تاکہ میں ان سے تمسک کرسکوں آپؐ نے فرمایا: اے جندل! میرے اوصیاء میرے بعد بنی اسرائیل کے نقباء کی تعداد کے موافق ہیں۔

اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ بارہ ہوں گے، ہم نے اسی طرح تورات میں پایا ہے۔

آپؐ نے فرمایا! جی ہاں، آئمہ علیہ السلام میرے بارہ ہیں۔

اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا وہ سب ایک ہی وقت میں ہوں گے؟

آپؐ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ ایک کے بعد ایک ہوگا۔ تم ان میں سے صرف تین کو پاسکو گے۔ ان میں سے پہلے میرے بعد اوصیاء علیہ السلام کے سردار اور آئمہ علیہ السلام کے باپ علی ابی طالب علیہ السلام ہیں پھر ان کے دونوں بیٹے حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام ہوں گے پس تم میرے بعد ان کے دامن پکڑ لینا اور جاہلوں کی باتوں سے دھوکہ نہ کھانا۔ پھر جب اس (حسین علیہ السلام) کے بیٹے علی بن حسین زین العابدین علیہ السلام کی (پاک) ولادت ہوگی تو تمہیں موت آجائے گی اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

تمہاری دنیا کی آخری خوراک دودھ کا گھونٹ ہوگا۔

اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اسی طرح میں نے تورات میں پایا ہے، الیاء شبر علیہ السلام اور شبیر علیہ السلام کے نام موجود ہیں۔ لیکن میں ان اوصیاء کے نام نہیں جانتا جو حسین علیہ السلام کے بعد ہوں گے تو ان کے اسماء کیا ہیں؟

آپؐ نے فرمایا: حسین علیہ السلام کی صلب سے نو ہوں گے اور ان میں سے مہدی علیہ السلام ہوگا پس جب مدت حسین علیہ السلام مکمل ہوگی تو اس امر کے ساتھ اس کا بیٹا علی علیہ السلام قیام کرے گا جس کا لقب زین العابدین علیہ السلام ہوگا۔ پھر جب علی علیہ السلام کی مدت ختم ہوگی تو اس امر کے ساتھ اس کا بیٹا محمد علیہ السلام قیام کرے گا جسے باقر علیہ السلام پکارا جائے گا اور جب محمد علیہ السلام کی مدت ختم ہوگی تو اس امر کے ساتھ اس کا بیٹا جعفر قیام کرے گا جسے صادق علیہ السلام پکارا جائے گا، پھر جب جعفر علیہ السلام کی مدت ختم ہوگی تو اس امر کے ساتھ اس کا بیٹا موسیٰ علیہ السلام قیام کرے گا جسے کاظم علیہ السلام پکارا جائے گا، پھر جب موسیٰ علیہ السلام کی مدت ختم ہوگی تو اس امر کے ساتھ اس کا بیٹا علی علیہ السلام قیام کرے گا جسے الرضا علیہ السلام پکارا جائے گا، پھر جب علی علیہ السلام کی مدت ختم ہوگی تو اس کے بعد اس کا بیٹا محمد علیہ السلام اس امر کے ساتھ قیام کرے گا جسے زکی پکارا جائے گا، پھر جب محمد علیہ السلام کی مدت ختم ہوگی تو اس کے بعد اس کا بیٹا علی علیہ السلام اس امر کے ساتھ قیام کرے گا جسے نقی پکارا جائے گا، پھر جب علی علیہ السلام کی مدت ختم ہوگی تو اس کے بعد اس کا بیٹا حسن علیہ السلام اس امر کے ساتھ قیام کرے گا جسے امین پکارا جائے گا اور پھر لوگوں کا امام ان سے غیب ہو جائے گا۔

اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ حسن علیہ السلام ان لوگوں سے غیب ہو جائے گا؟

آپؐ نے فرمایا: نہیں، وہ اس کا بیٹا ہوگا۔

اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس کا نام کیا ہے؟

آپؐ نے فرمایا: اس کا نام نہیں لیا جائے گا حتیٰ کہ وہ ظاہر ہو جائے۔

جندل نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے ان کا ذکر تورات میں پایا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اور موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے ہمیں آپؐ کی اولاد میں سے آپؐ کے اوصیاء علیہم السلام کی خوشخبری دی ہے۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

''تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور نیک اعمال بجالائے ہیں اللہ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے کہ انہیں زمین میں اس طرح خلیفہ ضرور بنائے گا جس طرح ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسندیدہ بنایا ہے اسے پائیدار ضرور بنائے گا اور انہیں خوف کے بعد امن ضرور فراہم کرے گا۔''

جندل نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ان کو کیا خوف ہو گا؟ آپؐ نے فرمایا: اے جندل! ہر ایک کے زمانے میں جابر حکمران ان کو ملے گا جو ان کو اذیت دے گا۔ پھر جب ہمارے قائم علیہ السلام کے ظہور میں اللہ تعجیل فرمائے گا وہ زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جیسے وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! مبارک ہو ان کو جو اس کی غیبت میں صبر کریں گے اور مبارک ہو ان کو جو اس کی محبت پر قائم رہیں گے یہی وہ لوگ ہیں جن کا وصف اللہ نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے اور فرمایا ہے۔ ''یہ وہ لوگ ہیں جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔(البقرہ:۳)''

پھر فرمایا: ''یہ اللہ کا گروہ ہیں آگاہ رہو کہ اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔(المجادلہ:۲۲)۔''

واثلہ بن اسقع نے کہا: پھر جندل امام حسین بن علی علیہ السلام کے زمانے تک زندہ رہا اور پھر طائف کی طرف چلا گیا۔ پس مجھے نعیم بن (ابی) قیس نے بیان کیا اور کہا: میں طائف میں اس کے پاس گیا تو وہ بیمار تھا پھر اس نے دودھ طلب کیا اور اس نے پیا اور کہا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عہد کیا تھا کہ میری دنیا میں آخری خوراک دودھ ہوگی پھر وہ فوت ہو

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

گیااور طائف میں ایک جگہ دفن ہواجو ''کورا'' کے نام سے معروف ہے۔ [1]

[169] أبو علی الطبرسی: قال: اختلف فی الآیة، وذکر الأقوال، إلی أن قال: والمروی عن أهل البیت علیهم السلام أنها فی المهدی (من آل محمد) علیهم السلام، ثم قال وروی.

[آیت استخلاف کا سبب نزول؟]

ابوعلی طبرسی نے کہا ہے: اس آیت میں اختلاف ہے اور اس بارے میں کافی اقوال ذکر کیے ہیں حتیٰ کہ کہا ہے: اور اہلبیت علیہم السلام سے مروی ہے کہ یہ آیت قائم آل محمد علیہم السلام کے لیے نازل ہوئی ہے پھر وہ کہا ہے جو روایت ہوا ہے۔ [2]

[170] اَلْعَيَّاشِيُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : أَنَّهُ قَرَأَ اَلْآيَةَ وَ قَالَ: (هُمْ وَ اَللَّهِ شِيعَتُنَا أَهْلَ اَلْبَيْتِ، يَفْعَلُ اَللَّهُ ذَلِكَ بِهِمْ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَّا، وَ هُوَ مَهْدِيُّ هَذِهِ اَلْأُمَّةِ، وَ هُوَ اَلَّذِي قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) : لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ اَلدُّنْيَا إِلاَّ يَوْمٌ وَاحِدٌ، لَطَوَّلَ اَللَّهُ ذَلِكَ اَلْيَوْمَ حَتَّى يَلِيَ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِي، اِسْمُهُ اِسْمِي، يَمْلَأُ اَلْأَرْضَ عَدْلاً وَ قِسْطاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً).

عیاشی نے اپنے اسناد سے امام علی بن حسین علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے اس آیت کی تلاوت کی اور فرمایا: اللہ کی قسم! وہ ہم اہل بیت علیہ السلام کے شیعہ ہیں اور اللہ ایسا ہم میں سے ایک شخص کے ہاتھوں پر کرے گا اور وہی اس امت کے مہدی علیہ السلام ہیں اور یہ وہ ہیں جن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک دن رہ جائے تو اللہ اسے اتنا طویل کردے گا یہاں تک

---

[1] مولف نے اس حدیث کو ابن بابویہ سے نقل کیا ہے لیکن ہمیں ان کی کتب میں اس طرح کے من وعن الفاظ نہیں مل سکے ہیں؛ کفایۃ الاثر: ص ۱۱۹ ح ۳۵؛ بحار الانوار: ج ۳۶ ص ۳۰۴ ح ۱۴۴؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۱۳۴ ح ۷

[2] تفسیر مجمع البیان: ج ۷ ص ۲۳۹؛ تفسیر البرہان ج ۵ ص ۴۲۰ ح ۱۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کہ میری عترت میں سے ایک شخص ظہور کرے گا۔جس کا نام میرے نام پر ہوگا اور وہ زمین کو اس طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔[1]

[171] ثُمَّ قَالَ اَلطَّبْرِسِيُّ: وَ رُوِيَ مِثْلُ ذَلِكَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ).

(وفی کتاب البرهان زيادة فی الروايات انها نزلت فی الأئمة عليهم السلام).

پھر طبرسی نے کہا: اسی کے مثل امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا گیا ہے۔[2]

قول مولف:

کتاب برہان میں اس سے زیادہ روایات درج ہیں کہ یہ آیت آئمہ علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

سُورَةُ الفُرقَان

[آیت نمبر ۵۸]

(بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيراً).

---

[1] مجمع البیان: ج ۷ ص ۲۳۹؛ تفسیر العیاشی: ج ۳ ص ۱۳۵ ح ۱۸؛ تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۶۹ ح ۲۳؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۳ ص ۶۲۰ ح ۲۲۶؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۴۲۱ ح ۱۱

[2] مجمع البیان: ایضاً؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۴۲۱ ح ۱۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

”بلکہ انہوں نے ساعت کو جھٹلایا اور جو ساعت کو جھٹلائے تو اس کے لیے ہم نے جہنم تیار کر رکھی ہے۔(الفرقان:۱۱)۔“

[172] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ فی کتاب الغيبة قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اَلْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَلْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانٍ اَلْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي اَلصَّامِتِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ) : (اَللَّيْلُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً، وَ اَلنَّهَارُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً، وَ اَلشُّهُورُ اِثْنَا عَشَرَ شَهْراً، وَ اَلْأَئِمَّةُ اِثْنَا عَشَرَ إِمَاماً، وَ اَلنُّقَبَاءُ اِثْنَا عَشَرَ نَقِيباً، وَ إِنَّ عَلِيّاً (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) سَاعَةٌ مِنِ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَاعَةً، وَ هُوَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَ أَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيراً).

[ساعت کو جھٹلانے سے کیا مراد ہے؟]

ابو صامت سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: رات بارہ ساعتوں کی ہے اور دن بارہ ساعتوں کا ہے اور مہینے بارہ مہینے ہیں اور آئمہ علیہم السلام بھی بارہ امام ہیں اور نقیب بھی بارہ نقیب ہیں اور بے شک حضرت علی علیہ السلام بارہ ساعتوں میں سے ایک ساعت ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے: ”بلکہ انھوں نے ساعت کو جھٹلایا اور جو ساعت کو جھٹلائے تو اس کے لیے ہم نے جہنم تیار کر رکھی ہے۔“[1]

[173] وَ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اَلْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ يُونُسَ اَلْمَوْصِلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَبَاحٍ اَلزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ص۸۷ ح۱۵؛ تفسیر القمی: ج۲ ص۱۱۲؛ اثبات الھداہ: ج۱ ح۶۲۲ ح۶۷۱؛ بحار الانوار: ج۳۶ ص۳۹۹ ح۸؛ تفسیر البرہان: ج۵ ص۳۶۴ ح۱؛ تفسیر نور الثقلین: ج۵ ص۱۹۱ ح۲۴؛ الزام الناصب: ج۱ ص۷۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَلِيٍّ اَلْحِمْيَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَلْحَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اَلْكَرِيمِ بْنِ عَمْرٍو اَلْخَثْعَمِيِّ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَ أَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيراً ؟ فَقَالَ لِي: (إِنَّ اَللَّهَ خَلَقَ اَلسَّنَةَ اِثْنَيْ عَشَرَ شَهْراً، وَ جَعَلَ اَللَّيْلَ اِثْنَيْ عَشْرَةَ سَاعَةً، وَ جَعَلَ اَلنَّهَارَ اِثْنَيْ عَشْرَةَ سَاعَةً، وَ مِنَّا اِثْنَيْ عَشَرَ مُحَدَّثاً، وَ كَانَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) سَاعَةً مِنْ تِلْكَ اَلسَّاعَاتِ).

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''بلکہ انہوں نے ساعت کو جھٹلایا اور جو ساعت کو جھٹلائے تو اس کے لیے ہم نے جہنم تیار کر رکھی ہے۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے سال کو بارہ مہینوں کا بنایا اور رات کو بھی بارہ ساعتوں کا بنایا اور دن کو بھی بارہ ساعتوں کا بنایا اور ہم میں بھی بارہ محدث ہیں اور امیر المومنین علیہ السلام ان ساعتوں میں سے ایک ساعت ہیں۔ [1]

[174] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَلْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلاَلٍ، عَنْ عُمَرَ اَلْكَلْبِيِّ، عَنْ أَبِي اَلصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (إِنَّ اَللَّيْلَ وَ اَلنَّهَارَ اِثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً، وَ إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) أَشْرَفُ سَاعَةٍ مِنِ اِثْنَيْ عَشْرَةَ سَاعَةً، وَ هُوَ قَوْلُ اَللَّهِ تَعَالَى: بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَ أَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيراً).

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۱۷۲ میں گزرا ہے۔ [2]

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ص۸۶ ح ۱۳؛ بحارالانوار: ج۳۶ ص۲۹۸ ح۶؛ عوالم العلوم: ج ۱۵ / ۳ ص ۲۷۲ ح ۷؛ تفسیر البرہان: ج۵ ص۴۳۶ ح۲

[2] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۱۷۲ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[آیت نمبر ۵۹]

(الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمنِ وَكانَ يَوْماً عَلَى الْكافِرِينَ عَسِيراً).

''اس دن سچی بادشاہی صرف خدائے رحمٰن کی ہوگی اور کفار کے لیے وہ بہت مشکل دن ہوگا۔(الفرقان:۲۶)۔''

[175] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اَللَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ اَلْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ قَالَ: رَوَى أَصْحَابُنَا فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ اَلْحَقُّ لِلرَّحْمنِ قَالَ إِنَّ اَلْمُلْكَ لِلرَّحْمنِ اَلْيَوْمَ وَ قَبْلَ اَلْيَوْمِ وَ بَعْدَ اَلْيَوْمِ وَ لَكِنْ إِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ لَمْ يَعْبُدُوا إِلاَّ اَللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ.

[ظہور امام قائمؑ کے بعد صرف اللہ کی عبادت ہوگی]

علی بن اسباط سے روایت ہے کہ ہمارے اصحاب نے اللہ کے قول: ''اس دن سچی بادشاہی صرف خدائے رحمٰن کی ہوگی۔'' کے بارے میں روایت کیا ہے کہ امام علیہ السلام نے فرمایا: بے شک بادشاہی اللہ کی ہوگی اس دن بھی، اس سے پہلے دن بھی اور اس کے بعد والے دن بھی لیکن یہ تب ہوگا جب امام قائم علیہ السلام کا قیام ہوگا اور پھر کسی کی عبادت نہیں ہوگی سوائے اللہ کی اطاعت کے۔ [1]

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

[آیت نمبر ۶۰]

(إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّماءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْناقُهُمْ لَها

---

[1] تاویل الآیات: ج۱ ص۳۷۲ ح۴؛ الزام الناصب ج۱ ص۷۹؛ تفسیر البرہان: ج۵؛ ص۴۴۶ ح۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

خاضِعِينَ).

''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کر دیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔(الشعراء:۴)۔''

[176] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحَكَمِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ اَلْخَزَّازِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، يَقُولُ: (خَمْسُ عَلاَمَاتٍ قَبْلَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): اَلصَّيْحَةُ، وَ اَلسُّفْيَانِيُّ، وَ اَلْخَسْفُ، وَ قَتْلُ اَلنَّفْسِ اَلزَّكِيَّةِ، وَ اَلْيَمَانِيُّ). فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، إِنْ خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ قَبْلَ هَذِهِ اَلْعَلاَمَاتِ، أَنَخْرُجُ مَعَهُ؟ قَالَ: (لاَ). قَالَ: فَلَمَّا كَانَ مِنَ اَلْغَدِ تَلَوْتُ هَذِهِ اَلْآيَاتِ: إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَهِيَ اَلصَّيْحَةُ؟ فَقَالَ: (أَمَا لَوْ كَانَتْ، خَضَعَتْ أَعْنَاقُ أَعْدَاءِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ).

[قیام قائمؑ سے قبل پانچ علامات]

عمر بن حنظلہ سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: پانچ علامتیں قیام قائم علیہ السلام سے قبل ہوں کی آسمانی آواز؛ سفیانی (کا خروج)؛ زمین کا دھنسنا؛ نفس ذکیہ کا قتل اور یمانی (یعنی یمنی کا خروج)۔

میں نے عرض کیا: میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! اگر ان علامات سے پہلے آپ علیہ السلام کے اہلبیت علیہم السلام میں سے کوئی خروج کرے تو کیا میں اس کے ساتھ خروج کروں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: نہیں۔

راوی کہتا ہے: جب اگلا دن ہوا تو آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی: ''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کر دیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جائیں۔"

میں نے آپ علیہ السلام سے عرض کیا: کیا یہی آسمانی آواز ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: آگاہ ہوجاؤ کہ اگر وہ ہوگی تو دشمنانِ خدا کی گردنیں جھک جائیں گے۔ [1]

[177] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)، قَالَ: (تَخْضَعُ رِقَابُهُمْ - يَعْنِي بَنِي أُمَيَّةَ - وَ هِيَ الصَّيْحَةُ مِنَ السَّمَاءِ بِاسْمِ صَاحِبِ الْأَمْرِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)).

[گردنیں کس کی جھکیں گی؟]

ہشام سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ان کی گردنیں جھک جائیں گی یعنی بنوامیہ کی اور یہ اس آسمانی آواز پر ہوگا۔ جو امام قائم علیہ السلام کے نام سے دی جائے گی۔ [2]

[178] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّعْمَانِيُّ فِي الغيبة: قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَلَبِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ). أَنَّهُ قَالَ: (أَمَا إِنَّ النِّدَاءَ مِنَ السَّمَاءِ بِاسْمِ الْقَائِمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَبَيِّنٌ). فَقُلْتُ: أَيْنَ هُوَ، أَصْلَحَكَ اللَّهُ؟ فَقَالَ: (فِي طَسَمَ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

---

[1] روضۃ الکافی: ص ۳۱۰ ح ۴۸۳؛ کتاب الغیبۃ طوسی: ۴۳۶؛ الوافی: ج ۲ ص ۴۴۳ ح ۹۵۸؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۳۰۴ ح ۴۷؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۶ ص ۲۸۶

[2] تفسیر القمی: ج ۲ ص ۱۱۸؛ بحار الانوار: ج ۹ ص ۲۲۸ ح ۱۱۶ اور ج ۲۳ ص ۲۰۷ ح ۶ اور ج ۵۱ ص ۴۸ ح ۱۰؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ / ۱۰۴ ح ۵۷۵؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۵ ص ۲۳۵ ح ۱۲؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۴۸۵ ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قَوْلُهُ تَعَالَى: إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ - قَالَ - إِذَا سَمِعُوا اَلصَّوْتَ، أَصْبَحُوا وَ كَأَنَّمَا عَلَى رُؤُوسِهِمُ اَلطَّيْرُ).

[ندائے آسمانی کا ذکر قرآن میں کہاں ہے؟]

فضیل بن محمد مولیٰ محمد بن راشد حلبی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: یقیناً آسمان سے امام قائم علیہ السلام کے نام کے اعلان کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔

میں نے عرض کیا: وہ کہاں ہے، اللہ آپ علیہ السلام کا بھلا کرے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس آیت میں ہے کہ: ''طٰسٓمٓ۔ یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔ (الشعراء: ۱؛ ۲)۔''

اور اس کے اس قول میں بھی ذکر ہے کہ: ''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کر دیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب لوگ اس آواز کو سنیں گے تو ایسے دم بخود ہو جائیں گے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھ گئے ہوں۔ [1]

[179] عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلتَّمِيمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَسَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ هَمْدَانَ يَقُولُ لَهُ: إِنَّ هَؤُلاَءِ اَلْعَامَّةَ يُعَيِّرُونَّا، وَ يَقُولُونَ لَنَا: إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ مُنَادِياً يُنَادِي مِنَ اَلسَّمَاءِ بِاسْمِ صَاحِبِ هَذَا اَلْأَمْرِ. وَ كَانَ مُتَّكِئاً، فَغَضِبَ وَ جَلَسَ، ثُمَّ قَالَ:

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ص ۲۷۰ ح ۲۳؛ حلیۃ الابرار: ج ۲ ص ۶۱۴؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۳۹۳ ح ۴۱؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۴۸۷ ح ۶؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ج ۵ ص ۲۹۷ ح ۱۷۲۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(لاَ تَرْوُوهُ عَنِّي، وَارْوُوهُ عَنْ أَبِي، وَ لاَ حَرَجَ عَلَيْكُمْ فِي ذَلِكَ، أَشْهَدُ أَنِّي قَدْ سَمِعْتُ أَبِي (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: وَ اَللَّهِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ لَبَيِّنٌ، حَيْثُ يَقُولُ: إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ، فَلاَ يَبْقَى فِي اَلْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ إِلاَّ خَضَعَ، وَ ذَلَّتْ رَقَبَتُهُ لَهَا، فَيُؤْمِنُ أَهْلُ اَلْأَرْضِ إِذَا سَمِعُوا اَلصَّوْتَ مِنَ اَلسَّمَاءِ: أَلاَ إِنَّ اَلْحَقَّ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ شِيعَتِهِ- قَالَ- فَإِذَا كَانَ مِنَ اَلْغَدِ، صَعِدَ إِبْلِيسُ فِي اَلْهَوَاءِ، حَتَّى يَتَوَارَى عَنْ أَهْلِ اَلْأَرْضِ، ثُمَّ يُنَادِي: أَلاَ إِنَّ اَلْحَقَّ فِي عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَ شِيعَتِهِ، فَإِنَّهُ قُتِلَ مَظْلُوماً، فَاطْلُبُوا بِدَمِهِ - قَالَ - فَيُثَبِّتُ اَللَّهُ اَلَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ اَلثَّابِتِ عَلَى اَلْحَقِّ، وَ هُوَ اَلنِّدَاءُ اَلْأَوَّلُ، وَ يَرْتَابُ يَوْمَئِذٍ اَلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ، وَ اَلْمَرَضُ وَ اَللَّهِ عَدَاوَتُنَا، فَعِنْدَ ذَلِكَ يَتَبَرَّءُونَ مِنَّا، وَ يَتَنَاوَلُونَّا، فَيَقُولُونَ: إِنَّ اَلْمُنَادِيَ اَلْأَوَّلَ سِحْرٌ مِنْ سِحْرِ أَهْلِ هَذَا اَلْبَيْتِ) ثُمَّ تَلاَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : وَ إِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَ يَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ .

[ندا کے فوراً بعد کیا ہوگا؟]

عبداللہ بن سنان سے روایت ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں موجود تھا تو میں نے سنا کہ ہمدان سے ایک شخص نے آپ علیہ السلام سے عرض کیا: عام لوگ ہم پر طعنہ زنی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم یہ گمان کرتے ہو کہ منادی آسمان سے صاحب الامر علیہ السلام کی ندا دے گا؟

امام علیہ السلام تکیے کا سہارا لگائے ہوئے تھے، غصے ہوئے اور سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، پھر فرمایا: تم اس کو مجھ سے روایت نہ کیا کرو بلکہ میرے والد بزرگوار علیہ السلام کی طرف سے روایت کیا کرو اس سے تم پر کوئی حرج نہیں ہوگا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اپنے والد

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بزرگوار علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ بات اللہ کی کتاب میں صاف صاف ہے جیسا کہ اس کا ارشاد ہے: ''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کردیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔'' چنانچہ جس دن یہ (آسمانی ندا) ہوگی روئے زمین پر ہر شخص اطاعت قبول کرے گا اور عاجزی کے ساتھ اپنی گردن جھکا دے گا اور جب اہل زمین اس آسمانی آواز کو سنیں گے کہ: ''آگاہ ہوجاؤ! حق علی بن ابی طالب علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے شیعوں میں ہے۔'' تو ایمان لائیں گے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا! جب اگلا دن ہوگا تو ابلیس ہوا میں بلند ہوگا حتیٰ کہ اہل زمین کی نگاہوں سے چھپ جائے گا اور ندا دے گا۔ ''آگاہ ہوجاؤ! حق عثمان بن عفان اور اس کے شیعوں میں ہے بے شک وہ مظلوم مارا گیا پس اس کے خون کا بدلہ طلب کرو۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: پس جو لوگ صاحب ایمان ہوں گے اللہ اُن کو پہلے ہی اعلان پر ثابت قدم کردے گا اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور اللہ کی قسم (وہ مرض ہماری دشمنی کا ہے تو وہ لوگ اس وقت ہم سے اظہار برأت کرنے لگیں گے اور ہمارے بارے شک کرنے لگیں گے اور کہنے لگیں گے کہ پہلا منادی اس گھرانے کے جادو میں سے ایک جادو ہے۔

پھر امام جعفر صادق علیہ السلام نے اللہ کے اس قول کی تلاوت کی: ''اگر وہ لوگ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو روگردانی کرتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں کہ یہ تو مسلسل جادو ہے۔ (القمر: ۲)''[1]

[180] وَ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَ سَعْدَانُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدٍ، وَ أَحْمَدُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اَلْمَلِكِ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلْقَطَوَانِيُّ جَمِيعاً،

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ص ۲۶۷ ح ۲۰۱۹؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۲۹۲ ح ۴۰؛ حلیۃ الابرار: ج ۲ ص ۶۱۱؛ معجم احادیث الامام المہدی: ج ۵ ص ۲۹۴ ح ۱۷۲۴ اور ۱۷۲۵ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۴۸۵ ح ۴ اور ۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَنِ اَلْحَسَنِ اِبْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، مِثْلَهُ سَوَاءً بِلَفْظِهِ.

بفرق اسناد وہی ترجمہ ہے اوپر گزر گی ہے۔ [1]

[181] وَ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ هِشَامٍ اَلنَّاشِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اَلصَّمَدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ) : وَ قَدْ سَأَلَهُ عُمَارَةُ اَلْهَمْدَانِيُّ ، فَقَالَ لَهُ: أَصْلَحَكَ اَللَّهُ، إِنَّ أُنَاساً يُعَيِّرُونَّا، وَ يَقُولُونَ: إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّهُ سَيَكُونُ صَوْتٌ مِنَ اَلسَّمَاءِ. فَقَالَ لَهُ: (لاَ تَرْوُوهُ عَنِّي، وَ اِرْوُوهُ عَنْ أَبِي، كَانَ أَبِي يَقُولُ: هُوَ فِي كِتَابِ اَللَّهِ : إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ فَيُؤْمِنُ أَهْلُ اَلْأَرْضِ جَمِيعاً لِلصَّوْتِ [اَلْأَوَّلِ]، فَإِذَا كَانَ مِنَ اَلْغَدِ صَعِدَ إِبْلِيسُ اَللَّعِينُ، حَتَّى يَتَوَارَى مِنَ اَلْأَرْضِ فِي جَوِّ اَلسَّمَاءِ، ثُمَّ يُنَادِي: أَلاَ إِنَّ عُثْمَانَ قُتِلَ مَظْلُوماً، فَاطْلُبُوا بِدَمِهِ. فَيَرْجِعُ مَنْ أَرَادَ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهِ سُوءاً، وَ يَقُولُونَ: هَذَا سِحْرُ اَلشِّيعَةِ، حَتَّى يَتَنَاوَلُونَا، وَ يَقُولُونَ: هُوَ مِنْ سِحْرِهِمْ، وَ هُوَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ إِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَ يَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ).

بفرق اسناد وہی ترجمہ ہے جو اوپر گزرا۔ البتہ اس میں چند الفاظ کم ذکر ہوئے ہیں۔ [2]

[182] وَ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۱۷۹ کی طرف رجوع کریں۔

[2] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۱۷۹ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

دَاوُدَ اَلدَّجَاجِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (سُئِلَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَاخْتَلَفَ اَلْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ، فَقَالَ: اِنْتَظِرُوا اَلْفَرَجَ فِي ثَلاَثٍ). فَقِيلَ: يَا أَمِيرَ اَلْمُؤْمِنِينَ، وَ مَا هُنَّ؟ فَقَالَ: (اِخْتِلاَفُ أَهْلِ اَلشَّامِ بَيْنَهُمْ، وَ اَلرَّايَاتُ اَلسُّودُ مِنْ خُرَاسَانَ، وَ اَلْفَزْعَةُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ). فَقِيلَ: وَ مَا اَلْفَزْعَةُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؟ فَقَالَ: (أَ وَ مَا سَمِعْتُمْ قَوْلَ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِي اَلْقُرْآنِ : إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ هِيَ آيَةٌ تُخْرِجُ اَلْفَتَاةَ مِنْ خِدْرِهَا، وَ تُوقِظُ اَلنَّائِمَ، وَ تُفْزِعُ اَلْيَقْظَانَ).

[تین علامات]

داؤد دجاجی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: امیر المومنین علیہ السلام سے خدا کے قول: ''پس گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا۔ (مریم: ۳۷)۔'' کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: تین (علامات) میں فرج اور کشادگی کا انتظار کرو۔

آپ علیہ السلام سے عرض کیا گیا: وہ کون سی ہیں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اہل شام کا آپس میں اختلاف، سیاہ جھنڈوں کا خراسان کی طرف سے آنا اور ماہ رمضان میں فزع (خوف و دہشت)۔ آپؑ سے عرض کیا گیا

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم لوگوں نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ:

''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کر دیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔''

یہ وہ نشانی ہوگی کہ پردہ نشین عورتیں بھی اس کو دیکھنے کے لیے پردے سے نکل آئیں گی، سوتے ہوئے لوگ جاگ اُٹھیں گے اور جاگتے ہوئے لوگ خوف سے کانپنے لگیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

گے۔[1]

[183] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ، قَالَ: (نَزَلَتْ فِي قَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ (صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِمْ)، يُنَادِي بِاسْمِهِ مِنَ اَلسَّمَاءِ).

[امام قائمؑ کے نام کی ندا]

حنان بن سدیر نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کیا، اس نے کہا کہ آپ علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کر دیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔'' کے بارے میں سوال ہوا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت امام قائم علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے جن کے نام کے ساتھ آسمان سے ندا دی جائے گی۔[2]

[184] عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُعَمَّرٍ اَلْأَسَدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ اَلْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ اِبْنِ عَبَّاسٍ: فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ قَالَ هَذِهِ نَزَلَتْ فِينَا وَ

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ص ۲۶۰ ح ۸؛ تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۸۷ ح ۴؛ اثبات الھداۃ: ج ۳ ص ۴۳۷ ح ۹۵؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۲۲۹ ح ۹۵؛ عقد الدرر: ص ۱۱۱؛ تفسیر البرہان: ج ۴ ص ۱۶۶؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ج ۵ ص ۲۳۸ ح ۱۶۶۲ اور ص ۲۹۱ ح ۱۷۲۰

[2] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۸۶ ح ۲؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۲۸۴ ح ۱۳؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۲۶ ح ۶۴۲؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فِي بَنِي أُمَيَّةَ تَكُونُ لَنَا دَوْلَةٌ تُذِلُّ أَعْنَاقَهُمْ لَنَا بَعْدَ صُعُوبَةٍ وَ هَوَانٍ بَعْدَ عِزٍّ.

[ہماری حکومت ہوگی اور بنوامیہ کی گردنیں جھکی ہوں گی]

ابن عباس سے روایت ہے، انہوں نے خدا کی قول: ''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کردیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔'' کے بارے میں فرمایا: یہ آیت ہمارے بارے میں اور بنوامیہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ہماری حکومت ہوگی اور ان کی گردنیں ذلالت میں جھکی ہوں گی اور ان کو عزت کے بعد ذلیل کردیا جائے گا۔[1]

[185] وَ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمٰاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنٰاقُهُمْ لَهٰا خٰاضِعِينَ، قَالَ: (تَخْضَعُ لَهَا رِقَابُ بَنِي أُمَيَّةَ- قَالَ- ذٰلِكَ بٰارِزٌ عِنْدَ زَوَالِ اَلشَّمْسِ- قَالَ- وَ ذٰلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَبْرُزُ عِنْدَ زَوَالِ اَلشَّمْسِ، وَ تَرْكَبُ اَلشَّمْسُ عَلَى رُؤُوسِ اَلنَّاسِ سَاعَةً، حَتّٰى يَبْرُزَ وَجْهُهُ، وَ يَعْرِفَ اَلنَّاسُ حَسَبَهُ وَ نَسَبَهُ). ثُمَّ قَالَ: (إِنَّ بَنِي أُمَيَّةَ لَيَخْتَبِئُ اَلرَّجُلُ مِنْهُمْ إِلَى جَنْبِ شَجَرَةٍ، فَتَقُولُ: خَلْفِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ، فَاقْتُلُوهُ).

یونس نے اپنے بعض اصحاب سے روایت کیا ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کردیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔'' کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ علیہ السلام نے

---

[1] تاویل الآیات: ج۱ ص۳۸۶ ح۱؛ بحارالانوار: ج۵۲ ص۲۸۴ ح۱۲؛ الایقاظ من الھجعۃ: ص۲۹۷ ح۱۲۶؛ مختصر بصائر الدرجات: ص۲۰۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فرمایا: بنوامیہ کی گردنیں اس پر جھک جائیں گی۔ یہ زوال شمس کے وقت ہوگا اور وہ (آیت) امیر المومنین علیہ السلام ہیں جو زوال شمس کے وقت نمودار ہوں گے اور سورج لوگوں کے تیروں پر رک جائے گا حتیٰ کہ آپ علیہ السلام کا چہرہ واضح ہوجائے گا اور لوگ آپ علیہ السلام کو حسب ونسب کے ساتھ پہچان لیں گے۔

پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: بنی امیہ میں سے ایک شخص ایک درخت کی آڑ میں جا چھپے گا۔ تو درخت آواز دے گا کہ بنی امیہ کا ایک شخص مجھ میں چھپا ہے پس اسے قتل کردیں۔ [1]

[186] وَ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (قَالَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): اِنْتَظِرُوا اَلْفَرَجَ فِي ثَلاَثٍ. قِيلَ: وَ مَا هُنَّ؟ قَالَ: اِخْتِلاَفُ أَهْلِ اَلشَّامِ بَيْنَهُمْ، وَ اَلرَّايَاتُ اَلسُّودُ مِنْ خُرَاسَانَ، وَ اَلْفَزْعَةُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ. فَقِيلَ لَهُ: وَ مَا اَلْفَزْعَةُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: أَ مَا سَمِعْتُمْ قَوْلَ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ؟ هِيَ آيَةٌ تُخْرِجُ اَلْفَتَاةَ مِنْ خِدْرِهَا، وَ يَسْتَيْقِظُ اَلنَّائِمَ، وَ يُفْزِعُ اَلْيَقْظَانَ).

بفرق اسناد ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۱۸۲ میں گزرا البتہ یہ روایت امام جعفر صادق علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے۔ [2]

[187] (وروى بالاسناد عَنْ أَبِي اَلْوَرْدِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ: (إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا

---

[1] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۸۶ ح ۳؛ الایقاظ من الھجعۃ: ص ۳۸۲ ح ۱۵۱؛ بحار الانوار: ج ۵۳ ص ۱۰۹ ح ۲؛ مختصر بصائر الدرجات: ص ۲۰۶؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۴۸۷ ح ۹

[2] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۳۸۷ ح ۴؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۲۸۵؛ ح ۱۴؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۴۸۸ ح ۱۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

خاضِعِينَ) قَالَ: (اَلنِّدَاءُ مِنَ اَلسَّمَاءِ بِاسْمِ رَجُلٍ، وَاِسْمِ أَبِيهِ).

اسناد کے ساتھ ابی الورد نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانیاں نازل کر دیں (جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں)۔'' کے بارے میں روایت کیا: آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایک شخص کے نام اور اس کے والد بزرگوار علیہ السلام کے نام سے ندا دی جائے گی۔[1]

[آیت نمبر ۶۱]

(أَ فَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْناهُمْ سِنِينَ، ثُمَّ جاءَهُمْ ما كانُوا يُوعَدُونَ) الآية.

''یہ تو بتلاؤ کہ اگر ہم انہیں برسوں سامان زندگی دیتے رہیں۔ پھر ان پر وہ عذاب آجائے جس کا ان کے ساتھ وعدہ ہوا تھا تو وہ ان کے کسی کام نہ آئے گا جو ان کو دیا گیا تھا۔ (الشعراء: ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷)۔''

[188] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنْ صَفْوَانَ اِبْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: أَ فَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْناهُمْ سِنِينَ ثُمَّ جاءَهُمْ ما كانُوا يُوعَدُونَ، قَالَ: (خُرُوجُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)) ما أَغْنى عَنْهُمْ ما كانُوا يُمَتَّعُونَ، قَالَ: (هُمْ بَنُو أُمَيَّةَ اَلَّذِينَ مُتِّعُوا فِي دُنْيَاهُمْ).

[سورۃ الشعراء کی آیات کی تاویل؟]

معلیٰ بن خنیس سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: یہ تو بتلاؤ کہ اگر ہم انہیں برسوں سامان زندگی دیتے رہیں پھر ان پر وہ عذاب آجائے جس کا

---

[1] تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۸۸ ۴ ح ۱۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ان کے ساتھ وعدہ ہوا تھا۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہے۔

''تو وہ ان کے کسی کام نہ آئے گا جو ان کو دیا گیا تھا۔'' آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد بنوامیہ ہیں جنہیں ان کو دی گئی دنیا اس دنیا میں ان کے کام نہیں آئے گی۔ [1]

[آیت نمبر ۶۲]

(وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ).

''اور ظالموں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس انجام کو پلٹ کر جائیں گے۔(الشعراء:۲۲۷)۔''

[189] اِبْنُ بَابَوَيْهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ (رَحِمَهُ اَللَّهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى اَلرِّضَا، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ): (مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِدِينِي، وَيَرْكَبَ سَفِينَةَ اَلنَّجَاةِ بَعْدِي، فَلْيَقْتَدِ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَلْيُعَادِ عَدُوَّهُ، وَلْيُوَالِ وَلِيَّهُ، فَإِنَّهُ وَصِيِّي، وَخَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَيَاتِي، وَبَعْدَ وَفَاتِي، وَهُوَ أَمِيرُ كُلِّ مُسْلِمٍ، وَأَمِيرُ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي، قَوْلُهُ قَوْلِي، وَأَمْرُهُ أَمْرِي، وَنَهْيُهُ نَهْيِي، وَتَابِعُهُ تَابِعِي، وَنَاصِرُهُ نَاصِرِي، وَخَاذِلُهُ خَاذِلِي. ثُمَّ قَالَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): مَنْ فَارَقَ عَلِيّاً بَعْدِي، لَمْ يَرَنِي وَلَمْ أَرَهُ يَوْمَ اَلْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَالَفَ عَلِيّاً، حَرَّمَ اَللَّهُ عَلَيْهِ اَلْجَنَّةَ، وَجَعَلَ مَأْوَاهُ اَلنَّارُ، وَمَنْ خَذَلَ عَلِيّاً، خَذَلَهُ اَللَّهُ يَوْمَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، وَمَنْ نَصَرَ عَلِيّاً، نَصَرَهُ اَللَّهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ، وَلَقَّنَهُ حُجَّتَهُ عِنْدَ اَلْمَسَاءَلَةِ. ثُمَّ قَالَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): اَلْحَسَنُ وَ اَلْحُسَيْنُ إِمَامَا

---

[1] تاویل الآیات: ج۱ ص ۳۹۲ ح ۱۸؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۳۲۲ ح ۹۶؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۵۰۸ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

أُمَّتِي بَعْدَ أَبِيهِمَا، وَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَ أُمُّهُمَا سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، وَ أَبُوهُمَا سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ، وَ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ تِسْعَةُ أَئِمَّةٍ، تَاسِعُهُمْ الْقَائِمُ مِنْ وُلْدِي، طَاعَتُهُمْ طَاعَتِي، وَ مَعْصِيَتُهُمْ مَعْصِيَتِي، إِلَى اللَّهِ أَشْكُو الْمُنْكِرِينَ لِفَضْلِهِمْ، وَ الْمُضَيِّعِينَ لِحَقِّهِمْ بَعْدِي، وَ كَفَى بِاللَّهِ وَلِيّاً، وَ كَفَى بِاللَّهِ نَصِيراً لِعِتْرَتِي، وَ أَئِمَّةِ أُمَّتِي، وَ مُنْتَقِماً مِنَ الْجَاحِدِينَ لِحَقِّهِمْ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ).

[فضائل علیؑ واتباع چہاردہ معصومینؑ]

حسین بن خالد سے روایت ہے، انہوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار سے، انہوں نے اپنے آبائے کرام علیہم السلام سے روایت کیا، انہوں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ میرے دین سے متمسک رہے اور میرے نجات کی کشتی پر سوار ہو تو اسے چاہیے کہ علی بن ابی طالب کی اقتداء (پیروی) کرے، ان کے دشمنوں سے دشمنی کرے اور ان کے دوستوں سے دوستی رکھے کیونکہ وہ میرا خلیفہ اور میرا وصی ہے اور میری زندگی میں اور میری وفات کے بعد میری امت پر میرا خلیفہ ہے، وہ ہر مسلمان کا امیر (امام) اور میرے بعد ہر مومن کا امیر ہے، اس کا قول میرا قول ہے، اس کا امر میرا امر ہے، اس کی نہی میری نہی ہے، اس کی اتباع میری اتباع ہے، اس کی نصرت میری نصرت ہے اور اس کی مدد ترک کرنا میری مدد ترک کرنا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے بعد علی علیہ السلام کو چھوڑ دیا۔ قیامت کے روز نہ میں اسے دیکھوں گا اور نہ وہ مجھے دیکھے گا اور جس نے علی علیہ السلام کی مخالفت کی اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ جہنم قرار دیا (جو بہت بری قیام گاہ ہے) اور جس نے علی علیہ السلام کو چھوڑا قیامت کے دن اللہ اسے چھوڑ دے گا اور اس سے منہ پھیرے گا اور جس نے علی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

علیہ السلام کی نصرت کی قیامت کے دن اللہ اس کی نصرت کرے گا جب وہ اس سے ملاقات کرے گا اور سوال کی منزلوں پر دلیل کے ذریعے اس کو تلقین کی جائے گی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام اپنے باپ کے بعد میری امت کے امام ہیں اور جوانان جنت کے سردار ہیں اور ان کی والدہ گرامی عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں اور ان کا باپ سید الوصیین ہے اور حسین علیہ السلام کی اولاد سے نو امام ہوں گے جن کا نواں میری اولاد سے قائم علیہ السلام ہوگا۔ اس کی اطاعت میری اطاعت اور اس کی نافرمانی میری نافرمانی ہے، میں اللہ سے شکوہ کرتا ہوں ان کے خلاف جو ان سب کی فضیلت کا انکار کریں گے اور میرے بعد ان کے حق (اور حرمت) کو ضائع کریں گے اور اللہ ہی مددگار کافی ہے اور اللہ ہی میری عترت، میری امت کے آئمہ اور ان کے حق کا انکار کرنے والوں سے انتقام لینے کے لیے کافی ہے۔'' اور ظالموں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس انجام کو پلٹ کر جائیں گے۔''[1]

﴿سورۃ النمل﴾ [آیت نمبر ۶۲]

(أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذا دَعاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفاءَ الْأَرْضِ).

''یا وہ بہتر ہے جو مضطر (مضطرب) کی فریاد سنتا ہے جب وہ اُسے پکارتا ہے اور اسکی تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے۔؟ (کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے تم لوگ بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو)۔ (النمل: ۶۲)

[190] مُحَمَّدُ بْنُ ٱلْعَبَّاسِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ ٱلْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَمَاعَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ ٱلْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ ٱللَّهِ (عَلَيْهِ ٱلسَّلاَمُ)،

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ: ج ۱ ص ۶۳۶ باب ۲۴ ح ۶؛ تفسیر البرہان ج ۵ ص ۵۲۰ ح ۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قَالَ: (إِنَّ اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) إِذَا خَرَجَ دَخَلَ اَلْمَسْجِدَ اَلْحَرَامَ، فَيَسْتَقْبِلُ اَلْقِبْلَةَ ، وَ يَجْعَلُ ظَهْرَهُ إِلَى اَلْمَقَامِ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُومُ، فَيَقُولُ: يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ، أَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِآدَمَ. يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ، أَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ. يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ، أَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِإِسْمَاعِيلَ، يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ، أَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ). ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَى اَلسَّمَاءِ، وَ يَدْعُو، وَ يَتَضَرَّعُ، حَتَّى يَقَعَ عَلَيْهِ وَجْهُهُ، وَ هُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: أَمَّنْ يُجِيبُ اَلْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ اَلسُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ اَلْأَرْضِ أَإِلَهٌ مَعَ اَللَّهِ قَلِيلاً مَا تَذَكَّرُونَ).

[امام زمانہ علیہ السلام کا مسجد الحرام میں خطبہ]

ابراہیم بن عبدالحمید سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب امام قائم علیہ السلام ظہور کریں گے تو مسجد الحرام میں داخل ہوں، خانہ کعبہ کو سامنے رکھیں گے اور مقام ابراہیم کی طرف پیٹھ کریں گے پھر دو رکعت نماز پڑھیں گے پھر کھڑے ہو کر فرمائیں گے: اے لوگو! میں آدم علیہ السلام سے بھی زیادہ لوگوں پر حق تصرف رکھتا ہوں۔[1]، اے لوگو! میں ابراہیم علیہ السلام سے بھی زیادلوگوں پر حق تصرف رکھتا ہوں، اے لوگو! میں اسماعیل علیہ السلام سے بھی زیادہ لوگوں پر حق تصرف رکھتا ہوں، اے لوگو! میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی زیادہ لوگوں پر حق تصرف رکھتا ہوں، پھر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کریں اور دعا کریں گے اور تضرع وزادری کریں گے حتیٰ کہ منہ کے بل زمین پر آئیں گے اور اس بارے اللہ کا قول ہے: ''یا وہ بہتر ہے جو مضطر کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ تم لوگ

---

[1] ایک ترجمہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ: ''میں لوگوں سے آدمؑ کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔''

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔''[1]

[191] عَنْهُ بِالْإِسْنَادِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ ، قَالَ: هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي الْقَائِمِ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ)، إِذَا خَرَجَ تَعَمَّمَ، وَ صَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ، وَ تَضَرَّعَ إِلَى رَبِّهِ، فَلاَ تُرَدُّ لَهُ رَايَةٌ أَبَداً).

[مضطر سے کون مراد ہے؟]

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''یا وہ بہتر ہے جو مضطر کی فریاد سنتا ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: یہ آیت آل محمد علیہم السلام میں سے قائم علیہ السلام کے متعلق نازل ہوئی ہے جب آپ ظہور کریں گے تو آپ علیہ السلام کے سر پر عمامہ ہوگا اور مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھیں گے اور اپنے رب سے تضرع وزاری کریں گے پس کوئی بھی دیکھنے والا آپ علیہ السلام کو کبھی بھی رد نہیں کر سکے گا۔[2]

[192] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ)، قَالَ: (نَزَلَتْ فِي الْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ) ، هُوَ وَ اللَّهِ الْمُضْطَرُّ، إِذَا صَلَّى فِي الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَ دَعَا اللَّهَ فَأَجَابَهُ، وَ يَكْشِفُ السُّوءَ ، وَ يَجْعَلُهُ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ).

و هذا مما ذكرنا أن تأويله بعد تنزيله.

---

[1] تاویل الآیات: ج۱ ص ۴۰۲ ح۵؛ بحار الانوار: ج۵۱ ص۵۹ ح۵۶؛ اثبات الھداۃ: ج۷ ص۱۲۶ ح۶۴۳؛ تفسیر البرہان: ج۶ ص۳۲ ح۷

[2] تاویل الآیات: ج۱ ص ۴۰۳ ح۶؛ بحار الانوار: ج۵۱ ص۵۹ ح۵۶؛ اثبات الھداۃ: ج۷ ص۱۲۶ ح۶۴۴؛ تفسیر البرہان: ج۶ ص۳۲ ح۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

صالح بن عقبہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت آل محمد علیہم السلام سے امام قائم علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ خدا کی قسم! وہی مضطر ہیں جب وہ مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھیں گے اور اللہ سے دعا کریں گے پس وہ اس کو قبول کرے گا اور برائی کو منکشف کردے گا اور آپ علیہ السلام کو زمین میں خلیفہ بنائے گا۔

اور یہ وہ بات ہے کہ جس کا ہم نے ذکر کیا ہے کہ اس آیت کی تاویل اس کی تنزیل کے بعد ہے۔ [1]

[193] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَلتَّيْمُلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ بُزُرْجَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ اِبْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ)، أَنَّهُ قَالَ: (يَكُونُ لِصَاحِبِ هَذَا اَلْأَمْرِ غَيْبَةٌ فِي بَعْضِ هَذِهِ اَلشِّعَابِ - وَ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةِ ذِي طُوًى - حَتَّى إِذَا كَانَ قَبْلَ خُرُوجِهِ اِنْتَهَى اَلْمَوْلَى اَلَّذِي مَعَهُ حَتَّى يَلْقَى بَعْضَ أَصْحَابِهِ، فَيَقُولُ كَمْ أَنْتُمْ هَاهُنَا؟ فَيَقُولُونَ: نَحْواً مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلاً. فَيَقُولُ: كَيْفَ أَنْتُمْ لَوْ رَأَيْتُمْ صَاحِبَكُمْ؟ فَيَقُولُونَ: وَ اَللَّهِ لَوْ نَاوَأَ اَلْجِبَالُ لَنَاوَأْنَاهَا مَعَهُ. ثُمَّ يَأْتِيهِمْ مِنَ اَلْقَابِلَةِ، فَيَقُولُ: أَشِيرُوا إِلَى رُؤَسَائِكُمْ، أَوْ خِيَارِكُمْ عَشَرَةً، فَيُشِيرُونَ لَهُ إِلَيْهِمْ، فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ حَتَّى يَلْقَوْا صَاحِبَهُمْ، وَ يَعِدُهُمُ اَللَّيْلَةَ اَلَّتِي تَلِيهَا). ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): وَ اَللَّهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَ قَدْ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى اَلْحَجَرِ، فَيَنْشُدُ اَللَّهَ حَقَّهُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي اَللَّهِ، فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِاللَّهِ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ،

---

[1] تفسیر القمی: ج ۲ ص ۱۲۹؛ غایۃ المرام: ج ۴ ص ۲۰۹ ح ۵؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۵ ص ۲۹۳ ح ۹۳؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۳۲ ح ۹؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۴۸ ح ۱۱ (مختصراً)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مَنْ يُحَاجَّنِي فِي آدَمَ ، فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِآدَمَ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي نُوحٍ ، فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِنُوحٍ ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي إِبْرَاهِيمَ . فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي مُوسَى ، فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِمُوسَى ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي بِعِيسَى . فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِعِيسَى ، أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي بِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) ، فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي بِكِتَابِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى اَلنَّاسِ بِكِتَابِ اَللَّهِ . ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى اَلْمَقَامِ ، فَيُصَلِّي عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ، وَ يَنْشُدُ اَللَّهَ حَقَّهُ). ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : (وَ هُوَ وَ اَللَّهِ اَلْمُضْطَرُّ اَلَّذِي يَقُولُ اَللَّهُ فِيهِ: أَمَّنْ يُجِيبُ اَلْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ اَلسُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ اَلْأَرْضِ فِيهِ نَزَلَتْ وَ لَهُ).

[ذی طوی کی گھاٹی اور چالیس لوگوں کی امام زمانہؑ کے پاس حاضری]

اسماعیل بن جابر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: امام صاحب الامر علیہ السلام ان ہی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں غیبت اختیار کریں گے اور آپ علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے ذی طوی کی طرف اشارہ کیا۔ حتیٰ کہ جب آپ علیہ السلام کے ظہور سے قبل انتہا ہوگی تو آپ علیہ السلام کا ایک غلام آپ علیہ السلام کے کسی صحابی کے پاس آئے گا اور کہے گا! آپ لوگ یہاں کتنے افراد ہیں؟

وہ کہیں گے: ہم لوگ چالیس آدمی ہیں۔ وہ کہے گا: اگر آپ لوگ اپنے صاحب الامر علیہ السلام کو دیکھ لو تو کیا کرو گے؟ وہ کہیں گے: خدا کی قسم! اگر وہ یہاں سے چل کر کسی پہاڑ میں پناہ لیں گے تو بھی ہم آپ علیہ السلام کے ساتھ ہی ہوں گے۔ پھر وہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

دوسری شب دوبارہ آئے گا اور کہے گا: تم اپنے سرداروں اور ساتھیوں سے دس لوگوں کا مشورہ کرلو پس وہ مشورہ کر کے آئیں گے تو وہ انہیں لے کر ان کے سردار (صاحب الامر علیہ السلام) کی طرف حاضر ہوگا اور آپ علیہ السلام ان لوگوں سے آئندہ شب کا وعدہ کریں گے۔ پھر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ حضرت صاحب الامرؑ اپنی پشت حجر اسود سے ٹیکے ہوئے کھڑے ہیں اور اللہ کو اپنے حق کا واسطہ دے کر پکار رہے ہیں۔ پھر آپ علیہ السلام فرمائیں گے: اے لوگو! جو کوئی مجھ سے آدم علیہ السلام کے متعلق بحث کرے گا تو بے شک میں آدم علیہ السلام کا لوگوں سے زیادہ حقدار ہوں۔

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے نوح علیہ السلام کے بارے بحث کرے گا تو بے شک میں نوح علیہ السلام کا لوگوں سے زیادہ حقدار ہوں،

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے ابراہیم علیہ السلام کے بارے بحث کرے گا تو بے شک میں ابراہیم علیہ السلام کا لوگوں سے زیادہ حقدار ہوں،

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں بحث کرے گا تو بے شک میں موسیٰ علیہ السلام کا لوگوں سے زیادہ حقدار ہوں،

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے بحث کرے گا تو بے شک میں عیسیٰ علیہ السلام کا لوگوں سے زیادہ حقدار ہوں،

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بحث کرے گا تو بے شک میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں سے زیادہ حقدار ہوں،

اے لوگو! جو کوئی مجھ سے اللہ کی کتاب کے بارے میں بحث کرے گا تو بے شک میں اللہ کی کتاب کا لوگوں سے زیادہ حقدار ہوں۔

پھر آپ علیہ السلام مقام ابراہیم علیہ السلام پر آئیں گے اور وہاں دو رکعت نماز پڑھیں گے اور اللہ سے اپنے حق کی فریاد کریں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

پھر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! یہی وہ مضطر ہیں جس کے بارے اللہ نے فرمایا ہے: ''یا وہ بہتر ہے جو مضطر کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے۔'' پس یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔[1]

[194] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ اَلْكَابُلِيِّ ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : (وَ اَللَّهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ قَدْ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى اَلْحَجَرِ ، ثُمَّ يَنْشُدُ اَللَّهَ حَقَّهُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِاللَّهِ. أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي آدَمَ فَأَنَا أَوْلَى بِآدَمَ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي نُوحٍ فَأَنَا أَوْلَى بِنُوحٍ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي إِبْرَاهِيمَ فَأَنَا أَوْلَى بِإِبْرَاهِيمَ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي مُوسَى فَأَنَا أَوْلَى بِمُوسَى . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي عِيسَى فَأَنَا أَوْلَى بِعِيسَى . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي رَسُولِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِرَسُولِ اَللَّهِ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي كِتَابِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِكِتَابِ اَللَّهِ . ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى اَلْمَقَامِ ، فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَ يَنْشُدُ اَللَّهَ حَقَّهُ). ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : (هُوَ وَ اَللَّهِ اَلْمُضْطَرُّ فِي كِتَابِ اَللَّهِ، فِي قَوْلِهِ: أَمَّنْ يُجِيبُ اَلْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ اَلسُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ اَلْأَرْضِ ، فَيَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُبَايِعُهُ جَبْرَئِيلُ ، ثُمَّ اَلثَّلاَثُ مِائَةٍ وَ اَلثَّلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً، فَمَنْ كَانَ اُبْتُلِيَ بِالْمَسِيرِ وَافَى، وَ مَنْ لَمْ يُبْتَلَ بِالْمَسِيرِ فُقِدَ عَنْ فِرَاشِهِ، وَ هُوَ قَوْلُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ص ۱۸۷ ح ۳۰؛ تفسیر العیاشی: ج ۲ ص ۵۶ ح ۱۴۹ اور ص ۱۴۰ ح ۸؛ تفسیر القمی: ج ۲ ص ۲۰۵؛ تاویل الآیات: ج ۱ ص ۲۲۳ ح ۲؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۳۲ ح ۱۰؛ منہج الصادقین: ج ۴ ص ۴۵۴؛ مجمع البیان: ج ۵ ص ۱۴۴؛ عقد الدرر: ص ۱۳۳؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۳۴۱ ح ۹۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : هُمُ اَلْمَفْقُودُونَ عَنْ فُرُشِهِمْ. وَ ذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ: فَاسْتَبِقُوا اَلْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللَّهُ جَمِيعاً - قَالَ - اَلْخَيْرَاتُ: اَلْوَلاَيَةُ، وَ قَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: وَ لَئِنْ أَخَّرْنا عَنْهُمُ اَلْعَذابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ ، وَ هُمْ أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، يَجْتَمِعُونَ إِلَيْهِ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ. فَإِذَا جَاءَ إِلَى اَلْبَيْدَاءِ يَخْرُجُ إِلَيْهِ جَيْشُ اَلسُّفْيَانِيِّ ، فَيَأْمُرُ اَللَّهُ اَلْأَرْضَ فَتَأْخُذُ أَقْدَامَهُمْ، وَ هُوَ قَوْلُهُ: وَ لَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلاٰ فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ وَ قٰالُوا آمَنّٰا بِهِ يَعْنِي بِالْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) .

(وَأَنَّى لَهُمُ التَّناوُشُ مِنْ مَكانٍ بَعِيدٍ) (إلى قوله): (وحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ما يَشْتَهُونَ) (يعني) ألا يعذبوا (كَما فُعِلَ بِأَشْياعِهِمْ مِنْ قَبْلُ) يعني من كان قبلهم من المكذبين هلكوا).

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۴ میں گزر چکا ہے۔[1]

﴿سورۃ القصص﴾ [آیت نمبر ۶۴]

(وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوارِثِينَ).

''اور ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ جنہیں زمین میں بے بس کر دیا گیا ہے ہم ان پر احسان کریں اور ہم انہیں امام (پیشوا) بنائیں اور ہم انہی کو وارث بنائیں۔(القصص:۵)۔''

[195] محمد بن الحسن اَلشَّيْبَانِيُّ: فی کشف البیان قَالَ: رُوِيَ عَنِ اَلْبَاقِرِ، وَ اَلصَّادِقِ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ): (أَنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ هُنَا هُمَا شَخْصَانِ مِنْ جَبَابِرَةِ قُرَيْشٍ، يُحْيِيهِمَا اَللَّهُ تَعَالَى عِنْدَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فِي آخِرِ اَلزَّمَانِ، فَيَنْتَقِمُ مِنْهُمَا بِمَا

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۴ کے حوالہ جات کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

أَسْلَفَا).

(والروایات فی أن هذه الآیة نزلت فی الأئمة من آل محمد علیهم السلام کثیرة مذکورة فی کتاب البرهان)

[قریش کے دو جابروں سے انتقام]

محمد بن حسن شیبانی نے کشف البیان میں کہا ہے: امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر علیہ السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ یہاں فرعون اور ہامان دو شخص قریش کے جابروں میں سے تھے، اللہ ان کو قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام کے وقت آخری زمانے میں زندہ کرے گا اور ان دونوں سے جو انہوں نے ظلم کیے ان کا انتقام لے گا۔ [1]

قول مؤلف:

اس بارے میں روایات کثیر ہیں کہ یہ آیات آل محمد علیہ السلام کے اماموں کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور یہ روایات کتاب البرہان میں ذکر کی گئی ہیں۔

[196] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ فِي (مُسْنَدِ فَاطِمَةَ (عَلَيْهَا اَلسَّلاَمُ))، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اَلْمُفَضَّلِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلْمِنْقَرِيُّ اَلْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ اَلدَّهَّانُ، عَنِ مُحَوَّلِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ رُسْتُمَ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ خَالِدٍ اَلْمَخْزُومِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ اَلْأَعْمَشِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفٍ اَلطَّاطَرِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ): (إِنَّ اَللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى لَمْ يَبْعَثْ نَبِيّاً وَ لاَ رَسُولاً إِلاَّ جَعَلَ لَهُ اِثْنَيْ عَشَرَ نَقِيباً). فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اَللَّهِ، لَقَدْ عَرَفْتُ هَذَا مِنْ أَهْلِ اَلْكِتَابَيْنِ. فَقَالَ: (يَا سَلْمَانُ، هَلْ عَلِمْتَ مَنْ نُقَبَائِي، وَ مَنِ اَلاِثْنَيْ عَشَرَ اَلَّذِينَ اِخْتَارَهُمُ اَللَّهُ لِلْأُمَّةِ مِنْ

---

[1] نہج البیان عن کشف معانی القرآن شیبانی: ج ۴ ص ۱۴۵؛ بحار الانوار: ج ۵۳ ص ۱۷؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۵۹ ح ۱۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بَعْدِی)؛ فَقُلْتُ: اَللّٰهُ وَ رَسُولُهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ: (يَا سَلْمَانُ، خَلَقَنِيَ اَللّٰهُ مِنْ صَفْوَةِ نُورِهِ وَ دَعَانِي فَأَطَعْتُهُ، وَ خَلَقَ مِنْ نُورِي عَلِيّاً وَ دَعَاهُ فَأَطَاعَهُ، وَ خَلَقَ مِنِّي وَ مِنْ عَلِيٍّ فَاطِمَةَ وَ دَعَاهَا فَأَطَاعَتْهُ، وَ خَلَقَ مِنِّي وَ مِنْ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ اَلْحَسَنَ وَ دَعَاهُ فَأَطَاعَهُ، وَ خَلَقَ مِنِّي وَ مِنْ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ اَلْحُسَيْنَ وَ دَعَاهُ فَأَطَاعَهُ، ثُمَّ سَمَّانَا بِخَمْسَةِ أَسْمَاءٍ مِنْ أَسْمَائِهِ: فَاللّٰهُ اَلْمَحْمُودُ وَ أَنَا مُحَمَّدٌ، وَ اَللّٰهُ اَلْعَلِيُّ وَ هَذَا عَلِيٌّ، وَ اَللّٰهُ اَلْفَاطِرُ وَ هَذِهِ فَاطِمَةُ، وَ لِلّٰهِ اَلْإِحْسَانُ وَ هَذَا اَلْحَسَنُ، وَ اَللّٰهُ اَلْمُحْسِنُ وَ هَذَا اَلْحُسَيْنُ، ثُمَّ خَلَقَ مِنَّا وَ مِنْ نُورِ اَلْحُسَيْنِ تِسْعَةَ أَئِمَّةٍ فَدَعَاهُمْ فَأَطَاعُوهُ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ اَللّٰهُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَ لاَ أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَ لاَ مَلَكاً وَ لاَ بَشَراً، وَ كُنَّا نُوراً نُسَبِّحُ اَللّٰهَ وَ نَسْمَعُ لَهُ وَ نُطِيعُ). قَالَ سَلْمَانُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اَللّٰهِ - بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي - فَمَا لِمَنْ عَرَفَ هَؤُلاَءِ؟ فَقَالَ: (يَا سَلْمَانُ، مَنْ عَرَفَهُمْ حَقَّ مَعْرِفَتِهِمْ وَ اِقْتَدَى بِهِمْ وَ وَالَى وَلِيَّهُمْ وَ تَبَرَّأَ مِنْ عَدُوِّهِمْ، فَهُوَ وَ اَللّٰهِ مِنَّا، يَرِدُ حَيْثُ نَرِدُ، وَ يَسْكُنُ حَيْثُ نَسْكُنُ). فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اَللّٰهِ، فَهَلْ يَكُونُ إِيمَانٌ بِهِمْ بِغَيْرِ مَعْرِفَةِ بِأَسْمَائِهِمْ وَ أَنْسَابِهِمْ؟ فَقَالَ: (لاَ، يَا سَلْمَانُ). فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اَللّٰهِ، فَأَنَّى لِي بِهِمْ وَ قَدْ عَرَفْتُ إِلَى اَلْحُسَيْنِ؟ قَالَ: (ثُمَّ سَيِّدُ اَلْعَابِدِينَ عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ، ثُمَّ اِبْنُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ اَلْأَوَّلِينَ وَ اَلْآخِرِينَ مِنَ اَلنَّبِيِّينَ وَ اَلْمُرْسَلِينَ، ثُمَّ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ لِسَانُ اَللّٰهِ اَلصَّادِقُ، ثُمَّ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ اَلْكَاظِمُ غَيْظَهُ صَبْراً فِي اَللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ، ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى اَلرِّضَا لِأَمْرِ اَللّٰهِ، ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْمُخْتَارُ مِنْ خَلْقِ اَللّٰهِ، ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلْهَادِي إِلَى اَللّٰهِ، ثُمَّ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَلصَّامِتُ اَلْأَمِينُ لِسِرِّ اَللّٰهِ، ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلْهَادِي اَلْمَهْدِيُّ اَلنَّاطِقُ اَلْقَائِمُ بِأَمْرِ اَللّٰهِ) ثُمَّ قَالَ: (يَا سَلْمَانُ، إِنَّكَ مُدْرِكُهُ، وَ مَنْ كَانَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مِثْلَكَ وَ مَنْ تَوَالاهُ بِحَقِيقَةِ اَلْمَعْرِفَةِ). قَالَ سَلْمَانُ: فَشَكَرْتُ اَللَّهَ كَثِيراً، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اَللَّهِ، وَ إِنِّي مُؤَجَّلٌ إِلَى عَهْدِهِ؟ فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ، اِقْرَأْ: فَإِذٰا جٰاءَ وَعْدُ أُولاٰهُمٰا بَعَثْنٰا عَلَيْكُمْ عِبٰاداً لَنٰا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجٰاسُوا خِلاٰلَ اَلدِّيٰارِ وَ كٰانَ وَعْداً مَفْعُولاً ثُمَّ رَدَدْنٰا لَكُمُ اَلْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ أَمْدَدْنٰاكُمْ بِأَمْوٰالٍ وَ بَنِينَ وَ جَعَلْنٰاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيراً. قَالَ سَلْمَانُ: فَاشْتَدَّ بُكَائِي وَ شَوْقِي، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اَللَّهِ، بِعَهْدٍ مِنْكَ؟ فَقَالَ: (إِي وَ اَللَّهِ اَلَّذِي أَرْسَلَنِي بِاَلْحَقِّ، مِنِّي وَ مِنْ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ اَلْحَسَنِ وَ اَلْحُسَيْنِ وَ اَلتِّسْعَةِ، وَ كُلِّ مَنْ هُوَ مِنَّا وَ مَعَنَا وَ مُضَامٌّ [مَضِيمٌ] فِينَا؛ إِي وَ اَللَّهِ - يَا سَلْمَانُ - وَ لَيُحْضَرَنَّ إِبْلِيسُ وَ جُنُودُهُ، وَ كُلُّ مَنْ مَحَضَ اَلْإِيمَانَ مَحْضاً وَ مَحَضَ اَلْكُفْرَ مَحْضاً، حَتَّى يُؤْخَذَ لَهُ بِاَلْقِصَاصِ وَ اَلْأَوْتَارِ وَ لاٰ يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَداً، وَ ذٰلِكَ تَأْوِيلُ هٰذِهِ اَلْآيَةِ: وَ نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى اَلَّذِينَ اُسْتُضْعِفُوا فِي اَلْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ نَجْعَلَهُمُ اَلْوٰارِثِينَ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي اَلْأَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هٰامٰانَ وَ جُنُودَهُمٰا مِنْهُمْ مٰا كٰانُوا يَحْذَرُونَ). قَالَ: سَلْمَانُ: فَقُمْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) وَ مَا يُبَالِي سَلْمَانُ مَتَى لَقِيَ اَلْمَوْتَ أَوِ اَلْمَوْتُ لَقِيَهُ.

[بارہ نقباء کی حدیث]

سلمان (محمدی) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بے شک اللہ نے اس وقت تک کسی نبی اور رسول کو معبوث نہیں فرمایا جب تک اس کے بارہ نقیب مقرر نہیں فرمائے۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں نے تورات وانجیل سے اس بارے میں آگاہی حاصل کر رکھی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آپؐ نے فرمایا: تمہیں میرے ان بارہ نقباء کا علم ہے جن کو اللہ نے میرے بعد اس امت سے چُنا ہے؟

میں نے عرض کیا! اس بارے میں اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اس پر آپؐ نے فرمایا: اے سلمان! اللہ نے مجھے اپنے خالص نور سے خلق فرمایا پھر اس نے مجھے بلایا تو میں نے اس کی اطاعت کی اور اللہ نے میرے نور سے علی علیہ السلام کو خلق فرمایا پھر اس نے علی علیہ السلام کو بلایا تو انھوں نے اس کی اطاعت کی اور اللہ نے علی علیہ السلام کی نور سے فاطمہ سلام اللہ علیہا کو خلق فرمایا اور اس نے اس کی تخلیق کے بعد فاطمہ سلام اللہ علیہا کو بلای اتو اس نے اس کی اطاعت کی۔ پھر اللہ نے میرے، علی علیہ السلام اور فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نور سے حسن علیہ السلام کو خلق فرمایا اور اس سے تخلیق کے بعد حسن علیہ السلام کو بلایا تو اس نے اس کی اطاعت کی پھر اللہ نے میرے علی علیہ السلام اور فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نور سے حسین علیہ السلام کو خلق فرمایا اور اس نے اس کی تخلیق کے بعد اس کو بلایا تو حسین علیہ السلام نے اس کی اطاعت کی۔ پھر اللہ نے اپنے ناموں سے ہمیں پانچ ناموں سے موسوم کیا۔ پس! اللہ محمود ہے اور میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں، اللہ علی ہے تو یہ (بھی) علی علیہ السلام ہے، اللہ فاطر ہے تو یہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ہے، اللہ احسان کرنے والا ہے تو یہ حسن علیہ السلام ہے اور اللہ محسن ہے تو یہ حسین علیہ السلام ہے۔ پھر اللہ نے ہمارے اور حسین علیہ السلام کے نور سے نو اماموں کو خلق فرمایا اور ان کو تخلیق کرنے کے بعد بلایا تو انھوں نے اس کی اطاعت کی اور ہم سب کے انوار آسمان کا شامیانہ لگانے اور زمین کا فرش بچھانے سے پہلے تخلیق ہوئے، اس وقت نہ کوئی فرشتہ تھا اور نہ ہی کوئی انسان تھا۔ اس وقت ہم نور کی صورت میں اللہ کی تسبیح کر رہے تھے۔ پھر ہم نے اللہ کو سنا اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری کی۔

حضرت سلمان (محمدی) کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا؛ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں! جو شخص ان کی معرفت حاصل کرلے اس کے لیے کیا اجر ہے؟

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آپؐ نے فرمایا: اے سلمان! جس نے ان کی صحیح معنوں میں معرفت حاصل کی اور ان کی پیروی کی اور ان کے دوست سے دوستی رکھی اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھی تو اللہ کی قسم! وہ ہم میں سے ہے اور جہاں ہم پہنچیں گے وہ بھی وہیں پہنچے گا اور جہاں ہمارا ٹھکانہ ہوگا وہی اس کا بھی ٹھکانا ہوگا۔

حضرت سلمان کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: کیا ان کے اسماء اور انساب کی معرفت کے بغیر ان پر ایمان رکھا جا سکتا ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: نہیں۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں ان کے اسماء وانساب کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے حضرت حسین علیہ السلام تک تو معلوم ہے لہٰذا باقی اماموں کا بھی تعارف کروائیں۔

آپؐ نے فرمایا: پھر (امام حسین علیہ السلام کے بعد) ان کے بیٹے علی بن حسین امام ہیں جو عبادت گزاروں کے سید وسردار ہیں، ان کے بعد ان کے بیٹے محمد بن علی علیہ السلام امام ہیں جو انبیاء ومرسلین میں سے اولین وآخرین کے علم کو شگافتہ کرنے والے ہیں، ان کے بعد ان کے بیٹے جعفر بن محمد علیہ السلام امام ہیں جو اللہ کی سچی زبان ہیں، ان کے بعد ان کے بیٹے موسیٰ بن جعفر علیہ السلام امام ہیں جو اللہ کی خوشنودی کی خاطر صبر کرتے ہوئے اپنے غصے کو قابو میں رکھتے ہیں، ان کے بعد ان کے بیٹے علی بن موسیٰ علیہ السلام امام ہیں جو امر پر راضی وخوش ہیں، ان کے بعد ان کے بیٹے محمد بن علی علیہ السلام امام ہیں جو اللہ کے امر کے مالک ومختار ہیں، ان کے بعد ان کے بیٹے علی بن محمد علیہ السلام امام ہیں جو اللہ کی طرف ہدایت ورہنمائی کرتے ہیں، ان کے بعد ان کے بیٹے حسن بن علی علیہ السلام امام ہیں جو اللہ کے راز کے خاموش امین ہیں، ان کے بعد ان کے بیٹے محمد بن حسن علیہ السلام امام ہیں جو مہدی علیہ السلام اور اللہ کے امر کے لیے قیام کرنے والے ہیں۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب سلمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اے سلمان! بے شک تم اور جو تم جیسا ہو اور جس نے یہ معرفت حاصل کی ہوگی وہ ان (امام قائم علیہ السلام) کو پائے گا اور ان کی زیارت سے شرف یاب ہوگا۔

جناب سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ سن کر میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا! کیا میں ان (امام قائم علیہ السلام) کے زمانے تک زندہ رہوں گا؟

آپؐ نے فرمایا: اے سلمان! اور درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی۔

''پس جب دونوں میں سے پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے زبردست طاقتور جنگجو بندوں کو تم پر مسلط کیا پھر وہ گھر گھر گھس گئے اور یہ پورا ہونے والا وعدہ تھا۔ پھر دوسری بار ہم نے تمہیں ان پر غالب کر دیا اور اموال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔ (بنی اسرائیل: ۵، ۶)۔''

جناب سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ سن کر میں نے سخت گریا کیا اور (امام قائم علیہ السلام کی زیارت کا) میرا شوق اور بڑھ گیا۔

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: آپؐ کا مجھ سے وعدہ ہے کہ میں ان (امام قائم علیہ السلام) کا زمانہ پاؤں گا؟

آپؐ نے فرمایا! ہاں، اللہ کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا! یہ میرا، علی علیہ السلام، فاطمہ علیہا السلام، حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے نو اماموں کا وعدہ ہے کہ ہر وہ شخص جو ہم میں سے ہے اور ہمارے ساتھ ہے اور جس نے ہماری خاطر ظلم و ستم برداشت کیا ہے اس کے لیے ہم سب کی طرف سے وعدہ ہے۔

اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ ابلیس اور اس کے لشکر کو اور ہر وہ شخص جس کا ایمان خالص اور کفر خالص ہوگا اسے (امام قائم علیہ السلام کے زمانے میں) حاضر کرے گا اور امام قائم علیہ السلام اس سے قصاص اور ظلم کا بدلہ لیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر بھی ظلم نہیں کرتا اور یہ درج ذیل آیت کی تاویل ہے:

''اور ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ جنہیں زمین میں بے بس کر دیا گیا ہے ہم ان پر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

احسان کریں اور ہم انہیں پیشوا (امام) بنائیں اور ہم انہیں کو وارث بنائیں۔ اور ہم زمین میں انہیں اقتدار دیں اور ان کے ذریعے ہم فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ کچھ دکھا دیں جس کا انھیں ڈر تھا۔ (القصص: ۵، ۶)۔"

جناب سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس کے بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں تھی کہ میرا موت سے سامنا ہو یا موت کا مجھ سے سامنا ہو۔ [1]

سُورَۃ الرُّوم

[آیت نمبر ۶۵]

(الم، غُلِبَتِ الرُّومُ، فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ) الى قوله تعالى (وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ).

الم ○ رومی مغلوب ہو گئے ○ قریبی ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے ○ چند سالوں میں، پہلے بھی اور بعد میں بھی اختیار کل اللہ کو حاصل ہے، اہل ایمان اس روز خوشیاں منائیں گے ○ اللہ کی مدد پر، (اللہ جسے چاہتا ہے نصرت عطا کرتا ہے اور وہ غالب آنے والا، رحم کرنے والا ہے۔) (الروم: ۱ تا ۵)

[197] مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ الْقُمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ الْوَشَّاءِ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ أَبِي

---

[1] دلائل الامامۃ: صفحہ ۴۴۷ ح ۴۲۴؛ مقتضب الاثر: صفحہ ۶؛ المختصر: ۲۵۲ ح ۳۵۳؛ الھدایۃ الکبریٰ: ۳۷۵؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۵۶ ح ۱۰؛ حلیۃ الابرار: ج ۲ ص ۶۴۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ تَفْسِيرِ: الم ۚ غُلِبَتِ اَلرُّومُ، قَالَ: (هُمْ بَنُو أُمَيَّةَ، وَ إِنَّمَا أَنْزَلَهَا اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: الم ۚ غُلِبَتِ اَلرُّومُ بَنُو أُمَيَّةَ فِي أَدْنَى اَلْأَرْضِ وَ هُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۚ فِي بِضْعِ سِنِينَ لِلَّهِ اَلْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ وَ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ اَلْمُؤْمِنُونَ ۚ بِنَصْرِ اَللَّهِ عِنْدَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

[رومی مغلوب ہو گئے کی تاویل وتفسیر؟]

ابوبصیر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کی تفسیر پوچھی! ''الم رومی مغلوب ہو گئے'' تو آپ علیہ السلام نے فرمایا! اس سے مراد بنوامیہ ہیں اور اسے اللہ نے ایسے نازل فرمایا: ''الم رومی مغلوب ہو گئے (بنوامیہ) قریبی ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے چند سالوں میں، پہلے بھی اور بعد میں بھی اختیار کل اللہ کو حاصل ہے، اہل ایمان اس روز خوشیاں منائیں۔'' (یعنی) امام قائم علیہ السلام کے قیام کے وقت۔ [1]

[198] عَنْهُ قَالَ: حدثنا أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ اَلْقَاسِمِ، قِرَاءَةً، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ اَلْمُعَلَّى، عَنْ اَلْفُضَيْلِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِيثَمٍ، عَنْ عَبَايَةَ، عَنْ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: الم ۚ غُلِبَتِ اَلرُّومُ هِيَ فِينَا، وَ فِي بَنِي أُمَيَّةَ).

عبادہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا فرمان: ''الم رومی مغلوب ہو گئے۔'' ہمارے بارے میں اور بنوامیہ کے بارے میں نازل ہوا ہے۔ [2]

---

[1] تاویل الآیات جلد اول: ص ۴۳۴ ح ۲؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۱۴۳ ح ۲ بحار الانوار: ج ۸ ص ۳۷۹

[2] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۴۳۴ ح ۱؛ بحار الانوار: ج ۸ ص ۳۷۹ (طبع الحجر)؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۱۴۳ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[199] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ فِي (مُسْنَدِ فَاطِمَةَ) (عَلَيْهَا اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو اَلْمُفَضَّلِ مُحَمَّدُ اِبْنُ عَبْدِ اَللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَمِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْوَلِيدِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ اَلصَّادِقِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ اَلْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اَللهِ، قَالَ: (فِي قُبُورِهِمْ بِقِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

یونس بن یعقوب سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اہل ایمان اس روز خوشیاں منائیں گے اللہ کی مدد پر۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ہے کہ مومنین اپنی قبور میں امام قائم علیہ السلام کے ظہور کے وقت خوش ہو رہے ہوں گے۔ [1]

سُوْرَۃ فُصِّلَتْ

[آیت نمبر ۶۶]

(وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الأَكْبَرِ).

''اور ہم انہیں بڑے عذاب کے علاوہ کمتر عذاب کا ذائقہ بھی ضرور چکھائیں گے۔ (شاید وہ باز آجائیں)۔ (السجدۃ: ۲۱)۔''

[200] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اَلْوَاحِدِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ

[1] دلائل الامامۃ: ص ۴۶۴ ح ۴۴۸؛ حلیۃ الابرار: ج ۲ ص ۴۱۸؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۱۴۳ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَجْلاَنَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذٰابِ الْأَدْنٰى دُونَ الْعَذٰابِ الْأَكْبَرِ قَالَ الْأَدْنَى غَلاَءُ السِّعْرِ وَ الْأَكْبَرُ الْمَهْدِيُّ بِالسَّيْفِ

.

[کمتر عذاب اور بڑا عذاب کیا ہیں]

مفضل بن عمر سے رویات ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور ہم انہیں بڑے عذاب کے علاوہ کمتر عذاب کا ذائقہ بھی ضرور چکھائیں گے۔'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کمتر عذاب سے مراد قیمتوں کا بڑھ جانا ہے (مہنگائی کا ہونا ہے)[1] اور بڑے عذاب سے مراد امام قائم علیہ السلام کا تلوار کے ساتھ آنا ہے۔[2]

[201] محمد بن الحسن الشَّيْبَانِيُّ: فی كشف الْبَيَانِ قَالَ: رُوِيَ عَنْ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ): فی معنی الآية الْأَدْنَى: الْقَحْطُ، وَ الْجَدْبُ، وَ الْأَكْبَرُ: خُرُوجُ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ) بِالسَّيْفِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ.

محمد بن حسن شیبانی نے کشف البیان میں کہا ہے: اس آیت کے معنی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ کمتر عذاب سے مراد قحط اور خشک سالی ہے اور بڑے عذاب سے مراد آخری زمانے میں امام قائم علیہ السلام کا تلوار کے ساتھ خروج ہے[3]

---

[1] ایک روایت کے مطابق کمتر عذاب قبر کا ہے جبکہ ایک ترجمہ کمتر عذاب سے مراد آگ کا عذاب بھی کیا گیا ہے۔ واللہ اعلم

[2] تاویل الآیات: ج ۲ ص ۴۴۴ ح ۶؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۵۹ ح ۵۵؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۱۲۷ ح ۶۴۶؛ المحتضر: ص ۲۱۰ ح ۔۔۔؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۲۰۸ ح ۳

[3] نہج البیان عن کشف معانی القرآن: ج ۴ ص ۲۰۷؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۲۰۹ ح ۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[آیت نمبر ۶۷]

قوله تعالى: (قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمانُهُمْ وَلا هُمْ يُنْظَرُونَ).

''کہہ دیجیے کہ فیصلے کے دن کفار کو ان کا ایمان لانا فائدہ نہ دے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔(السجدۃ:۲۹)۔''

[202] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ اِبْنِ دَرَّاجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: قُلْ يَوْمَ اَلْفَتْحِ لاَ يَنْفَعُ اَلَّذِينَ كَفَرُوا إِيمانُهُمْ وَ لاَ هُمْ يُنْظَرُونَ. قَالَ: (يَوْمَ اَلْفَتْحِ، يَوْمٌ تُفْتَحُ اَلدُّنْيَا عَلَى اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، لاَ يَنْفَعُ أَحَداً تَقَرُّبٌ بِالْإِيمَانِ مَا لَمْ يَكُنْ قَبْلُ مُؤْمِناً، وَ بِهَذَا اَلْفَتْحِ مُوقِناً، فَذَلِكَ اَلَّذِي يَنْفَعُهُ إِيمَانُهُ، وَ يَعْظُمُ عِنْدَ اَللَّهِ قَدْرُهُ وَ شَأْنُهُ، وَ تُزَخْرَفُ لَهُ يَوْمَ اَلْقِيَامَةِ وَ اَلْبَعْثِ جِنَانُهُ، وَ تَحْجُبُ عَنْهُ نِيرَانُهُ، وَ هَذَا أَجْرُ اَلْمُوَالِينَ لِأَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ لِذُرِّيَّتِهِ اَلطَّيِّبِينَ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ)).

[دنیا فتح ہونے کے بعد ایمان لانا فائدہ نہ دے گا]

ابن دراج سے روایت ہے کہ میں نے سُنا، امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''کہہ دیجیے کہ فیصلے کے دن کفار کو ان کا ایمان لانا فائدہ نہ دے گا اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد وہ دن ہے جب امام قائم علیہ السلام پر دنیا فتح ہوگی تو کسی کا ایمان سے قریب ہونا اسے فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے اس پر ایمان نہ رکھتا ہوگا اور اس فتح کے بعد اس پر قائم نہ ہوگا پس جو ایمان رکھتا ہوگا اسے اس کا ایمان فائدہ دے گا اور اللہ کے نزدیک اس کی قدرو

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

منزلت بلند ہوگی اس کے لیے قیامت کے دن جنتوں کو سجایا جائے گا اور آگ کو اس سے دور رکھا جائے گا اور یہ اجر ہے ان لوگوں کا جو امیر المومنین علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی پاکیزہ اولاد سے محبت رکھتے ہیں۔ [1]

سُورَةُ السَّبَاءِ

[آیت نمبر ۶۸]

(وَجَعَلْنا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بارَكْنا فِيها قُرىً ظاهِرَةً وَقَدَّرْنا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيها لَيالِيَ وَأَيّاماً آمِنِينَ).

''اور ہم نے ان کے اور جن بستیوں کو ہم نے برکت سے نوازا تھا، کے درمیان چند کھلی بستیاں بسا دیں اور ان میں سفر کی منزلیں متعین کیں، ان میں راتوں اور دنوں میں امن کے ساتھ سفر کیا۔ (سباء:۱۸)۔''

[203] اِبْنُ بَابَوَيْهِ: بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) - فِي حَدِيثٍ فِي مَعْنَى اَلْآيَةِ - قَالَ: (يَا أَبَا بَكْرٍ، سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَ أَيّاماً آمِنِينَ - فَقَالَ - مَعَ قَائِمِنَا أَهْلَ اَلْبَيْتِ).

[سورۃ سباء آیت ۱۸ کی تفسیر و تاویل]

ابن بابویہ نے اپنے اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک حدیث میں اس آیت کے معنی روایت کیے ہیں جس میں آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبکیر! ''ان میں راتوں اور دنوں میں امن کے ساتھ سفر کیا'' سے مراد ہے کہ ایسا ہم اہلبیت علیہ السلام

---

[1] مؤلف نے اسے محمد بن یعقوب کلینی سے روایت کیا ہے لیکن ان کتاب میں ہمیں یہ روایت نہیں مل سکی ہے؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۲۱۰ ح ۲؛ تاویل الآیات: ج ۲ ص ۵۴۴ ح ۹؛ الزام الناصب: ج ۱ ص ۸۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں سے امام قائم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔[1]

قول مترجم:

مولف کتاب نے اس حدیث کو شیخ صدوق سے روایت کیا ہے لیکن کتاب پر تحقیق کرنے والے محترم نے حاشیہ میں کہا ہے کہ یہ حدیث ان کو شیخ صدوق کی کتب میں نہیں ملی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث شیخ صدوق کی کتاب علل الشرائع میں موجود ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس کتاب کے اردو ترجمہ سے مذکورہ الفاظ حذف کر دیئے گئے ہیں جبکہ باقی حدیث موجود ہے۔ (واللہ اعلم)۔

[204] اَلشَّيْخُ الطوسی: فِی الْغَيْبَتِهِ قَالَ: رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَلْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ اَلْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى صَاحِبِ اَلزَّمَانِ(عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ):أَنَّ أَهْلَ بَيْتِي يُؤْذُونَنِي، وَ يُقَرِّعُونَنِي بِالْحَدِيثِ اَلَّذِي رُوِيَ عَنْ ءَابَائِكَ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ)،أَنَّهُمْ قَالُوا:(خُذَّامُنَا وَ قُوَّامُنَا شِرَارُ خَلْقِ اَللَّهِ) فَكَتَبَ: (وَيْحَكُمْ، مَا تَقْرَءُونَ مَا قَالَ اَللَّهُ تَعَالَى: وَ جَعَلْنا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ اَلْقُرَى اَلَّتِي بارَكْنا فِيها قُرىً ظاهِرَةً فَنَحْنُ وَ اَللَّهِ اَلْقُرَى اَلَّتِي بَارَكَ اَللَّهُ فِيهَا، وَ أَنْتُمُ اَلْقُرَى اَلظَّاهِرَةُ).

[بستیاں اور کھلی بستیاں کیا ہیں؟]

محمد بن صالح ہمدانی سے روایت کہ میں نے حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کی خدمت میں خط لکھا کہ میرے خاندان والے مجھے ستاتے ہیں اور اس حدیث کو پیش کرتے ہیں جو آپ علیہ السلام کے آبائے کرام علیہ السلام سے مروی ہے جس میں اُنھوں نے

---

[1] علل الشرائع: ص ۹۴ باب ۸۱ ح ۵؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص: ۳۳۳ ح ۶؛ نور الثقلین: ج ۷ ص ۸۸؛ تفسیر الصافی: ج ۶ ص ۱۲۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فرمایا ہے: ''ہمارے خدام اور قوام شریر ترین خلق خدا ہیں۔''
امام علیہ السلام نے جواب لکھا: تم پر افسوس ہے کیا تو نے نہیں پڑھا جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''اور ہم نے ان کے اور جن بستیوں کو ہم نے برکت سے نوازا تھا، کے درمیان چند کھلی بستیاں بسا دیں۔'' پس اللہ کی قسم! ہم لوگ وہ قریہ (بستیاں) ہیں جن میں اللہ نے برکت دی اور تم لوگ قریہ ظاہرہ (کھلی بستیاں) ہو۔ [1]

[205] وَ رَوَاهُ اِبْنُ بَابَوَيْهِ: فِي (غَيْبَتِهِ)، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ اَلْوَلِيدِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اَللَّهِ اِبْنُ جَعْفَرٍ اَلْحِمْيَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ اَلْهَمْدَانِيِّ، عَنْ صَاحِبِ اَلزَّمَانِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، اَلْحَدِيثَ إِلَى آخِرِهِ.

(قلت: هذا التفسير للآية بهذا المعنى مروى أيضاً عن الباقر والصادق والكاظم عليهم السلام والكل مذكور فى كتاب البرهان).

بفرق اسناد ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ [2]

قول مؤلف:

میں کہتا ہوں کہ اس آیت کی اس معنی میں تفسیر امام محمد باقرؑ: امام جعفر صادقؑ اور امام موسیٰ کاظمؑ سے بھی مروی ہے وہ سب روایات کتاب البرہان میں مذکور ہیں۔

قول مترجم:

کمال الدین کے اردو ترجمہ میں اس حدیث کے آخری فقرے جو آیت کے بعد ہیں حذف کر دیئے گئے ہیں۔ یہ ترجمہ عربی متن کے ساتھ شائع ہوا ہے۔

---

[1] کتاب الغیبۃ طوسیؒ: ص ۴۵ ۳ ح ۲۹۵؛ کمال الدین وتمام النعمہ: ص ۳۸۳ باب ۴۵ ح ۲؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص: ۳۴۳ ح ۱۱ اور ج ۵۳ ص ۱۸۴ ح ۱۵؛ وسائل الشیعہ: ج ۱۸ ص ۱۱۰ ح ۴۶؛ اعلام الوریٰ: ص ۴۲۴ تفسیر نور الثقلین ج: ۴ ص ۳۳۲ ح ۵۱؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۳۳۲ ح ۵

[2] ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[آیت نمبر ۶۹]

(ولَوْ تَرى إِذْ فَزِعُوا فَلا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكانٍ قَرِيبٍ * وقالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّى لَهُمُ التَّناوُشُ مِنْ مَكانٍ بَعِيدٍ) الی آخر السورۃ.

اور کاش! آپ دیکھ لیتے کہ جب یہ پریشان حال ہوں گے تو بچ نہ سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔(اور کہیں گے: ہم اس پر ایمان لے آئے لیکن اب وہ اتنی دور نکلی ہوئی چیز کو کہاں پا سکیں گے؟)(سباء:۵۱)۔''

[206] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ فِي غَيْبَتِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عُبَيْدِ اَللَّهِ بْنِ مُوسَى اَلْعَلَوِيِّ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ اَلْهَمْدَانِيِّ، عَنِ اَلْحَارِثِ اَلْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، أَنَّهُ قَالَ: (اَلْمَهْدِيُّ أَقْبَلُ جَعْدٌ، بِخَدِّهِ خَالٌ، يَكُونُ مَبْدَأُهُ مِنْ قِبَلِ اَلْمَشْرِقِ. فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ خَرَجَ اَلسُّفْيَانِيُّ، فَيَمْلِكُ قَدْرَ حَمْلِ اِمْرَأَةٍ: تِسْعَةَ أَشْهُرٍ، يَخْرُجُ بِالشَّامِ، فَيَنْقَادُ لَهُ أَهْلُ اَلشَّامِ إِلاَّ طَوَائِفَ مِنَ اَلْمُقِيمِينَ عَلَى اَلْحَقِّ يَعْصِمُهُمُ اَللَّهُ عَنِ اَلْخُرُوجِ مَعَهُ، وَيَأْتِي اَلْمَدِينَةَ بِجَيْشٍ جَرَّارٍ، حَتَّى إِذَا اِنْتَهَى إِلَى بَيْدَاءِ اَلْمَدِينَةِ خَسَفَ اَللَّهُ بِهِ، وَذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ: وَلَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلاٰ فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ).

[امام زمانہ علیہ السلام کی صورت وسیرت]

حرث[حراث][1] سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: امام مہدی علیہ السلام

---

[1] یہاں راوی کا نام حارث ہمدانی باقی کتب میں ذکر ہوا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کی آنکھیں ابھری ہوئی، بال گھنگریالے اور رخسار پر ایک تِل ہوگا، وہ مشرق سے ابتداء کریں گے اور جب ایسا ہوگا تو سفیانی خروج کرے گا اور ایک عورت کی مدد حمل کے برابر نو ماہ حکومت کرے گا، وہ شام سے خروج کرے گا، اہل شام اس کی اطاعت کرلیں گے سوائے چند کے جو حق پر قائم رہیں اور اللہ انہیں سفیانی کے ساتھ خروج کرنے سے بچالے گا، وہ ایک جری لشکر لے کر مدینہ کی طرف بڑھے گا حتیٰ کہ جب مدینہ سے متصل بیابان میں پہنچے گا تو اللہ اس کو زمین میں دھنسا دے گا اور اسی کے متعلق اللہ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے کہ: ''اور کاش! آپ دیکھ لیتے کہ جب یہ پریشان حال ہوں گے تو بچ نہ سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔''[1]

[207] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ اَلْكَابُلِيِّ ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : (وَ اَللَّهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ قَدْ أَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى اَلْحَجَرِ ، ثُمَّ يَنْشُدُ اَللَّهَ حَقَّهُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِاللَّهِ. أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي آدَمَ فَأَنَا أَوْلَى بِآدَمَ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي نُوحٍ فَأَنَا أَوْلَى بِنُوحٍ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي إِبْرَاهِيمَ فَأَنَا أَوْلَى بِإِبْرَاهِيمَ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي مُوسَى فَأَنَا أَوْلَى بِمُوسَى . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي عِيسَى فَأَنَا أَوْلَى بِعِيسَى . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي رَسُولِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِرَسُولِ اَللَّهِ . أَيُّهَا اَلنَّاسُ، مَنْ يُحَاجَّنِي فِي كِتَابِ اَللَّهِ فَأَنَا أَوْلَى بِكِتَابِ اَللَّهِ . ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى اَلْمَقَامِ ، فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَ يَنْشُدُ اَللَّهَ

---

[1] الغیبۃ نعمانی: ص ۳۱۶ ح ۱۴؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۲۵۲ ح ۱۴۲؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۳۴۷ ح ۱؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ: ج ۵ ص ۳۵۷ ح ۱۷۹۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حَقَّهُ). ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : (هُوَ وَ اَللَّهِ اَلْمُضْطَرُّ فِي كِتَابِ اَللَّهِ، فِي قَوْلِهِ: أَمَّنْ يُجِيبُ اَلْمُضْطَرَّ إِذٰا دَعٰاهُ وَ يَكْشِفُ اَلسُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفٰاءَ اَلْأَرْضِ، فَيَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُبَايِعُهُ جَبْرَئِيلُ، ثُمَّ اَلثَّلاَثُ مِائَةٍ وَ اَلثَّلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً، فَمَنْ كَانَ اُبْتُلِيَ بِالْمَسِيرِ وَافَى، وَ مَنْ لَمْ يُبْتَلَ بِالْمَسِيرِ فُقِدَ عَنْ فِرَاشِهِ، وَ هُوَ قَوْلُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : هُمُ اَلْمَفْقُودُونَ عَنْ فُرُشِهِمْ. وَ ذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ: فَاسْتَبِقُوا اَلْخَيْرٰاتِ أَيْنَ مٰا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللّٰهُ جَمِيعاً - قَالَ - اَلْخَيْرَاتُ: اَلْوَلاَيَةُ. وَ قَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: وَ لَئِنْ أَخَّرْنٰا عَنْهُمُ اَلْعَذٰابَ إِلىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ، وَ هُمْ أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، يَجْتَمِعُونَ إِلَيْهِ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ. فَإِذٰا جَاءَ إِلَى اَلْبَيْدَاءِ يَخْرُجُ إِلَيْهِ جَيْشُ اَلسُّفْيَانِيِّ، فَيَأْمُرُ اَللَّهُ اَلْأَرْضَ فَتَأْخُذُ أَقْدَامَهُمْ، وَ هُوَ قَوْلُهُ: وَ لَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلاٰ فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ وَ قٰالُوا آمَنّٰا بِهِ يَعْنِي بِالْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ).

(وَأَنَّى لَهُمُ التَّناوُشُ مِنْ مَكانٍ بَعِيدٍ) الى قوله: (وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ما يَشْتَهُونَ) (يعنى) أن لا يعذبوا (كَما فُعِلَ بِأَشْياعِهِمْ) يعنى من كان قبلهم من المكذبين هلكوا.

اس حدیث کا ترجمہ وہی ہے جو حدیث ۴ میں گزر چکا ہے۔ [1]

[208] ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ : وَ فِي رِوَايَةِ أَبِي اَلْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِهِ: وَ لَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا. قَالَ: (مِنَ اَلصَّوْتِ، وَ ذَلِكَ اَلصَّوْتُ مِنَ اَلسَّمَاءِ). وَ فِي قَوْلِهِ: وَ أُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ قَالَ: (مِنْ تَحْتِ أَقْدَامِهِمْ خُسِفَ بِهِمْ).

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۴ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[زمین شق ہوگی]

پھر علی بن ابراہیم نے کہا: ابو جارود نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور کاش آپ دیکھتے جب یہ پریشان حال ہوتے۔'' کے بارے میں فرمایا: یعنی آواز سے (پریشان حال ہوں گے) جو آواز آسمان سے آئے گی اور اللہ کے قول: ''اور نزدیک سے ہی پکڑ لیے جائیں گے'' سے مراد ہے کہ زمین شق ہو جائے گی اور وہ اس میں دھنس جائیں گے۔ [1]

[209] ثُمَّ قَالَ: أَخْبَرَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِهِ: وَ أَنَّى لَهُمُ اَلتَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ، قَالَ: (إِنَّهُمْ طَلَبُوا اَلْهُدَى مِنْ حَيْثُ لاَ يُنَالُ، وَ قَدْ كَانَ لَهُمْ مَبْذُولاً مِنْ حَيْثُ يُنَالُ).

[غلط جگہ سے ہدایت لینے کا نتیجہ]

ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''لیکن اب وہ اتنی دور نکلی ہوئی چیز کو کیسے پا سکیں گے۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یعنی انہوں نے ہدایت کو وہاں سے حاصل کیا جس مقام پر تھی ہی نہیں حالانکہ وہ اپنے (صحیح) مقام پر ان کی رسائی میں تھی (جواب ان کو نہیں ملے گی)۔ [2]

[210] اَلْعَيَّاشِيُّ: عَنْ عَبْدِ اَلْأَعْلَى اَلْحَلَبِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ

---

[1] تفسیر القمی: ج ۲ ص ۱۸۰؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۱۸۵ ح ۱۱؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۳۴۸ ح ۳؛ تفسیر نور الثقلین ج ۶ ص ۱۲۶ ح ۱۰۱

[2] تفسیر القمی: ج ۲ ص ۱۸۰؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۳۴۸ ح ۴؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۱۸۷ ح ۱۲؛ تفسیر نور الثقلین: ج ۶ ص ۱۲۶ ح ۱۰۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلسَّلاَمُ): (يَكُونُ لِصَاحِبِ هَذَا اَلْأَمْرِ غَيْبَةٌ - وَ ذَكَرَ حَدِيثاً طَوِيلاً يَتَضَمَّنُ غَيْبَةَ صَاحِبِ اَلْأَمْرِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ ظُهُورَهُ، إِلَى أَنْ قَالَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) - فَيَدْعُو اَلنَّاسَ - يَعْنِي اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) - إِلَى كِتَابِ اَللَّهِ، وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِ، وَ اَلْوَلاَيَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ اَلْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ، وَ لاَ يُسَمِّي أَحَداً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى اَلْبَيْدَاءِ، فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ جَيْشُ اَلسُّفْيَانِيِّ، فَيَأْمُرُ اَللَّهُ اَلْأَرْضَ فَتَأْخُذُهُمْ مِنْ تَحْتِ أَقْدَامِهِمْ، وَ هُوَ قَوْلُ اَللَّهِ: وَ لَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلاٰ فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ وَ قٰالُوا آمَنّٰا بِهِ يَعْنِي بِقَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ وَ قَدْ كَفَرُوا بِهِ يَعْنِي بِقَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ - إِلَى آخِرِ اَلسُّورَةِ - فَلاَ يَبْقَى مِنْهُمْ إِلاَّ رَجُلاَنِ، يُقَالُ لَهُمَا: وَتْرٌ، وَ وَتِيرَةُ، مِنْ مُرَادٍ، وُجُوهُهُمَا فِي أَقْفِيَتِهِمَا، يَمْشِيَانِ اَلْقَهْقَرَى، يُخْبِرَانِ اَلنَّاسَ بِمَا فُعِلَ بِأَصْحَابِهِمَا).

[دو آدمیوں سے سوا کوئی نہیں بچے گا]

عبدالاعلیٰ حلبی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: امام صاحب الامر علیہ السلام کے لیے غیبت ہوگی اور ایک طویل حدیث کا ذکر کیا جس کے ضمن میں امام قائم علیہ السلام کی غیبت اور ان کے ظہور کے بارے میں بیان کیا یہاں تک کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: پس آپ علیہ السلام (یعنی امام قائم علیہ السلام) کتاب خدا، سنتِ رسولؐ اور علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت اور آپ علیہ السلام کے دشمنوں سے برات و بیزاری کی طرف دعوت دیں گے مگر کسی کا نام نہیں لیں گے حتیٰ کہ مقام بیداء پہنچیں گے۔

وہاں لشکرِ سفیانی آپ علیہ السلام کے مدمقابل آئے گا تو اللہ زمین کو حکم دے گا اور زمین شق ہو جائے گی اور سارا لشکر اس میں دھنس جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے! ''اور کاش! آپ دیکھتے کہ جب یہ پریشان حال ہوں گے تو بچ نہ سکیں گے اور نزدیک ہی سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

پکڑ لیے جائیں گے اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے۔'' یعنی قائم علیہ السلام آل محمد علیہ السلام پر۔

''حالانکہ وہ اس سے قبل اس کا انکار کر چکے تھے۔ (سباء: ۵۱)۔'' یعنی قائم آل محمد علیہ السلام کا انکار کر چکے تھے۔۔۔۔۔۔ آخر سورۃ تک۔

پس ان میں سے وتر اور وتیرہ دو آدمیوں کے سوا کوئی نہیں بچے گا اور ان کے بھی مُنہ پشت کی طرف پھر جائیں گے اور وہ لوگوں کو جا کر بتائیں گے کہ ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا پیش آیا۔ [1]

قول مولف:

(والحديث طويل تقدم فی قوله: (وَقاتِلُوهُمْ حَتَّى لا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ) من سورة الأنفال).

یہ حدیث طویل ہے جو سورۃ الانفال آیت ۳۹ (حدیث نمبر ۵۵) کے ذیل میں گزر چکی ہے۔

[211] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَلصَّبَّاحِ اَلْمَدَائِنِيِّ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ اِبْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ اَلْكَابُلِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (يَخْرُجُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَيَسِيرُ حَتَّى يَمُرَّ بِمَرٍّ، فَيَبْلُغُهُ أَنَّ عَامِلَهُ قَدْ قُتِلَ، فَيَرْجِعُ إِلَيْهِمْ، فَيَقْتُلُ اَلْمُقَاتِلَةَ، وَلاَ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ شَيْئاً، ثُمَّ يَنْطَلِقُ، فَيَدْعُو اَلنَّاسَ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى اَلْبَيْدَاءِ، فَيَخْرُجُ جَيْشٌ لِلسُّفْيَانِيِّ، فَيَأْمُرُ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ اَلْأَرْضَ أَنْ تَأْخُذَ بِأَقْدَامِهِمْ، وَ هُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ لَوْ تَرىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلاٰ فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَكٰانٍ قَرِيبٍ وَ قٰالُوا آمَنّٰا بِهِ يَعْنِي بِقِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ قَدْ

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۵۵ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ، يَعْنِي بِقِيَامِ اَلْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) وَ يَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۔ وَ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ).

[امام زمانہ علیہ السلام خروج کے بعد مرو پہنچیں گے]

ابو خالد کابلی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا! امام قائم علیہ السلام خروج کریں گے اور نکلیں گے یہاں تک کہ جب مرو پہنچیں گے تو آپ علیہ السلام کو خبر ملے گی کہ ان کے عامل (گورنر) کو قتل کر دیا گیا ہے تو آپ علیہ السلام واپس لوٹیں گے اور اس کے قاتلوں کو قتل کر دیں گے اور اس پر مزید کچھ نہیں کریں گے۔ پھر آپ علیہ السلام آگے بڑھیں گے اور لوگوں کو دعوت دیں گے حتیٰ کہ بیداء پہنچیں گے پس سفیانی لشکر نکلے گا (دو سفیانی لشکر نکلیں گے) تو اللہ زمین کو حکم دے کہ ان کے قدموں کو جکڑے چنانچہ ارشاد خداوندی ہے: ''اور کاش! آپ دیکھ لیتے کہ جب یہ پریشان حال ہوں گے تو بچ نہ سکیں گے اور نزدیک سے ہی پکڑ لیے جائیں گے اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے۔'' یعنی امام قائم علیہ السلام کے قیام پر ایمان لائیں گے۔

''اور حالانکہ وہ اس سے پہلے اس کا انکار کر چکے تھے۔ (سباء:۵۱)۔'' یعنی قائم آل محمد علیہ السلام کے قیام کا انکار کر چکے تھے۔

''اور انہوں نے بن دیکھے دور ہی دور سے تیر چلائے تھے اور اب ان کے اور ان کے مطلوبہ اشیاء کے درمیان پردے حائل کر دیئے گئے ہیں جیسا کہ پہلے بھی ان کے ہم خیال لوگوں کے ساتھ کیا گیا تھا یقیناً وہ شبہ انگیز شک میں مبتلا تھے۔ (سباء: ۵۳، ۵۴)۔''[1]

---

[1] تاویل الآیات: ج ۲ ص ۸۷۴ ح ۱۲؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۱۸۷ ح ۱۳؛ اثبات الھداۃ: ج ۷ ص ۱۲۷ ح ۶۴۷؛ تفسیر البرہان: ج ۶ ص ۳۴۹ ح ۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سُورَةُ الصَّافَّات

[آیت نمبر ۷۰]

(وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ).

''اور ابراہیم علیہ السلام (یقیناً نوح علیہ السلام کے) شیعہ (پیروکاروں) میں سے تھے۔(الصافات:۱۳)۔''

[212] اَلشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَحِيمٍ ، عَنِ اَلْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ يَحْيَى بْنِ أَبِي اَلْقَاسِمِ ، قَالَ: سَأَلَ جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ اَلْجُعْفِيُّ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلصَّادِقَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ تَفْسِيرِ هَذِهِ اَلْآيَةِ: وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ . فَقَالَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (إِنَّ اَللَّهَ سُبْحَانَهُ لَمَّا خَلَقَ إِبْرَاهِيمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) كَشَفَ لَهُ عَنْ بَصَرِهِ، فَنَظَرَ، فَرَأَى نُوراً إِلَى جَنْبِ اَلْعَرْشِ، فَقَالَ: إِلَهِي، مَا هَذَا اَلنُّورُ؟ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا نُورُ مُحَمَّدٍ صَفْوَتِي مِن خَلْقِي. وَرَأَى نُوراً إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ: إِلَهِي، وَمَا هَذَا اَلنُّورُ؟ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا نُورُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ نَاصِرُ دِينِي. وَرَأَى إِلَى جَنْبِهِمَا ثَلاَثَةَ أَنْوَارٍ، فَقَالَ: إِلَهِي، وَ مَا هَذِهِ اَلْأَنْوَارُ؟ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا نُورُ فَاطِمَةَ ، فَطَمْتُ مُحِبِّيهَا مِنَ اَلنَّارِ ، وَ نُورُ وَلَدَيْهَا: اَلْحَسَنِ ، وَ اَلْحُسَيْنِ . وَ رَأَى تِسْعَةَ أَنْوَارٍ قَدْ حَفُّوا بِهِمْ؟ فَقَالَ: إِلَهِي، وَ مَا هَذِهِ اَلْأَنْوَارُ اَلتِّسْعَةُ؟ قِيلَ: يَا إِبْرَاهِيمُ ، هَؤُلاَءِ اَلْأَئِمَّةُ مِن وُلْدِ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ . فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِلَهِي، بِحَقِّ هَؤُلاَءِ اَلْخَمْسَةِ، إِلاَّ مَا عَرَّفْتَنِي مِنَ اَلتِّسْعَةِ. فَقِيلَ: يَا إِبْرَاهِيمُ ، أَوَّلُهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ، وَ اِبْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَ اِبْنُهُ جَعْفَرٌ، وَ اِبْنُهُ مُوسَى، وَ اِبْنُهُ عَلِيٌّ، وَ اِبْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَ اِبْنُهُ عَلِيٌّ، وَ اِبْنُهُ اَلْحَسَنُ، وَ اَلْحُجَّةُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْقَائِمُ اِبْنُهُ. فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِلَهِي وَ سَيِّدِي، أَرَى أَنْوَاراً قَدْ أَحْدَقُوا بِهِمْ، لاَ يُحْصِي عَدَدَهُمْ إِلاَّ أَنْتَ؛ قِيلَ: يَا إِبْرَاهِيمُ ، هَؤُلاَءِ شِيعَتُهُمْ ، شِيعَةُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ . فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَ بِمَ تُعْرَفُ شِيعَتُهُ ؟ فَقَالَ: بِصَلاَةِ إِحْدَى وَ خَمْسِينَ، وَ اَلْجَهْرِ بِبِسْمِ اَللَّهِ اَلرَّحْمَنِ اَلرَّحِيمِ، وَ اَلْقُنُوتِ قَبْلَ اَلرُّكُوعِ، وَ اَلتَّخَتُّمُ فِي اَلْيَمِينِ. فَعِنْدَ ذَلِكَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ : اَللَّهُمَّ، اِجْعَلْنِي مِنْ شِيعَةِ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ . قَالَ: فَأَخْبَرَ اَللَّهُ فِي كِتَابِهِ، فَقَالَ: وَ إِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ).

[حضرت ابراہیمؑ نے بارہ انوار دیکھے جن کے وہ شیعہ تھے]

ابوبصیر یحییٰ بن ابوالقاسم سے روایت ہے کہ جابر بن یزید جعفی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور ابراہیم علیہ السلام (یقیناً نوح علیہ السلام کے) پیروکاروں میں سے تھے۔'' کی تفسیر پوچھی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے جب ابراہیم علیہ السلام کو خلق کیا اور اس کی آنکھوں سے پردہ ہٹایا تو اس نے دیکھا کہ عرش کے پہلو میں نور ہے پس اس نے عرض کیا: اے اللہ! یہ کیا نور ہے؟

اس سے کہا گیا: یہ نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے جو میری مخلوق میں برگزیدہ ہے۔

اور اس نے ایک نور اس کے پہلو میں دیکھا تو عرض کیا: اے اللہ! یہ نور کیا ہے؟

اس سے کہا گیا: یہ علی بن ابی طالب علیہ السلام کا نور ہے جو میرے دین کا مددگار ہے۔

اور اس نے ان دونوں کے پہلوؤں میں تین انوار دیکھے تو عرض کیا: اے اللہ! یہ انوار کیا ہیں؟

کہا گیا: یہ فاطمہ علیہا السلام کا نور ہے جس کے محبین کو آگ سے آزادی مل چکی ہے اور اس کے دونوں بیٹوں حسن اور حسین علیہما السلام کے نُور ہیں۔ اس نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے نو نور نظر آ رہے ہیں جنہوں نے ان کو گھیر رکھا ہے (وہ کیا نور ہیں)؟

کہا گیا: اے ابراہیم علیہ السلام! یہ آئمہ علیہم السلام (کے انوار) ہیں جو علی علیہ السلام و فاطمہ علیہا السلام کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اولاد میں سے ہوں گے۔

جناب ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا: اے اللہ! ان پانچ کے واسطے مجھے ان نو کی معرفت دے دے۔

اللہ نے فرمایا: اے ابراہیم! علیہ السلام! ان میں سے پہلا علی بن حسین علیہ السلام اور اس کا بیٹا محمد علیہ السلام اور اس کا بیٹا جعفر علیہ السلام اور اُن کا بیٹا موسیٰ علیہ السلام اور اس کا بیٹا علی علیہ السلام اور اس کا بیٹا محمد علیہ السلام اور اس کا بیٹا علی علیہ السلام اور اس کا بیٹا حسن علیہ السلام اور اس کا بیٹا حجت القائم علیہ السلام ہے۔

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا: اے میرے اللہ اور اے میرے مالک! میں کئی انوار دیکھ رہا ہوں جو ان کو گھیرے ہوئے ہیں جن کو تیرے سوا کوئی شمار نہیں کر سکتا؟

کہا گیا: اے ابراہیم علیہ السلام! یہ امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کے شیعہ ہیں۔

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا: ان کے شیعہ کیسے پہچانے جاتے ہیں؟

فرمایا: اکیاون رکعت نماز، بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے، رکوع سے قبل قنوت کرنے اور دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے سے پہچانے جاتے ہیں۔

اس وقت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا: اے اللہ! مجھے امیر المومنین علیہ السلام کے شیعوں میں قرار دے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: پس اس کی خبر اللہ نے اپنی کتاب میں دی اور فرمایا:

''اور بے شک ابراہیم علیہ السلام ان کے شیعوں میں سے تھے۔''[1]

سُوْرَۃُ صٓ

[آیت نمبر ۱۷]

(وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ).

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۹۶۴ ح ۹؛ بحار الانوار ج ۳۶ ص ۱۵۱ ح ۱۳۱ اور ج ۸۵ ص ۸۰ ح ۲۰؛ مستدرک الوسائل ج ۱ ص ۲۷۹ باب ۱۷ ح ۱۱؛ اثبات الھداۃ ج ۳ ص ۸۵ ح ۷۸۷؛ تفسیر البرہان ج ۶ ص ۴۱۹ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''اور تمہیں اس کا علم ایک مدت کے بعد ہوگا۔(ص:۸۸)۔''

[213] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْعَبَّاسِ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: (وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ) قَالَ: عِنْدَ خُرُوجِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ).

[تمہیں ایک مدت بعد کس کا علم ہوگا؟]

ابوحمزہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول:

''اور تمہیں اس کا علم ایک مدت کے بعد ہوگا۔''

کے بارے میں فرمایا: یہ خروج قائم علیہ السلام کے وقت علم ہوگا۔ [1]

سُورَةُ الزُّمَر

[آیت نمبر ۶۹]

(وَأَشْرَقَتِ الأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا).

''اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک جائے گی۔(الزمر:۶۹)۔''

[214] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَلْقَاسِمُ بْنُ اَلرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَبَّاحٌ اَلْمَدَائِنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْمُفَضَّلُ بْنُ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: وَ أَشْرَقَتِ اَلْأَرْضُ بِنُورِ

---

[1] روضۃ الکافی ص ۲۸۷ ح ۴۳۲؛ الوافی ج ۲۶ ص ۴۴۰ ح ۲۵۵۳۴؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۳۱۳ ح ۱۸ اور ج ۵۱ ص ۶۲ ح ۶۲؛ تفسیر البرہان ج ۶ ص ۵۲۰ ح ۱؛ تفسیر نور الثقلین ج ۷ ص ۳۱۸؛ تفسیر الصافی ج ۶ ص ۳۳۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رَبِّهَا ، قَالَ: (رَبُّ اَلْأَرْضِ يَعْنِي إِمَامَ اَلْأَرْضِ). قُلْتُ: فَإِذَا خَرَجَ يَكُونُ مَاذَا؟ قَالَ: (إِذَنْ يَسْتَغْنِي اَلنَّاسُ عَنْ ضَوْءِ اَلشَّمْسِ وَ نُورِ اَلْقَمَرِ وَ يَجْتَزُونَ بِنُورِ اَلْإِمَامِ).

[زمین کا رب زمین کا امام ہے]

مفضل بن عمر سے روایت ہے، اس نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک جائے گی۔'' کے بارے میں سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: زمین کے رب سے مراد زمین کا امام ہے۔

میں نے عرض کیا: جب ان (امام قائم علیہ السلام) کا ظہور ہوگا تو کیا ہوگا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب ایسا ہوگا تو لوگ سورج کی روشنی اور چاند کے نور سے مستغنی ہو جائیں گے اور وہ امام علیہ السلام کے نور ہی روشنی حاصل کریں گے۔ [1]

[215] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو اَلْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلْحِمْيَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِيثَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اَلْهَيْثَمِ اَلْقَصَّابُ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ اَلْجُعْفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: إِنَّ قَائِمَنَا إِذَا قَامَ أَشْرَقَتِ اَلْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا، وَ اِسْتَغْنَى اَلْعِبَادُ عَنْ ضَوْءِ اَلشَّمْسِ، وَ صَارَ اَللَّيْلُ وَ اَلنَّهَارُ وَاحِداً، وَ ذَهَبَتِ اَلظُّلْمَةُ، وَ عَاشَ اَلرَّجُلُ فِي زَمَانِهِ أَلْفَ سَنَةٍ، يُولَدُ لَهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ غُلاَمٌ، لاَ يُولَدُ لَهُ جَارِيَةٌ، يَكْسُوهُ اَلثَّوْبُ فَيَطُولُ عَلَيْهِ كُلَّمَا طَالَ، وَ يَتَلَوَّنُ عَلَيْهِ أَيَّ لَوْنٍ شَاءَ.

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۲۵۳؛ بحار الانوار ج ۷ ص ۳۲۶ ح ۱؛ تفسیر البرہان ج ۶ ص ۵۶۵ ح ۱؛ تفسیر نور الثقلین ج ۶ ص ۳۱۳ ح ۱۲۰؛ حلیۃ الابرار ج ۵ ص ۳۳۷ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[ظہور کے بعد لوگ سورج کی روشنی سے مستغنی ہوجائیں گے اور ان عمریں تاویل ہوں گی]

مفضل بن عمر جعفی سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: بے شک جب ہمارے قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو زمین اپنے رب کے نور سے چمک جائے گی اور لوگ سورج کی روشنی سے مستغنی ہوجائیں گے اور رات اور دن ایک ہوجائیں گے اور تاریکی جاتی رہے گی اور ایک ایک مرد ان کی حکومت میں اتنی عمر گزارے گا کہ اس کے ہاں ایک ہزار لڑکا پیدا ہوگا جن میں کوئی لڑکی نہیں ہوگی، ان (لڑکوں) کے کپڑے ایسے لمبے ہوتے جائیں گے جیسے لڑکے لمبے ہوں گے اور ان کے رنگ ان (لڑکوں) کی مرضی کے مطابق بدلتے رہیں گے۔ [1]

[216] ورواہ أَبُو جَعْفَرٍ أيضاً قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اَللّٰهِ اَلْحَرَمِيُّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنِ اِبْنِ هَمَّامٍ، وساق الحديث الى آخره.

بفرق اسناد وہی حدیث ہے جو اوپر گزری۔ [2]

سُورَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ

[آیت نمبر ۱۷]

(وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَى عَلَى الْهُدَى).

---

[1] دلائل الامامۃ ص ۴۵۴ ح ۴۳۳ اور ص ۴۸۶ ح ۴۸۳؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۱۴۵ ح ۷۰۲؛ حلیۃ الابرار ج ۲ ص ۶۳۴؛ الارشاد مفید ص ۳۶۳ (بفرق الفاظ)

[2] ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''اور ثمود کو تو ہم نے راہ راست دکھادی تھی مگر انہوں نے ہدایت کی جگہ اندھا رہنے کو پسند کیا تو انہیں ان کے اعمال کے سبب ذلت آمیز عذاب کی بجلی نے پکڑ لیا۔ (حم السجدۃ: ۱۷)۔''

[217] شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ، قَالَ: رَوَى عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنِ اَلْحَلَبِيِّ. وَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ اَلْحَكَمِ، عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ اَلْفَضْلِ أَبِي اَلْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: قَوْلُهُ تَعَالَى: كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰاهَا ، قَالَ: (ثَمُودُ رَهْطٌ مِنَ اَلشِّيعَةِ، فَإِنَّ اَللَّهَ سُبْحَانَهُ يَقُولُ: وَ أَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا اَلْعَمىٰ عَلَى اَلْهُدىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صٰاعِقَةُ اَلْعَذٰابِ وَ هُوَ اَلسَّيْفُ إِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

[ثمود کون سا گروہ ہے؟]

فضل بن عباس سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث تکذیب کی۔ (الشمس: ۱۱)۔'' کے بارے میں فرمایا: ثمود شیعوں میں سے ایک گروہ ہے۔ بے شک اللہ فرماتا ہے! ''اور ثمود کو تو ہم نے راہ راست دکھا دی تھی مگر انہوں نے ہدایت کی جگہ اندھا رہنے کو پسند کیا تو انہیں ان کے اعمال کے سبب ذلت آمیز عذاب کی بجلی نے گرفت میں لے لیا۔'' پس اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کی تلوار ہے جب وہ خروج کریں گے۔ [1]

[آیت نمبر ۷۴]

(لِنُذِيقَهُمْ عَذابَ الْخِزْيِ فِي الْحَياةِ الدُّنْيا).

''تاکہ ہم دنیاوی زندگی ہی میں انہیں رسوائی کا عذاب چکھا دیں۔

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۰۴ ح ۱؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۲۷ ح ۶؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۴۸ ح ۳؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۱۳۱ ح ۶۶۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(حم السجدہ:۱۶)۔"

[218] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ فِي الغيبة قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلتَّيْمُلِيّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى، عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ مُخْتَارٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: عَذٰابَ اَلْخِزْيِ فِي اَلْحَيٰاةِ اَلدُّنْيٰا مَا هُوَ؟ فَقَالَ: (وَ أَيُّ خِزْيٍ أَخْزَى - يَا أَبَا بَصِيرٍ - مِنْ أَنْ يَكُونَ اَلرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ، وَ حِجْلَتُهُ عَلَى خِوَانِهِ وَسَطَ عِيَالِهِ، إِذْ شَقَّ أَهْلُهُ اَلْجُيُوبَ عَلَيْهِ وَ صَرَخُوا، فَيَقُولُ اَلنَّاسُ: مَا هَذَا؟ فَيُقَالُ: مُسِخَ فُلاَنٌ اَلسَّاعَةَ). فَقُلْتُ: قَبْلَ [قِيَامِ] اَلْقَائِمِ أَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: (لاَ، بَلْ قَبْلَهُ).

[دنیاوی زندگی کی رسوائی کیا ہوگی؟]

ابوبصیر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: "تاکہ ہم دنیاوی زندگی ہی میں انہیں رسوائی کا عذاب چکھادیں۔" کے بارے میں عرض کیا کہ یہ عذاب کیا ہے (دنیاوی زندگی میں رسوائی والا)؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبصیر! اب اس سے بڑھ کر عذاب اور کیا ہوگا کہ ایک شخص اپنے گھر میں، اپنے خاندان، اپنے بھائیوں اور اپنے اہل وعیال کے ساتھ بیٹھا ہوگا کہ اچانک اس کے اہل وعیال اپنے گریبان پھاڑنے لگیں گے اور چلانے لگیں گے۔ لوگ ان سے پوچھیں گے: کیا ہوا ہے؟

انہیں کہا جائے گا: ابھی ابھی فلاں شخص (کا چہرہ) مسخ ہوگیا ہے۔

میں نے عرض کیا: کیا ایسا امام قائم علیہ السلام کے ظہور سے قبل ہوگا یا بعد میں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ آپ علیہ السلام کے ظہور سے پہلے ہوگا۔ [1]

---

[1] الغیبۃ نعمانی ص ۲۷۷ ح ۴۱؛ بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۴۱ ح ۱۱۱؛ اثبات الھداہ ج ۳ ص ۷۳۷ ح ۱۰۹؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ ج ۵ ص ۱۶۶؛ ح ۱۵۹۱ اور ص ۳۸۷ ح ۱۸۲۳؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۴۷ ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[آیت نمبر ۷۵]

(سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ) الآية.

ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہوجائے کہ یقیناً وہی حق ہے۔(حم السجدۃ: ۵۳)۔''

[219] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ اَلْقَاسِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ اَلْأَنْبَارِيِّ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي اَلْآفَاقِ وَ فِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ اَلْحَقُّ قَالَ: (فِي اَلْآفَاقِ: اِنْتِقَاصُ اَلْأَطْرَافِ عَلَيْهِمْ، وَ فِي أَنْفُسِهِمْ: بِالْمَسْخِ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ اَلْحَقُّ أَيْ أَنَّهُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)

[حم السجدہ ۵۳ کی تاویل]

ابراہیم سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہوجائے کہ یقیناً وہی حق ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: ''آفاق عالم'' سے مراد وہ علاقہ ہے جہاں وہ آباد ہیں وہ ان پر تنگ ہوجائے گا اور ''خود ان کی ذات میں'' سے مراد مسخ ہونا ہے اور ''حتیٰ کہ ان پر واضح ہوجائے کہ یقیناً وہی حق ہے'' سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں۔ [1]

[220] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ،

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۴۵۱ ح ۱۷؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۱۶۴ ح ۳؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۱۲۸ ح ۶۵۰؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۶۱ ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ اِبْنِ يَعْقُوبَ، مِنْ كِتَابِهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَ وُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو جَعْفَرٍ اَلْبَاقِرُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ تَفْسِيرِ قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي اَلْآفَاقِ وَ فِي أَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ اَلْحَقُّ، فَقَالَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (يُرِيهِمْ فِي أَنْفُسِهِمُ اَلْمَسْخَ، وَ يُرِيهِمْ فِي اَلْآفَاقِ اِنْتِقَاصَ اَلْآفَاقِ عَلَيْهِمْ، فَيَرَوْنَ قُدْرَةَ اَللَّهِ فِي أَنْفُسِهِمْ وَ فِي اَلْآفَاقِ، وَ قَوْلُهُ تَعَالَى: حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ اَلْحَقُّ يَعْنِي بِذَلِكَ خُرُوجَ اَلْقَائِمِ ، وَ هُوَ اَلْحَقُّ مِنَ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ، يَرَاهُ هَذَا اَلْخَلْقُ لاَ بُدَّ مِنْهُ).

[اللہ مسخ دکھائے گا]

ابو بصیر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ یقیناً وہی حق ہے۔'' کی تفسیر پوچھی گئی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ان کو اپنی ذات میں مسخ دکھائے گا اور آفاق عالم آفاق کی قضا کو جہاں وہ آباد ہیں کو تنگ کر دے گا پس وہ اللہ کی قدرت کو آفاق اور اپنے نفسوں میں دیکھیں گے اور اللہ کے قول: ''یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ یقیناً وہی حق ہے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کا خروج ہے اور وہ اللہ کی طرف سے حق ہے جو مخلوق کو دکھایا جانا ناگزیر ہے۔ [1]

[221] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ اِبْنِ فَضَّالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ اَلطَّيَّارِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي اَلْآفَاقِ وَ فِي

---

[1] الغیبۃ نعمانی ص ۲۷۷ ح ۴۰؛ اثبات الھداہ ج ۳ ص ۷۳۷ ح ۱۰۸؛ بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۴۱ ح ۱۱۰؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ ج ۵ ص ۳۹۰ ح ۱۸۲۷؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۶۱ ح ۳؛ روضۃ الکافی ص ۲۸۱ ح ۴۵۷؛ الوافی ج ۲۶ ص ۴۳۹ ح ۲۵۵۳۳؛ تفسیر الصافی ج ۶ ص ۴۶۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

أَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ اَلْحَقُّ، قَالَ: (خَسْفٌ وَمَسْخٌ، وَقَذْفٌ)، قَالَ: قُلْتُ: حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ قَالَ: (دَعْ ذَا، ذَاكَ قِيَامُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ)).

[آفاق عالم میں نشانیاں دکھائی جائیں گی]

طیار سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی حتیٰ کہ ان پر واضح ہوجائے کہ یقیناً وہی حق ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد خسف (زمین کا دھنسنا)، مسخ ہونا اور پتھروں کی بارش ہونا ہے۔

میں نے عرض کیا: ''حتیٰ کہ ان پر واضح ہوجائے۔'' سے کیا مراد ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اسے چھوڑو یہ امام قائم علیہ السلام کے قیام کے متعلق ہے۔ [1]

سُورَةُ الشُّورٰى

[آیت نمبر ۷۶]

حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ۔

حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ۔ (الشوریٰ: ۱، ۲)۔

[222] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، وَ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اَلْعَلَوِيُّ، عَنِ اَلْعَمْرَكِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَمَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اَللّٰهِ بْنِ اَلْقَاسِمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ اَلْخَثْعَمِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ)، قَالَ: سَمِعْتُهُ

[1] روضۃ الکافی ص ۱۶۶ ح ۱۸۱؛ بحار الانوار ج ۵۲ ص ۳۰۳ ح ۷۱؛ الوافی ج ۲۶ ص ۴۳۹ ح ۲۵۵۳۲؛ نور الثقلین ج ۷ ص ۴۶۸؛ تفسیر الصافی ج ۶ ص ۴۶۴؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۶۱ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

يَقُولُ: (حم عَسَقَ عَدَدُ سِنِي اَلْقَائِمِ، وَ ق: جَبَلٌ مُحِيطٌ بِالدُّنْيَا مِنْ زُمُرُّدٍ أَخْضَرَ، وَ خُضْرَةُ اَلسَّمَاءِ مِنْ ذَلِكَ اَلْجَبَلِ، وَ عِلْمُ كُلِّ شَيْءٍ فِي عَسَقَ).

[حم عسق کی تفسیر]

یحییٰ بن میسرہ (مسیرہ) خثعمی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: "حمعسق" سے مراد امام قائم علیہ السلام کے سالوں کی تعداد ہے اور "قٓ" سے مراد پہاڑ ہے جس نے پوری دنیا کا احاطہ کیا ہوا ہے جو زمرد سبز رنگ کا ہے اور آسمان کا سبز رنگ اسی کی وجہ سے ہے اور ہر چیز کا علم "عٓسٓقٓ" میں ہے۔ [1]

[223] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ: بِحَذْفِ اَلْإِسْنَادِ، يَرْفَعُهُ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنِ اَلسَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (حم حَتْمٌ، وَ (عَيْنٌ) عَذَابٌ، وَ (سِينٌ) سِنُونَ كَسِنِي يُوسُفَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ (قَافٌ) قَذْفٌ [وَ خَسْفٌ] وَ مَسْخٌ يَكُونُ فِي آخِرِ اَلزَّمَانِ بِالسُّفْيَانِيِّ وَ أَصْحَابِهِ، وَ نَاسٍ مِنْ كَلْبٍ ثَلاَثُونَ أَلْفاً يَخْرُجُونَ مَعَهُ، وَ ذَلِكَ حِينَ يَخْرُجُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) بِمَكَّةَ، وَ هُوَ مَهْدِيُّ هَذِهِ اَلْأُمَّةِ).

سکونی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کیا ہے، آپ علیہ السلام نے فرمایا: "حٰمٓ" سے مراد حتمی ہے، "عین" سے مراد عذاب، "سین" سے مراد سال ہیں جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کے سال تھے اور "قاف" سے مراد قذف، خسف (زمین کا دھنسنا) اور مسخ ہے جو آخری زمانے میں ہوگا جب سفیانی، اس کے ساتھی اور بنی کلب سے تیس ہزار لوگ اس کے ساتھ نکلیں گے اور اس وقت امام قائم علیہ السلام مکہ سے خروج کریں

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۲۶۷؛ بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۷۹ ح ۴ اور ج ۶۰ ص ۱۱۹ ح ۱۵ اور ج ۹۲ ص ۳۷۶ ح ۶؛ نور الثقلین ج ۶ ص ۳۸۰ ح ۴؛ تفسیر الصافی ج ۶ ص ۴۶۷؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۶۴ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

گے اور وہ اس وقت کے مہدی علیہ السلام ہوں گے۔[1]

[آیت نمبر ۷۷]

(يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لا يُؤْمِنُونَ بِها وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْها وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ).

''جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے بارے میں جلدی مچا رہے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یہی برحق ہے۔(الشوری:۱۸)۔''

[224] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ فِي مُسْنَدِ فَاطِمَةَ (عَلَيْهَا اَلسَّلاَمُ) قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو اَلْحَسَنِ اَلْأَنْبَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اَلْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلْجَصَّاصُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَلتَّمِيمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَلزُّبَيْرِيُّ اَلْعَلَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْأَعْلَمُ اَلْمِصْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى اَلْجَوَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَلْمُفَضَّلُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ اَلصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): يَا مُفَضَّلُ، كَيْفَ يَقْرَأُ أَهْلُ اَلْعِرَاقِ هَذِهِ اَلْآيَةَ؟ قُلْتُ: يَا سَيِّدِي، وَ أَيُّ آيَةٍ؟ فَقَالَ: قَوْلُ اَللَّهِ (تَعَالَى): يَسْتَعْجِلُ بِهَا اَلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِهَا وَ اَلَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا. فَقُلْتُ: يَا سَيِّدِي، لَيْسَ كَذَا نَقْرَأُ. فَقَالَ: كَيْفَ تَقْرَأُ؟ فَقُلْتُ: يَسْتَعْجِلُ بِهَا اَلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِهَا وَ اَلَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَ يَعْلَمُونَ أَنَّهَا اَلْحَقُّ. فَقَالَ لِي: وَيْحَكَ! أَ تَدْرِي مَا هِيَ؟ فَقُلْتُ: اَللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ اِبْنُ رَسُولِهِ أَعْلَمُ. فَقَالَ: وَ اَللَّهِ، مَا هِيَ إِلاَّ قِيَامُ اَلْقَائِمِ، وَ كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ بِهِ مَنْ لاَ يُؤْمِنُ بِهِ؟! وَ اَللَّهِ مَا يَسْتَعْجِلُ بِهِ إِلاَّ اَلْمُؤْمِنُونَ، وَ لَكِنَّهُمْ

---

[1] تاویل الآیات ج۲ ص ۵۴۲ ح ۳؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۳۷ ح ۱۰۰؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۶۴ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حَرَّفُوهَا حَسَداً لَكُمْ فَاعْلَمْ ذٰلِكَ يَا مُفَضَّلُ.

(وسيأتي إنشاء الله تعالى حديث في الآية في سورة محمد).

[جو قیام قائمؑ پر ایمان نہیں رکھتا وہ ان کی طرف نہیں بڑھے گا]

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے مفضل! اہل عراق اس آیت کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

میں نے عرض کیا: اے میرے سردار! کون سی آیت؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا ارشاد ہے۔ ''جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے بارے میں جلدی مچا رہے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔''

میں نے عرض کیا: اے میرے سردار! آپ علیہ السلام کیسے پڑھتے ہیں اور اسے کیسے پڑھنا چاہیے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''ویعلمون انّه الحق۔''

میں نے عرض کیا: وہ پڑھتے ہیں۔

''یستعجل بها الذین لا یومنون بها والذین امنوا مشفقون منها ویعلمون انها الحق۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: تم پر افسوس ہے! کیا جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟

میں نے عرض کیا: اللہ، اس کا رسولؐ اور اللہ کے رسولؐ کا بیٹا بہتر جانتے ہیں۔

آپؑ نے فرمایا: خدا کی قسم! اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا قیام ہے پس جو شخص ان پر ایمان ہی نہیں رکھتا وہ ان کی طرف تیزی سے کیسے بڑھے گا۔ خدا کی قسم! ان کی طرف مومن ہی تیزی سے بڑھیں گے لیکن ان لوگوں نے تم سے حسد کی وجہ سے اسے تحریف کر دیا پس اے مفضل! اسے جان لو۔[1]

---

[1] دلائل الامامۃ ص ۴۵۱ ح ۴۲۶؛ نوادر المعجزات ص ۱۹۷ ح ۷؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۱۴۴ ح ۷۰۰؛ الزام الناصب ج ۱ ص ۸۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قول مؤلف:

ان شاءاللہ تعالیٰ سورۃ محمد کی آیت کی تفسیر میں بھی حدیث آئے گی۔

[آیت نمبر ۷۸]

(اللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ، مَنْ كانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيا نُؤْتِهِ مِنْها وَما لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ).

''اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہی بڑی طاقت والا بڑا غالب آنے والا ہے۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواہاں ہو ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کرتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی کا خواہاں ہو ہم اسے دنیا میں سے دے دیتے ہیں اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہ ہوگا۔ (الشوریٰ:۱۹)۔''

[225] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَلْخَطَّابِ، عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: قُلْتُ: اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشاءُ ، قَالَ: (وَلاَيَةُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)). قُلْتُ: مَنْ كانَ يُرِيدُ حَرْثَ اَلْآخِرَةِ ، فَقَالَ: (مَعْرِفَةُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ وَ اَلْأَئِمَّةِ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ)). نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ قَالَ: (نَزِيدُهُ مِنْهَا)، قَالَ: (يَسْتَوْفِي نَصِيبَهُ مِنْ دَوْلَتِهِمْ) وَ مَنْ كانَ يُرِيدُ حَرْثَ اَلدُّنْيا نُؤْتِهِ مِنْها وَ ما لَهُ فِي اَلْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ. قَالَ: (لَيْسَ لَهُ فِي دَوْلَةِ اَلْحَقِّ مَعَ اَلْقَائِمِ نَصِيبٌ).

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[رزق سے مراد امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت ہے]

ابوبصیر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا! ''اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے''۔ سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت ہے۔

میں نے عرض کیا: ''جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواہاں ہو۔'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد امیر المومنین علیہ السلام اور آئمہ علیہ السلام کی معرفت ہے۔

آپ علیہ السلام نے ۔''ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کرتے ہیں۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ہے کہ ہم اس کی معرفت کو زیادہ کرتے ہیں اور آئمہ علیہ السلام کی حکومت میں اسے حصہ نصیب ہوتا ہے۔ آپ علیہ السلام نے ۔''اور جو دنیا کی کھیتی کا خواہاں ہو ہم اسے دنیا میں سے دے دیتے ہیں اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہ ہوگا۔'' کے بارے میں فرمایا! اس سے مراد ہے کہ اسے امام قائم علیہ السلام کے ساتھ حکومت حق سے کچھ نصیب نہیں ہوگا۔ [1]

[آیت نمبر ۷۹]

(وَلَوْ لا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ).

''اور اگر فیصلہ کن وعدہ نہ ہوتا تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور ظالموں کے لیے یقیناً دردناک عذاب ہے۔ (الشوریٰ: ۲۱)۔''

[226] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي

---

[1] الکافی کلینی ج ۱ ص ۴۳۶ ح ۹۲؛ الوافی ج ۳ ص ۹۱۹ ح ۱۵۹۱؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۶۳ ح ۶۴؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۷۶ ح ۲؛ تفسیر الصافی ج ۶ ص ۴۸۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: أَمَّا قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ لَوْ لاٰ كَلِمَةُ اَلْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ اَلظّٰالِمِينَ لَهُمْ عَذٰابٌ أَلِيمٌ قَالَ: (لَوْ لاَ مَا تَقَدَّمَ فِيهِمْ مِنَ أَمْرِ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ مَا أَبْقَى اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) مِنْهُمْ وَاحِداً).

[فیصلہ کن وعدہ؟]

ابوحمزہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور اگر فیصلہ کن وعدہ نہ ہوتا تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور ظالموں کے لیے یقیناً دردناک عذاب ہے۔'' کے متعلق فرمایا: اس سے مراد ہے کہ اگر اس سے پہلے ان لوگوں کے لیے اللہ کا حکم نہ آ گیا ہوتا تو امام قائم علیہ السلام ان میں سے کسی ایک کو بھی باقی نہ چھوڑتے۔ [1]

[آیت نمبر ۸۰]

(أَمْ يَقُولُونَ اِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً فَإِنْ يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلى قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللَّهُ اَلْباطِلَ وَيُحِقُّ اَلْحَقَّ بِكَلِماتِهِ).

''کیا یہ لوگ کہتے ہیں (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا ہے؟ پس اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے اور اللہ باطل کو نابود کر دیتا ہے اور اپنے فرامین کے ذریعے حق کو پائیداری بخشتا ہے۔ (الشوریٰ: ۲۴)۔''

[227] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ اِبْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: فِي قَوْلِ اَللَّهِ: قُلْ لاٰ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلاَّ اَلْمَوَدَّةَ فِي اَلْقُرْبىٰ: (يَعْنِي فِي أَهْلِ بَيْتِهِ) قَالَ: (جَاءَتِ اَلْأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ

[1] روضۃ الکافی: ۲۸۷ ح ۴۳۲؛ الوافی ج ۲۶ ص ۴۴۰ ح ۲۵۵۳۴؛ بحارالانوار ج ۵۱ ص ۶۲ ح ۶۲؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۷۷ ح ۱؛ تفسیر الصافی ج ۶ ص ۴۸۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَلَيْهِ وَ آلِهِ) ، فَقَالُوا: إِنَّا قَدْ آوَيْنَا وَ نَصَرْنَا، فَنَخُذْ طَائِفَةً مِنْ أَمْوَالِنَا، اِسْتَعِنْ بِهَا عَلَى مَا نَابَكَ. فَأَنْزَلَ اَللّٰهُ: قُلْ لاٰ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً يَعْنِي عَلَى اَلنُّبُوَّةِ إِلاَّ اَلْمَوَدَّةَ فِي اَلْقُرْبىٰ أَيْ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ). ثُمَّ قَالَ: (أَ لاَ تَرَى أَنَّ اَلرَّجُلَ يَكُونُ لَهُ صَدِيقٌ، وَ فِي [نَفْسِ] ذٰلِكَ [اَلرَّجُلِ] شَيْءٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ فَلَمْ يَسْلَمْ صَدْرُهُ، فَأَرَادَ اَللّٰهُ أَنْ لاَ يَكُونَ فِي نَفْسِ رَسُولِ اَللّٰهِ (صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) شَيْءٌ عَلَى أُمَّتِهِ، فَفَرَضَ عَلَيْهِمُ اَلْمَوَدَّةَ [فِي اَلْقُرْبىٰ]، فَإِنْ أَخَذُوا أَخَذُوا مَفْرُوضاً، وَ إِنْ تَرَكُوا تَرَكُوا مَفْرُوضاً). قَالَ: (فَانْصَرَفُوا مِنْ عِنْدِهِ وَ بَعْضُهُمْ يَقُولُ: عَرَضَنَا عَلَيْهِ أَمْوَالَنَا، فَقَالَ: قَاتِلُوا عَنْ أَهْلِ بَيْتِي [مِنْ بَعْدِي] وَ قَالَتْ طَائِفَةٌ: مَا قَالَ هٰذَا رَسُولُ اَللّٰهِ . وَ جَحَدُوهُ، وَ قَالُوا كَمَا حَكَى اَللّٰهُ تَعَالَى: أَمْ يَقُولُونَ اِفْتَرىٰ عَلَى اَللّٰهِ كَذِباً . فَقَالَ اَللّٰهُ: فَإِنْ يَشَإِ اَللّٰهُ يَخْتِمْ عَلىٰ قَلْبِكَ قَالَ: لَوِ اِفْتَرَيْتَ وَ يَمْحُ اَللّٰهُ اَلْبَاطِلَ يَعْنِي يُبْطِلُهُ وَ يُحِقُّ اَلْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ يَعْنِي بِالْأَئِمَّةِ وَ اَلْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ اَلصُّدُورِ ثُمَّ قَالَ: وَ هُوَ اَلَّذِي يَقْبَلُ اَلتَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَ يَعْفُوا عَنِ اَلسَّيِّئَاتِ إِلَى قَوْلِهِ وَ يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ يَعْنِي اَلَّذِينَ قَالُوا: اَلْقَوْلُ مَا قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ (صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ). ثُمَّ قَالَ: وَ اَلْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ.

(والروايات كثيرة من طرق الخاصة والعامة أن الآية نزلت فی مودة أهل البيت عليهم السلام مذكورة فی كتاب البرهان ما لا مزيد عليه).

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرباء کی محبت فرض ہے]

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو خدا کے قول: ''کہہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا سوائے قریب ترین رشتہ داروں کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

محبت کے۔(الشوریٰ: ۲۳)۔'' کے متعلق سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد آپؐ کے اہلبیت علیہم السلام ہے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: انصار رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: آپؐ ہماری طرف تشریف لائے اور ہم نے آپؐ کی مدد کی پس آپؐ ہمارے مالوں میں سے کچھ مال لے لیجیے اور اسے اپنی ضروریات پر خرچ کیجیے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کہہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا'' یعنی نبوت (پیغام رسانی) پر اجرت نہیں مانگتا۔ ''سوائے قریب ترین رشتہ داروں کی محبت کے۔'' یعنی اس سے مراد آپؐ کی اہلبیت علیہم السلام ہے۔

پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا! تم دیکھتے ہو کہ ایک آدمی کا کوئی دوست ہوتا ہے لیکن پھر بھی وہ اپنے گھر والوں کے معاملے میں اس دوست سے ڈرتا رہتا ہے اور اس کے دل میں سکون نہیں آتا پس اللہ نے ارادہ کیا کہ رسول اللہؐ کے دل میں اپنی امت پر اپنی اہلبیت علیہم السلام کے بارے میں کوئی ڈر نہ رہے لہٰذا اللہ نے لوگوں پر قریبی رشتہ داروں کی مودت کو فرض قرار دے دیا پس اگر اسے قبول کریں تو ایک فرض کی طرح قبول کریں اور اگر اسے ترک کریں تو ایک فرض کے تارک قرار پائیں۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: پس جب (انصار) آپؐ کے پاس سے چلے گئے تو ان میں سے بعض نے کہا: (عجیب بات ہے کہ) ہم نے آپؐ کو اپنے اموال پیش کیے تو آپؐ نے فرمایا: تم (میرے بعد) میری اہلبیت علیہم السلام کے لیے جنگ کرو اور دوسرا گروہ کہنے لگا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کچھ نہیں فرمایا اور اس کا انکار کرنے لگے اور جو انہوں نے کہا اللہ نے اسے حکایت کرتے ہوئے فرمایا: ''کیا یہ لوگ کہتے ہیں (رسول نے) اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا ہے؟۔''

پس اللہ نے فرمایا: ''پس اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے۔'' یعنی اگر ہمارا رسول ہم پر بہتان باندھے تو ہم دل پر مہر لگا دیں۔ ''اور اللہ باطل کو نابود کر دیتا ہے۔''

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

یعنی اسے باطل کر دیتا۔''اور اپنے کلمات کے ذریعے حق کو پائیداری بخشتا ہے۔''یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آئمہ طاہرین علیہم السلام اور قائم آل محمد علیہ السلام کے ذریعے پائیداری بخشتا ہے۔''وہ سینوں کی باتوں سے یقیناً خوب واقف ہے۔'' پھر فرمایا:''اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کا علم رکھتا ہے۔اور ایمان لانے والوں اعمال صالح بجا لانے والوں کی دعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دیتا ہے۔(الشوریٰ:۲۵،۲۶)۔''یعنی اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو وہی کہتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

پھر فرمایا:''اور کفار کے لیے سخت ترین عذاب ہے۔(الشوریٰ:۲۶)۔''[1]

قول مؤلف:

خاصہ اور عامہ کے طرق سے کثیر روایات آئی ہیں کہ یہ آیت مودت اہلبیت علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور یہ روایات کتاب البرہان میں ذکر کی گئی ہیں اور یہاں مزید درج کرنا ضروری نہیں ہے۔

[آیت نمبر ۸۱]

(وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولئِكَ ما عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ).

''اور جو شخص مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے پس ایسے لوگوں پر ملامت کا کوئی راستہ نہیں ہے۔(شوریٰ:۴۱)۔''

[228] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هِلاَلٍ اَلْأَحْمَسِيِّ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَابِرٍ اَلْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ لَمَنِ اِنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولئِكَ ما عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ، قَالَ: (ذَلِكَ

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۲۷۵؛ بحارالانوار: ج ۲۳ ص ۲۳۷ ح ۵؛ تفسیر نورالثقلین: ج ۶ ص ۴۰۱ ح ۸۲؛ غایۃ المرام ج ۳ ص ۲۴۰ ح ۱۶؛ تفسیر البرہان: ۷ ص ۸۴ ح ۱۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، إِذَا قَامَ اِنْتَصَرَ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ وَ مِنَ اَلْمُكَذِّبِينَ وَ اَلنُّصَّابِ).

[امام زمانہ علیہ السلام بدلہ لیں گے]

جابر جعفی سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور جو شخص مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے پس ایسے لوگوں پر ملامت کا کوئی راستہ نہیں ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: یہ امام قائم علیہ السلام کے ظہور کے وقت ہوگا جب آپ بنی امیہ سے، جھٹلانے والوں سے اور ناصبیوں سے بدلہ لیں گے۔ [1]

[229] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ : أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اَلْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ اَلرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْفُضَيْلِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ اَلثُّمَالِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: (وَ لَمَنِ اِنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ يَعْنِي اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ أَصْحَابَهُ فَأُولئِكَ مٰا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ وَ اَلْقَائِمُ إِذَا قَامَ اِنْتَصَرَ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ وَ مِنَ اَلْمُكَذِّبِينَ وَ اَلنُّصَّابِ هُوَ وَ أَصْحَابُهُ، وَ هُوَ قَوْلُ اَللّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى: إِنَّمَا اَلسَّبِيلُ عَلَى اَلَّذِينَ يَظْلِمُونَ اَلنّٰاسَ وَ يَبْغُونَ فِي اَلْأَرْضِ بِغَيْرِ اَلْحَقِّ أُولئِكَ لَهُمْ عَذٰابٌ أَلِيمٌ).

ابوحمزہ سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''جو شخص مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے۔'' یعنی اس سے مراد امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب ہیں۔ اور ''پس ایسے لوگوں پر ملامت کا کوئی راستہ نہیں۔'' اور امام قائم علیہ السلام جب قیام کریں گے تو بنی امیہ سے، جھٹلانے والوں سے اور ناصبیوں سے بدلہ لیں اور اس سے مراد امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے اصحاب ہیں

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۵۴۹ ح ۱۸؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۴۸ ح ۱۲؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۱۲۹ ح ۶۵۲؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۹۳ ح ۱؛ تفسیر فرات ص ۱۵۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

چنانچہ ارشاد خداوندی ہے: ''ملامت تو بس ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق زیادتی کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(الشوریٰ:۴۲)۔''[1]

[آیت نمبر ۸۲]

(وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ).

''اور آپ دیکھیں گے کہ جب وہ اس کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلت کی وجہ سے جھکے ہوئے نظریں چرا کر دیکھ رہے ہوں گے۔ (الشوریٰ:۴۵)۔''

[230] مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ: قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّيَّارِيِّ، عَنِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَيُّوبَ الْبَزَّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)، قَالَ: (قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ يَعْنِي [إِلَى] الْقَائِمِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)).

[ظہور قائم علیہ السلام کے وقت دشمن نظریں چرا کر دیکھیں گے]

جابر (بن یزید) سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''ذلت کی وجہ سے جھکے ہوئے نظریں چرا کر دیکھ رہے ہوں گے۔'' کے متعلق فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں (جن کے سامنے ان کی اس طرح حالت ہوگی)۔[2]

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۲۷۸؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۴۸ ح ۱۳؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۹۴ ح ۵

[2] تاویل الآیات ج ۲ ص ۵۵۰ ح ۲۰؛ اثبات الھداہ ج ۷ ص ۱۲۹ ح ۶۵۳؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۲۲۹ ح ۳۲؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۹۴ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سُورَةُ الزُّخرُف

[آیت نمبر ۸۳]

(وجَعَلَها كَلِمَةً باقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ).

''اور اسے (اللہ نے) اس (ابراہیم علیہ السلام) کی نسل میں کلمہ باقیہ بنایا تاکہ اس (اللہ) کی طرف رجوع کریں۔(الزخرف:۲۸)۔''

[231] اِبْنُ بَابَوَيْهِ : عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ اَلشَّيْبَانِيِّ (رَحِمَهُ اَللَّهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلْعَلَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اَلْمُنْعِمِ اَلصَّيْدَاوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ اَلْجُعْفِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ اَلْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلْبَاقِرِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يَا اِبْنَ رَسُولِ اَللَّهِ، إِنَّ قَوْماً يَقُولُونَ: إِنَّ اَللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى جَعَلَ اَلْأَئِمَّةَ فِي عَقِبِ اَلْحَسَنِ دُونَ اَلْحُسَيْنِ. قَالَ: (كَذَبُوا وَ اَللَّهِ، أَ وَ لَمْ يَسْمَعُوا أَنَّ اَللَّهَ تَعَالَى ذِكْرُهُ يَقُولُ: وَ جَعَلَها كَلِمَةً باقِيَةً فِي عَقِبِهِ فَهَلْ جَعَلَهَا إِلاَّ فِي عَقِبِ اَلْحُسَيْنِ ؟). فَقَالَ: (يَا جَابِرُ إِنَّ اَلْأَئِمَّةَ هُمُ اَلَّذِينَ نَصَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) بِالْإِمَامَةِ، وَ هُمُ اَلَّذِينَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) : لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى اَلسَّمَاءِ وَجَدْتُ أَسْمَاءَهُمْ مَكْتُوبَةً عَلَى سَاقِ اَلْعَرْشِ بِالنُّورِ، اِثْنَيْ عَشَرَ اِسْماً، مِنْهُمْ عَلِيٌّ، وَ سِبْطَاهُ، وَ عَلِيٌّ، وَ مُحَمَّدٌ، وَ جَعْفَرٌ، وَ مُوسَى، وَ عَلِيٌّ، وَ مُحَمَّدٌ، وَ عَلِيٌّ، وَ اَلْحَسَنُ، وَ اَلْحُجَّةُ اَلْقَائِمُ. فَهَذِهِ اَلْأَئِمَّةُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ اَلصَّفْوَةِ وَ اَلطَّهَارَةِ، وَ اَللَّهِ مَا يَدَّعِيهِ أَحَدٌ غَيْرُنَا إِلاَّ حَشَرَهُ اَللَّهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى مَعَ إِبْلِيسَ وَ جُنُودِهِ- ثُمَّ تَنَفَّسَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ قَالَ-: لاَ رَعَى اَللَّهُ حَقَّ هَذِهِ اَلْأُمَّةِ، فَإِنَّهَا لَمْ تَرْعَ حَقَّ نَبِيِّهَا، أَمَا وَ اَللَّهِ لَوْ تَرَكُوا اَلْحَقَّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَلَى أَهْلِهِ لَمَا اِخْتَلَفَ فِي اَللّٰهِ اِثْنَانِ). ثُمَّ أَنْشَأَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: إِنَّ اَلْيَهُودَ لِحُبِّهِمْ لِنَبِيِّهِمْ أَمِنُوا بَوَائِقَ حَادِثِ اَلْأَزْمَانِ وَ ذَوُو اَلصَّلِيبِ بِحُبِّ عِيسَى أَصْبَحُوا يَمْشُونَ زَهْواً فِي قُرَى نَجْرَانَ وَ اَلْمُؤْمِنُونَ بِحُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ يُزْمَوْنَ فِي اَلْآفَاقِ بِالنِّيرَانِ قُلْتُ: يَا سَيِّدِي أَ لَيْسَ هَذَا اَلْأَمْرُ لَكُمْ؟ قَالَ: (نَعَمْ). قُلْتُ: فَلِمَ قَعَدْتُمْ عَنْ حَقِّكُمْ وَ دَعَوَا كُمْ، وَ قَدْ قَالَ اَللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى: وَ جٰاهِدُوا فِي اَللّٰهِ حَقَّ جِهٰادِهِ هُوَ اِجْتَبٰاكُمْ، فَمَا بَالُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَعَدَ عَنْ حَقِّهِ؟ قَالَ: فَقَالَ: (حَيْثُ لَمْ يَجِدْ نَاصِراً، أَ لَمْ تَسْمَعِ اَللّٰهَ يَقُولُ فِي قِصَّةِ لُوطٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): قٰالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ؟ وَ يَقُولُ حِكَايَةً عَنْ نُوحٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فَدَعٰا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ، وَ يَقُولُ فِي قِصَّةِ مُوسَى (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): إِنِّي لاٰ أَمْلِكُ إِلاّٰ نَفْسِي وَ أَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنٰا وَ بَيْنَ اَلْقَوْمِ اَلْفٰاسِقِينَ، فَإِذَا كَانَ اَلنَّبِيُّ هَكَذَا، فَالْوَصِيُّ أَعْذَرُ. يَا جَابِرُ، مَثَلُ اَلْإِمَامِ مَثَلُ اَلْكَعْبَةِ تُؤْتَى وَ لاٰ تَأْتِي).

[کلمہ باقیہ اور بارہ امام]

جابر بن یزید جعفی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا: اے فرزند رسول علیہ السلام! کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے آئمہ علیہ السلام کو امام حسین علیہ السلام کی بجائے امام حسن علیہ السلام کی نسل سے قرار دیا ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! وہ جھوٹ کہتے ہیں۔ کیا انہوں نے یہ نہیں سنا جو اللہ نے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ ''اور اسے (اللہ نے) اس (ابراہیم علیہ السلام) کی نسل میں کلمہ باقیہ قرار دیا۔'' تو کیا اللہ نے اسے امام حسینؑ کے علاوہ کسی اور کی نسل میں قرار دیا ہے۔ آپؑ نے فرمایا: اے جابر! آئمہ وہ ہیں کہ جن کی امامت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نص موجود

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہے اور وہ وہی ہیں جن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میں آسمانوں کی سیر پر گیا تو میں نے ساق عرش پر ان کے نام نور سے لکھے ہوئے دیکھے، ان ناموں میں علی علیہ السلام، ان کے دو سبط (حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام)، علی علیہ السلام، محمد علیہ السلام، جعفر علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، علی علیہ السلام، محمد، علی علیہ السلام، حسن علیہ السلام اور حجت قائم علیہ السلام پس یہ وہ آئمہ ہیں جو برگزیدہ اور پاک اہلبیت علیہ السلام میں سے ہیں۔ خدا کی قسم! جو کوئی ہمارے علاوہ اس (امامت) کا دعویٰ کر کے تو اللہ اس کا حشر ابلیس اور اس کے لشکر کے ساتھ کرے گا۔

پھر آپ علیہ السلام نے ٹھنڈی سانس لی اور فرمایا: اللہ اس امت کے حق کی حفاظت نہ کرے کیونکہ اس نے اپنے نبیؐ کے حق کی حفاظت نہیں کی۔ اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ حق کو اس کے اہل کے پاس چھوڑتے تو کوئی دو لوگ بھی اللہ کے بارے اختلاف کرنے والے نہ ہوتے۔ پھر آپ علیہ السلام نے یہ اشعار پڑھے اور فرمایا:

''یہود اپنے نبی کی محبت کی وجہ سے زمانے کے حادثات سے محفوظ ہیں۔ عیسائی (صلیب والے) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی محبت رکھنے کی وجہ سے اپنے نجران کے باغوں میں بحفاظت چلتے ہیں۔

اور مومنوں کو آل محمد علیہ السلام کی محبت کی وجہ سے ہر طرف سے آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

میں نے عرض کیا: اے میرے سردار! کیا یہ امر آپ علیہ السلام کی طرف سے ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں۔

میں نے عرض کیا: پھر آپ علیہ السلام اپنا حق لینے اور اپنی طرف بلانے سے کیوں رُکے ہوئے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور راہ خدا میں ایسے جہاد کرو جیسے جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں منتخب کیا ہے۔ (الحج: ۷۸)۔'' اور امیر المومنین علیہ السلام اپنے حق کو لینے سے کیوں رُکے رہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیونکہ انہیں مددگار ہی میسر نہیں آئے۔ کیا تم نے قصہ لوط علیہ السلام

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں اللہ کا قول نہیں سنا کہ: ''اے کاش! مجھ میں طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا۔ (ھود:۸۰)۔''

اور وہ نوح علیہ السلام کے قصے میں حکایت کرتے ہوئے فرماتا ہے:

''پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہو گیا ہوں۔ (القمر:۱۰)۔''

اور وہ موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں فرماتا ہے: ''میرے اختیار میں میری اپنی ذات اور میرے بھائی کے سوا کچھ نہیں ہے لہٰذا تو ہم میں اور اس فاسق قوم میں جدائی ڈال دے۔ (المائدہ:۲۵)۔''

پس جب نبی کے ساتھ ایسا ہے تو وصی کے پاس (حق نہ لینے کا) عذر ہے۔

اے جابر! امام کعبہ کی مثل ہے تو اس کی طرف آیا جاتا ہے اور وہ کسی کے پاس نہیں جاتا۔ [1]

[232] وَ عَنْهُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اَللَّهِ اَلْجَوْهَرِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اَلصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلطَّيَالِسِيُّ أَبُو اَلْوَلِيدِ ، عَنْ أَبِي اَلزِّنَادِ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ اَلْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ جَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ، قَالَ: (جَعَلَ اَلْأَئِمَّةَ فِي عَقِبِ اَلْحُسَيْنِ، يُخْرِجُ مِنْ صُلْبِهِ تِسْعَةً مِنَ اَلْأَئِمَّةِ، وَ مِنْهُمْ مَهْدِيُّ هَذِهِ اَلْأُمَّةِ)، ثُمَّ قَالَ: (لَوْ أَنَّ رَجُلاً طَعَنَ بَيْنَ اَلرُّكْنِ وَ اَلْمَقَامِ، ثُمَّ لَقِيَ اَللَّهَ مُبْغِضاً لِأَهْلِ بَيْتِي، دَخَلَ اَلنَّارَ).

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خدا کے

---

[1] مولف نے اسے ابن بابویہ سے نقل کیا ہے لیکن ہمیں ان کی کتب سے ان الفاظ میں یہ روایت نہیں مل سکی ہے شاید ان کی کتاب النبوۃ میں اور مؤلف نے بھی اپنی کتاب البرہان میں اس روایت کے ساتھ کتاب النبوۃ کا ہی حوالہ دیا ہے؛ نیز دیکھیے۔ کفایۃ الاثر ص ۳۵۴ ح ۱۴۶؛ بحار الانوار ج ۳۶ ص ۳۵۷ ح ۲۲۶؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۱۱۷ ح ۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قول: ''اور اسے اس کی نسل میں کلمہ باقیہ بنایا'' کے بارے میں سوال کیا تو آپؑ نے فرمایا: یعنی آئمہ علیہم السلام کو حسین علیہ السلام کی نسل میں قرار دیا گیا ہے ان میں سے نو(۹) ان کی صلب سے نکلیں گے اور انہی میں اس امت کے مہدی ہوں گے۔

پھر آپؑ نے فرمایا: اگر کوئی شخص رکن اور مقام کے درمیان عبادت کرتے کرتے ضعیف ہوجائے پھر وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ میری اہلبیت علیہم السلام کا بغض رکھتا ہو تو وہ آگ میں داخل ہوگا۔ [1]

[233] وَ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِصَامٍ اَلْكُلَيْنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْقَاسِمُ بْنُ اَلْعَلاَءِ ، قَالَ: حَدَّثَنِي، إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْقَزْوِينِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ اَلْحَنَّاطِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ ثَابِتٍ اَلثُّمَالِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، أَنَّهُ قَالَ: (فِينَا نَزَلَتْ هَذِهِ اَلآيَةُ: وَ أُولُوا اَلأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اَللهِ، وَ فِينَا نَزَلَتْ هَذِهِ اَلآيَةُ: وَ جَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ ، وَ اَلإِمَامَةُ فِي عَقِبِ اَلْحُسَيْنِ إِلَى يَوْمِ اَلْقِيَامَةِ . وَ إِنَّ لِلْغَائِبِ مِنَّا غَيْبَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا أَطْوَلُ مِنَ اَلأُخْرَى، أَمَّا اَلأُولَى فَسِتَّةُ أَيَّامٍ، أَوْ سِتَّةُ أَشْهُرٍ، أَوْ سِتُّ سِنِينَ، وَ أَمَّا اَلأُخْرَى فَيَطُولُ أَمَدُهَا حَتَّى يَرْجِعَ عَنْ هَذَا اَلأَمْرِ أَكْثَرُ مَنْ يَقُولُ بِهِ، فَلاَ يَثْبُتُ عَلَيْهِ إِلاَّ مَنْ قَوِيَ يَقِينُهُ، وَ صَحَّتْ مَعْرِفَتُهُ، وَ لَمْ يَجِدْ فِي نَفْسِهِ حَرَجاً مِمَّا قَضَيْتُ، وَ سَلَّمَ لَنَا أَهْلَ اَلْبَيْتِ).

(والروايات كثيرة في الإمامة وأنها في عقب الحسين عليه السلام مذكورة في كتاب البرهان).

---

[1] مؤلف نے اسے ابن بابویہ سے نقل کیا ہے جو کہ ہمیں نہیں مل سکی ہے؛

کفایۃ الاثر ص ۱۵۷ ح ۵۲؛ بحار الانوار ج ۳۶ ص ۳۱۵ ح ۱۶۰؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۱۱۸ ح ۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[کلمہ باقیہ اور امام زمانہ علیہ السلام کو دو غیبتیں]

ثابت ثمالی سے روایت ہے امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت ہمارے بارے میں نازل ہوئی ہے: ''اور کتاب اللہ کی رو سے رشتہ دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔(الاحزاب:٦)۔''

اور یہ آیت بھی ہمارے بارے میں نازل ہوئی ہے۔''اور اسے اسکی نسل میں کلمہ باقیہ بنایا۔'' اور امامت قیامت تک حسین بن علی علیہ السلام کی نسل میں رہے گی اور ہمارے قائم علیہ السلام کے لیے دو غیبتیں ہیں، ان میں سے ایک دوسری سے طویل ہے۔ پہلی غیبت چھ دن یا چھ مہینے یا چھ سال ہے اور دوسری غیبت اتنی طویل ہوگی کہ اکثریت اس کا انکار کردے گی اور اس پر ثابت قدم نہیں رہے گی سوائے ان کے جن کا یقین قوی اور معرفت صحیح ہوگی اور جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے اس پر دل میں کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے پس ہم اہلبیت علیہ السلام کے لیے سلامتی ہے۔ [1]

قول مؤلف:

امامت کے بارے میں کثیر روایات ہیں کہ یہ امام حسین علیہ السلام کی نسل میں رہے گی اور یہ روایات کتاب البرہان میں مذکورہ ہیں۔

[آیت نمبر ۸۴]

(هَلْ يَنْظُرُونَ إِلاَّ السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لا يَشْعُرُونَ).

''کیا یہ لوگ صرف ساعت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ پڑے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔(الزخرف:٦٦)۔''

[234] مُحَمَّدُ بْنُ ٱلْعَبَّاسِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ ٱللَّهِ بْنِ أَسَدٍ ، عَنْ

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ج ۱ ص ۳۷۷ باب ۳۰ ح ۸؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۱۱۸ ح ۱۱؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۱۳۵ ح ۱؛ تفسیر الصافی ج ۶ ص ۵۱۸؛ تفسیر نور الثقلین ج ۷ ص ۵۳۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ اَلْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَعْيَنَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: هَلْ يَنْظُرُونَ إِلاَّ اَلسّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ، قَالَ: (هِيَ سَاعَةُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً).

[ساعت سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں]

زرارہ بن اعین سے روایت ہے کہ میں امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''کیا یہ لوگ صرف ساعت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ پڑے۔'' کے بارے میں سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا! اس ساعت سے مراد امام قائم علیہ السلام (کا ظہور) مراد ہے جو ان پر اچانک آ پڑے گی۔ [1]

[آیت نمبر ۸۵]

(حم، وَالْكِتابِ الْمُبِينِ، إِنَّا أَنْزَلْناهُ فِي لَيْلَةٍ مُبارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ، فِيها يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ).

''حٰمٓ ○ اس روشن کتاب کی قسم ○ ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں نازل کیا ہے یقیناً ہم ہی تنبیہ کرنے والے ہیں ○ اس رات میں ہر حکیمانہ امر کی تفصیل وضع کی جاتی ہے۔ (الدخان: ۱ تا ۴)۔''

[235] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي بِذَلِكَ أَبِي، عَنِ اِبْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ مُسْكَانَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ وَ أَبِي اَلْحَسَنِ (عَلَيْهِمُ

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ / ۵۷۱ ح ۶ ۴؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۱۶۴ ح ۴؛ اثبات الھداہ ج ۷ ص ۱۲۹ ح ۶۵۴؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۱۴۵ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلسَّلاَمُ): حٰمٓ. وَ اَلْكِتٰابِ اَلْمُبِينِ. إِنّٰا أَنْزَلْنٰاهُ يَعْنِي اَلْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مُبٰارَكَةٍ إِنّٰا كُنّٰا مُنْذِرِينَ، وَ هِيَ لَيْلَةُ اَلْقَدْرِ، أَنْزَلَ اَللّٰهُ اَلْقُرْآنَ فِيهٰا إِلَى اَلْبَيْتِ اَلْمَعْمُورِ جُمْلَةً وٰاحِدَةً، ثُمَّ نَزَّلَ مِنَ اَلْبَيْتِ اَلْمَعْمُورِ عَلَى اَلنَّبِيِّ (صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) فِي طُولِ عِشْرِينَ سَنَةً فِيهٰا يُفْرَقُ يَعْنِي فِي لَيْلَةِ اَلْقَدْرِ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ أَيْ يُقَدِّرُ اَللّٰهُ كُلَّ أَمْرٍ مِنَ اَلْحَقِّ وَ اَلْبَاطِلِ، وَ مٰا يَكُونُ فِي تِلْكَ اَلسَّنَةِ، وَ لَهُ فِيهِ اَلْبَدٰاءُ، وَ اَلْمَشِيئَةُ يُقَدِّمُ مٰا يَشٰاءُ وَ يُؤَخِّرُ مٰا يَشٰاءُ مِنَ اَلْآجٰالِ وَ اَلْأَرْزٰاقِ وَ اَلْبَلاٰيٰا وَ اَلْأَمْرٰاضِ، وَ يَزِيدُ فِيهٰا مٰا يَشٰاءُ، وَ يَنْقُصُ مٰا يَشٰاءُ، وَ يُلْقِيهِ رَسُولُ اَللّٰهِ (صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) إِلَى أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ يُلْقِيهِ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ إِلَى اَلْأَئِمَّةِ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ)، حَتّٰى يَنْتَهِيَ ذٰلِكَ إِلَى صٰاحِبِ اَلزَّمٰانِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ يَشْتَرِطُ لَهُ مٰا فِيهِ اَلْبَدٰاءُ وَ اَلْمَشِيئَةُ وَ اَلتَّقْدِيمُ وَ اَلتَّأْخِيرُ.

[امور کا لیلۃ القدر میں وضع ہونا اور امام زمانہؑ کی طرف القاء کا طریقہ]

عبداللہ بن مسکان سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: ''حٰمٓ اس روشن کتاب کی قسم ہم نے اسے نازل کیا۔'' سے مراد قرآن مجید ہے۔ ''ایک بابرکت رات میں یقیناً ہم ہی تنبیہ کرنے والے ہیں۔'' سے مراد لیلۃ القدر ہے جس میں اللہ نے تمام قرآن کو (جملہ واحدہ کی صورت میں) بیت المعمور کی طرف نازل کیا پھر بیت المعمور سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تیئیس سالوں کی طویل مدت میں نازل کیا۔ ''اس میں ہر حکیمانہ امر کی تفصیل وضع کی جاتی ہے۔'' سے مراد لیلۃ القدر ہے۔ ''ہر حکیمانہ امور سے مراد ہے کہ اس رات

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں ہر امر کا فیصلہ کیا جاتا ہے چاہے حق سے ہو یا باطل سے اور جو کچھ اس سال میں ہوگا اس کا بھی فیصلہ کیا جاتا ہے اور اس میں بداء اور مشیت ہوتی ہے کہ وہ آجال ارزاق، بلایا (آزمائش)، اعراض اور امراض میں سے جس کو چاہتا ہے مقدم کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مؤخر کرتا ہے اور جس میں چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مؤخر کرتا ہے اور جس میں چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے اور جس میں چاہتا ہے کمی کرتا ہے اور یہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے امیر المومنین علیہ السلام کی طرف القاء کیا جاتا ہے اور امیر المومنین علیہ السلام اسے آئمہ علیہ السلام کی طرف القاء کرتے ہیں حتی کہ یہ صاحب الزمان تک پہنچتا ہے اور یہ بداء مشیت، تقدیم اور تاخیر سے مشروط ہوتا ہے۔[1]

سُورَةُ الجَاثِيَة

[آیت نمبر ۸۶]

(قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ).

''ایمان والوں سے کہہ دیجیے کہ جو لوگ ایام اللہ کی توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں (الجاثیہ: ۱۴)۔''

[236] قَالَ: رُوِيَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (أَيَّامُ اَللَّهِ اَلْمَرْجُوَّةُ ثَلاَثَةٌ: يَوْمُ قِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَيَوْمُ اَلْكَرَّةِ، وَيَوْمُ اَلْقِيَامَةِ).

(قلت: قد تقدم فی أيام الله تعالى بهذا المعنى فی قوله تعالى:

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۲۹۰؛ بحار الانوار: ج ۴ ص ۱۰۱ ح ۱۲ اور ج ۹۷ ص ۱۲ ح ۱۹؛ نور الثقلین ج ۶ ص ۴۵۴ ح ۸؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۱۶۱ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وذكّرهم بأيام الله من سورة إبراهيم عليه السلام، تقدم بروايات مسندة).

[ایام اللہ کتنے ہیں]

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: توقع رکھنے والے دن تین ہیں: امام قائم علیہ السلام کے ظہور کا دن، رجعت کا دن اور قیامت کا دن۔ [1]

قول مؤلف:

میں کہتا ہوں کہ ایام اللہ کے ان معنی کے متعلق اللہ کے قول میں جس میں ایام اللہ کا تذکرہ ہے سورہ ابراہیم کے ذیل میں بیان کیا جائے گا اور روایات اسناد کے ساتھ آئیں گی۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ

[آیت نمبر ۸۷]

(فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلاَّ السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جاءَ أَشْراطُها فَأَنَّى لَهُمْ إِذا جاءَتْهُمْ ذِكْراهُمْ).

''کیا یہ لوگ بس ساعت ہی کے منتظر ہیں کہ انہیں اچانک آجائے؟ پس اس کی علامات تو آچکی ہیں پس جب یہ آچکے گی تو اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہوگی؟۔(سورہ محمدؐ:۱۸)۔''

[237] اَلْحُسَيْنِ بْنِ حَمْدَانَ الخضيني عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ

[1] تاویل الآیات: ۵۵۸؛ تفسیر البرہان: ج ۵ ص ۲۸؛ تفسیر کنز الدقائق: ج ۱۲ ص ۱۵۳؛ موسوعہ اہل البیتؑ: ج ۱۹ ص ۱۴۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَللّٰهِ اَلْحَسَنِيِّ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَلْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْمُفَضَّلِ عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَأَلْتُ سَيِّدِيَ اَلصَّادِقَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ هَلْ لِلْمَأْمُورِ اَلْمُنْتَظَرِ اَلْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مِنْ وَقْتٍ مُوَقَّتٍ يَعْلَمُهُ اَلنَّاسُ فَقَالَ حَاشَ لِلّٰهِ أَنْ يُوَقِّتَ ظُهُورَهُ بِوَقْتٍ يَعْلَمُهُ شِيعَتُنَا قُلْتُ يَا سَيِّدِي وَ لِمَ ذَاكَ قَالَ لِأَنَّهُ هُوَ اَلسَّاعَةُ اَلَّتِي قَالَ اَللّٰهُ تَعَالَى: يَسْئَلُونَكَ عَنِ اَلسّٰاعَةِ أَيّٰانَ مُرْسٰاهٰا قُلْ إِنَّمٰا عِلْمُهٰا عِنْدَ رَبِّي لاٰ يُجَلِّيهٰا لِوَقْتِهٰا إِلاّٰ هُوَ ثَقُلَتْ فِي اَلسَّمٰاوٰاتِ وَ اَلْأَرْضِ اَلْآيَةَ وَ هُوَ اَلسَّاعَةُ اَلَّتِي قَالَ اَللّٰهُ تَعَالَى: يَسْئَلُونَكَ عَنِ اَلسّٰاعَةِ أَيّٰانَ مُرْسٰاهٰا وَ قَالَ: عِنْدَهُ عِلْمُ اَلسّٰاعَةِ وَ لَمْ يَقُلْ إِنَّهٰا عِنْدَ أَحَدٍ وَ قَالَ: فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلاّٰ اَلسّٰاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جٰاءَ أَشْرٰاطُهٰا اَلْآيَةَ وَ قَالَ: اِقْتَرَبَتِ اَلسّٰاعَةُ وَ اِنْشَقَّ اَلْقَمَرُ وَ قَالَ: مٰا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اَلسّٰاعَةَ تَكُونُ قَرِيباً - يَسْتَعْجِلُ بِهٰا اَلَّذِينَ لاٰ يُؤْمِنُونَ بِهٰا وَ اَلَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهٰا وَ يَعْلَمُونَ أَنَّهَا اَلْحَقُّ أَلاٰ إِنَّ اَلَّذِينَ يُمٰارُونَ فِي اَلسّٰاعَةِ لَفِي ضَلاٰلٍ بَعِيدٍ قُلْتُ فَمَا مَعْنَى يُمَارُونَ قَالَ يَقُولُونَ مَتَى وُلِدَ وَ مَنْ رَأَى وَ أَيْنَ يَكُونُ وَ مَتَى يَظْهَرُ وَ كُلُّ ذَلِكَ اِسْتِعْجَالاً لِأَمْرِ اَللّٰهِ وَ شَكّاً فِي قَضَائِهِ وَ دُخُولاً فِي قُدْرَتِهِ أُولَئِكَ اَلَّذِينَ خَسِرُوا اَلدُّنْيَا وَ إِنَّ لِلْكَافِرِينَ لَشَرَّ مَآبٍ قُلْتُ أَفَلاَ يُوَقَّتُ لَهُ وَقْتٌ فَقَالَ يَا مُفَضَّلُ لاَ أُوَقِّتُ لَهُ وَقْتاً وَ لاَ يُوَقَّتُ لَهُ وَقْتٌ إِنَّ مَنْ وَقَّتَ لِمَهْدِيِّنَا وَقْتاً فَقَدْ شَارَكَ اَللّٰهَ تَعَالَى فِي عِلْمِهِ وَ اِدَّعَى أَنَّهُ ظَهَرَ عَلَى سِرِّهِ.

[ساعت کا علم اللہ کے پاس ہے]

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے اپنے سردار امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: امام منتظر مہدی علیہ السلام کے لیے کوئی متعین وقت ہے جس سے لوگ واقف

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہوں؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے ان سے اس وقت کو چھپا دیا ہے۔

میں نے عرض کیا: اے میرے مولا علیہ السلام! یہ کیونکہ ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ وہ گھڑی ہے جس کے بارے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ساعت واقع ہونے کا وقت کب ہے؟ کہہ دیجیے: اس کا علم صرف میرے رب کے پاس ہے، اس کے سوا اس کے وقت کو کوئی ظاہر نہیں کرسکتا، آسمانوں اور زمین میں بڑا حادثہ ہوگا جو نا گہاں تم پر آجائے گا۔ یہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا آپ اس کی کھوج میں ہوں۔ کہہ دیجیے: اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (اعراف: ۱۸۷)۔'' پاس اسکا قول ہے کہ ساعت کا علم اسی کے پاس ہے اور اس کے سوا اس کے بارے کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔

اور اس کا قول ہے! ''کیا یہ لوگ بس ساعت ہی کے منتظر ہیں کہ انہیں اچانک آلے؟ پس اس کی علامات تو آچکی ہیں تو جب یہ آچکے گی تو اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہوگی۔'' اور وہ فرماتا ہے۔ ''ساعت قریب آگئی اور چاند شق ہوگیا۔ (القمر: ۱)۔''

اور وہ فرماتا ہے: ''اور کیا آپ کو معلوم کہ شاید ساعت قریب آگئی ہو جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے بارے میں جلدی مچا رہے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ قیامت یقیناً برحق ہے آگاہ رہو! جو ساعت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں دور نکل گئے ہیں۔ (الشوریٰ: ۱۷، ۱۸)۔''

میں نے عرض کیا: اے میرے مولا علیہ السلام! ساعت میں جھگڑنے کے کیا معنی ہیں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ کہتے ہیں کہ وہ (امام قائم علیہ السلام) کب پیدا ہوئے؟ اور ان کو کس نے دیکھا؟، اور کہاں ہیں؟ اور وہ کب ظہور کریں گے؟ یہ سب (سوالات) اس لیے کرتے ہیں تاکہ اس کے امر کو للکاریں اور یہ اس کی قضا و قدرت میں شک کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا دنیا و آخرت میں نقصان کیا ہے اور کافروں کے لیے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

براٹھکانہ ہے۔

مفضل نے عرض کیا: اے میرے مولا علیہ السلام! پس کیا آپ علیہ السلام اس کا کوئی وقت مقرر نہیں کریں گے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: اے مفضل! وقت مقرر نہ کرو پس اگر کسی نے وقت مقرر کیا تو وہ اللہ کے علم میں اس کا شریک ٹھہرا اور اس بات کا مدعی بنا کہ اللہ نے اپنا علم اور راز اس پر ظاہر کیا ہے۔[1]

سُوْرَةُ الفَتْح

[آیت نمبر ۸۸]

(لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذاباً أَلِيماً).

''اور اگر الگ الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر ہیں انہیں ہم دردناک عذاب دیتے۔(الفتح:۲۵)۔''

[238] اِبْنُ بَابَوَيْهِ: قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْمُظَفَّرُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَلْمُظَفَّرِ اَلْعَلَوِيُّ (رَحِمَهُ اَللَّهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنِ مُحَمَّدِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ اَلْكَرْخِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَصْلَحَكَ اَللَّهُ أَلَمْ يَكُنْ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَوِيّاً فِي دِينِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ؟ قَالَ: (بَلَى) قَالَ: فَكَيْفَ ظَهَرَ عَلَيْهِ اَلْقَوْمُ، وَ كَيْفَ لَمْ يَدْفَعْهُمْ، وَ مَا مَنَعَهُ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: (آيَةٌ فِي كِتَابِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ مَنَعَتْهُ). قَالَ: قُلْتُ: وَ أَيَّةُ آيَةٍ هِيَ؟ قَالَ: (قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: لَوْ تَزَيَّلُوا

---

[1] الھدایۃ الکبریٰ ص ۲۹۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً، إِنَّهُ كَانَ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَدَائِعُ مُؤْمِنُونَ فِي أَصْلَابِ قَوْمٍ كَافِرِينَ وَ مُنَافِقِينَ، فَلَمْ يَكُنْ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ) لِيَقْتُلَ الْآبَاءَ حَتَّى تَخْرُجَ الْوَدَائِعُ، فَلَمَّا خَرَجَتِ الْوَدَائِعُ ظَهَرَ عَلَى مَنْ ظَهَرَ، فَقَاتَلَهُ وَ كَذَلِكَ قَائِمُنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، لَنْ يَظْهَرَ أَبَداً حَتَّى تَظْهَرَ وَدَائِعُ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ، فَإِذَا ظَهَرَتْ ظَهَرَ عَلَى مَنْ ظَهَرَ، فَقَتَلَهُ).

[حضرت علی علیہ السلام نے قتال کیوں نہیں کیا تھا؟]

ابراہیم کرخی سے روایت ہے کہ میں نے اور ایک دوسرے شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: اللہ آپ علیہ السلام کا بھلا کرے! کیا حضرت علی علیہ السلام دین خدا میں قوی نہ تھے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں وہ قوی تھے۔

اس شخص نے کہا: پھر قوم ان پر کیسے غالب آ گئی اور انہوں نے اس کا دفاع نہیں کیا اور نہ ان کو روکا؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کتاب خدا کی آیت نے انہیں اس سے روکا تھا۔

میں نے عرض کیا: وہ آیت کون سی آیت ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے: ''اور اگر الگ الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر ہیں انہیں ہم دردناک عذاب دیتے۔''

کیونکہ اللہ کی مومن امانتیں کافرون اور منافقوں کی نسلوں میں تھیں پس یہ حضرت علی علیہ السلام کے لیے ممکن نہ تھا کہ ان کے آباء کو قتل کر دیں یہاں تک کہ امانتیں پیدا ہو جائیں پس جب امانتیں پیدا ہو گئیں جو پیدا ہونی تھیں تو آپ علیہ السلام نے ان سے مقاتلہ کیا اور اسی طرح ہمارے قائم اہلبیت علیہ السلام کا ظہور بھی اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ امانتیں پیدا نہ ہو جائیں پس جب امانتیں پیدا ہو جائیں گی تو آپ علیہ السلام کا ظہور ہوگا اور آپ ان کو قتل

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کردیں گے۔[1]

[239] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ اَلسَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ مُوسَى اَلْخَشَّابُ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ فُلاَنٍ اَلْكَرْخِيِّ، [قَالَ:]: قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : أَ لَمْ يَكُنْ عَلِيٌّ قَوِيّاً فِي بَدَنِهِ، قَوِيّاً بِأَمْرِ اَللَّهِ؟ قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : (بَلَى). قَالَ: فَمَا مَعَهُ أَنْ يَدْفَعَ أَوْ يَمْتَنِعَ؟ قَالَ: (سَأَلْتَ فَافْهَمِ اَلْجَوَابَ، مَنَعَ عَلِيّاً مِنْ ذَلِكَ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اَللَّهِ). فَقَالَ: وَ أَيُّ آيَةٍ؟ فَقَرَأَ: (لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا اَلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذٰاباً أَلِيماً، إِنَّهُ كَانَ لِلَّهِ وَدَائِعُ مُؤْمِنُونَ فِي أَصْلاَبِ قَوْمٍ كَافِرِينَ وَ مُنَافِقِينَ، فَلَمْ يَكُنْ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) لِيَقْتُلَ اَلْآبَاءَ حَتَّى تَخْرُجَ اَلْوَدَائِعُ، فَلَمَّا خَرَجَتْ، ظَهَرَ عَلَى مَنْ ظَهَرَ وَ قَتَلَهُ، وَ كَذَلِكَ قَائِمُنَا أَهْلَ اَلْبَيْتِ لَمْ يَظْهَرْ أَبَداً حَتَّى تَخْرُجَ وَدَائِعُ اَللَّهِ، فَإِذَا خَرَجَتْ يَظْهَرُ عَلَى مَنْ يَظْهَرُ فَيَقْتُلُهُ).

بفرق اسناد اور بفرق الفاظ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔[2]

[آیت نمبر ۸۹]

(هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ).

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۶۶۴ باب ۵۴ ح ۲؛ تفسیر القمی ج ۲ ص ۳۱۶؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۲۴۱ ح ۲؛ تفسیر نور الثقلین ج ۷ ص ۷۵ ح ۶۱؛ بحار الانوار ج ۲۹ ص ۴۲۸ ح ۱۳

[2] ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اسے ہر دین پر غالب کر دے۔(الفتح:۲۸)۔''

[240] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فی تفسيره المنسوب الی الصادق عليه السلام قَالَ: هُوَ الْإِمَامُ الَّذِی يُظْهِرُهُ اللَّهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَ ظُلْماً وَ هَذَا مِمَّا ذَكَرْنَا أَنَّ تَأْوِيلَهُ بَعْدَ تَنْزِيلِهِ.

(أقول: قد تقدمت روايات كثيرة فی معنى ما ذكرنا فی تفسير قوله تعالى: (هُوَ الَّذِی أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) من سورة براءة).

[ادیان پر غلبہ]

علی بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے: اس سے مراد وہ امام علیہ السلام ہے جس کے ذریعہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کرے گا اور زمین کو اس طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی اور وہ ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے کہ اس آیت کی تاویل اس کی تنزیل کے بعد ہوگی۔[1]

قول مؤلف:

میں کہتا ہوں کہ اس معنی کی کثیر روایات ہم نے سورہ برات (توبہ) کی آیت ۳۳ کی تفسیر میں ذکر کر دی ہے۔

---

[1] تفسیر القمی ج ۲؛ص ۲۹۲؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۵۰ ح ۲۲؛ تفسیر نور الثقلین ج ۷ ص ۸۱ ح ۸۴؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۲۴۶ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سورۃ ق

[آیت نمبر ۹۰]

(وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ، يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ).

''اور کان لگا کر سنو! جس دن منادی قریب سے پکارے گا، اس دن لوگ اس چیخ کو حقیقتاً سن لیں گے وہی نکل پڑنے کا دن ہوگا۔ (ق: ۴۱، ۴۲)۔''

[241] علی بن إبراهيم: في تفسيره المنسوب الى الصادق عليه السلام قال: ينادي المنادي صيحة القائم واسم أبيه عليهما السلام، قوله: (يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ) قال: باسم القائم عليه السلام من السماء، (و) ذلك يوم الخروج.

[منادی نام بنام پکارے گا]

علی بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے: اس سے مراد ہے کہ منادی امام قائم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے والد بزرگوار علیہ السلام کے نام لے کر پکارے گا۔

اللہ کا قول: ''اس دن لوگ اس چیخ کو حقیقتاً سن لیں گے وہی نکل پڑنے کا دن ہوگا۔'' سے مراد ہے کہ آسمان سے امام قائم علیہ السلام کے نام سے چیخ ہوگی۔ ''اور وہی نکل پڑنے کا دن ہوگا۔''[1]

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۳۲۷؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۳۰۶ ح ۲؛ تفسیر نور الثقلین ج ۷ ص ۱۳۱ ح ۵۹؛ بحار الانوار: ج ۵۳ ص ۶۵ ح ۵۷؛ تفسیر الصافی ج ۶ ص ۱۰۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سُورَةُ الذَّارِيَاتِ

[آیت نمبر ۹۱]

(فَوَرَبِّ السَّماءِ وَالأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ ما أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ).

''پس آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم! یقیناً وہ اسی طرح برحق ہے جس طرح تم باتیں کررہے ہو۔(الذاریات: ۲۳)۔''

[242] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ (رَحِمَهُ اَللَّهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلثَّقَفِيِّ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَوَرَبِّ اَلسَّمَاءِ وَ اَلْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ، قَالَ: (قَوْلُهُ تَعَالَى: إِنَّهُ لَحَقٌّ، [هُوَ] قِيَامُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ فِيهِ نَزَلَتْ: وَعَدَ اَللَّهُ اَلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا اَلصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي اَلْأَرْضِ كَمَا اِسْتَخْلَفَ اَلَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ اَلَّذِي اِرْتَضَىٰ لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً).

[امام قائم علیہ السلام کا ظہور برحق ہے]

اسحاق بن عبداللہ سے روایت ہے کہ امام علی بن حسین علیہ السلام نے خدا کے قول: ''پس آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم! یقیناً وہ اسی طرح برحق ہے جس طرح تم باتیں کررہے ہو'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا قیام ہے اور یہ آیت بھی اسی سلسلے میں نازل ہوئی ہے۔ ''تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور نیک اعمال بجالائے ہیں اللہ نے ان سے وعدہ کررکھا ہے کہ انہیں زمین

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں اس طرح خلیفہ ضرور بنائے گا جس طرح ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسند یدہ بنایا ہے اسے پائیدار ضرور بنائے گا اور انہیں خوف کے بعد امن ضرور فراہم کرے گا۔(النور:۵۵)۔''[1]

[243] الشيخ الطوسی فی الغيبة: قال: أَخْبَرَنَا اَلشَّرِيفُ أَبُو مُحَمَّدٍ اَلْمُحَمَّدِيُّ رَحِمَهُ اَللَّهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ تَمَّامٍ عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلْقِطَعِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ اَلْبَزَّازِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ عَنِ اَلْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْعَبَّاسِ: فِي قَوْلِ اَللَّهِ تَعَالَى: وَ فِي اَلسَّمٰاءِ رِزْقُكُمْ وَ مٰا تُوعَدُونَ فَوَ رَبِّ اَلسَّمٰاءِ وَ اَلْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مٰا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ. قَالَ قِيَامُ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ وَ مِثْلُهُ أَيْنَ مٰا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اَللّٰهُ جَمِيعاً قَالَ أَصْحَابُ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ يَجْمَعُهُمُ اَللَّهُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ.

ابوصالح سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباسؓ نے خدا کے قول:''اور تمہاری روزی آسمان میں ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے پس آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم! یقیناً وہ اسی طرح برحق ہے جس طرح تم باتیں کر رہے ہو۔(الذاریات:۲۲،۲۳)۔'' کے متعلق فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا قیام ہے اور اسی طرح۔''تم جہاں کہیں رہو اللہ تم سب کو لے آئے گا۔(البقرۃ:۱۴۸)۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کے اصحاب ہیں اللہ انہیں ایک ہی دن میں جمع کر دے گا۔[2]

[244] عنه: قال: روى إبراهيم بن مسلمة (سلمة)، عن أحمد بن مالك الفزاری، عن حيدر بن محمد الفزاری، عن عباد بن يعقوب، عن

---

[1] تاویل الآیات ج۲ ص۶۱۵ ح۴؛ بحار الانوار: ج۵۱ ص۵۳ ح۳۴؛ تفسیر البرہان ج۷ ص۳۱۳ ح۳؛ غیبۃ شیخ طوسی ص۱۱۰

[2] کتاب الغیبۃ طوسی ص۱۷۵ ح۱۳۰؛ بحار الانوار: ج۵۱ ص۵۳ ح۳۱؛ اثبات الھداہ ج۳ ص۵۰۱ ح۲۸۴؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

نصر بن مزاحم، عن محمد بن مروان، عن الكلبي، عن أبي صالح عن ابن عباس في قوله تعالى: (وَفِي السَّماءِ رِزْقُكُمْ وَما تُوعَدُونَ) قال: هو خروج القائم (المهدي) عليه السلام.

[آسمانی روزی سے مراد امام قائمؑ کا ظہور ہے]

ابوصالح سے روایت ہے کہ ابن عباسؓ نے خدا کے قول: ''اور تمہاری روزی آسمان میں ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (الذاریات: ۲۲)۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہے۔[1]

سُورَةُ الطُّورِ

[آیت نمبر ۹۲]

(وَالطُّورِ، وَ كِتابٍ مَسْطُورٍ، فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ).

''قسم ہے طور کی اور لکھی ہوئی کتاب کی، ایک کشادہ ورق میں۔ (الطور: ۱ تا ۳)۔''

[245] أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ اَلطَّبَرِيُّ قَالَ: عَنْ أَبِي الحسين محمد بن هارون، عَنْ أَبُو عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ اَلصَّيْرَفِيُّ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلْهَمَذَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَالَ: اَللَّيْلَةُ اَلَّتِي يَقُومُ فِيهَا قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ يَنْزِلُ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)، وَ أَمِيرُ

---

[1] کتاب الغیبۃ طوسی ص ۱۷۵ ح ۱۳۲؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۵۳ ح ۳۳؛ اثبات الھداۃ ج ۳ ص ۵۰۱ ح ۲۸۸؛ منتخب الاثر ص ۲۷۱ ح ۹۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْمُؤْمِنِينَ (صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِ)، وَ جَبْرَئِيلُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، عَلَى حِرَاءَ، فَيَقُولُ لَهُ جَبْرَئِيلُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): أَجِبْ. فَيَخْرُجُ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) رَقّاً مِنْ حُجْزَةِ إِزَارِهِ، فَيَدْفَعُهُ إِلَى عَلِيٍّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَيَقُولُ لَهُ: اُكْتُبْ: (بِسْمِ اَللَّهِ اَلرَّحْمَنِ اَلرَّحِيمِ، هَذَا عَهْدٌ مِنَ اَللَّهِ، وَ مِنْ رَسُولِهِ، وَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، لِفُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ) بِاسْمِهِ وَ اِسْمِ أَبِيهِ، وَ ذَلِكَ قَوْلُ اَللَّهِ (عَزَّ وَ جَلَّ) فِي كِتَابِهِ: وَ اَلطُّورِ وَ كِتابٍ مَسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ وَ هُوَ اَلْكِتَابُ اَلَّذِي كَتَبَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ اَلرَّقُّ اَلْمَنْشُورُ اَلَّذِي أَخْرَجَهُ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) مِنْ حُجْزَةِ إِزَارِهِ. قُلْتُ: وَ اَلْبَيْتِ اَلْمَعْمُورِ، أَ هُوَ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)؟ قَالَ: نَعَمْ، اَلْمُمْلِي رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)، وَ اَلْكَاتِبُ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ).

(قلت: هذا صورة الحديث الذی يحضرنی من نسخة مسند فاطمة عليها السلام تصنيف أبی جعفر محمد بن جرير الطبری: أورد الحديث من الكتاب فی باب معرفة وجوب القائم عليه السلام وأنه لابد أن يكون، ومطلع الحديث من هذه النسخة كما ترى، والله أعلم، والغرض من الحديث حاصل).

[ظہور کے بعد رسول اللہؐ حضرت علیؑ کو عہد نامہ لکھوائیں گے]

محمد بن علی ہمدانی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس شب قائم آل محمد علیہ السلام قیام فرمائیں گے تو اس رات رسول اللہؐ، امیر المومنین علیہ السلام اور جبرئیل علیہ السلام حراء کے مقام پر اتریں گے اور جبرئیل علیہ السلام آپؐ سے عرض کریں گے کہ آپؐ جواب دیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ازار بند کے اندر سے (نیفے سے) ایک کشادہ ورق نکال کر حضرت علی علیہ السلام کو دے کر فرمائیں گے۔ لکھو، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یہ اللہ، اس کے رسولؐ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اور علی بن ابی طالب علیہ السلام کی طرف سے فلاں بن فلاں کے نام اور اس کے باپ کے نام عہد نامہ ہے۔ اور اللہ کی کتاب میں اس کے قول سے یہی مراد ہے:

''قسم ہے طور کی، اور لکھی ہوئی کتاب کی، ایک کشادہ ورق میں۔'' اور اس آیت میں کتاب سے مراد وہ کتاب ہے جو حضرت علی علیہ السلام نے لکھی اور کشادہ ورق سے مراد وہ کشادہ ورق ہے جو رسول اللہؐ نے اپنے نیفے سے نکالا تھا۔

راوی کہتا ہے: میں نے عرض کیا: ''والبیت المعمور۔ (الطور: ۴)۔'' یعنی بیت المعمور سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مراد ہیں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں، املاء کروانے والے (لکھوانے والے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور لکھنے والے حضرت علی علیہ السلام ہیں۔ [1]

قول مؤلف:

میں کہتا ہوں کہ جو حدیث میں نے پیش کی ہے وہ مسند فاطمہ علیہا السلام کے نسخہ سے ہے جسے ابو جعفر محمد بن جریر طبری نے لکھا ہے اور یہ حدیث باب معرفۃ وجوب القائم علیہ السلام میں وارد ہوئی ہے۔

سُورَةُ القَمَرِ

[آیت نمبر ۹۳]

(اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ).

''ساعت قریب آ گئی اور چاند شق ہو گیا۔ (القمر: ۱)۔''

[246] (قلت: قد مر الحديث فی ذلك، حديث المفضل بن عمر عن

---

[1] دلائل الامامۃ ص ۴۷۸ ح ۴۶۹؛ الزام الناصب ج ۱ ص ۹۵؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

الصادق علیه السلام فی قوله تعالی: (هَلْ يَنْظُرُونَ إِلاَّ السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جاءَ أَشْراطُها) من سورة محمد صلی الله علیه وآله).

اس حدیث کی تفسیر سورۃ محمد کی آیت:۸ (حدیث نمبر ۲۳۷) میں گزر چکی ہے جو مفضل بن عمر سے مروی ہے۔ [1]

[آیت نمبر ۹۴]

(وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ).

''اور اگر کوئی نشانی دیکھ لیتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو وہی ہمیشہ کا جادو ہے۔(القمر:۲)۔''

[247] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ فی الغیبة قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ هِشَامٍ اَلنَّاشِرِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ ، عَنْ عَبْدِ اَلصَّمَدِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ) : وَ قَدْ سَأَلَهُ عُمَارَةُ اَلْهَمْدَانِيُّ ، فَقَالَ [لَهُ]: أَصْلَحَكَ اَللَّهُ، إِنَّ نَاساً يُعَيِّرُونَنَا وَ يَقُولُونَ: إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّهُ سَيَكُونُ صَوْتٌ مِنَ اَلسَّمَاءِ. فَقَالَ لَهُ: (لاَ تَرْوِ عَنِّي، وَ اِرْوِ عَنْ أَبِي ، كَانَ أَبِي يَقُولُ: هُوَ فِي كِتَابِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ فَيُؤْمِنُ أَهْلُ اَلْأَرْضِ جَمِيعاً لِلصَّوْتِ [اَلْأَوَّلِ]، فَإِذَا كَانَ مِنَ اَلْغَدِ صَعِدَ إِبْلِيسُ اَللَّعِينُ حَتَّى يَتَوَارَى فِي جَوِّ اَلسَّمَاءِ، ثُمَّ يُنَادِي: أَلاَ إِنَّ عُثْمَانَ قُتِلَ مَظْلُوماً، فَاطْلُبُوا بِدَمِهِ،

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۲۳۷ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فَيَرْجِعُ مَنْ أَرَادَ اَللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهِ شَرّاً، وَ يَقُولُونَ هَذَا سِحْرُ اَلشِّيعَةِ، وَ حَتَّى يَتَنَاوَلُوتَّا، وَ يَقُولُونَ: هُوَ مِنْ سِحْرِهِمْ، وَ هُوَ قَوْلُ اَللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ إِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَ يَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ).

بفرق الفاظ اس کا ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۱۷۹ میں گزر چکا ہے۔ [1]

[248] وَ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلتَّيْمُلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اَللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اَللّٰهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَسَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ هَمْدَانَ يَقُولُ [لَهُ]: إِنَّ هَؤُلاَءِ اَلْعَامَّةَ يُعَيِّرُونَّا، وَ يَقُولُونَ لَنَا: إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ مُنَادِياً يُنَادِي مِنَ اَلسَّمَاءِ بِاسْمِ صَاحِبِ هَذَا اَلْأَمْرِ؛ وَ كَانَ مُتَّكِئاً، فَغَضِبَ وَ جَلَسَ، ثُمَّ قَالَ: (لاَ تَرْوُوهُ عَنِّي وَ اِرْوُوهُ عَنْ أَبِي، وَ لاَ حَرَجَ عَلَيْكُمْ فِي ذَلِكَ، أَشْهَدُ أَنِّي [قَدْ] سَمِعْتُ أَبِي (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَقُولُ: وَ اَللّٰهِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اَللّٰهِ جَلَّ وَ عَزَّ لَبَيِّنٌ حَيْثُ يَقُولُ: إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ اَلسَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ، فَلاَ يَبْقَى فِي اَلْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ إِلاَّ خَضَعَ وَ ذَلَّتْ رَقَبَتُهُ [لَهَا]، فَيُؤْمِنُ أَهْلُ اَلْأَرْضِ إِذَا سَمِعُوا اَلصَّوْتَ مِنَ اَلسَّمَاءِ: أَلاَ إِنَّ اَلْحَقَّ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ شِيعَتِهِ. قَالَ: فَإِذَا كَانَ مِنَ اَلْغَدِ صَعِدَ إِبْلِيسُ فِي اَلْهَوَاءِ حَتَّى يَتَوَارَى عَنْ أَهْلِ اَلْأَرْضِ، ثُمَّ يُنَادِي: أَلاَ إِنَّ اَلْحَقَّ فِي عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ [وَ شِيعَتِهِ]، فَإِنَّهُ قُتِلَ مَظْلُوماً، فَاطْلُبُوا بِدَمِهِ - قَالَ: - فَيُثْبِتُ اَللّٰهُ اَلَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ اَلثَّابِتِ عَلَى اَلْحَقِّ، وَ هُوَ اَلنِّدَاءُ اَلْأَوَّلُ، وَ يَزْتَابُ يَوْمَئِذٍ اَلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ، وَ اَلْمَرَضُ وَ اَللّٰهِ عَدَاوَتُنَا. فَعِنْدَ ذَلِكَ يَبْرَءُونَ مِنَّا وَ يَتَنَاوَلُونَّا، وَ يَقُولُونَ: إِنَّ

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۱۷۹ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْمُنَادِیَ اَلْأَوَّلَ سِحْرٌ مِنْ أَهْلِ هَذَا اَلْبَیْتِ). ثُمَّ تَلاَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) قَوْلَ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ إِنْ یَرَوْا آیَةً یُعْرِضُوا وَ یَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ.

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۱۷۹ میں گزر چکا ہے۔ [1]

[249] وَ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ إِبْرَاهِیمَ وَ سَعْدَانُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَ أَحْمَدُ بْنُ اَلْحُسَیْنِ بْنِ عَبْدِ اَلْمَلِكِ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلْقَطَوَانِیُّ جَمِیعاً، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، مِثْلَهُ سَوَاءً بِلَفْظِهِ.

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۱۷۹ میں گزر چکا ہے۔ [2]

سُورَةُ الرَّحْمٰن

[آیت نمبر ۹۵]

(یُعْرَفُ اَلْمُجْرِمُونَ بِسِیمَاهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِی وَ الْأَقْدَامِ).

''مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے پھر وہ پیشانیوں اور پیروں سے پکڑے جائیں گے۔ (الرحمٰن: ۴۱)۔''

[250] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ اَلنُّعْمَانِیُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اَللَّهِ بْنُ مُوسَی، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانَ اَلدَّیْلَمِیِّ، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) فِی قَوْلِهِ تَعَالَی: یُعْرَفُ اَلْمُجْرِمُونَ بِسِیمَاهُمْ، قَالَ: (اَللَّهُ یَعْرِفُهُمْ، وَ

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۱۷۹ کی طرف رجوع کریں۔

[2] ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

لَكِنْ أُنْزِلَتْ فِي اَلْقَائِمِ يَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ فَيَخْبِطُهُمْ بِالسَّيْفِ هُوَ وَ أَصْحَابُهُ خَبْطاً).

[مجرم کیسے پہچانے جائیں گے؟]

ابو بصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے۔'' کے بارے میں فرمایا: اللہ تو ان کو پہچان ہی لے گا لیکن یہ آیت امام قائم علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ وہ مجرموں کو ان کی پیشانیوں سے پہچان لیں گے اور وہ اور ان کے اصحاب ان پر خوب تلواریں برسائیں گے۔[1]

[251] مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلصَّفَّارِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اَلدَّيْلَمِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ اَلدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ : فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ (يُعْرَفُ اَلْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ اَلْأَقْدَامِ) فَقَالَ يَا مُعَاوِيَةُ مَا يَقُولُونَ فِي هَذَا قَالَ قُلْتُ يَزْعُمُونَ أَنَّ اَللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى يَعْرِفُ المجرمون[اَلْمُجْرِمِينَ] بِسِيمَاهُمْ يَوْمَ اَلْقِيَامَةِ فَيَأْمُرُ بِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِنَوَاصِيهِمْ وَ أَقْدَامِهِمْ وَ يُلْقَوْنَ فِي اَلنَّارِ قَالَ فَقَالَ لِي وَ كَيْفَ يَحْتَاجُ اَلْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى إِلَى مَعْرِفَةِ خَلْقٍ أَنْشَأَهُمْ وَ هُوَ خَلَقَهُمْ قَالَ فَقُلْتُ فَمَا ذَاكَ جُعِلْتُ فِدَاكَ قَالَ ذَلِكَ لَوْ قَدْ قَامَ قَائِمُنَا أَعْطَاهُ اَللَّهُ اَلسِّيمَاءَ فَيَأْمُرُ بِالْكَافِرِ فَيُؤْخَذُ بِنَوَاصِيهِمْ وَ أَقْدَامِهِمْ ثُمَّ يَخْبِطُ بِالسَّيْفِ خَبْطاً .

معاویہ دُہنی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے پھر وہ پیشانیوں اور پیروں سے پکڑے جائیں

---

[1] الغیبۃ نعمانی ص ۲۴۸ ح ۳۹؛ تاویل الآیات ج ۲ ص ۶۳۹ ح ۲۱؛ اثبات الھداۃ ج ۳ ص ۵۴۲ ح ۵۱۵؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ ج ۵ ص ۴۳۶ ح ۱۸۷۲؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۳۹۴ ح ۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

گے۔'' کے بارے میں فرمایا: اے معاویہ! لوگ اس آیت کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے عرض کیا: ان کا گمان ہے کہ اللہ قیامت کے دن مجرموں کو ان کی پیشانیوں سے شناخت کرے گا اور ان کے متعلق حکم دے گا کہ ان کو پیشانیوں اور پیروں سے پکڑ کر آگ میں ڈال دیا جائے۔

آپ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا! اللہ تعالیٰ جس نے ان مجرموں کو خلق کیا ہے اور جو اس کی مخلوق ہیں وہ ان کے پہچاننے کے لیے نشانی کا محتاج کیسے ہوسکتا ہے؟

میں نے عرض کیا! میں آپ علیہ السلام پر فدا ہوں! پھر اس سے کیا مراد ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب ہمارا قائم علیہ السلام قیام کرے گا تو اللہ ان کو نشانی عطا کرے تو وہ کافر کے لیے حکم دیں گے اور ان کو پیشانیوں اور پیروں سے پکڑ کر گھسیٹ کر لایا جائے گا پھر وہ ان کو ترتیغ کردیں گے۔ [1]

[252] {اَلطَّبْرِسِيُّ}: وَ قَرَأَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : (هَذِهِ جَهَنَّمُ اَلَّتِي كُنْتُمَا بِهَا تُكَذِّبَانِ تَصْلَيَانِهَا لاَ تَمُوتَانِ وَ لاَ تَحْيَيَانِ).

اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی: ''یہی وہ جہنم ہے جسے مجرمین جھٹلاتے تھے (الرحمن: ۴۳)۔'' (اور فرمایا): وہ دونوں جو اس کو جھٹلاتے تھے اسی میں بھونے جائیں گے اس طرح کہ نہ مرسکیں گے اور نہ جی سکیں گے۔ [2]

قول مترجم:

مؤلف نے حدیث نمبر ۲۵۲ کو حدیث نمبر ۲۵۱ سے متصل کرکے نقل کیا ہے لیکن باقی تمام کتب میں یہ الگ الگ حدیثیں ملی ہیں اس لیے ہم نے الگ الگ کرکے نقل کردی ہیں اور اسی طرح خود مؤلف نے کتاب البرہان میں الگ الگ نقل کی ہیں۔

---

[1] بصائر الدرجات ص ۶۳۷ ح ۱۲۵۴؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۳۲۰ ح ۲۶؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۴۴ ح ۴۰۰؛ نور الثقلین ج ۵ ص ۱۹۵ ح ۴۳؛ الاختصاص شیخ مفید ص ۳۰۴؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص۔۔۔

[2] مجمع البیان ج ۹ ص ۳۳۹؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۳۹۴ ح ۳۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[253] اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ فِي اَلْإِخْتِصَاصِ عَنْ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ اَلدَّيْلَمِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ اَلدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِ اَللَّهِ تَعَالَى يُعْرَفُ اَلْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ اَلْأَقْدَامِ فَقَالَ: (يَا مُعَاوِيَةُ، مَا يَقُولُونَ فِي هَذَا). قُلْتُ: يَزْعُمُونَ أَنَّ اَللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى يَعْرِفُ اَلْمِجْرِمِينَ بِسِيمَاهُمْ فِي اَلْقِيَامَةِ ، فَيَأْمُرُ بِهِمْ، فَيُؤْخَذُ بِنَوَاصِيهِمْ وَ أَقْدَامِهِمْ، وَ يُلْقَوْنَ فِي اَلنَّارِ ، فَقَالَ لِي: (وَ كَيْفَ يَحْتَاجُ اَلْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى إِلَى مَعْرِفَةِ اَلْخَلْقِ بِسِيمَاهُمْ وَ هُوَ خَلَقَهُمْ ؟!) قُلْتُ: فَمَا ذَا ذَاكَ، جُعِلْتُ فِدَاكَ؟ فَقَالَ: (ذَلِكَ لَوْ قَامَ قَائِمُنَا أَعْطَاهُ اَللَّهُ سِيمَاءُ أَعْدَائِنَا، فَيَأْمُرُ بِالْكَافِرِ، فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ اَلْأَقْدَامِ، ثُمَّ يَخْبِطُ بِالسَّيْفِ خَبْطاً).

بفرق اسناد ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۲۵۱ میں گزر چکا ہے۔ [1]

[254] وَ عَنْهُ: بِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: يُعْرَفُ اَلْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ اَلْأَقْدَامِ ، قَالَ: (سُبْحَانَهُ وَ تَعَالَى يَعْرِفُهُمْ، وَ لَكِنْ هَذِهِ نَزَلَتْ فِي اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، هُوَ يَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ فَيَخْبِطُهُمْ بِالسَّيْفِ هُوَ وَ أَصْحَابُهُ خَبْطاً).

بفرق اسناد ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر 250 میں گزر چکا ہے۔ [2]

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۲۵۱ کی طرف رجوع کریں۔

[2] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۲۵۲ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سُورَةُ الحَدِيد

[آیت نمبر ۹۶]

(وَلا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتابَ مِنْ قَبْلُ فَطالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ فاسِقُونَ).

''اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی پھر ایک طویل مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے لوگ فاسق ہیں۔(الحدید:۱۶)۔''

[255] بْنُ بَابَوَيْهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْمِيثَمِيِّ عَنْ سَمَاعَةَ وَ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ لَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ.

[سورۃ الحدید آیت ۱۶ کا سبب نزول]

سماعہ وغیرہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت امام قائم علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے: ''اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی پھر ایک طویل مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے لوگ فاسق ہیں۔''[1]

[256] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّعْمَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ:

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۶۷۴ باب ۵۸ ح ۱۲؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۴۴۵ ح ۲؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ اَلْكُوفِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَمَاعَةَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلْمِيثَمِيُّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ) ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: (نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ اَلَّتِي فِي سُورَةِ اَلْحَدِيدِ وَ لاٰ يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا اَلْكِتٰابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ اَلْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ فٰاسِقُونَ فِي أَهْلِ زَمَانِ اَلْغَيْبَةِ ، ثُمَّ قَالَ عَزَّ وَ جَلَّ اِعْلَمُوا أَنَّ اَللّٰهَ يُحْيِ اَلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهٰا قَدْ بَيَّنّٰا لَكُمُ اَلْآيٰاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ، وَ قَالَ: (إِنَّ اَلْأَمَدَ أَمَدُ اَلْغَيْبَةِ).

[طویل مدت سے مراد غیبت ہے]

احمد بن حسن میثمی نے امام جعفر صادق علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، اس نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: سورۃ حدید میں یہ آیت: ''اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی پھر ایک طویل مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے لوگ فاسق ہیں۔'' غیبت کے زمانے والوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''جان رکھو! اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے، ہم نے تمہارے لیے نشانیوں کو یقیناً واضح طور پر بیان کیا ہے شاید تم عقل سے کام لو۔ (الحدید: ۱۷)۔'' اور امام علیہ السلام نے فرمایا! طویل مدت سے مراد غیبت کی طوالت ہے۔ [1]

[257] اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ: بِإِسْنَادِهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَمَّامٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: نَزَلَتْ هَذِهِ اَلْآيَةُ: (وَ لاٰ يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا اَلْكِتٰابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ اَلْأَمَدُ)

---

[1] الغیبۃ نعمانی ص ۱۳۱؛ اثبات الھداۃ ج ۳ ص ۵۳ ح ۴۵۷؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۴۴۵ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فَتَأْوِيلُ هَذِهِ اَلْآيَةِ جَارٍ فِي أَهْلِ زَمَانِ اَلْغَيْبَةِ وَ أَيَّامِهَا دُونَ غَيْرِهِمْ، وَ اَلْأَمَدُ أَمَدُ اَلْغَيْبَةِ.

محمد بن حمام نے امام جعفر صادق علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، اس نے کہا کہ میں نے امام علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: یہ آیت: ''اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی پھر ایک طویل مدت ان پر گزر گئی۔''

نازل ہوئی اور اس کی تاویل زمانہ غیبت میں جاری ہے اور ان ایام کے علاوہ اس سے اور کوئی ایام مراد نہیں ہیں اور طویل مدت سے مراد غیبت کی طوالت ہے۔ [1]

[آیت نمبر ۹۷]

(اِعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا).

''جان رکھو! اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ (الحدید: ۱۷)۔''

[258] اِبْنُ بَابَوَيْهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلْمِيثَمِيِّ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُؤْمِنٍ اَلطَّاقِ، عَنْ سَلاَّمٍ بْنِ اَلْمُسْتَنِيرِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ: اِعْلَمُوا أَنَّ اَللّٰهَ يُحْيِي اَلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا، قَالَ: يُحْيِيهَا اَللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِالْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) بَعْدَ مَوْتِهَا - يَعْنِي بِمَوْتِهَا: كُفْرَ أَهْلِهَا - وَ اَلْكَافِرُ مَيِّتٌ).

---

[1] مؤلف نے اس حدیث کو شیخ مفید سے روایت کیا ہے لیکن ان کی کتب سے یہ حدیث نہیں مل سکی ہے نیز دیکھیے: تاویل الآیات ج ۲ ص ۶۶۲ ح ۱۴؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۴۴۶ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[زمین کے مردہ ہونے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مراد ہے؟]

سلام بن مستنیر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جان رکھو! اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: یعنی اللہ امام قائم علیہ السلام کے ذریعے زمین کو زندہ کرے گا۔ ''اس کے مردہ ہوجانے کے بعد۔'' یعنی اس سے مراد اہل زمین کا کافر ہوجانا ہے اور کافر میت ہوتا ہے۔[1]

[259] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَمَاعَةَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلْمِيثَمِيِّ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ اَلْأَحْوَلِ ، عَنْ سَلاَّمِ بْنِ اَلْمُسْتَنِيرِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: اِعْلَمُوا أَنَّ اَللهَ يُحْيِ اَلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا (يَعْنِي بِمَوْتِهَا، كُفْرَ أَهْلِهَا، وَ اَلْكَافِرُ مَيِّتٌ، فَيُحْيِيهَا اَللَّهُ بِالْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَيَعْدِلُ فِيهَا، فَتَحْيَا اَلْأَرْضُ وَ يَحْيَا أَهْلُهَا بَعْدَ مَوْتِهِمْ).

سلام بن مستنیر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جان رکھو! اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: یعنی زمین کی موت اس پر رہنے والوں کا کفر ہے اور کافر مردہ ہوتا ہے پس اللہ اِسے امام قائم علیہ السلام کے ذریعے زندہ کرے گا۔ امام قائم علیہ السلام اس میں عدل کریں گے تو یہ زندہ ہوجائے گی اور اس طرح اس کے رہنے والے موت کے بعد

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۶۷۴ باب ۵۸ ح ۱۳؛ تفسیر نور الثقلین ج ۸ ص ۲۶۵؛ تفسیر البرہان: ج ۷ ص ۔۔۔۔ح۔۔۔۔۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

زندہ ہوں گے۔[1]

[260] اَلشَّيْخ اَلطُّوسِيّ قَالَ: رَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَالِكٍ اَلْفَزَارِيّ عَنْ حَيْدَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلْفَزَارِيّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ نَصْرِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ عَنِ اَلْكَلْبِيّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ اِبْنِ عَبَّاسٍ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى اِعْلَمُوا أَنَّ اَللهَ يُحْيِي اَلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا يَعْنِي يُصْلِحُ اَلْأَرْضَ بِقَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا يَعْنِي مِنْ بَعْدِ جَوْرِ أَهْلِ مَمْلَكَتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ اَلْآيَاتِ بِقَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ.

ابوصالح سے روایت ہے کہ ابن عباس نے خدا کے قول: ''جان رکھو! اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: یعنی امام قائم علیہ السلام کے ذریعے اس کی اصلاح کی جائے گی۔ ''اس کی موت کے بعد۔'' یعنی اس کے رہنے والوں کے ظلم وجور کے بعد۔ ''ہم نے تمہارے لیے نشانیوں کو واضح طور پر بیان کیا ہے۔ (الحدید: ۱۷)۔'' یعنی قائم علیہ السلام آل محمد علیہ السلام کے ذریعے سے۔ ''تاکہ تم عقل سے کام لو۔''[2]

[261] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ اَلْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: يُحْيِي اَلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا، قَالَ: (لَيْسَ يُحْيِيهَا بِالْقَطْرِ، وَ لَكِنْ يَبْعَثُ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ رِجَالاً، فَيُحْيُونَ اَلْعَدْلَ، فَتُحْيَا اَلْأَرْضُ لِإِحْيَاءِ اَلْعَدْلِ، وَ لَإِقَامَةُ اَلْحَدِّ فِيهَا أَنْفَعُ فِي اَلْأَرْضِ مِنَ اَلْقَطْرِ أَرْبَعِينَ صَبَاحاً).

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۶۶۳ ح ۱۵؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۳۲۵ ح ۳۹ اور ج ۵۱ ص ۵۴ ح ۳۷؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص۔۔۔

[2] کتاب الغیبۃ طوسی ص ۱۷۵ ح ۱۳۱؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۵۳ ح ۳۲؛ اثبات الھداۃ ج ۳ ص ۵۰۱ ح ۲۸۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عبدالرحمٰن بن حجاج سے روایت ہے کہ امام ابوابراہیم علیہ السلام (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) نے خدا کے قول: ''وہ اس کو مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: یہ زندہ کرنا بارش کے قطروں سے نہیں ہے اور لیکن اللہ کچھ ایسے بندے بھیجتا ہے جو عدل وانصاف کو زندہ کرتے ہیں تو اس عدل کے زندہ ہونے سے زمین زندہ ہوجاتی ہے اور زمین میں ایک حد کا قائم کرنا چالیس دنوں تک بارش برسنے سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ [1]

[262] عَنْهُ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ اَلصَّلْتِ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلصَّلْتِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحَلَبِيِّ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: اِعْلَمُوا أَنَّ اَللهَ يُحْيِ اَلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا، قَالَ: (اَلْعَدْلَ بَعْدَ اَلْجَوْرِ).

محمد حلبی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''جان رکھو! اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔'' کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد ظلم وجور کے بعد عدل قائم کرنا ہے۔ [2]

سُورَةُ الْمُمْتَحِنَة

[آیت نمبر ۹۸]

(يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَتَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا

---

[1] الکافی کلینی ج ۷ ص ۱۷۴ ح ۱۳۶۵۱؛ تہذیب الاحکام ج ۱۰ ص ۱۴۶ ح ۵۷۸؛ الوافی ج ۱۵ ص ۲۰۴ ح ۱۴۹۰۴؛ وسائل الشیعہ ج ۲۸ ص ۱۲ ح ۳۴۰۹۴؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۴۴۶ ح ۴؛

[2] روضۃ الکافی ص ۲۶۷ ح ۳۹۰؛ بحار الانوار ج ۷۵ ص ۳۵۳ ح ۶۴؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۴۴۶ ح ۵؛ تفسیر نور الثقلین ج ۸ ص ۲۶۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ).

''اے ایمان والو! اس قوم سے دوستی نہ رکھو جس پر اللہ غضبناک ہوا ہے جو آخرت سے اس طرح مایوس ہیں جیسے کفارہ اہل قبور سے ناامید ہیں۔(الممتحنة:۱۳)۔''

[263] مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ صَالِحِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْجَارُودِ زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَمَّنْ سَمِعَ عَلِيّاً (عَلَيْهِ السَّلَامُ): (يَقُولُ الْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ بَيْنَ جُمَادَى وَ رَجَبٍ). فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا هَذَا الْعَجَبُ الَّذِي لاَ تَزَالُ تَعْجَبُ مِنْهُ؟ فَقَالَ: (ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ، وَ أَيُّ الْعَجَبِ أَعْجَبُ مِنْ أَمْوَاتٍ يَضْرِبُونَ كُلَّ عَدُوٍّ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ وَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ، وَ ذَلِكَ تَأْوِيلُ هَذِهِ الْآيَةِ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ فَإِذَا اشْتَدَّ الْقَتْلُ قُلْتُمْ: مَاتَ وَ هَلَكَ وَ أَيَّ وَادٍ سَلَكَ، وَ ذَلِكَ تَأْوِيلُ هَذِهِ الْآيَةِ: ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ أَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِينَ وَ جَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيراً).

[عجیب باتیں کب ظاہر ہوں گی؟]

ابو جارود زیاد بن منذر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے جس نے حضرت علی علیہ السلام سے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: جمادی اور رجب کے درمیان عجیب عجیب باتیں ظاہر ہوں گی۔

پس ایک شخص اٹھا اور اس نے کہا: اے امیر المومنین علیہ السلام! وہ کون سی تعجب خیز باتیں ہیں جن سے آپ علیہ السلام تعجب کر رہے ہیں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: تیرے ماں تیرے ماتم میں بیٹھے! اس سے عجیب کیا بات ہوگی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کہ مردے (زندہ ہوکر) اللہ، اس کے رسول ﷺ اور اہلبیت رسول ﷺ کے دشمنوں کو قتل کریں گے؟ اور یہ اس آیت کی تاویل ہوگی: ''اے ایمان والو! اس قوم سے دوستی نہ رکھو جس پر اللہ غضبناک ہوا ہے جو آخرت سے اس طرح مایوس ہیں جیسے کفار اہل قبور سے ناامید ہیں۔''

پس جب قتل کی شدت ہوگی تو تم کہو گے: وہ تو مر گئے یا ہلاک ہو گئے یا کسی وادی میں چلے گئے تو اس وقت اس آیت کی تاویل ہوگی: ''پھر دوسری بار ہم نے تمہیں ان پر غالب کر دیا اور اموال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔ (بنی اسرائیل:٦)۔''[1]

سُورَةُ الصَّفِّ

[آیت نمبر ۹۹]

(يُرِيدُونَ لِيُطْفِؤُا نُورَ اللَّهِ بِأَفْواهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكافِرُونَ).

''یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرکے رہے گا خواہ کفار برا مانیں۔ (الصّف:٨)۔''

[264] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي اَلْحَسَنِ اَلْمَاضِي (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ تَعَالَى: يُرِيدُونَ لِيُطْفِؤُا نُورَ اَللَّهِ

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۶۸۴ ح ۲؛ بحار الانوار ج ۵۳ ص ۶۰ ح ۴۸؛ الزام الناصب ج ۱ ص ۹۶؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۵۲۱ ح ۱؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بِأَفْوَاهِهِمْ ، قَالَ: (يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا وَلَايَةَ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ) بِأَفْوَاهِهِمْ). قُلْتُ: وَ اَللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ ؟ قَالَ: (وَ اَللَّهُ مُتِمُّ اَلْإِمَامَةِ لِقَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ اَلنُّورِ اَلَّذِي أَنْزَلْنا فَالنُّورُ هُوَ اَلْإِمَامُ). قُلْتُ: هُوَ اَلَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَ دِينِ اَلْحَقِّ ؟ قَالَ: (هُوَ [اَلَّذِي] أَمَرَ رَسُولَهُ مُحَمَّداً بِالْوَلَايَةِ لِوَصِيِّهِ، وَ اَلْوَلَايَةُ هِيَ دِينُ اَلْحَقِّ). قُلْتُ: لِيُظْهِرَهُ عَلَى اَلدِّينِ كُلِّهِ ؟ قَالَ: (يُظْهِرَهُ عَلَى جَمِيعِ اَلْأَدْيَانِ عِنْدَ قِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ) وَ لَوْ كَرِهَ اَلْكَافِرُونَ بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ) قُلْتُ: هَذَا تَنْزِيلٌ؟ قَالَ: (نَعَمْ أَمَّا هَدَفُ اَلْحَرْفِ فَتَنْزِيلٌ، وَ أَمَّا غَيْرُهُ فَتَأْوِيلٌ).

[اللہ کے نور کو بجھانے والے خود بجھ جائیں گے]

محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے خدا کے قول! ''یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے اللہ کے نور کو بجھا دیں۔'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے ولایت امیر المومنین علیہ السلام کو بجھا دیں۔

میں نے عرض کیا: ''وہ اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا'' کا کیا مطلب ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یعنی اللہ امامت کو پورا کر کے رہے گا۔ چنانچہ اس کا فرمان ہے: ''پس اللہ اور اس کے رسولؐ پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے ایمان لے آؤ۔ (التغابن: ۸)۔'' پس نور سے مراد امام ہے۔

میں نے عرض کیا: ''وہ وہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا۔'' کا کیا مطلب ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: یعنی وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے وصی کی ولایت کا حکم دیا اور ولایت ہی دین حق ہے۔ میں نے عرض کیا: کیا یہ تنزیل ہے؟

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں، ان الفاظ کے ساتھ تنزیل ہے اور اس کے علاوہ تاویل ہے۔[1]

[265] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي تفسيره قَالَ: و(أما) قَوْلُهُ: (يُرِيدُونَ لِيُطْفِؤُا نُورَ اَللهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ اَللهُ مُتِمُّ نُورِهِ) قَالَ بِالْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ حَتَّى إِذَا خَرَجَ يُظْهِرُهُ اَللَّهُ عَلَى اَلدِّينِ كُلِّهِ حَتَّى لاَ يُعْبَدَ غَيْرُ اَللَّهِ وَ هُوَ قَوْلُهُ: (يَمْلَأُ اَلْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً.

علی بن ابراہیم نے اپنی تفسیر میں کہا ہے! خدا کے قول: ''یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا'' سے مراد قائم آل محمد علیہ السلام ہیں کہ جب آپ علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو اللہ ہر دین پر غلبہ دے دے گا حتیٰ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہوگی اور اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: وہ (قائم علیہ السلام) زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔[2]

[آیت نمبر ۱۰۰]

(هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ):

''وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور دین حق

---

[1] الکافی کلینی ج ۱ ص ۴۳۲ ح ۹۱؛ الوافی ج ۳ ص ۹۱۴ ح ۵۹۰؛ بحار الانوار ج ۲۳ ص ۳۱۸ ح ۲۹ اور ج ۵۱ ص ۶۰ ح ۵۷؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۵۲۶ ح ۱۔

[2] تفسیر القمی ج ۲ ص ۳۶۵؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۴۹ ح ۱۶؛ نور الثقلین ج ۷ ص ۳۵۷ ح ۲۹؛ تفسیر البرہان ج ۵ ص ۳۶۷ ح ۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو ناگوار گزرے۔(الصّف:۹)۔"

[266] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَوْذَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِي كِتَابِهِ هُوَ اَلَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَ دِينِ اَلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى اَلدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ اَلْمُشْرِكُونَ، فَقَالَ: (وَ اَللَّهِ مَا نَزَلَ تَأْوِيلُهَا بَعْدُ). قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، وَ مَتَى يَنْزِلُ تَأْوِيلُهَا، قَالَ: (حِينَ يَقُومُ اَلْقَائِمُ إِنْ شَاءَ اَللَّهُ تَعَالَى، فَإِذَا خَرَجَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) لَمْ يَبْقَ كَافِرٌ أَوْ مُشْرِكٌ إِلاَّ كَرِهَ خُرُوجَهُ حَتَّى لَوْ أَنَّ كَافِراً أَوْ مُشْرِكاً فِي بَطْنِ صَخْرَةٍ لَقَالَتِ اَلصَّخْرَةُ: يَا مُؤْمِنُ، فِي بَطْنِي كَافِرٌ أَوْ مُشْرِكٌ فَاقْتُلْهُ، فَيَجِيئُهُ فَيَقْتُلُهُ).

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۵۹ میں گزر چکا ہے۔[1]

[267] اَلْحُسَيْنِ بْنِ حَمْدَانَ اَلْخُضَيْنِيُّ قَالَ: مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ اَلْحَسَنِيِّ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَلْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْمُفَضَّلِ عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فی حدیث طویل یذکر فیه أمر القائم علیه السلام، قَالَ اَلْمُفَضَّلُ: يَا مَوْلاَيَ فَكَيْفَ يُدْرَى ظُهُورُ اَلْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ وَ إِلَيْهِ اَلتَّسْلِيمُ؟ قَالَ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: (يَا مُفَضَّلُ يَظْهَرُ فِي شُبْهَةٍ لِيَسْتَبِينَ، فَيَعْلُو ذِكْرُهُ، وَ يَظْهَرُ أَمْرُهُ، وَ يُنَادَى بِاسْمِهِ وَ كُنْيَتِهِ وَ نَسَبِهِ، وَ يَكْثُرُ ذَلِكَ عَلَى أَفْوَاهِ اَلْمُحِقِّينَ وَ اَلْمُبْطِلِينَ، وَ اَلْمُوَافِقِينَ وَ اَلْمُخَالِفِينَ، لِتَلْزَمَهُمُ اَلْحُجَّةُ بِمَعْرِفَتِهِمْ

---

[1] تاویل الآیات: ج ۱ ص ۶۶۳؛ تفسیر البرهان: ج ۵ ص ۳۶۶؛ بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۶۰؛ تفسیر کنز الدقائق: ج ۱۳ ص ۲۳۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بِهِ، عَلَى أَنَّهُ قَدْ قَصَصْنَا وَ دَلَلْنَا عَلَيْهِ، وَ نَسَبْنَاهُ وَ سَمَّيْنَاهُ وَ كَنَّيْنَاهُ، وَ قُلْنَا: سَمِيُّ جَدِّهِ رَسُولِ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ كَنِيُّهُ لِئَلاَّ يَقُولَ اَلنَّاسُ: مَا عَرَفْنَا لَهُ اِسْماً وَ لاَ كُنْيَةً وَ لاَ نَسَباً. وَ اَللّٰهِ لَيَتَحَقَّقُ اَلْإِيضَاحُ بِهِ وَ بِاسْمِهِ وَ نَسَبِهِ وَ كُنْيَتِهِ عَلَى أَلْسِنَتِهِمْ، حَتَّى لَيُسَمِّيهِ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ، كُلُّ ذَلِكَ لِلُزُومِ اَلْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يُظْهِرُهُ اَللّٰهُ كَمَا وَعَدَهُ بِهِ جَدُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: هُوَ اَلَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِاَلْهُدىٰ وَ دِينِ اَلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى اَلدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ اَلْمُشْرِكُونَ). قَالَ اَلْمُفَضَّلُ : يَا مَوْلاَيَ فَمَا تَأْوِيلُ قَوْلِهِ تَعَالَى: لِيُظْهِرَهُ عَلَى اَلدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ اَلْمُشْرِكُونَ ؟ قَالَ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ: (هُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى: وَ قٰاتِلُوهُمْ حَتّٰى لاٰ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ اَلدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ فَوَ اَللّٰهِ يَا مُفَضَّلُ لَيُرْفَعُ عَنِ اَلْمِلَلِ وَ اَلْأَدْيَانِ اَلاِخْتِلاَفُ وَ يَكُونُ اَلدِّينُ كُلُّهُ وَاحِداً، كَمَا قَالَ جَلَّ ذِكْرُهُ: إِنَّ اَلدِّينَ عِنْدَ اَللّٰهِ اَلْإِسْلاٰمُ وَ قَالَ اَللّٰهُ تَعَالَى: وَ مَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ اَلْإِسْلاٰمِ دِيناً فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي اَلْآخِرَةِ مِنَ اَلْخٰاسِرِينَ).

(والروايات كثيرة فی أن الايتين: قوله تعالى: (هُوَ الَّذِی أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدیٰ) الی آخرها، وقوله تعالى: (وَقاتِلُوهُمْ حَتّٰى لا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّٰهِ) تقدمت الروايات الكثيرة فيهما الاولى فی سورة براءة والثانية فی سورة الانفال وأنهما فی القائم عليه السلام).

[امام قائم علیہ السلام کا ظہور کیسے ہوگا؟]

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک طویل حدیث میں امام قائم علیہ السلام کے امر کا تذکرہ کیا: مفضل نے عرض کیا: اے میرے سردار! ان کا ظہور کیسے شروع ہوگا؟

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے مفضل! اس کا امر ساٹھویں سال میں ظاہر ہوگا اور اس کا ذکر بلند ہوگا اور اس کے نام، اس کی کنیت اور اس کے نسب کے ساتھ ندا دی جائے گی اور اس کا ذکر سچے اور جھوٹے لوگوں کی افواہوں میں کثیر ہو جائے گا تا کہ اس کے ذریعے ان کی معرفت پر حجت لازم کی جائے، اس کے بارے ہم نے بیان کر دیا ہے، اس پر دلیل دی ہے، اس کا نسب، اس کا نام اور اس کی کنیت بتا دی ہے اور ہم نے کہا ہے کہ اس کا نام اور اس کی کنیت وہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اور کنیت ہے تا کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ ہمیں ان کے نام، کنیت اور نسب کے بارے معرفت نہیں ہوئی۔ پس خدا کی قسم! اس کے ذریعے بات مکمل واضح ہوگی اور اس کا نام اور اس کی کنیت لوگوں کی زبانوں پر ہوگی حتیٰ کہ وہ ایک دوسرے کو اس کا نام بتائیں گے اس سب سے ان پر حجت تمام ہوگی اور اس کا غلبہ ہوگا جیسا کہ اس کے جد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کے ضمن میں وعدہ فرمایا ہے جو اللہ کا قول ہے کہ: ''وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو نا گوار گزرے۔''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس کا یہ بھی فرمان ہے کہ: ''اور تم لوگ کفار سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لیے خاص ہو جائے۔ (الانفال: ۳۹)۔''

پس خدا کی قسم! اے مفضل! قومیں، ادیان، آراء اور اختلافات ختم ہو جائیں گے اور سارا دین اللہ کے لیے خاص ہو جائے گا جیسا کہ اللہ کا قول ہے: ''اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ (آل عمران: ۱۹)۔''

''اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواہاں ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ (آل عمران: ۸۵)۔''[1]

---

[1] الھدایۃ الکبریٰ ص ۳۹۳؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قول مؤلف:

سورۃ الصّف آیت ۹ اور سورہ انفال آیت ۳۹ دونوں کے متعلق کثیر روایات سورہ برات اور سورۃ انفال کی تفسیر میں گزر چکی ہیں کہ یہ آیات امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

[آیت نمبر ۱۰۱]

(قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ ماؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِماءٍ مَعِينٍ).

''کہہ دیجیے: بتلاؤ کہ اگر تمہارا یہ پانی زمین میں جذب ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے آب رواں لے آئے۔ (الملک: ۳۰)۔''

[268] اِبْنُ بَابَوَيْهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ الْخَثْعَمِيُّ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَمَّارٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، وَ قَتَلَ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) أَصْحَابَ الْأَلْوِيَةِ وَ فَرَّقَ جَمْعَهُمْ، وَ قَتَلَ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْجُمَحِيَّ، وَ قَتَلَ شَيْبَةَ بْنَ نَافِعٍ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ عَلِيّاً قَدْ جَاهَدَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ. فَقَالَ: (لِأَنَّهُ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُ، وَ إِنَّهُ وَارِثُ عِلْمِي، وَ قَاضِي دَيْنِي، وَ مُنْجِزُ وَعْدِي، وَ الْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِي، وَ لَوْلَاهُ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُ الْمَحْضُ بَعْدِي، حَرْبُهُ حَرْبِي، وَ حَرْبِي حَرْبُ اللَّهِ، وَ سِلْمُهُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سِلْمِی، وَ سِلْمِی سِلْمُ اَللّٰهِ، أَلاَ إِنَّهُ أَبُو سِبْطَیَّ، وَ اَلْأَئِمَّةُ مِنْ صُلْبِهِ، یُخْرِجُ اَللّٰهُ تَعَالَی اَلْأَئِمَّةَ اَلرَّاشِدِینَ مِنْ صُلْبِهِ، وَ مِنْهُمْ مَهْدِیُّ هَذِهِ اَلْأُمَّةِ). فَقُلْتُ: بِأَبِی وَ أُمِّی یَا رَسُولَ اَللّٰهِ، مَنْ هَذَا اَلْمَهْدِیُّ؟ قَالَ: (یَا عَمَّارُ، إِنَّ اَللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَی عَهِدَ إِلَیَّ أَنَّهُ یَخْرُجُ مِنْ صُلْبِ اَلْحُسَیْنِ أَئِمَّةٌ تِسْعَةٌ، وَ اَلتَّاسِعُ مِنْ وُلْدِهِ یَغِیبُ عَنْهُمْ، وَ ذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: قُلْ أَ رَأَیْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مٰاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ یَأْتِیكُمْ بِمٰاءٍ مَعِینٍ تَكُونُ لَهُ غَیْبَةٌ طَوِیلَةٌ، یَرْجِعُ عَنْهَا قَوْمٌ وَ یَثْبُتُ عَلَیْهَا آخَرُونَ، فَإِذَا كَانَ فِی آخِرِ اَلزَّمَانِ یَخْرُجُ فَیَمْلَأُ اَلدُّنْیَا قِسْطاً وَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَ ظُلْماً، وَ یُقَاتِلُ عَلَی اَلتَّأْوِیلِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَی اَلتَّنْزِیلِ، وَ هُوَ سَمِیِّی وَ أَشْبَهُ اَلنَّاسِ بِی. یَا عَمَّارُ، سَتَكُونُ بَعْدِی فِتْنَةٌ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَاتَّبِعْ عَلِیّاً وَ إِصْحَبْهُ، فَإِنَّهُ مَعَ اَلْحَقِّ وَ اَلْحَقُّ مَعَهُ. یَا عَمَّارُ، إِنَّكَ سَتُقَاتِلُ بَعْدِی مَعَ عَلِیٍّ صِنْفَیْنِ: اَلنَّاكِثِینَ وَ اَلْقَاسِطِینَ، ثُمَّ تُقْتَلُكَ اَلْفِئَةُ اَلْبَاغِیَةُ). قَالَ: یَا رَسُولَ اَللّٰهِ، أَ لَیْسَ ذَلِكَ عَلَی رِضَا اَللّٰهِ وَ رِضَاكَ؟ قَالَ: (نَعَمْ، عَلَی رِضَا اَللّٰهِ وَ رِضَایَ، وَ یَكُونُ آخِرُ زَادِكَ مِنَ اَلدُّنْیَا شَرْبَةً مِنْ لَبَنٍ تَشْرَبُهُ). فَلَمَّا كَانَ یَوْمُ صِفِّینَ خَرَجَ عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ إِلَی أَمِیرِ اَلْمُؤْمِنِینَ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَقَالَ لَهُ: یَا أَخَا رَسُولِ اَللّٰهِ، أَ تَأْذَنُ لِی فِی اَلْقِتَالِ؟ فَقَالَ: (مَهْلاً رَحِمَكَ اَللّٰهُ) فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ سَاعَةٍ أَعَادَ عَلَیْهِ اَلْكَلاَمَ، فَأَجَابَهُ بِمِثْلِهِ، فَأَعَادَ عَلَیْهِ ثَالِثاً، فَبَكَی أَمِیرُ اَلْمُؤْمِنِینَ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ)، فَنَظَرَ إِلَیْهِ عَمَّارٌ، فَقَالَ: یَا أَمِیرَ اَلْمُؤْمِنِینَ، إِنَّهُ اَلْیَوْمُ اَلَّذِی وَصَفَهُ لِی رَسُولُ اَللّٰهِ (صَلَّی اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ) فَنَزَلَ أَمِیرُ اَلْمُؤْمِنِینَ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ بَغْلَتِهِ، وَ عَانَقَ عَمَّاراً وَ وَدَّعَهُ، ثُمَّ قَالَ: (یَا أَبَا اَلْیَقْظَانِ جَزَاكَ اَللّٰهُ عَنْ نَبِیِّكَ وَ عَنِّی خَیْراً، فَنِعْمَ اَلْأَخُ كُنْتَ، وَ نِعْمَ اَلصَّاحِبُ كُنْتَ). ثُمَّ بَكَی (عَلَیْهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلسَّلاَمُ) وَ بَکَی عَمَّارٌ ، ثُمَّ قَالَ: وَ اَللَّهِ - یَا أَمِیرَ اَلْمُؤْمِنِینَ - مَا اِتَّبَعْتُکَ إِلاَّ بِبَصِیرَةٍ، فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اَللَّهِ (صَلَّی اَللَّهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ) یَقُولُ یَوْمَ خَیْبَرَ : (یَا عَمَّارُ ، سَتَکُونُ بَعْدِی فِتْنَةٌ، فَإِذَا کَانَ ذَلِکَ فَاتَّبِعْ عَلِیّاً وَ حِزْبَهُ، فَإِنَّهُ مَعَ اَلْحَقِّ وَ اَلْحَقُّ مَعَهُ، وَ سَتُقَاتِلُ بَعْدِی اَلنَّاکِثِینَ وَ اَلْقَاسِطِینَ) فَجَزَاکَ اَللَّهُ خَیْراً - یَا أَمِیرَ اَلْمُؤْمِنِینَ - عَنِ اَلْإِسْلاَمِ أَفْضَلَ اَلْجَزَاءِ، فَلَقَدْ أَدَّیْتَ وَ أَبْلَغْتَ وَ نَصَحْتَ. ثُمَّ رَکِبَ وَ رَکِبَ أَمِیرُ اَلْمُؤْمِنِینَ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) ، ثُمَّ بَرَزَ إِلَی اَلْقِتَالِ، ثُمَّ دَعَا بِشَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ فَقِیلَ: مَا مَعَنَا مَاءٌ. فَقَامَ إِلَیْهِ رَجُلٌ مِنَ اَلْأَنْصَارِ وَ سَقَاهُ شَرْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَهُ، ثُمَّ قَالَ: هَکَذَا عَهِدَ إِلَیَّ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّی اَللَّهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ) أَنْ یَکُونَ آخِرُ زَادِی مِنَ اَلدُّنْیَا شَرْبَةَ لَبَنٍ، ثُمَّ حَمَلَ عَلَی اَلْقَوْمِ، فَقَتَلَ ثَمَانِیَةَ عَشَرَ نَفْساً، فَخَرَجَ إِلَیْهِ رَجُلاَنِ مِنْ أَهْلِ اَلشَّامِ فَطَعَنَاهُ، وَ قُتِلَ (رَحِمَهُ اَللَّهُ)، فَلَمَّا کَانَ فِی اَللَّیْلِ طَافَ أَمِیرُ اَلْمُؤْمِنِینَ (عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ) فِی اَلْقَتْلَی، فَوَجَدَ عَمَّاراً مُلْقًی بَیْنَ اَلْقَتْلَی، فَجَعَلَ رَأْسَهُ عَلَی فَخِذِهِ، ثُمَّ بَکَی عَلَیْهِ وَ أَنْشَأَ یَقُولُ:

أَلاَ أَیُّهَا اَلْمَوْتُ اَلَّذِی لَیْسَ [لَسْتَ]

تَارِکِیأَرِحْنِی فَقَدْ أَفْنَیْتَ

کُلَّ خَلِیلٍ أَیَا مَوْتُ کَمْ هَذَا

اَلتَّفَرُّقُ عَنْوَةً فَلَسْتَ

تُبَقِّی خَلَّةً لِخَلِیلٍ أَرَاکَ بَصِیراً بِاَلَّذِینَ أُحِبُّهُمْ کَأَنَّکَ تَمْضِی نَحْوَهُمْ بِدَلِیلٍ

[حضرت عمار یاسر کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشخبریاں]

عمار (یاسر) سے روایت ہے کہ میں ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا تو حضرت علی علیہ السلام نے جھنڈوں والوں کو قتل کیا اور ان کی جماعت متفرق کر دی اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عمرو بن عبداللہ جمعی کو قتل اور شیبہ کو قتل کیا۔ پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! حضرت علی علیہ السلام نے اللہ کی راہ میں جہاد حق کیا ہے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیونکہ وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، وہ میرے علم کا وارث، میرے دین کا قاضی، میرے وعدوں کو پورا کرنے والا اور میرے بعد میرا خلیفہ ہے اور اگر وہ نہ ہوتا تو میرے بعد خالص مومن کی پہچان ہی نہ ہوتی، اس کی جنگ میری جنگ ہے اور میری جنگ اللہ کی جنگ ہے، اس کی صلح میری صلح ہے اور میری صلح اللہ کی صلح ہے کیونکہ وہ میری اولاد کا باپ ہے اور آئمہ علیہ السلام اس کی صلب میں سے ہوں گے جنہیں اللہ آئمہ راشدین (ہدایت کرنے والے امام) نکالے گا اور انہی میں سے اس امت کا مہدی علیہ السلام ہوگا۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں، یہ مہدی علیہ السلام کون ہے؟

آپؐ نے فرمایا: اے عمار! بے شک اللہ نے مجھ سے عہد کیا ہے کہ حسین علیہ السلام کے صلب سے نو آئمہ علیہ السلام نکالے گا اور ان میں سے نواں لوگوں سے غائب ہو جائے گا اور اسی حوالے سے اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ''کہہ دیجیے: بتلاؤ کہ اگر تمہارا یہ پانی زمین میں جذب ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے آب رواں لے آئے۔''

اس کی غیبت طویل ہو جائے گی، ایک گروہ اس سے لوٹ آئے گا اور دوسرا ثابت قدم رہے گا، جب آخری زمانہ ہوگا تو وہ خروج کرے گا اور دنیا کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی اور وہ تاویل پر اسی طرح لڑائی کرے گا جس طرح میں نے تنزیل پر لڑائی کی، وہ میرا ہمنام ہوگا اور لوگوں میں میرے مشابہ ہوگا۔

اے عمار! عنقریب میرے بعد فتنہ ہوگا پس جب ایسا ہو تو علی علیہ السلام اور اس کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اصحاب کی اتباع کرنا کیونکہ وہ حق کے ساتھ ہے اور حق اس کے ساتھ ہے۔ اے عمار! تم عنقریب علی علیہ السلام کے ہمراہ میرے بعد دو گروہوں سے لڑائی کرو گے: ناکثین (عہد توڑنے والے) اور قاسطین (ناانصاف) سے پھر تم باغی جماعت کے ہاتھوں قتل ہو جاؤ گے۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا یہ حضرت علی علیہ السلام اور آپؐ کی رضا پر نہ ہوگا؟

آپؐ نے فرمایا: جی ہاں، علی علیہ السلام اور میری رضا پر ہوگا اور تمہاری دنیا میں آخری خوراک دودھ ہوگی جو تم پیئو گے۔

پھر جب مغین کا دن آیا تو عمار بن یاسر امیر المومنین علیہ السلام کی طرف نکلے اور آپ علیہ السلام سے عرض کی: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی! کیا مجھے لڑائی کی اجازت ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے، رک جاؤ۔ پھر جب تھوڑی دیر ہوئی تو عمار نے دوبارہ اپنی بات دہرائی تو آپ علیہ السلام نے اسی طرح جواب دیا پس اس نے تیسری مرتبہ بات دہرائی تو امیر المومنین علیہ السلام گریہ کرنے لگے تو عمار نے آپ علیہ السلام کی طرف دیکھا اور عرض کی: اے امیر المومنین علیہ السلام! بے شک آج وہی دن ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے بیان کیا تھا۔ پس امیر المومنین علیہ السلام نیچے اترے اور عمار سے بغلگیر ہوئے اور اسے الوداع کیا۔ پھر فرمایا: اے ابو الیقظان! تجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میری طرف سے جزائے خیر ہو، تم کتنے اچھے بھائی اور بہترین صحابی ہو پھر آپ علیہ السلام گریہ کرنے لگے اور عمار رضی اللہ عنہ نے بھی گریہ کیا اور عرض کی: اے امیر المومنین علیہ السلام! خدا کی قسم میں نے آپ علیہ السلام کی اتباع صرف بصیرت سے کی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے خیبر کے دن سنا تھا، آپؐ نے فرمایا: اے عمار! عنقریب میرے بعد فتنہ ہوگا پس جب ایسا خصتو علی علیہ السلام اور اس کے لشکر کی اتباع کرنا کیونکہ وہ حق کے ساتھ ہے اور حق اس کے ساتھ ہے اور عنقریب تم میرے بعد ناکثین اور قاسطین سے جنگ کرو گے۔ پس اے امیر المومنین علیہ السلام! اللہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام کو اسلام کی طرف سے افضل جزاء دے۔ بے شک آپ علیہ السلام نے حق ادا کیا، خوب تبلیغ کی اور خوب نصیحت کی۔ پھر وہ سوار ہوئے اور امیر المومنین علیہ السلام بھی سوار ہوئے۔ پھر عمار میدان جنگ کی طرف آئے پھر پینے کے لیے پانی طلب کیا تو اس سے کہا کیا:

کیا مطلب پانی چاہیے؟ تو انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عمار کو دودھ پیش کیا جو انہوں نے پیا پھر کہا: اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد کیا تھا کہ دنیا میں میری آخری خوراک دودھ کا گھونٹ ہوگا۔ پھر آپ نے ایک گروہ پر حملہ کر دیا اور اٹھارہ افراد کو قتل کر دیا پھر دو آدمی اہل شام میں سے آپ کی طرف نکلے اور انہوں نے آپ کو نیزہ مارا تو آپ شہید ہو گئے۔ اللہ آپ پر رحمت کرے۔

پھر جب رات ہوئی تو امیر المومنین علیہ السلام نے مقتولین میں چکر لگایا اور عمار کو مقتولین میں پڑا ہوا پایا تو ان کا سر اپنی رانوں پر (گود میں) رکھا پھر روئے اور شعر کہہ کر فرمایا:

> ''اے موت! جو کسی کو نہیں چھوڑتی مجھے بھی راحت دے کیونکہ میں نے ہر دوست کھو دیا ہے۔ اے موت! دوستوں سے جدا ہونا بہت مشکل ہے پس تم نے دوستوں کی دوستی نہیں چھوڑی۔ تُو ہر اس شخص کو دیکھتی ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں گویا کہ تم ان کی طرف رہنمائی سے آتی ہو۔''[1]

[269] عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي (رَحِمَهُ اَللَّهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُوسَى بْنِ اَلْقَاسِمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهْبٍ اَلْبَجَلِيِّ، وَ أَبِي قَتَادَةَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: قُلْتُ: مَا تَأْوِيلُ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: قُلْ أَ رَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ

---

[1] مؤلف نے اسے شیخ صدوق سے نقل کیا ہے لیکن ہمیں ان کی کتاب سے یہ حدیث نہیں مل سکی ہے؛ کفایۃ الاثر ص ۲۰۳ ح ۷۷؛ بحار الانوار ج ۳۶ ص ۳۲۶ ح ۱۸۳ اور ج ۳۳ ص ۱۸ ح ۳۷۶؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۷۹ ح ۱۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ؟ فَقَالَ: (إِذَا فَقَدْتُمْ إِمَامَكُمْ فَلَمْ تَرَوْهُ فَمَا ذَا تَصْنَعُونَ؟).

[آب رواں لانے کی تاویل]

علی بن جعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ میں نے اپنے بھائی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے خدا کے قول: ''کہہ دیجیے: بتلاؤ کہ اگر تمہارا یہ پانی زمین میں جذب ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے آب رواں لے آئے۔'' کی تاویل پوچھی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب تم اپنے امام کو کھو دو گے اور اسے دیکھ نہیں پاؤ گے تو پھر تم کیا کرو گے؟[1]

[270] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ ، عَنِ اَلْقَاسِمِ بْنِ اَلْعَلاَءِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْفَزَارِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ ، قَالَ: سُئِلَ اَلرِّضَا (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: قُلْ أَ رَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ فَقَالَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (مَاؤُكُمْ أَبْوَابُكُمْ ، أَيِ اَلْأَئِمَّةُ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) ، وَ اَلْأَئِمَّةُ أَبْوَابُ اَللَّهِ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ خَلْقِهِ فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ يَعْنِي بِعِلْمِ اَلْإِمَامِ).

فضالہ بن ایوب سے روایت ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام سے خدا کے قول: ''کہہ دیجیے: بتلاؤ کہ اگر تمہارا یہ پانی زمین میں جذب ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے آب رواں لے آئے۔'' کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: تمہارا پانی تمہارے ابواب ہیں اور ابواب سے مراد آئمہ علیہم السلام ہیں اور آئمہ علیہم السلام اللہ اور اس

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۳۷۰ باب ۳۵ ح ۳؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۱۵۱ ح ۵؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۸۱ ح ۲؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کی مخلوق کے درمیان ابواب اللہ ہیں۔ ''پھر تمہارے لیے آب رواں کون لائے گا۔''

یعنی امام کے علم سے لایا جائے گا۔ [1]

[271] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ : عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَلْقَاسِمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اَلْبَجَلِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: قُلْ أَ رَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ ماؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِماءٍ مَعِينٍ ، قَالَ: (إِذَا غَابَ عَنْكُمْ إِمَامُكُمْ فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِإِمَامٍ جَدِيدٍ؟).

علی بن جعفر علیہ السلام نے اپنے بھائی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ علیہ السلام نے خدا کے قول: ''کہہ دیجیے: بتلاؤ کہ اگر تمہارا یہ پانی زمین میں جذب ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے آبِ رواں لے آئے۔'' کے بارے میں میں فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ جب تمہارا امام تم سے غائب ہو جاتا ہے تو اس کی جگہ نیا امام کون لاتا ہے۔ [2]

[272] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ (رَحِمَهُ اَللَّهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُنْدَارَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هِلاَلٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَلْقَاسِمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهْبٍ اَلْبَجَلِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: مَا تَأْوِيلُ هَذِهِ اَلْآيَةِ

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۱۰۰ ح ۱ اور ج ۵۱ ص ۵۰ ح ۲۱؛ نور الثقلین ج ۷ ص ۴۰ ح ۳۸؛ مسند الامام الرضاؑ ج ۱ ص ۸۷ ح ۱۹۱؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۸۱ ح ۲۔

[2] الکافی کلینی ج ۱ ص ۳۳۹ ح ۱۴؛ الوافی ج ۲ ص ۴۱۸ ح ۹۳۱؛ کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۵۳ باب ح ۴۸؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۸۱ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مٰاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمٰاءٍ مَعِينٍ ؟ فَقَالَ: (إِنْ فَقَدْتُمْ إِمَامَكُمْ فَلَمْ تَرَوْهُ، فَمَاذَا تَصْنَعُونَ ؟).

علی بن جعفر علیہ السلام نے اپنے بھائی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے، انہوں نے کہا: میں نے آپ علیہ السلام سے خدا کے اس قول: ''کہہ دیجیے'' بتلاؤ کہ اگر تمہارا یہ پانی زمین میں جذب ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے آب رواں لے آئے۔'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اگر تمہارا امام تم سے مفقود (غائب) ہو جائے اور تم اسے نہ دیکھ پاؤ تو کیا کرو گے؟

پھر فرمایا: جب تمہارا امام تم سے غائب ہو جائے تو اس کی جگہ نیا امام کون لاتا ہے؟[1]

[273] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ : عَنْ أَحْمَدَ بْنِ اَلْقَاسِمِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ اَلنَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى اَلْحَلَبِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مٰاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمٰاءٍ مَعِينٍ ، قَالَ: (إِنْ غَابَ إِمَامُكُمْ ، فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِإِمَامٍ جَدِيدٍ؟).

بفرق اسناد و ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۲۷۱ میں گزر چکا ہے۔[2]

[274] اَلْمُفِيدُ: بِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ) ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: مَا تَأْوِيلُ هَذِهِ اَلْآيَةِ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مٰاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمٰاءٍ مَعِينٍ ؟ فَقَالَ: (تَأْوِيلُهُ: إِنْ فَقَدْتُمْ إِمَامَكُمْ ، فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِإِمَامٍ جَدِيدٍ).

---

[1] الغیبۃ نعمانی ص ۱۸۱ ح ۱۷، ۱۸؛ تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۰۸ ح ۱۳؛ اثبات الھداہ ج ۳ ص ۴۴ ح ۲۶؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۱۰۰ ح ۳؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ ج ۵ ص ۴۵۵ ح ۱۸۸۹؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۸۱ ح ۵

[2] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۲۷۱ اور حدیث نمبر ۲۷۲ کی طرف رجوع کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ترجمہ وہی ہے جو حدیث نمبر ۱۷۲ میں گزر چکا ہے۔[1]

سُورَةُ المَعَارِج

[آیت نمبر ۱۰۲]

(سَأَلَ سائِلٌ بِعَذابٍ واقِعٍ، لِلْكافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دافِعٌ، مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعارِجِ).

''ایک سوال کرنے والے نے عذاب کا سوال کیا جو واقع ہونے ہی والا تھا، کفار کے لیے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے، عروج کے مالک اللہ کی طرف سے ہے۔ (المعارج: ۱ تا ۳)۔''

[275] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ مَعْنَى هَذَا؟ فَقَالَ: (نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ اَلْمَغْرِبِ وَ مَلَكٌ يَسُوقُهَا مِنْ خَلْفِهَا حَتَّى تَأْتِيَ دَارَ [بَنِي] سَعْدِ بْنِ هَمَّامٍ عِنْدَ مَسْجِدِهِمْ، فَلاَ تَدَعُ دَاراً لِبَنِي أُمَيَّةَ إِلاَّ أَحْرَقَتْهَا وَ أَهْلَهَا، وَ لاَ تَدَعُ دَاراً فِيهَا وَتْرٌ لِآلِ مُحَمَّدٍ إِلاَّ أَحْرَقَتْهَا، وَ ذَلِكَ اَلْمَهْدِيُّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

[''سال سائل بعذاب واقعٍ'' کی تفسیر وتاویل]

علی بن ابراہیم نے کہا ہے: امام محمد باقر علیہ السلام سے مذکورہ آیت کے معنی پوچھے گئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایک آگ مغرب سے نکلے گی اور ایک بادشاہ اسے پیچھے سے بڑھاتا ہوا لائے گا حتیٰ کہ ان کی مسجد کے پاس سعد بن ہمام کے گھر کے پاس پہنچے گا اور امید کے کسی گھر کو نہیں چھوڑے گا مگر اسے اور اس میں رہنے والوں کو جلا ڈالے گا اور آل محمد علیہ السلام پر ظلم کرنے والوں کے گھروں کو بھی نہیں چھوڑے گا مگر جلا ڈالے گا

---

[1] ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اور وہ امام مہدی علیہ السلام ہوں گے۔ [1]

[276] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ، فَقَالَ: (تَأْوِيلُهَا فِيمَا يَجِيءُ: عَذَابٌ يَقَعُ فِي اَلثُّوَيَّةِ - يَعْنِي نَاراً - تَنْتَهِي إِلَى كُنَاسَةِ بَنِي أَسَدٍ حَتَّى تَمُرَّ بِثَقِيفٍ، لاَ تَدَعُ وَتْراً لِآلِ مُحَمَّدٍ إِلاَّ أَحْرَقَتْهُ، وَ ذَلِكَ قَبْلَ خُرُوجِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

صالح بن سہل سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''ایک سوال کرنے والے نے عذاب کا سوال کیا جو واقع ہونے ہی والا تھا'' کے بارے میں فرمایا: اس کی تاویل یہ ہے کہ عذاب جانوروں کے باڑوں میں آئے گا یعنی آگ لگے گی جو کناسہ بنی اسد تک پہنچے گی اور وہاں سے گزر کر ثقیف تک آجائے گی اور دشمنان آل محمد علیہم السلام میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گی مگر یہ کہ جلا دے گی اور یہ امام قائم علیہ السلام کے ظہور سے پہلے ہوگا۔ [2]

[277] عنْهُ: قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ أَحْمَدُ بْنُ هَوْذَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ اَلنَّهَاوَنْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ اَلْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (كَيْفَ تَقْرَءُونَ هَذِهِ اَلسُّورَةَ؟) قَالَ: قُلْتُ: وَ أَيُّ سُورَةٍ؟ قَالَ: سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ. قُلْتُ: سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ فَقَالَ:

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۳۸۵؛ بحار الانوار ج ۵۲ ص ۱۸۸ ح ۱۴؛ نور الثقلین ج ۷ ص ۴۰ ح ۵۲؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۱۳ ح ۱

[2] الغیبۃ نعمانی ص ۲۸۱ ح ۴۸؛ بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۲۴۳ ح ۱۱۵؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ ج ۵ ص ۴۵۹ ح ۱۸۹۴؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۱۷ ح ۱۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(لَيْسَ هُوَ سَأَلَ سائِلٌ بِعَذابٍ واقِعٍ وَإِنَّمَا هُوَ (سَالَ سَيْلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ) وَ هِيَ نَارٌ تَقَعُ بِالثُّوَيَّةِ، ثُمَّ تَمْضِي إِلَى كُنَاسَةِ بَنِي أَسَدٍ، ثُمَّ تَمْضِي إِلَى ثَقِيفٍ، فَلَا تَدَعُ وَتْراً لِآلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَحْرَقَتْهُ).

جابر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: تم لوگ اس سورۃ کو کیسے پڑھتے ہو؟

میں نے عرض کیا: کون سی سورۃ؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''سآل سائل بعذاب واقع۔''

پھر فرمایا: یہ ''سال سائل بعذاب واقع'' نہیں ہے بلکہ یہ ''سآل سیل بعذاب واقع۔'' ہے اور اس سے مراد باڑوں میں لگنے والی آگ ہے پھر وہ آگ کناسہ بنی اسد کی طرف آئے گی اور پھر ثقیف کی طرف آئے گی۔ یہ آگ دشمنانِ آلِ محمد علیہم السلام میں کسی کو نہیں چھوڑے گی مگر یہ کہ اسے جلا ڈالے گی۔ [1]

[آیت نمبر ۱۰۳]

(وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ).

''اور جو یوم الدین (روز جزاء) کی تصدیق کرتے ہیں۔(المعارج ۲۶)۔''

[278] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: (وَ الَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ) قَالَ: بِخُرُوجِ الْقَائِمِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ).

---

[1] الغیبۃ نعمانی ص ۲۸۱ ح ۴۹؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ ج ۵ ص ۴۵۸ ح ۱۸۹۲؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۱۶ ح ۱۱؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[یوم الدین سے کیا مراد ہے؟]

ابوحمزہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور جو یوم الدین کی تصدیق کرتے ہیں۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا خروج ہے۔[1]

[آیت نمبر ۱۰۴]

(خاشِعَةً أَبْصارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كانُوا يُوعَدُونَ).

''ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہوگی، یہ وہی دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔ (المعارج: ۴۴)۔''

[279] شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ: بِإِسْنَادِهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ اِبْنِ سَمَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْقَاسِمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُيَسِّرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: خاشِعَةً أَبْصارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ اَلْيَوْمُ اَلَّذِي كانُوا يُوعَدُونَ، قَالَ: (يَعْنِي يَوْمَ خُرُوجِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

[وعدے کا دن]

یحییٰ بن میسر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہوگی، یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کے خروج

---

[1] روضۃ الکافی ص ۲۸۷ ح ۴۳۲؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۳۱۳ ح ۱۸ اور ج ۵۱ ص ۶۲ ح ۶۲؛ الوافی ج ۲۶ ص ۴۴۰ ح ۲۵۵۳۴؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۲۳ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کا دن ہے۔[1]

سُورَةُ الجِنّ

[آیت نمبر ۱۰۵]

(حَتَّى إِذا رَأَوْا ما يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ ناصِراً وَأَقَلُّ عَدَداً).

''یہاں تک کہ وہ اسے دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کا مددگار زیادہ کمزور ہے اور کس کی جماعت قلت میں ہے۔(الجن: ۲۴)۔''

[280] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي اَلْحَسَنِ اَلْمَاضِي (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: قُلْتُ: حَتّٰى إِذٰا رَأَوْا مٰا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نٰاصِراً وَ أَقَلُّ عَدَداً: (يَعْنِي بِذٰلِكَ اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ أَنْصَارَهُ).

[کس کی جماعت قلیل ہے جلدی معلوم ہو جائے گا؟]

محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: ''یہاں تک کہ وہ اسے دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کا مددگار زیادہ کمزور ہے اور کس کی جماعت قلت میں ہے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام اور

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۲۶ ح ۷؛ بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۲۰ ح ۱۵۷؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۲۵ ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

آپ علیہ السلام کے انصار ہیں۔[1]

[281] علی بن إبراهيم: فی تفسيره فی قوله: "حتّٰی إِذٰا رَأَوْا مٰا يُوعَدُونَ" قَالَ اَلْقَائِمُ وَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي اَلرَّجْعَةِ "فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نٰاصِراً وَ أَقَلُّ عَدَداً" قَالَ هُوَ قَوْلُ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ لِزُفَرَ وَ اَللَّهِ يَا اِبْنَ صُهَاكَ لَوْ لاَ عَهْدٌ مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ وَ كِتَابٌ مِنَ اَللَّهِ سَبَقَ لَعَلِمْتَ أَيُّنَا أَضْعَفُ نَاصِراً وَ أَقَلُّ عَدَداً قَالَ فَلَمَّا أَخْبَرَهُمْ رَسُولُ اَللَّهِ مَا يَكُونُ مِنَ اَلرَّجْعَةِ قَالُوا مَتَى يَكُونُ هَذَا قَالَ اَللَّهُ قُلْ يَا مُحَمَّدُ "إِنْ أَدْرِي أَ قَرِيبٌ مٰا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَداً".

علی بن ابراہیم نے اپنی تفسیر میں کہا ہے: ''حتیٰ وہ اسے دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔'' کے بارے میں امام علیہ السلام نے فرمایا: یعنی جب وہ رجعت میں امام قائم علیہ السلام اور امیر المومنین علیہ السلام کو دیکھیں گے۔ ''تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کا مددگار زیادہ کمزور ہے اور کس کی جماعت قلت میں ہے۔''

کہا: اس سے مراد امیر المومنین علیہ السلام کا وہ قول ہے جو آپ علیہ السلام نے زفر کے لیے کہا: اے ابن ضحاک! خدا کی قسم! اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اور اللہ کی کتاب کی طرف سے عہد نہ ہوتا تو تجھے پتا چل جاتا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کس کی تعداد کم ہے۔

پھر کہا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حالاتِ رجعت کی خبر دی تو انہوں نے کہا: یہ کب ہوگی؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ''کہہ دیجیے میں نہیں جانتا کہ جس کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کے لیے لمبی مدت مقرر فرماتا ہے۔

---

[1] الکافی کلینی ج ۱ ص ۴۳۵ ح ۹۱؛ الوافی ج ۳ ص ۹۱۴ ح ۱۵۹۰؛ بحار الانوار ج ۲۳ ص ۳۱۸ ح ۲۹ اور ج ۵۱ ص ۶۰ ح ۵۷؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(الجن:۲۵)۔"[1]

سورۃ المدثر

[آیت نمبر ۱۰۶]

(فَإِذا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ، فَذلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ، عَلَى الْكافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ).

"اور جب صور میں پھونک ماری جائے گی، تو وہ دن ایک مشکل دن ہو گا، وہ کفار پر آسان نہ ہوگا۔(المدثر:۸ تا ۱۰)۔"

[282] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ أَبِي عَلِيٍّ اَلْأَشْعَرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْقَاسِمِ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: (فَإِذا نُقِرَ فِي اَلنَّاقُورِ) قَالَ: إِنَّ مِنَّا إِمَاماً مُظَفَّراً مُسْتَتِراً، فَإِذَا أَرَادَ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِظْهَارَ أَمْرِهِ نَكَتَ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةً، فَظَهَرَ فَقَامَ بِأَمْرِ اَللَّهِ تَعَالَى.

[جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو ظہور ہو جائے گا]

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: "اور جب صور میں پھونک ماری جائے گی۔" کے متعلق فرمایا: بے شک ہم میں سے ایک امام ہوگا جو لوگوں کی آنکھوں سے چھپا ہوگا اور جب اللہ اس کے امر کو ظاہر کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس کے دل میں ایک نکتہ پیدا کر دے گا پس وہ ظاہر ہو جائے گا اور اللہ

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۔۔۔؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۴۹ ح ۱۸ اور ج ۵۳ ص ۵۸ ح ۴۱؛ نور الثقلین ج ۸ ص ۲۸ ح ۴۱؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۴۴ ح ۱۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کے امر سے قیام کرے گا۔[1]

[283] اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ : عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ (رَحْمَةُ اَللَّهُ)، بِإِسْنَادِهِ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: إِنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَإِذٰا نُقِرَ فِي اَلنّٰاقُورِ، قَالَ: (إِنَّ مِنَّا إِمَاماً يَكُونُ مُسْتَتِراً، فَإِذَا أَرَادَ اَللَّهُ عَزَّ ذِكْرُهُ إِظْهَارَ أَمْرِهِ نَكَتَ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةً، فَنَهَضَ وَ قَامَ بِأَمْرِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ).

بفرق الفاظ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے۔[2]

[284] وَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ عَنْهُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (إِذَا نُقِرَ فِي أُذُنِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) أُذِنَ لَهُ فِي اَلْقِيَامِ).

اور ایک دوسری حدیث میں امام علیہ السلام نے فرمایا: جب امام قائم علیہ السلام کے اذن کے لیے صور میں پھونکا جائے گا تو ان کو قیام کرنے کا اذن مل جائے گا۔[3]

[285] وَ رَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): قَالَ: (قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: فَإِذٰا نُقِرَ فِي اَلنّٰاقُورِ، قَالَ: اَلنّٰاقُورُ هُوَ اَلنِّدَاءُ مِنَ اَلسَّمَاءِ، أَلاَ إِنَّ وَلِيَّكُمُ اَللَّهُ وَ فُلاَنُ بْنُ فُلاَنٍ اَلْقَائِمُ بِالْحَقِّ، يُنَادِي بِهِ جَبْرَئِيلُ فِي ثَلاَثِ سَاعَاتٍ مِنْ ذٰلِكَ اَلْيَوْمِ، فَذٰلِكَ يَوْمٌ عَسِيرٌ عَلَى اَلْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ، يَعْنِي بِالْكَافِرِينَ اَلْمُرْجِئَةَ اَلَّذِينَ كَفَرُوا بِنِعْمَةِ اَللَّهِ وَ بِوَلاَيَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي اَلطَّالِبِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

جابر بن یزید سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور جب صور

---

[1] الکافی کلینی ج ۱ ص ۳۴۳ ح ۳۰؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۵۵ ح ۱؛ الوافی ج ۲ ص ۴۱۸ ح ۹۳۰؛ الغیبۃ نعمانی ص ۱۸۷ ح ۴۰؛ تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۳۲ ح ۱؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۵۷ ح ۴۹؛ الامامۃ والتبصرۃ ص ۱۲۳ ح ۱۲۱؛ رجال الکشی ص ۱۹۲ ح ۳۳۸

[2] ایضاً

[3] تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۳۲ ح ۲؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۵۵ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میں پھونک ماری جائے گی۔''

کے متعلق فرمایا: صور میں پھونک مارنے سے مراد وہ ندا ہے جو آسمان سے دی جائے گی کہ: ''خبردار! تمہارا ولی فلاں بن فلاں ہے جو حق کے ساتھ قائم ہے۔''

''تو وہ دن ایک مشکل دن ہوگا، اور کفار پر آسان نہ ہوگا۔'' یعنی کافرین سے مراد مرجیۂ ہیں جنہوں نے اللہ کی نعمت سے اور ولایت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے انکار کر دیا۔[1]

{286] اِبْنُ بَابَوَيْهِ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ (رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُمَا) ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ اَلْحِمْيَرِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ ، عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْقَاسِمِ ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ تَفْسِيرِ جَابِرٍ ؟ فَقَالَ: (لاَ تُحَدِّثْ بِهِ اَلسَّفِلَةَ فَيُذِيعُوهُ، أَ مَا تَقْرَأُ فِي كِتَابِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَإِذٰا نُقِرَ فِي اَلنّٰاقُورِ إِنَّ مِنَّا إِمَاماً مُسْتَتِراً، فَإِذَا أَرَادَ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِظْهَارَ أَمْرِهِ نَكَتَ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةً، فَظَهَرَ وَ أَمَرَ بِأَمْرِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ).

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے تفسیر جابر کے متعلق پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اسے کم فہم لوگوں سے بیان نہ کرنا کیونکہ وہ اسے پھیلائیں گے۔ کیا تم نے اللہ کی کتاب میں یہ آیت نہیں پڑھی۔ ''اور جب صور میں پھونک ماری جائے گی۔'' یقیناً ہم میں سے ایک امام ہوگا جو پوشیدہ ہوگا پس جب اللہ اسے ظاہر کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس کے دل میں ایک نکتہ پیدا کر دے

---

[1] مؤلف نے اسے شیخ مفید سے نقل کیا ہے لیکن ہمیں ان کی کتب سے یہ حدیث نہیں مل سکی ہے؛ تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۳۲ ح ۳؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۵۶ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

گا پس وہ ظاہر ہو جائے گا اور اللہ کے امر سے امر کو نافذ کرے گا۔[1]

[آیت نمبر ۱۰۷]

(ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيداً) الآية.

''مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔(المدثر:۱۱)۔''

[287] شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ، قَالَ: جَاءَ فِي تَفْسِيرِ أَهْلِ اَلْبَيْتِ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ): رَوَاهُ اَلرِّجَالُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: ذَرْنِي وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيداً، [قَالَ]: (يَعْنِي بِهَذِهِ اَلْآيَةِ إِبْلِيسَ اَللَّعِينَ، خَلَقَهُ وَحِيداً مِنْ غَيْرِ أَبٍ وَ لاَ أُمٍّ، وَ قَوْلُهُ: وَ جَعَلْتُ لَهُ مَالاً مَمْدُوداً يَعْنِي هَذِهِ اَلدَّوْلَةَ إِلَى يَوْمِ اَلْوَقْتِ اَلْمَعْلُومِ، يَوْمِ يَقُومُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ بَنِينَ شُهُوداً، وَ مَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيداً، ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ، كَلاَّ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيداً يَقُولُ: مُعَانِداً لِلْأَئِمَّةِ، يَدْعُو إِلَى غَيْرِ سَبِيلِهَا، وَ يَصُدُّ اَلنَّاسَ عَنْهَا وَ هِيَ آيَاتُ اَللَّهِ).

[اکیلا پیدا ہونے والے کو چھوڑ دو]

جابر بن یزید سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: اس آیت سے مراد ابلیس لعین ہے جسے اس نے اکیلا بغیر باپ اور بغیر ماں کے پیدا کیا۔

اور اس کے قول: ''اور میں نے اس کے لیے بہت سا مال دیا۔(المدثر:۱۲)۔'' سے مراد ہے کہ یہ دولت وقتِ معلوم کے دن تک ہے جو امام قائم علیہ السلام کے قیام کا دن ہے۔

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۵۰ باب ۳۳ ح ۴۲؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۵۶ ح ۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''اور حاضر رہنے والے بیٹے بھی، اور میں نے اس کے لیے راہ ہموار کر دی، پھر وہ طمع کرنے لگتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں، ہرگز نہیں! وہ یقیناً ہماری آیات سے عناد رکھنے والا ہے۔ (المدثر: ۱۳ تا ۱۶)۔'' وہ کہتا ہے کہ وہ (ابلیس) آئمہ علیہم السلام کا دشمن ہے اور وہ ان کے غیر کے راستے کی طرف بلاتا ہے اور ان سے لوگوں کو سرکاتا ہے اور یہی (آئمہ علیہم السلام) اللہ کی آیات ہیں۔ [1]

[آیت نمبر ۱۰۸]

(فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ، ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ).

''پس اس پر اللہ کی مار، اسے کیا سوجھی؟ پھر اس پر اللہ کی مار ہو، اسے کیا سوجھی؟ (المدثر: ۲۰۔۱۹)۔''

[288] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ذَرْنِي وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيداً، قَالَ: (الْوَحِيدُ وَلَدُ الزِّنَا وَ هُوَ زُفَرُ)، وَ جَعَلْتُ لَهُ مَالاً مَمْدُوداً قَالَ: (أَجَلاً مَمْدُوداً إِلَى مُدَّةٍ)، وَ بَنِينَ شُهُوداً، قَالَ: (أَصْحَابُهُ الَّذِينَ شَهِدُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) لَا يُورَثُ وَ مَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيداً مُلْكَهُ الَّذِي مَلَّكْتُهُ: مَهَّدْتُهُ لَهُ): ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيداً، قَالَ: (لِوَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)، جَاحِداً عَانِداً لِرَسُولِ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) فِيهَا، سَأُرْهِقُهُ صَعُوداً: إِنَّهُ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ، فَكَّرَ فِيمَا أُمِرَ بِهِ مِنَ الْوَلَايَةِ، وَ قَدَّرَ إِنْ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) أَنْ لَا يُسَلِّمَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) الْبَيْعَةَ الَّتِي بَايَعَهُ بِهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۳۴ ح ۵؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۵۹ ح ۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وَ آلِهِ) فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ قَالَ: (عَذَابٌ بَعْدَ عَذَابٍ، يُعَذِّبُهُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ثُمَّ نَظَرَ إِلَى رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) وَ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فَعَبَسَ وَ بَسَرَ مِمَّا أُمِرَ بِهِ ثُمَّ أَدْبَرَ وَ اِسْتَكْبَرَ فَقَالَ إِنْ هٰذَا إِلاَّ سِحْرٌ يُؤْثَرُ) قَالَ: (إِنَّ زُفَرَ قَالَ: إِنَّ اَلنَّبِيَّ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) سَحَرَ اَلنَّاسَ بِعَلِيٍّ إِنْ هٰذَا إِلاَّ قَوْلُ اَلْبَشَرِ أَيْ لَيْسَ بِوَحْيٍ مِنَ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ إِلَى آخِرِ اَلْآيَةِ. فِيهِ نَزَلَتْ).

[اکیلا پیدا ہونے والے سے کون مراد ہے؟]

عبدالرحمٰن بن کثیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔(المدثر: ۱۱)۔'' کے بارے میں فرمایا: وحید سے مراد والد الزنا ہے اور وہ زفر ہے۔''اور میں نے اس کے لیے بہت سامال دیا۔(المدثر: ۱۲)۔'' سے مراد ایک محدود مدت تک ہے۔''اور حاضر رہنے والے بیٹے بھی'' سے مراد اس کے وہ ساتھی ہیں جنہوں نے گواہی دی کہ آپؑ کی کوئی وراثت نہیں ہے۔''اور میں نے اس کے لیے راہ ہموار کردی۔ (المدثر: ۱۴)۔'' سے مراد اس کی وہ حکومت ہے جو ان کے لیے بڑی ہموار تھی۔''وہ یقیناً ہماری آیات سے عناد رکھنے والے ہیں۔(المدثر: ۱۵، ۱۶)۔'' سے مراد اس کا ولایت امیر المومنین علیہ السلام کا انکار کرنا ہے اور اس سے دشمنی کرنا ہے اور اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسے قبول کرنے سے انکار کرنا ہے۔''میں اسے کٹھن چڑھائی چڑھنے پر مجبور کروں گا، اس نے یقیناً کچھ سوچا اور اسے سوجھا۔(المدثر: ۱۷، ۱۸)۔'' سے مراد ہے کہ اس نے امر ولایت کے متعلق سازش کی اور اس نے سوچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوجائے گا تو امیر المومنین علیہ السلام کی بیعت وہ لوگ بھی تسلیم نہیں کریں گے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بیعت پر عہد کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہے۔''پس اس پر اللہ کی مار، اسے کیا سوجھی، پھر اس پر اللہ کی مار ہو، اسے کیا سوجھی۔(المدثر: ۱۹، ۲۰)۔'' سے مراد ایک کے بعد ایک عذاب جو اسے امام قائم علیہ السلام دیں گے۔''پھر اس نے نظر دوڑائی۔(المدثر:۲۱)۔'' سے مراد ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی طرف دیکھا۔

''پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔(المدثر:۲۲)۔'' سے مراد ہے کہ اس امر سے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

''پھر پلٹا اور تکبر کیا، پھر کہا: یہ جادو کے سوا کچھ نہیں ہے۔(المدثر: ۲۳، ۲۴)۔'' سے مراد ہے: زفر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام کے لیے لوگوں پر جادو کرتے ہیں۔

''یہ تو صرف بشر کا کلام ہے۔(المدثر: ۲۵)۔'' یعنی یہ اللہ کی طرف سے وحی نہیں ہے۔''عنقریب میں اسے سقر (آگ) میں جھلسادوں گا۔(المدثر:۲۶)۔'' اور آخر آیت تک اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔[1]

[آیت نمبر ۱۰۹]

(وما جَعَلْنا أَصْحابَ النَّارِ إِلاَّ مَلائِكَةً وَما جَعَلْنا عِدَّتَهُمْ إِلاَّ فِتْنَةً) الآية.

''اور ہم نے جہنم کا عملہ صرف فرشتوں کو قرار دیا اور ان کی تعداد کو کفار کے لیے آزمائش بنایا تاکہ اہل کتاب کو یقین آجائے اور ایمان لانے والوں کے ایمان میں اضافہ ہوجائے اور اہل کتاب اور مومنین شک میں نہ رہیں۔(المدثر:۳۱)۔''

[289] شرف الدين النجفي: في الحديث السابق عن عمرو بن شمر، عن

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۳۹۵؛ بحار الانوار ج ۳۰ ص ۱۶۸ ح ۲۴؛ نور الثقلین ج ۸ ص ۴۸ ح ۱۴؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۵۸ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جابر، عن أبی جعفر علیه السلام قال: قوله تعالی:قَوْلُهُ: وَ مٰا جَعَلْنٰا أَصْحٰابَ اَلنّٰارِ إِلاّٰ مَلاٰئِكَةً قٰالَ فَالنّٰارُ هُوَ اَلْقٰائِمُ عَلَيْهِ اَلسَّلاٰمُ اَلَّذِی أَنٰارَ ضَوْؤُهُ وَ خُرُوجُهُ لِأَهْلِ اَلشَّرْقِ وَ اَلْغَرْبِ وَ اَلْمَلاٰئِكَةُ هُمُ اَلَّذِينَ يَمْلِكُونَ عِلْمَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِمْ وَ قَوْلُهُ: وَ مٰا جَعَلْنٰا عِدَّتَهُمْ إِلاّٰ فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا قٰالَ يَعْنِی اَلْمُرْجِئَةَ وَ قَوْلُهُ:لِيَسْتَيْقِنَ اَلَّذِينَ أُوتُوا اَلْكِتٰابَ قٰالَ هُمُ اَلشِّيعَةُ وَ هُمْ أَهْلُ اَلْكِتٰابِ وَ هُمُ اَلَّذِينَ أُوتُوا اَلْكِتٰابَ وَ اَلْحُكْمَ وَ اَلنُّبُوَّةَ وَ قَوْلُهُ: وَ يَزْدٰادَ اَلَّذِينَ آمَنُوا إِيمٰاناً وَ لاٰ يَرْتٰابَ اَلَّذِينَ أُوتُوا اَلْكِتٰابَ أَیْ لاٰ يَشُكُّ اَلشِّيعَةُ فِی شَیْءٍ مِنْ أَمْرِ اَلْقٰائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاٰمُ وَ قَوْلُهُ: وَ لِيَقُولَ اَلَّذِينَ فِی قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَعْنِی بِذٰلِكَ اَلشِّيعَةَ وَ ضُعَفٰاءَهٰا وَ اَلْكٰافِرُونَ مٰا ذٰا أَرٰادَ اَللّٰهُ بِهٰذٰا مَثَلاً فَقٰالَ اَللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَهُمْ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اَللّٰهُ مَنْ يَشٰاءُ وَ يَهْدِی مَنْ يَشٰاءُ فَالْمُؤْمِنُ يُسَلِّمُ وَ اَلْكٰافِرُ يَشُكُّ وَ قَوْلُهُ: وَ مٰا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلاّٰ هُوَ فَجُنُودُ رَبِّكَ هُمُ اَلشِّيعَةُ وَ هُمْ شُهَدٰاءُ اَللّٰهِ فِی اَلْأَرْضِ وَ قَوْلُهُ: وَ مٰا هِیَ إِلاّٰ ذِكْرىٰ لِلْبَشَرِ لِمَنْ شٰاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ قٰالَ يَعْنِی اَلْيَوْمَ قَبْلَ خُرُوجِ اَلْقٰائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاٰمُ مَنْ شَاءَ قَبِلَ اَلْحَقَّ وَ تَقَدَّمَ إِلَيْهِ وَ مَنْ شَاءَ تَأَخَّرَ عَنْهُ وَ قَوْلُهُ: كُلُّ نَفْسٍ بِمٰا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلاّٰ أَصْحٰابَ اَلْيَمِينِ قٰالَ هُمْ أَطْفٰالُ اَلْمُؤْمِنِينَ قٰالَ اَللّٰهُ تَعٰالَىٰ: وَ اِتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمٰانٍ أَلْحَقْنٰا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ قٰالَ يَعْنِی أَنَّهُمْ آمَنُوا فِی اَلْمِيثٰاقِ وَ قَوْلُهُ: وَ كُنّٰا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ اَلدِّينِ قٰالَ يَوْمُ اَلدِّينِ خُرُوجُ اَلْقٰائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاٰمُ وَ قَوْلُهُ: فَمٰا لَهُمْ عَنِ اَلتَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ يَعْنِی بِالتَّذْكِرَةِ وَ اَلْآيَةِ أَمِيرَ اَلْمُؤْمِنِينَ صَلَوٰاتُ اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَوْلُهُ: كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قٰالَ يَعْنِی كَأَنَّهُمْ حُمُرُ وَحْشٍ فَرَّتْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مِنَ ٱلْأَسَدِ حِينَ رَأَتْهُ وَ كَذٰلِكَ ٱلْمُرْجِئَةُ إِذَا سَمِعَتْ بِفَضْلِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ نَفَرَتْ عَنِ ٱلْحَقِّ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: بَلْ يُرِيدُ كُلُّ اِمْرِءٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتىٰ صُحُفاً مُنَشَّرَةً قَالَ يُرِيدُ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ ٱلْمُخَالِفِينَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ كِتَابٌ مِنَ ٱلسَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَى: كَلاَّ بَلْ لاٰ يَخٰافُونَ ٱلْآخِرَةَ هِيَ دَوْلَةُ ٱلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ثُمَّ قَالَ تَعَالَى بَعْدَ أَنْ عَرَّفَهُمُ ٱلتَّذْكِرَةَ أَنَّهَا ٱلْوَلاَيَةُ كَلاَّ إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شٰاءَ ذَكَرَهُ وَ مٰا يَذْكُرُونَ إِلاَّ أَنْ يَشٰاءَ اللّٰهُ هُوَ أَهْلُ ٱلتَّقْوىٰ وَ أَهْلُ ٱلْمَغْفِرَةِ قَالَ فَالتَّقْوَى فِي هٰذَا ٱلْمَوْضِعِ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ ٱلْمَغْفِرَةُ أَمِيرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

[مختلف آیات کی تاویل]

جابر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: خدا کے قول: ''ہم نے جہنم کا عملہ صرف فرشتوں کو قرار دیا۔'' میں ''النار'' سے امام قائم علیہ السلام ہیں جس کی روشنی اور اخراج مشرق اور مغرب والوں کے لیے ہے اور ''ملائکہ'' سے مراد وہ لوگ ہیں جو آل محمد علیہ السلام کے علم کے مالک ہیں۔

اور خدا کے قول: ''اور ہم نے ان کی تعداد کو کفار کے لیے آزمائش بنایا۔'' سے مراد مرجیہ ہیں۔

اور اس کے قول: ''تا کہ اہل کتاب کو یقین آجائے۔'' سے مراد شیعہ ہیں اور وہی اہل کتاب ہیں اور وہ وہی لوگ ہیں جن کو کتاب، حکمت اور نبوت دی گئی۔

اور اس کے قول: ''اور ایمان لانے والوں کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب شک میں نہ رہیں۔'' سے مراد ہے کہ شیعہ امام قائم علیہ السلام کے امر میں کسی شئے کا شک نہیں کرتے۔

اور اس کے قول: ''اور جن کے دلوں میں بیماری ہے یہی کہیں۔'' سے مراد شیعہ اور ان

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کے ضعیف شیعہ ہیں ''اور کفار بھی کہیں کہ اس بیان سے اللہ کا کیا مقصد ہوسکتا ہے۔'' پس اللہ نے ان کے لیے فرمایا: ''اس طرح اللہ جسے چاہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔'' پس مومن تسلیم کرتے ہیں اور کافر شک کرتے ہیں اور اس کے قول: ''اور تیرے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔'' تو تیرے رب کے لشکروں سے مراد شیعہ ہیں یہی زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

اور اس کے قول: ''اور یہ انسانوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔(المدثر:۳۱)۔''

''تم میں سے ہر اس شخص کے لیے جو آگے بڑھنا یا پیچھے رہ جانا چاہے۔(المدثر: ۳۷)۔'' تو اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کے خروج سے پہلے کا ایک دن ہے تو جو چاہے حق قبول کرے اور اس کی طرف پیش قدمی کرے اور جو چاہے وہ پیچھے رہے۔

اور اس کے قول: ''ہر شخص اپنے عمل کا گروی ہے سوائے اصحاب الیمین (دائیں والوں) کے (المدثر:۳۸؛۳۹)۔'' سے مراد مومنین کے اطفال ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''اور جو لوگ ایمان لے آئے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی ان کی اولاد کو ہم ان سے ملا دیں گے۔(الطور:۲۱)۔'' آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ وہ میثاق پر ایمان رکھتے ہیں۔

اور اس کے قول: ''اور ہم یوم الدین (یوم جزاء) کو جھٹلاتے تھے۔ (المدثر:۴۶)۔'' میں یوم الدین سے مراد امام قائم علیہ السلام کا خروج ہے۔

اور اس کے قول: ''انہیں کیا ہوگیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں (المدثر:۴۹) سے مراد ہے کہ ولایت امیر المومنین علیہ السلام کے تذکرہ سے منہ موڑ رہے ہیں۔

اور اس کے قول: ''گویا وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں جو شیر سے بھاگے ہوں۔ (المدثر:۵۰،۵۱)۔'' سے مراد ہے کہ وہ لوگ وحشی گدھے ہیں جو شیر سے بھاگتے ہیں جب اسے دیکھتے ہیں اور اسی طرح مرجیہ ہیں کہ جب آل محمد علیہ السلام کے فضائل سنتے ہیں تو حق سے نفرت کرتے ہیں۔ پھر اللہ فرماتا ہے: ''بلکہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ کھلی ہوئی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کتابیں آجائیں۔(المدثر:۵۲)۔'' تو اس کا مطلب یہ ہے مخالفین میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس پر آسمان سے کتاب اترے پھر اللہ نے فرمایا: ''ہرگز نہیں! بلکہ انہیں آخرت کا خوف ہی نہیں ہے۔(المدثر:۵۴)۔'' تو اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کی حکومت ہے۔

پھر اللہ نے ان کو یہ معرفت کرانے کے بعد کہ ''تذکرہ'' سے مراد ولایت ہے، فرمایا: ''ہرگز نہیں! یہ تو یقیناً ایک نصیحت ہے، پس جو چاہے اسے یاد رکھے، وہ یاد اس وقت رکھیں گے جب اللہ چاہے گا، وہی اس لائق ہے کہ اس سے خوف کیا جائے۔ اور وہی بخشنے کا اہل ہے۔(المدثر:۵۴ تا ۵۶)۔''

امام علیہ السلام نے فرمایا: اس موضوع میں ''تقویٰ'' سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ''مغفرت'' سے مراد امیر المومنین علیہ السلام ہیں۔ [1]

سُورَةُ التَّكوِير

[آیت نمبر ۱۱۰]

(فَلا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوارِ الْكُنَّسِ).

''نہیں! میں قسم کھاتا ہوں پس پردہ جانے والے ستاروں کی، جو روانی کے ساتھ چلتے ہیں اور چھپ جاتے ہیں۔(التکویر: ۱۵، ۱۶)۔''

[290] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ ابْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَسِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ، قَالَتْ: لَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ (عَلَيْهِمَا السَّلَامُ)، فَسَأَلْتُهُ عَنْ

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۳۴ ح ۵؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۳۲۴ ح ۴۱؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۔۔۔ ح ۹۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

هَذِهِ اَلْآيَةِ فَلاٰ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ اَلْجَوَارِ اَلْكُنَّسِ ، قَالَ: (اَلْخُنَّسُ: إِمَامٌ يَخْنِسُ فِي زَمَانِهِ عِنْدَ اِنْقِطَاعٍ مِنْ عِلْمِهِ عِنْدَ اَلنَّاسِ سَنَةَ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ، ثُمَّ يَبْدُو كَالشِّهَابِ اَلثَّاقِبِ فِي ظُلْمَةِ اَللَّيْلِ، فَإِنْ أَدْرَكْتِ ذَلِكِ قَرَّتْ عَيْنُكِ).

[پس پردہ جانے والا ستارہ امام ہے]

امام ہانی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے ملاقات کی اور آپ علیہ السلام سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا: ''نہیں! میں قسم کھاتا ہوں پس پردہ جانے والے ستاروں کی جو روانی کے ساتھ چلتے ہیں۔'' آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''الخنس'' سے مراد وہ امام ہے جو اپنے زمانے میں خود کو پردۂ غیبت میں رکھے گا کہ ۲۶۰ھ سے کسی کو علم نہ ہوگا کہ وہ کہاں ہے۔ پھر ایسے نمودار ہوگا جیسے اندھیری رات میں شہاب ثاقب نمودار ہوتا ہے پس اگر تم اس کے زمانے کو پالو تو تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی۔ [1]

[291] عَنْهُ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلْبَغْدَادِيِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ شَاذَانَ، عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَسِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاٰمُ) عَنْ قَوْلِ اَللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَلاٰ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ اَلْجَوَارِ اَلْكُنَّسِ قَالَتْ: فَقَالَ: (إِمَامٌ يَخْنِسُ سَنَةَ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ، ثُمَّ يَظْهَرُ كَالشِّهَابِ يَتَوَقَّدُ فِي اَللَّيْلَةِ اَلظَّلْمَاءِ، وَ إِذَا أَدْرَكْتِ زَمَانَهُ قَرَّتْ عَيْنُكِ).

---

[1] الکافی کلینی ج ۱ ص ۳۴۱ ح ۲۳؛ الغیبۃ نعمانی ص ۱۵۲ ح ۶ اور ۷؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۷۱ ح ۱۳ ح ۶؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ ج ۵ ص ۴۸۰ ح ۱۹۱۸؛ الھدایۃ الکبریٰ ص ۸۸؛ کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۳۴۴ ح ۱؛ کتاب الغیبۃ طوسی ص ۱۵۹ ح ۱۱۶؛ الوافی ج ۲ ص ۴۱۷ ح ۹۲۹؛ تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۶۹ ح ۱۶؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲ تا ۴ اور ۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بفرق اسناد ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر چکا ہے۔ [1]

[292] مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ: فی الغیبة قَالَ: أَخْبَرَنَا سَلاَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ اَلْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَلْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَسِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ، قَالَتْ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلْبَاقِرِ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ): مَا مَعْنَى قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَلاَ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ؟ فَقَالَ: (يَا أُمَّ هَانِئٍ، إِمَامٌ يَخْنِسُ نَفْسَهُ حَتَّى يَنْقَطِعَ عَنِ اَلنَّاسِ عِلْمُهُ سَنَةَ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ، ثُمَّ يَبْدُو كَالشِّهَابِ اَلْوَاقِدِ فِي اَللَّيْلَةِ اَلظَّلْمَاءِ، فَإِنْ أَدْرَكْتِ ذَلِكَ اَلزَّمَانَ قَرَّتْ عَيْنُكِ).

ایضاً۔ [2]

[293] مُحَمَّدَ بْنَ اَلْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَلسَّمَّانِ، عَنْ مُوسَى اِبْنِ جَعْفَرِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ شَاذَانَ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ اَلرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: فَلاَ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ اَلْجَوَارِ اَلْكُنَّسِ، فَقَالَ: (يَا أُمَّ هَانِئٍ إِمَامٌ يَخْنِسُ نَفْسَهُ سَنَةَ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ، ثُمَّ يَظْهَرُ كَالشِّهَابِ اَلثَّاقِبِ فِي اَللَّيْلَةِ اَلظَّلْمَاءِ، فَإِنْ أَدْرَكْتَ زَمَانَهُ قَرَّتْ عَيْنُكِ يَا أُمَّ هَانِئٍ).

ایضاً۔ [3]

---

[1] حوالہ جات کے لیے حدیث نمبر ۲۹۰ کی طرف رجوع کریں۔

[2] ایضاً

[3] ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

قال مؤلف هذا الكتاب سنة ستين ومائتين سنة وفاة أبي محمد الحسن بن علي العسكري أبي القائم عليهم السلام.

قول مؤلف:

اس کتاب کے مؤلف نے کہا کہ ۲۶۰ھ امام ابومحمد حسن بن علی العسکری علیہ السلام جو امام قائم علیہ السلام کے والد بزرگوار علیہ السلام ہیں، کی شہادت کا سال ہے۔

سُورَةُ الانْشِقَاقِ

[آیت نمبر ۱۱۱]

(لَتَرْكَبُنَّ طَبَقاً عَنْ طَبَقٍ).

''تمہیں مرحلہ بہ مرحلہ ضرور گزرنا ہے۔(الانشقاق:۱۹)۔''

[294] اِبْنُ بَابَوَيْهِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْمُظَفَّرُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَلْمُظَفَّرِ اَلْعَلَوِيُّ (رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ وَ حَيْدَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلسَّمَرْقَنْدِيُّ جَمِيعاً، قَالاَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَبْرَئِيلُ بْنُ أَحْمَدَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلْبَغْدَادِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلصَّيْرَفِيُّ ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، قَالَ: (إِنَّ لِلْقَائِمِ مِنَّا غَيْبَةً يَطُولُ أَمَدُهَا). فَقُلْتُ لَهُ: وَ لِمَ ذَاكَ يَا بْنَ رَسُولِ اَللَّهِ ؟ قَالَ: (إِنَّ اَللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ أَبَى إِلاَّ أَنْ تَجْرِيَ فِيهِ سُنَنُ اَلْأَنْبِيَاءِ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) فِي غَيْبَاتِهِمْ، وَ إِنَّهُ لاَ بُدَّ لَهُ - يَا سَدِيرُ - مِنِ اِسْتِيفَاءِ مَدَدِ غَيْبَاتِهِمْ، قَالَ اَللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: لَتَرْكَبُنَّ طَبَقاً عَنْ طَبَقٍ ، أَيْ عَلَى سَنَنِ مَنْ كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ).

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[طویل غیبت میں انبیاؤں کی غیبتوں والا طریقہ جاری ہے]

حنان بن سدیر نے اپنے والد سے روایت کیا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: بے شک ہم میں سے قائم علیہ السلام کے لیے غیبت ہے جس کی مدت بہت طویل ہے۔

میں نے عرض کیا: اے فرزند رسول علیہ السلام! یہ کیونکر ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیونکہ اللہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس میں انبیاؤں کی غیبتوں والا طریقہ جاری رکھے اور اسے تبدیل نہ کرے۔ اے سدیر! یہ ان کی مجموعی غیبت جتنا غیبت میں رہیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

''تمہیں مرحلہ مرحلہ ضرور گزرنا ہے۔''

یعنی اس طریقے پر جو تم سے پہلے تھا۔[1]

سُوْرَةُ البُرُوْج

[آیت نمبر ۱۱۲]

(والسَّماءِ ذاتِ الْبُرُوجِ).

''قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔'' (البروج:۱)۔

[295] اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ فِي (اَلْإِخْتِصَاصِ): عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَلْمُتَوَكِّلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ اَلْكُوفِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عَمِّهِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ اَلْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِبْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۳۱۱ باب ۴۴ ح ۶؛

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) : (ذِكْرُ اَللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ عِبَادَةٌ، وَ ذِكْرِي عِبَادَةٌ، وَ ذِكْرُ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ، وَ ذِكْرُ اَلْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ عِبَادَةٌ، وَ اَلَّذِي بَعَثَنِي بِالنُّبُوَّةِ وَ جَعَلَنِي خَيْرَ اَلْبَرِيَّةِ، إِنَّ وَصِيِّي لَأَفْضَلُ اَلْأَوْصِيَاءِ، وَ إِنَّهُ لَحُجَّةُ اَللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ، وَ خَلِيفَتُهُ عَلَى خَلْقِهِ، وَ مِنْ وُلْدِهِ اَلْأَئِمَّةُ اَلْهُدَاةُ بَعْدِي، بِهِمْ يَحْبِسُ اَللّٰهُ اَلْعَذَابَ عَنْ أَهْلِ اَلْأَرْضِ، وَ بِهِمْ يُمْسِكُ اَلسَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى اَلْأَرْضِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ، وَ بِهِمْ يُمْسِكُ اَلْجِبَالَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ، وَ بِهِمْ يَسْقِي خَلْقَهُ اَلْغَيْثَ، وَ بِهِمْ يُخْرِجُ اَلنَّبَاتَ، أُولَئِكَ أَوْلِيَاءُ اَللّٰهِ حَقّاً وَ خُلَفَاؤُهُ صِدْقاً، عِدَّتُهُمْ عِدَّةُ اَلشُّهُورِ، وَ هِيَ اِثْنَا عَشَرَ شَهْراً، وَ عِدَّتُهُمْ عِدَّةُ نُقَبَاءِ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)). ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ اَلْآيَةَ: وَ اَلسَّمٰاءِ ذٰاتِ اَلْبُرُوجِ. ثُمَّ قَالَ: (أَ تُقَدِّرُ - يَا بْنَ عَبَّاسٍ - أَنَّ اَللّٰهَ يُقْسِمُ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ اَلْبُرُوجِ، وَ يَعْنِي بِهِ اَلسَّمَاءَ وَ بُرُوجَهَا؟). قُلْتُ: يَا رَسُولَ اَللّٰهِ ، فَمَا ذَاكَ، قَالَ: (أَمَّا اَلسَّمَاءُ فَأَنَا، وَ أَمَّا اَلْبُرُوجُ فَالْأَئِمَّةُ بَعْدِي، أَوَّلُهُمْ عَلِيٌّ وَ آخِرُهُمُ اَلْمَهْدِيُّ).

[بروج سے کیا مراد ہے؟]

اصبغ بن نباتہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس سے سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر عبادت ہے اور میرا ذکر عبادت ہے اور علی علیہ السلام کا ذکر عبادت ہے اور اس کی اولاد میں سے آئمہ علیہم السلام کا ذکر عبادت ہے۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبوت کے ساتھ معبوث کیا اور تمام خلائق سے بہتر قرار دیا! میرا وصی تمام اوصیاء سے افضل ہے اور وہ یقیناً اللہ کے بندوں پر اسکی حجت ہے اور اس کی خلق پر اس کا خلیفہ ہے اور اس کی اولاد میں سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میرے بعد آئمہ ہدیٰ علیہم السلام ہیں کہ جن کے ذریعے اللہ اہل زمین سے عذاب دور کرے گا اور ان کی وجہ سے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے گا مگر یہ کہ اس کے اذن سے اور ان کے ذریعے پہاڑوں کو گرنے سے روکے گا اور انہی کے سبب اپنی مخلوق کو بارش سے سیراب کرے گا، انہی کے سبب نباتات اگائے گا۔ یہی خدا کے برحق اولیاء ہیں اور اس کے (اور میرے) سچے خلیفہ ہیں، ان کی تعداد مہینوں کے برابر ہے اور ان کی تعداد موسیٰ بن عمران کے نقباء کے برابر ہے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت کی:

''قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔''

پھر فرمایا: اے ابن عباس! کیا تم جانتے ہو کہ خدا بروجوں والے آسمان کی قسم کھا رہا ہے یعنی آسمان اور اس کے بروج سے کیا مراد ہے؟

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپؐ ہی بتا دیجیے کہ یہ کیا ہے؟

آپؐ نے فرمایا: آسمان سے میں مراد ہوں اور بروج سے مراد میرے بعد ہونے والے آئمہ علیہم السلام ہیں جن کا پہلا علی علیہ السلام اور آخری مہدی علیہ السلام ہے۔ [1]

سُورَةُ الطَّارِق

[آیت نمبر ۱۱۳]

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْداً، وَأَكِيدُ كَيْداً، فَمَهِّلِ الْكافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ

---

[1] الاختصاص شیخ مفید ص ۲۱۹؛ بحار الانوار ج ۳۶ ص ۳۷۰ ح ۲۳۴؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۵۰ ح ۱؛ منتخب الاثر ص ۱۳۳ فصل اول باب ۴ ح ۶؛ صحیفۃ الابرار تقی مامقانی ج ۲ ص ۱۵۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

رُوَيْداً).

''بے شک یہ لوگ اپنی چال چل رہے ہیں، اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں، پس کفار کو مہلت دیں اور کچھ دیر انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں۔(الطارق:۱۵ تا ۱۷)۔''

[296] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عُبَيْدِ اَللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ اِبْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ : فِي قَوْلِهِ (فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَ لاٰ نَاصِرٍ) قَالَ مَا لَهُ قُوَّةٌ يَقْوَى بِهَا عَلَى خَالِقِهِ وَ لاَ نَاصِرٌ مِنَ اَللَّهِ يَنْصُرُهُ إِنْ أَرَادَ بِهِ سُوءاً قُلْتُ: (إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْداً) قَالَ: كَادُوا رَسُولَ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ كَادُوا عَلِيّاً عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ كَادُوا فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ فَقَالَ اَللَّهُ: يَا مُحَمَّدُ (إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْداً وَ أَكِيدُ كَيْداً فَمَهِّلِ اَلْكَافِرِينَ) يَا مُحَمَّدُ (أَمْهِلْهُمْ رُوَيْداً) لِوَقْتِ بَعْثِ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَيَنْتَقِمُ لِي مِنَ اَلْجَبَّارِينَ وَ اَلطَّوَاغِيتِ مِنْ قُرَيْشٍ وَ بَنِي أُمَيَّةَ وَ سَائِرِ اَلنَّاسِ.

[چالبازوں کو کب تک مہلت دی گئی ہے؟]

ابوبصیر سے روایت ہے کہ امام علیہ السلام نے خدا کے قول: ''لہٰذا انسان کے پاس نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔(الطارق:۱۰)۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ اس میں اتنی قوت نہیں رہے گی کہ اللہ کی مخالفت کرے اور نہ اس مخالفت کے لیے اسے کوئی مددگار ملے گا۔

میں نے عرض کیا: ''بے شک یہ لوگ اپنی چال چل رہے ہیں اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں۔'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: چونکہ ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی علیہ السلام اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے ساتھ مکر و حیلہ کیا تو اللہ نے فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ''بے شک

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

یہ لوگ اپنی چال چل رہے ہیں اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں۔'' پس اے محمد ﷺ! ''کفار کو کچھ مہلت دے دیں اور کچھ دیر انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں۔'' یعنی جب امام قائم علیہ السلام آئیں گے تو وہ میرا انتقام تمام جابروں سے اور قریش و بنی امیہ کے طاغوتوں سے اور تمام لوگوں سے لیں گے۔ [1]

سُورَةُ الغَاشِيَة

[آیت نمبر ۱۱۴]

(هَلْ أَتاكَ حَدِيثُ الْغاشِيَةِ، وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خاشِعَةٌ، عامِلَةٌ ناصِبَةٌ، تَصْلى ناراً حامِيَةً).

''کیا آپ کے پاس چھا جانے والی کی خبر پہنچی ہے، اس دن کچھ چہرے خوار ہوں گے، وہ مصیبت سہہ کر تھکے ہوئے ہوں گے، دہکتی آگ میں جھلس رہے ہوں گے۔ (الغاشیہ: ۱ تا ۴)۔''

[297] مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ جَمَاعَةٍ، عَنْ سَهْلٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ)، قَالَ: قُلْتُ: هَلْ أَتاكَ حَدِيثُ الْغاشِيَةِ؟ قَالَ: (يَغْشَاهُمُ الْقَائِمُ بِالسَّيْفِ). قَالَ: قُلْتُ: وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خاشِعَةٌ؟ قَالَ: (خَاضِعَةٌ لاَ تُطِيقُ الاِمْتِنَاعَ). قَالَ: قُلْتُ: عامِلَةٌ؟ قَالَ: (عَمِلَتْ بِغَيْرِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ). قَالَ: قُلْتُ: ناصِبَةٌ؟ قَالَ: (نَصَبَتْ غَيْرَ وُلاَةِ الْأَمْرِ). قَالَ: قُلْتُ: تَصْلى ناراً حامِيَةً؟ قَالَ: (تَصْلَى نَارَ الْحَرْبِ فِي الدُّنْيَا عَلَى عَهْدِ الْقَائِمِ وَ فِي الْآخِرَةِ نَارَ

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۴۱۶؛ بحار الانوار: ج ۵۳ ص ۔۔۔ ح ۴۲؛ تفسیر نور الثقلین ج ۸ ص ۱۶۹ ح ۱۹؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۵۸ ح ۵۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جَهَنَّمَ).

[''حدیث الغاشیہ'' سے کیا مراد ہے؟]

محمد نے اپنے باپ سے روایت کیا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''کیا آپ کے پاس چھا جانے والی کی خبر پہنچی ہے؟'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ امام قائم علیہ السلام ان کا تلوار سے احاطہ کرلیں گے۔

میں نے عرض کیا: ''اس دن کچھ چہرے خوار ہوں گے'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ وہ زبوں حال ہوں گے اور روک پانے کی طاقت نہیں رکھتے ہوں گے۔

میں نے عرض کیا: ''عاملۃ'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے خلاف عمل کرنے والے ہیں۔

میں نے عرض کیا: ''ناصیۃ'' سے کیا مراد ہے؟

آپؑ نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ حقیقی امام کی ولایت وحکمت کو چھوڑ کر غیر کو والی بنالیا۔ میں نے عرض کیا: ''دہکتی آگ میں جھلس رہے ہوں گے۔'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ دنیا میں قائم آل محمد علیہ السلام سے لڑنے کی آگ میں داخل ہوں گے اور آخرت میں جہنم کی آگ میں داخل ہوں گے۔ [1]

---

[1] روضۃ الکافی ص ۵۰ ح ۱۳؛ ثواب الاعمال وعقاب الاعمال ص ۳۳۱ باب ۹ ح ۱۰؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۳۱۰ ح ۱۶؛ الوافی ج ۳ ص ۹۲۹ ح ۱۶۱۶؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۶۸ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سُورَةُ الفَجر

[آیت نمبر ۱۱۵]

(وَالْفَجْرِ، وَلَيالٍ عَشْرٍ، وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ، وَاللَّيْلِ إِذا يَسْرِ).

''قسم ہے فجر کی، اور دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی اور رات کی جب جانے لگے۔(الفجر:۱۔۴)۔''

[298] شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ، [قَالَ]: رُوِيَ بِالْإِسْنَادِ مَرْفُوعاً، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ اَلْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: (قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ اَلْفَجْرِ اَلْفَجْرُ هُوَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): وَ لَيالٍ عَشْرٍ اَلْأَئِمَّةُ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) مِنَ اَلْحَسَنِ إِلَى اَلْحَسَنِ وَ اَلشَّفْعِ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ وَ فَاطِمَةُ (عَلَيْهَا اَلسَّلاَمُ)، وَ اَلْوَتْرِ هُوَ اَللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ: وَ اَللَّيْلِ إِذا يَسْرِ هِيَ دَوْلَةُ حَبْتَرٍ، فَهِيَ تَسْرِي إِلَى دَوْلَةِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

[فجر، دس راتوں، جفت اور طاق سے کیا مراد ہے؟]

جابر بن یزید جعفی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: خدا کے قول: ''قسم ہے فجر کی'' سے امام قائم علیہ السلام ہیں، ''دس راتوں'' سے مراد حضرت حسن علیہ السلام سے لے کر حضرت حسن علیہ السلام تک آئمہ علیہ السلام ہیں، ''جفت'' سے مراد امیر المومنین علیہ السلام اور سیدہ فاطمہ علیہا السلام ہیں، ''طاق'' سے مراد ہے کہ وہ اللہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور ''رات جب جانے لگے۔'' سے جبر (ظالم) کی حکومت ہے جو امام قائم علیہ السلام کی حکومت کی طرف جائے گی۔[1]

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۹۲ ح ۱؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۸۷ ح ۱۹؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۷۶ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سُورَةُ الشَّمْسِ

[آیت نمبر ۱۱۶]

(والشَّمْسِ وَضُحاها، والْقَمَرِ إِذا تَلاها، والنَّهارِ إِذا جَلاَّها، واللَّيْلِ إِذا يَغْشاها).

"قسم ہے سورج اور اس کی روشنی کی، اور چاند جب جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے، اور دن جب وہ آفتاب کو روشن کردے، اور رات جب وہ اسے چھپالے۔ (الشمس: ۱ تا ۴)۔"

[299] مُحَمَّدُ بْنُ اَلْعَبَّاسِ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْقَاسِمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اَللَّهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ اَلْقُمِّيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُلَيْمَانَ اَلدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ اَلشَّمْسِ وَ ضُحاها، قَالَ: (اَلشَّمْسُ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) أَوْضَحَ لِلنَّاسِ دِينَهُمْ). قُلْتُ: وَ اَلْقَمَرِ إِذا تَلاها؟ قَالَ: (ذَاكَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، تَلاَ رَسُولَ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)). قُلْتُ: وَ اَلنَّهارِ إِذا جَلاَّها؟ قَالَ: (ذَاكَ اَلْإِمَامُ مِنْ ذُرِّيَّةِ فَاطِمَةَ نَسْلِ رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)، فَيُجَلِّي ظَلاَمَ اَلْجَوْرِ وَ اَلظُّلْمِ، فَحَكَى اَللَّهُ سُبْحَانَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: وَ اَلنَّهارِ إِذا جَلاَّها يَعْنِي بِهِ اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)). قُلْتُ: وَ اَللَّيْلِ إِذا يَغْشاها؟ قَالَ: (ذَاكَ أَئِمَّةُ اَلْجَوْرِ، اَلَّذِينَ اِسْتَبَدُّوا بِالْأُمُورِ دُونَ آلِ اَلرَّسُولِ وَ جَلَسُوا مَجْلِساً كَانَ آلُ اَلرَّسُولِ أَوْلَى بِهِ مِنْهُمْ، فَغَشُوا دِينَ اَللَّهِ بِالْجَوْرِ وَ اَلظُّلْمِ، فَحَكَى اَللَّهُ سُبْحَانَهُ فِعْلَهُمْ فَقَالَ: وَ اَللَّيْلِ إِذا يَغْشاها).

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[شمس وقمر اور دن ورات کی تاویل]

سلیمان دیلمی سے روایت ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول: ''قسم ہے سورج اور اس کی روشنی کی۔''

کے متعلق پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: شمس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنہوں نے لوگوں کے لیے ان کا دین واضح کیا۔

میں نے عرض کیا: ''اور چاند جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے۔'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد امیر المومنین علیہ السلام ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے آتے ہیں۔

میں نے عرض کیا: ''اور دن جب وہ آفتاب کو روشن کردے۔'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد ذرّیت سیدہ فاطمہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل سے امام ہے جو ظالموں کے ظلم وجور کو (ہدایت کی) روشنی سے بدل دے گا پس اسی کو اللہ نے حکایت کیا اور فرمایا: ''اور دن جب وہ آفتاب کو روشن کردے۔''

یعنی اس سے امام قائم علیہ السلام مراد ہیں۔

میں نے عرض کیا: ''اور رات جب وہ اسے چھپالے۔'' سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا! اس سے مراد آئمہ جور ہیں جنہوں نے آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا امور پر غلبہ حاصل کیا اور وہ اس جگہ جا بیٹھے جہاں آل رسول علیہ السلام کی جگہ تھی جو ان سے اولیٰ تھی پس انہوں نے اللہ کے دین پر جور وظلم سے پردہ ڈال دیا تو اس کو اللہ نے حکایت کیا جو انہوں نے افعال کیے اور فرمایا: ''اور رات جب وہ اسے چھپالے۔''[1]

[300] شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ، قَالَ: رَوَى عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنِ اَلْحَلَبِيِّ، وَ رَوَاهُ أَيْضاً عَلِيُّ اِبْنُ اَلْحَكَمِ، عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ اَلْفَضْلِ

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۰۵ ح ۳؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۱۷ ح ۴؛ اثبات الھداہ ج ۷ ص ۱۴۱ ح ۶۶۱؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۹۸ ح ۳۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

أَبِي اَلْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، أَنَّهُ قَالَ: وَ اَلشَّمْسِ وَ ضُحاهَا : (اَلشَّمْسُ: أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، وَ ضُحَاهَا: قِيَامُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، لِأَنَّ اَللَّهَ سُبْحَانَهُ قَالَ: وَ أَنْ يُحْشَرَ اَلنَّاسُ ضُحًى، وَ اَلْقَمَرِ إِذا تَلاها اَلْحَسَنُ وَ اَلْحُسَيْنُ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ) وَ اَلنَّهارِ إِذا جَلاَّها هُوَ قِيَامُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ اَللَّيْلِ إِذا يَغْشاها حَبْتَرٌ وَ دَوْلَتُهُ، قَدْ غَشَّى عَلَيْهِ اَلْحَقَّ). وَ أَمَّا قَوْلُهُ: وَ اَلسَّماءِ وَ ما بَناها ، قَالَ: (هُوَ مُحَمَّدٌ (عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَلسَّلاَمُ) ، هُوَ اَلسَّمَاءُ اَلَّذِي يَسْمُو إِلَيْهِ اَلْخَلْقُ فِي اَلْعِلْمِ) وَ قَوْلُهُ: وَ اَلْأَرْضِ وَ ما طَحاها ، قَالَ: (اَلْأَرْضُ: اَلشِّيعَةُ) وَ نَفْسٍ وَ ما سَوَّاها ، قَالَ: (هُوَ اَلْمُؤْمِنُ اَلْمَسْتُورُ وَ هُوَ عَلَى اَلْحَقِّ) وَ قَوْلُهُ: فَأَلْهَمَها فُجُورَها وَ تَقْواها ، قَالَ: (عَرَفَتِ اَلْحَقَّ مِنَ اَلْبَاطِلِ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: وَ نَفْسٍ وَ ما سَوَّاها) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاها ، قَالَ: (قَدْ أَفْلَحَتْ نَفْسٌ زَكَّاهَا اَللَّهُ وَ قَدْ خابَ مَنْ دَسَّاها اَللَّهُ). وَ قَوْلُهُ: كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْواها ، قَالَ: (ثَمُودُ: رَهْطٌ مِنَ اَلشِّيعَةِ ، فَإِنَّ اَللَّهَ سُبْحَانَهُ يَقُولُ: وَ أَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْناهُمْ فَاسْتَحَبُّوا اَلْعَمى عَلَى اَلْهُدى فَأَخَذَتْهُمْ صاعِقَةُ اَلْعَذابِ اَلْهُونِ وَ هُوَ اَلسَّيْفُ إِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، وَ قَوْلُهُ تَعَالَى: فَقالَ لَهُمْ رَسُولُ اَللَّهِ [هُوَ اَلنَّبِيُّ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)]. ناقَةَ اَللَّهِ وَ سُقْياها ، قَالَ: (اَلنَّاقَةُ: اَلْإِمَامُ اَلَّذِي فَهِمَ عَنِ اَللَّهِ [وَ فَهِمَ عَنْ رَسُولِهِ]، وَ سُقْيَاهَا، أَيْ عِنْدَهُ مُسْتَقَى اَلْعِلْمِ). فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوها فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاها قَالَ: (فِي اَلرَّجْعَةِ) وَ لا يَخافُ عُقْباها ، قَالَ: (لاَ يَخَافُ مِنْ مِثْلِهَا إِذَا رَجَعَ).

فضل بن عباس سے روایت کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ''قسم ہے سورج اور اس کی روشنی کی۔'' کی آیت میں شمس امیر المومنین علیہ السلام ہیں اور اس کی روشنی سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

امام قائم علیہ السلام کا قیام مراد ہے۔ چنانچہ اللہ نے ارشاد فرمایا: ''اور یہ کہ دن چڑھے لوگ جمع کیے جائیں۔ (طٰہٰ: ۵۹)۔'' ''اور چاند جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے۔'' سے مراد حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام ہیں۔

''اور دن جب وہ آفتاب کو روشن کردے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کا قیام ہے۔

''اور رات جب وہ اسے چھپالے۔'' سے مراد جبتر اور اس کی حکومت ہے جس نے حق کو چھپادیا۔

اور اس کے فرمان: ''اور آسمان اور جس نے اسے بنایا ہے۔ (الشّمس: ۵)۔'' سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور وہی آسمان ہیں کہ جس کی طرف علم میں مخلوق بلند ہوتی ہے۔ اور اس کے فرمان: ''اور زمین اور جس نے اسے بچھایا۔ (الشّمس: ۶)۔'' سے مراد شیعوں کی زمین ہے۔

''اور نفس اور جس نے اسے معتدل کیا۔ (الشّمس: ۷)۔'' سے مراد وہ مومن ہے جو معتدل ہو اور حق پر ہو۔ اور اس کے قول! ''پھر اس نفس کو اس کی بدکاری اور اس سے بچنے کی سمجھ دی۔ (الشّمس: ۸)۔'' سے مراد ہے کہ اس نے حق کو باطل سے پہچان لیا۔ پس یہی اس کا قول ہے کہ: ''اور نفس اور جس نے اسے معتدل کیا۔ (الشّمس: ۷)۔''

''تحقیق جس نے اسے پاک رکھا کامیاب ہوا۔ (الشّمس: ۹)۔'' سے مراد ہے کہ جس نفس کو اللہ نے پاک کیا وہ کامیاب ہوگیا اور جس کو اللہ نے آلودہ کردیا وہ ناکام ہوگیا۔

اور اللہ کے قول: ''ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث تکذیب کی۔ (الشّمس: ۱۱)۔'' میں ثمود سے مراد شیعوں کا ایک گروہ ہے چنانچہ اللہ فرماتا ہے: ''اور ثمود کو تو ہم نے راہ راست دکھادی تھی مگر انہوں نے ہدایت کی جگہ اندھا رہنے کو پسند کیا تو انہیں ان کے اعمال کے سبب ذلت آمیز عذاب کی بجلی نے گرفت میں لے لیا۔ (فصلت: ۱۷)۔'' پس اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کی تلوار ہے کہ جب وہ قیام کریں گے۔

اور اللہ کے قول: ''تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کہا۔'' (الشّمس: ۱۳)۔''

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سے مراد وہ نبی ہے۔

''اللہ کی اونٹنی اور اس کی سیرابی (الشّمس: ۱۳)۔'' پس ناقہ سے مراد امام ہے جو اللہ کی طرف سے تعلیم لیتا ہے اور اللہ کی طرف لوگوں کو تعلیم دیتا ہے اور ''اس کی سیرابی'' سے مراد وہ علم ہے جو امامؑ کے پاس ہے۔

''پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں تو ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب ڈھایا پھر سب کو برابر کر دیا۔ (الشّمس: ۱۴)۔''

فرمایا: یہ رجعت میں ہوگا۔

''اور اسے اس کے انجام کا کوئی خوف نہیں۔ (الشّمس: ۱۵)۔''

فرمایا: وہ اس طرح کے کاموں سے نہیں ڈرتا جب اس نے رجوع کیا۔ [1]

سُورَةُ اللَّيْلِ

[آیت نمبر ۱۱۷]

(واللَّيْلِ إِذا يَغْشى، والنَّهارِ إِذا تَجَلَّى).

قسم ہے رات کی جب چھا جائے، اور دن کی جب وہ چمک اٹھے۔ (اللیل: ۱ تا ۲)۔''

[301] عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۰۳ ح ۱؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۲۷ ح ۶؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۱۳۱ ح ۶۶۰؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۹۹ ح ۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

جَلَّ: وَ اَللَّيْلِ إِذٰا يَغْشىٰ، قَالَ: (اَللَّيْلُ فِي هَذَا اَلْمَوْضِعِ اَلثَّانِي، يَغْشَى أَمِيرَ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) فِي دَوْلَتِهِ اَلَّتِي جَرَتْ لَهُ عَلَيْهِ، وَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَصْبِرُ فِي دَوْلَتِهِمْ حَتَّى تَنْقَضِيَ). قَالَ: وَ اَلنَّهٰارِ إِذٰا تَجَلّٰى، قَالَ: (اَلنَّهَارُ هُوَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) مِنَّا أَهْلَ اَلْبَيْتِ، إِذَا قَامَ غَلَبَتْ دَوْلَتُهُ دَوْلَةَ اَلْبَاطِلِ، وَ اَلْقُرْآنُ ضَرَبَ فِيهِ اَلْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ، وَ خَاطَبَ نَبِيَّهُ بِهِ وَ نَحْنُ، فَلَيْسَ يَعْلَمُهُ غَيْرُنَا).

[رات کے چھانے اور دن کے چمکنے سے کیا مراد ہے؟]

محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''قسم ہے رات کی جب چھا جائے'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس جگہ لیل سے مراد حضرت علی علیہ السلام کا وہ دشمن مراد ہے جس نے آپ علیہ السلام کی حکومت چھین لی اور اس نے آپ علیہ السلام پر جرات کی اور آپ علیہ السلام نے ان کی حکومت میں صبر کیا یہاں تک کہ وہ ختم ہوگئی۔

میں نے۔ ''دن جب وہ چمک اٹھے۔'' کے بارے میں عرض کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد قائم آل محمد علیہ السلام ہیں جب آپ علیہ السلام قیام کریں گے تو آپ علیہ السلام کی حکومت باطل پر غالب آجائے گی اور قرآن نے ان کی امثال اپنے اندر لوگوں کے لیے بیان کی ہیں اور اس میں اللہ نے اپنے نبی کو اور ہمیں خطاب کیا ہے پس اس کو ہمارا غیر نہیں جان سکتا۔ [1]

[302] شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ : فِي مَعْنَى اَلسُّورَةِ، قَالَ: جَاءَ مَرْفُوعاً، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ):

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۔۔۔؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۱۷ ح ۱۵ اور ج ۵۱ ص ۴۹ ح ۲۰؛ نور الثقلین ج ۸ ص ۲۱۶ ح ۵؛ الزام الناصب ج ۱ ص ۱۰۶؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۰۳ ح ۴۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: وَ اَللَّيْلِ إِذا يَغْشىٰ، قَالَ: (دَوْلَةُ إِبْلِيسَ لَعَنَهُ اَللَّهُ إِلَى يَوْمِ اَلْقِيَامَةِ، وَ هُوَ يَوْمُ قِيَامِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ اَلنَّهارِ إِذا تَجَلّٰى، وَ هُوَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) إِذَا قَامَ، وَ قَوْلُهُ: فَأَمّا مَنْ أَعْطىٰ وَ اِتَّقىٰ أَعْطَى نَفْسَهُ اَلْحَقَّ، وَ اِتَّقَى اَلْبَاطِلَ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرىٰ، أَيِ اَلْجَنَّةَ وَ أَمّا مَنْ بَخِلَ وَ اِسْتَغْنىٰ يَعْنِي بِنَفْسِهِ عَنِ اَلْحَقِّ، وَ اِسْتَغْنَى بِالْبَاطِلِ عَنِ اَلْحَقِّ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنىٰ بِوَلاَيَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ اَلْأَئِمَّةِ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) مِنْ بَعْدِهِ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرىٰ، يَعْنِي اَلنَّارَ. وَ أَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى: إِنَّ عَلَيْنا لَلْهُدىٰ يَعْنِي أَنَّ عَلِيّاً (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) هُوَ اَلْهُدَى وَ إِنَّ لَنا لَلْآخِرَةَ وَ اَلْأُولىٰ. فَأَنْذَرْتُكُمْ نٰاراً تَلَظّٰى قَالَ: [هُوَ] اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) إِذَا قَامَ بِالْغَضَبِ، فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَ تِسْعَةً وَ تِسْعِينَ لاٰ يَصْلاٰهٰا إِلاَّ اَلْأَشْقَى قَالَ: هُوَ عَدُوُّ آلِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) وَ سَيُجَنَّبُهَا اَلْأَتْقَى قَالَ: ذَاكَ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ شِيعَتُهُ).

جابر بن یزید سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''رات جب چھا جائے۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد قیامت کے دن تک ابلیس ملعون کی حکومت ہے اور یہی امام قائم علیہ السلام کے قیام کا دن ہے۔ ''اور دن جب وہ چمک اٹھے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں جب وہ قیام کریں گے۔ اور خدا کے قول: ''پس جس نے مال دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔ (اللیل: ۵)۔'' سے مراد ہے کہ اپنے نفس کو حق دیا اور باطل سے ڈرا۔

''پس ہم جلد ہی اسے آسانی کے اسباب فراہم کریں گے۔ (اللیل: ۷)۔'' تو اس سے مراد جنت ہے۔

''اور جس نے بخل کیا۔ (اللیل: ۸)۔'' یعنی نفس کو حق کے بارے میں بخل پر آمادہ کیا اور باطل کے ذریعے حق سے لاپرواہی کی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''اور اچھی بات کو جھٹلایا: (اللیل: ۹)۔'' اس سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے بعد والے آئمہ علیہ السلام کی ولایت ہے۔ ''پس ہم جلد ہی اسے مشکلات کا سامان فراہم کریں گے۔ (اللیل: ۱۰)۔'' تو اس سے مراد آگ ہے۔

اور اس کے قول: ''یقیناً ہدایت ہماری ذمہ داری ہے۔ (اللیل: ۱۲)۔'' سے مراد امیر المومنین علیہ السلام ہیں کہ وہی ہدایت ہیں۔

''اور دنیا اور آخرت کے یقیناً ہم مالک ہیں۔ پس میں نے تمہیں بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا۔ (اللیل: ۱۳، ۱۴)۔'' تو اس سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں کہ جب غضب کی حالت میں قیام کریں گے تو ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے لوگ قتل کر دیں گے۔

''اس میں سب سے زیادہ شقی شخص ہی تپے گا۔ (اللیل: ۱۵)۔'' تو اس سے مراد دشمنان آل محمد علیہ السلام ہیں۔

''اور نہایت پرہیز گار کو اس سے بچا لیا جائے گا۔ (اللیل: ۱۷)۔'' تو اس سے مراد امیر المومنین علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے شیعہ ہیں۔ [1]

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

[آیت نمبر ۱۱۸]

(سَلامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ).

''یہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔ (القدر: ۵)۔''

[303] مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ أَحْمَدَ بْنُ هَوْذَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلامُ)، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: (قَالَ لِي أَبِي مُحَمَّدٌ: قَرَأَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۰۷ ح ۱؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۳۹۸ ح ۱۲۰؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۰۶ ح ۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

طَالِبٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ اَلْقَدْرِ وَ عِنْدَهُ اَلْحَسَنُ وَ اَلْحُسَيْنُ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ) فَقَالَ لَهُ اَلْحُسَيْنُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : يَا أَبَتَاهُ، كَأَنَّ بِهَا مِنْ فِيكَ حَلاَوَةً. فَقَالَ لَهُ: يَا بُنَ رَسُولِ اَللَّهِ وَ اِبْنِي، اِعْلَمْ أَنِّي أَعْلَمُ فِيهَا مَا لاَ تَعْلَمُ، إِنَّهَا لَمَّا أُنْزِلَتْ بَعَثَ إِلَيَّ جَدُّكَ رَسُولُ اَللَّهِ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) فَقَرَأَهَا عَلَيَّ، ثُمَّ ضَرَبَ عَلَى كَتِفِي اَلْأَيْمَنِ، وَ قَالَ: يَا أَخِي وَ وَصِيِّي وَ وَلِيِّي عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي، وَ حَرْبَ أَعْدَائِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ، هَذِهِ اَلسُّورَةُ لَكَ مِنْ بَعْدِي، وَ لِوَلَدَيْكَ مِنْ بَعْدِكَ، إِنَّ جَبْرَئِيلَ أَخِي مِنَ اَلْمَلاَئِكَةِ حَدَّثَ لِي أَحْدَاثَ أُمَّتِي فِي سُنَّتِهَا، وَ إِنَّهُ لَيَحْدُثُ ذَلِكَ إِلَيْكَ كَأَحْدَاثِ اَلنُّبُوَّةِ، وَ لَهَا نُورٌ سَاطِعٌ فِي قَلْبِكَ وَ قُلُوبِ أَوْصِيَائِكَ إِلَى مَطْلَعِ فَجْرِ اَلْقَائِمِ).

[سورۃ انا انزلنا کا سبب نزول]

ابو یحییٰ صنعانی سے روایت ہے، انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا، انہوں نے فرمایا کہ میرے والد بزرگوار علیہ السلام امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: علی بن ابی طالب علیہ السلام نے (سورہ) انا انزلناہ کی تلاوت کی اور آپ علیہ السلام کے پاس امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام موجود تھے۔ تو امام حسین علیہ السلام نے ان سے عرض کی: اے ابا جان! آپ علیہ السلام سے اسے سنا ہے جو بہت ہی شیریں بیان ہے؟

انہوں نے امام حسین علیہ السلام سے فرمایا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور میرے بیٹے! اس میں جو میں جانتا ہوں وہ آپ نہیں جانتے جب یہ نازل ہوئی تو آپ علیہ السلام کے جد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلانے کے لیے کسی کو بھیجا پس آپؐ نے اسے مجھ پر پڑھا پھر آپؐ نے میرے دائیں کندھے پر تھپکی ماری اور فرمایا: اے میرے بھائی، میرے وصی، میرے بعد میری امت کے ولی اور مبعوث کیے جانے والے دن تک میرے دشمنوں سے لڑنے والے! یہ سورہ میرے بعد تمہارے لیے ہے، تمہارے بعد تمہارے بچوں کے لیے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہے۔

بے شک ملائکہ میں سے میرے بھائی جبرئیل علیہ السلام نے مجھے میری امت کے اس سال ہونے والے امور بیان کیے اور وہ تمہیں بھی اسی طرح بیان کرے گا۔ جیسے نبوت کے لیے بیان ہوتے ہیں اور اس (سورہ) کے ذریعے تمہارے اور تمہارے اوصیاء علیہ السلام کے دلوں میں امام قائم علیہ السلام کی فجر طلوع ہونے تک ایک نور چمکتا رہے گا۔ [1]

[304] شَرَفُ اَلدِّينِ اَلنَّجَفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرٍ ، عَنْ زُرَارَةَ ، عَنْ حُمْرَانَ ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَمَّا يُفْرَقُ فِي لَيْلَةِ اَلْقَدْرِ ، هَلْ هُوَ مَا يُقَدِّرُ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالَى فِيهَا ؟ قَالَ: (لاَ تُوصَفُ قُدْرَةُ اَللَّهِ تَعَالَى ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَكَيْفَ يَكُونُ حَكِيماً إِلاَّ مَا فَرَقَ ، وَ لاَ تُوصَفُ قُدْرَةُ اَللَّهِ سُبْحَانَهُ ، لِأَنَّهُ يُحْدِثُ مَا يَشَاءُ . وَ أَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى: [لَيْلَةُ اَلْقَدْرِ] خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ يَعْنِي فَاطِمَةَ (سَلاَمُ اَللَّهِ عَلَيْهَا) ، وَ قَوْلُهُ: تَنَزَّلُ اَلْمَلاَئِكَةُ وَ اَلرُّوحُ فِيهَا وَ اَلْمَلاَئِكَةُ فِي هَذَا اَلْمَوْضِعِ اَلْمُؤْمِنُونَ اَلَّذِينَ يَمْلِكُونَ عِلْمَ آلِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ) ، وَ اَلرُّوحُ رُوحُ اَلْقُدُسِ وَ هِيَ فَاطِمَةُ (عَلَيْهَا اَلسَّلاَمُ) مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلاَمٌ يَقُولُ: [مِنْ] كُلِّ أَمْرٍ سَلَّمَهُ حَتَّى مَطْلَعِ اَلْفَجْرِ يَعْنِي حَتَّى يَقُومَ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)).

[سورہ انزلنا کی آیات کی تفسیر]

حمران سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا: لیلۃ القدر میں کیا واضح کیا جاتا ہے؟ کیا اللہ اس میں تقدیر لکھتا ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی قدرت کی توصیف نہیں کی جا سکتی ہے کیونکہ وہ فرماتا ہے: ''اس رات میں ہر حکیمانہ امر کی تفصیل وضع کی جاتی ہے۔ (الدخان: ۴)۔'' پس وہ

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۲۰ ح ۹؛ بحار الانوار: ج ۲۵ ص ۷۰ ح ۶۰؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۴۱ ح ۲۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

کیسے حکیمانہ ہوسکتا ہے مگر یہ کہ واضح کردیا جائے اور اس کی قدرت کی توصیف نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ جو چاہتا ہے بیان کرتا ہے۔

اور رہا اس کا قول: ''ہزار مہینوں سے بہتر ہے (القدر: ۳)۔'' تو اس سے مراد سیّدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ہیں۔

اور اس کے قول: ''فرشتے اور روح اس (رات) میں نازل ہوتے (القدر: ۴)۔'' میں فرشتوں سے مراد اس جگہ وہ مومن ہیں جو آل محمد علیہ السلام کے علم کے مالک ہیں ''اور روح'' سے مراد روح القدس ہے اور وہ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ہیں۔

''مِن کُلِّ امرٍ سلام (القدر: ۴، ۵)۔'' سے مراد تمام مثبت امور ہیں۔

''حتیٰ مطلع الفجر (القدر: ۵)۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کا قیام کا ہے۔ [1]

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ

[آیت نمبر ۱۱۹]

(وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ).

''اور یہی مستحکم دین ہے۔ (البینۃ: ۵)۔''

[305] شَرَفُ الدِّينِ النَّجَفِيُّ عَنْ عَلِيُّ بْنُ أَسْبَاطٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ ذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ، قَالَ: (هُوَ ذَلِكَ دِينُ الْقَائِمِ (عَلَيْهِ السَّلاَمُ)).

مستحکم دین کون سا ہے؟

ابو بصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور یہی مستحکم

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۱۸ ح ۳؛ بحار الانوار: ج ۲۵ ص ۹۷ ح ۷۰؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۴۲ ح ۲۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

دین ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا دین ہے (یعنی اس وقت یہ دین مستحکم ہو جائے گا۔[1]

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

[آیت نمبر ۱۲۰]

(وَالْعَصْرِ، إِنَّ الإِنْسانَ لَفِي خُسْرٍ، إِلاَّ الَّذِينَ آمَنُوا) الآيات.

''انسان یقیناً خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جو ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے ہیں اور صبر کی تلقین کرتے ہیں۔ (العصر: ۱ تا ۳)۔''

[306] اِبْنُ بَابَوَيْهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ اَلْفَامِيُّ، وَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُورٍ ، وَ عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ شَاذَوَيْهِ اَلْمُؤَدِّنُ (رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُمْ)، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ جَامِعٍ اَلْحِمْيَرِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي اَلْخَطَّابِ اَلزَّيَّاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَأَلْتُ اَلصَّادِقَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، عَنْ قَوْلِ اَللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ اَلْعَصْرِ إِنَّ اَلْإِنْسانَ لَفِي خُسْرٍ ، فَقَالَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): (اَلْعَصْرُ: عَصْرُ خُرُوجِ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) إِنَّ اَلْإِنْسانَ لَفِي خُسْرٍ يَعْنِي أَعْدَاءَنَا، إِلاَّ اَلَّذِينَ آمَنُوا [يَعْنِي] بِآيَاتِنَا وَ عَمِلُوا اَلصَّالِحَاتِ يَعْنِي بِمُوَاسَاةِ اَلْإِخْوَانِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ يَعْنِي بِالْإِمَامَةِ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ، يَعْنِي فِي اَلْعُسْرَةِ).

---

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۳۱ ح ۲؛ بحار الانوار ج ۲۳ ص ۳۷۰ ح ۴۴؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۴۸ ح ۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[العصر اور اس کی تفسیر]

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے خدا کے قول :''انسان یقیناً خسارے میں ہے۔'' کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا:''والعصر'' تو اس عصر (زمانے) سے مراد امام قائم علیہ السلام کے خروج کا زمانہ ہے۔''یقیناً انسان خسارے میں ہے۔'' یعنی مراد ہمارے دشمن ہیں۔''سوائے ان کے جو ایمان لے آئے۔'' یعنی جو ہماری نشانیوں پر ایمان لے آئے۔''اور نیک اعمال بجالاتے ہیں۔'' سے مراد بھائیوں کے درمیان مواسات ہے۔''حق کی تلقین کرتے ہیں'' سے مراد امامت ہے اور''صبر کی تلقین کرتے ہیں۔'' سے مراد زمانہ فترت (جس میں نبی یا امام ظاہری طور پر موجود نہ ہو) ہے۔[1]

مستدرک المحجة

﴿سورۃ البقرۃ﴾ [آیت نمبر ۱۲۱/۱]

(إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ).

''اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔(البقرۃ:۲۴۹)۔''

1/307 مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ فِي اَلْغَيْبَةِ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَلْعَطَّارُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ اَلرَّازِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلْكُوفِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اَلرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ قَالَ: إِنَّ أَصْحَابَ طَالُوتَ اُبْتُلُوا بِالنَّهَرِ اَلَّذِي قَالَ اَللَّهُ تَعَالَى- مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ وَ إِنَّ أَصْحَابَ اَلْقَائِمِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ يُبْتَلَوْنَ بِمِثْلِ ذَلِكَ.

---

[1] کمال الدین وتمام النعمہ ج ۲ ص ۶۷۰ باب ۵۸ ح ۱؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۸۰ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[نہر سے آزمائش کیا ہے؟]

ابو بصیر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: بے شک اصحاب طالوت ایک نہر سے آزمائے گئے جس کے بارے میں خدا نے فرمایا: ''اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔'' اور بے شک امام قائم علیہ السلام کے اصحاب اسی کے مثل آزمائے جائیں گے۔ [1]

﴿سورۃ المائدۃ﴾ [آیت نمبر ۲/۱۲۲]

(اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ).

''آج کافر لوگ تمہارے دین سے مایوس ہو چکے ہیں پس تم ان سے نہیں مجھ سے ڈرو۔ (المائدۃ:۳)۔''

2/308 اَلْعَيَّاشِيُّ: عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي هَذِهِ اَلْآيَةِ: اَلْيَوْمَ يَئِسَ اَلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلاٰ تَخْشَوْهُمْ وَ اِخْشَوْنِ: (يَوْمَ يَقُومُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) يَئِسَ بَنُو أُمَيَّةَ فَهُمُ اَلَّذِينَ كَفَرُوا يَئِسُوا مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)).

[بنو امیہ مایوس ہو جائیں گے]

جابر سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے اس آیت: ''آج کافر لوگ تمہارے دین سے مایوس ہو چکے ہیں پس تم ان سے نہیں مجھ سے ڈرو۔'' کی تفسیر میں فرمایا: اس سے مراد وہ دن ہے جب امام قائم علیہ السلام قیام کریں گے تو بنو امیہ مایوس ہو جائیں گے اور یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور آل محمد علیہ السلام سے مایوس

---

[1] الغیبۃ نعمانی ص ۳۱۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہوئے۔[1]

﴿سورۃ الانفال﴾ [آیت نمبر ۳/۱۲۳]

(يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِماتِهِ وَيَقْطَعَ دابِرَ الْكافِرِينَ).

''اور اللہ چاہتا تھا کہ حق کو اپنے فرامین کے ذریعے ثبات بخشے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔(الانفال:۷)۔''

3/309 اَلْعَيَّاشِيُّ : عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) عَنْ تَفْسِيرِ هَذِهِ اَلْآيَةِ فِي قَوْلِ اَللَّهِ: وَ يُرِيدُ اَللهُ أَنْ يُحِقَّ اَلْحَقَّ بِكَلِماتِهِ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ اَلْكَافِرِينَ. قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) : (تَفْسِيرُهَا فِي اَلْبَاطِنِ يُرِيدُ اَللَّهُ فَإِنَّهُ شَيْءٌ يُرِيدُهُ وَ لَمْ يَفْعَلْهُ بَعْدُ. وَ أَمَّا قَوْلُهُ: يُحِقَّ اَلْحَقَّ بِكَلِماتِهِ فَإِنَّهُ يَعْنِي يُحِقُّ حَقَّ آلِ مُحَمَّدٍ ، وَ أَمَّا قَوْلُهُ: بِكَلِماتِهِ قَالَ: كَلِمَاتُهُ فِي اَلْبَاطِنِ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) هُوَ كَلِمَةُ اَللَّهِ فِي اَلْبَاطِنِ، وَ أَمَّا قَوْلُهُ: وَ يَقْطَعَ دَابِرَ اَلْكَافِرِينَ فَهُمْ بَنُو أُمَيَّةَ هُمُ اَلْكَافِرُونَ، يَقْطَعُ اَللَّهُ دَابِرَهُمْ، وَ أَمَّا قَوْلُهُ: لِيُحِقَّ اَلْحَقَّ فَإِنَّهُ يَعْنِي لِيُحِقَّ حَقَّ آلِ مُحَمَّدٍ حِينَ يَقُومُ اَلْقَائِمُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، وَ أَمَّا قَوْلُهُ: وَ يُبْطِلَ اَلْبَاطِلَ يَعْنِي اَلْقَائِمَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ، فَإِذَا قَامَ يُبْطِلُ بَاطِلَ بَنِي أُمَيَّةَ ، وَ ذَلِكَ قَوْلُهُ: لِيُحِقَّ اَلْحَقَّ وَ يُبْطِلَ اَلْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ اَلْمُجْرِمُونَ).

[سورۃ انفال آیت ۷ کی تفسیر]

جابر سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے قول: ''اور اللہ چاہتا تھا کہ حق کو اپنے فرامین کے ذریعے ثبات بخشے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔'' کی

[1] تفسیر العیاشی ج ۱ ص ۳۲۱ ح ۱۹؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۵۵ ح ۳۹؛ تفسیر البرہان ج ۲ ص ۳۷۱ ح ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

تفسیر پوچھی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس کی باطن میں تفسیر ہے کہ اللہ کسی شئے کو کرنا چاہتا ہے لیکن بعد میں اُسے نہیں کرتا اور اس کے قول: ''اپنے فرامین کے ذریعے ثبات بخشے۔'' سے مراد ہے کہ آل محمد علیہ السلام کے حق کو ثبات بخشے اور ''اپنے فرامین'' سے مراد باطن میں اس کے فرامین (کلمات) ہیں اور باطن میں وہ کلمۃ اللہ حضرت علی علیہ السلام ہیں۔

اور اس کے قول: ''کافروں کی جڑیں کاٹ دے۔'' سے مراد بنوامیہ ہیں جو کافر ہیں اللہ ان کی جڑیں کاٹ دے گا۔

اور اس کے قول: ''تاکہ حق کو ثبات ملے (الانفال:۸)۔'' سے مراد ہے کہ آل محمد علیہ السلام کے حق کو ثبات ملے گا جب امام قائم علیہ السلام قیام کریں گے۔

اور اس کے قول: ''اور باطل مِٹ جائے گا (الانفال:۸)۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں کہ جب قیام کریں گے تو بنوامیہ کے باطل کو مِٹا کر دیں گے۔ چنانچہ اس سلسلے میں اللہ کا یہ قول ہے: ''تاکہ حق کو ثبات ملے اور باطل مِٹ جائے خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار گزرے (الانفال:۸)۔''[1]

﴿سورۃ التوبہ﴾ [آیت نمبر ۴/۱۲۴]

(وَأَذَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ).

''اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کے لیے اعلان ہے۔ (التوبۃ:۳)۔''

4/310 اَلْعَيَّاشِيُّ عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِمَا اَلسَّلاَمُ) : فِي قَوْلِ اَللّٰهِ: وَ أَذٰانٌ مِنَ اَللّٰهِ وَ رَسُولِهِ إِلَى اَلنّٰاسِ يَوْمَ

---

[1] تفسیر العیاشی ج ۲ ص ۵۴ ح ۲۴؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۱۷۸ ح ۱۰؛ تفسیر البرہان ج ۳ ص ۲۷۸ ح ۳؛ اثبات الھداۃ ج ۷ ص ۹۸ (مختصراً)؛ تفسیر نور الثقلین ج ۳ ص ۵۴۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَلْحَجِّ اَلْأَكْبَرِ، قَالَ: (خُرُوجُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ أَذَانٌ دَعْوَتُهُ إِلَى نَفْسِهِ).

[حج اکبر کا دن اور اس کا اعلان کیا ہے؟]

جابر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کے لیے اعلان ہے۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا خروج ہے اور اعلان یہ ہوگا کہ وہ لوگوں کو اپنی طرف بلائیں گے۔ [1]

﴿سورۃ ھود﴾ [آیت نمبر ۵/۱۲۵]

(وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى اَلْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ).

''بتحقیق ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی پھر اس کے بارے میں اختلاف کیا گیا۔(ھود:۱۱۰)۔

5/311 مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْعَبَّاسِ، عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى اَلْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَ لَوْ لاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ، قَالَ: (اِخْتَلَفُوا كَمَا اِخْتَلَفَتْ هَذِهِ اَلْأُمَّةُ فِي اَلْكِتَابِ، وَ سَيَخْتَلِفُونَ فِي اَلْكِتَابِ اَلَّذِي مَعَ اَلْقَائِمِ لَمَّا يَأْتِيهِمْ بِهِ حَتَّى يُنْكِرَهُ نَاسٌ كَثِيرٌ فَيُقَدِّمُهُمْ وَ يَضْرِبُ أَعْنَاقَهُمْ).

---

[1] تفسیر العیاشی ج ۲ ص ۸۲ ح ۱۵؛ اثبات الھداہ ج ۷ ص ۹۹؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۵۵ ح ۴۰؛ تفسیر البرہان ج ۳ ص ۳۶۴ ح ۱۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[لوگ امام قائمؑ کی لائی ہوئی کتاب سے بھی اختلاف کریں گے]

ابوحمزہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''بتحقیق ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی پھر اس کے بارے میں اختلاف کیا گیا۔'' کے بارے میں فرمایا: ان لوگوں نے اختلاف کیا اسی طرح اس امت نے بھی کتاب میں اختلاف کیا اور یہ لوگ اس کتاب میں بھی اختلاف کریں گے جو امام قائم علیہ السلام اپنے ساتھ ان لوگوں کے لیے لائیں گے یہاں تک کہ لوگوں کی اکثریت انکار کردے گی پس آپ علیہ السلام ان پر پیش قدمی کریں گے اور ان کی گردنیں اڑادیں گے۔[1]

﴿سورۃ الرعد﴾ [آیت نمبر ۶/۱۲۶]

(وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحالِ).

''اور وہ سخت طاقت والا ہے۔(الرعد:۱۳)۔''

6/312 مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَلنُّعْمَانِيُّ فِي اَلْغَيْبَةِ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلتَّيْمُلِيُّ مِنْ كِتَابِهِ فِي رَجَبٍ سَنَةَ سَبْعٍ وَ سَبْعِينَ وَ مِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ بَيَّاعُ اَلسَّابِرِيِّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْوَلِيدِ بْنِ خَالِدٍ اَلْخَزَّازُ جَمِيعاً قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي اَلْبِلاَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ اَلْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ

---

[1] روضۃ الکافی کلینی ص ۲۸۷ ح ۴۳۲؛ الوافی ج ۲۶ ص ۴۴۰ ح ۲۵۵۳۴؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۳۱۳ ح ۱۸ اور ج ۵۱ ص ۶۲ ح ۶۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

سَمِعْتُ عَلِيّاً عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ اَلْقَائِمِ سِنِينَ خَدَّاعَةً يُكَذَّبُ فِيهَا اَلصَّادِقُ وَ يُصَدَّقُ فِيهَا اَلْكَاذِبُ وَ يُقَرَّبُ فِيهَا اَلْمَاحِلُ وَ فِي حَدِيثٍ وَ يَنْطِقُ فِيهَا اَلرُّوَيْبِضَةُ فَقُلْتُ وَ مَا اَلرُّوَيْبِضَةُ وَ مَا اَلْمَاحِلُ قَالَ أَوَ مَا تَقْرَءُونَ اَلْقُرْآنَ قَوْلَهُ- وَ هُوَ شَدِيدُ اَلْمِحَالِ قَالَ يُرِيدُ اَلْمَكْرَ فَقُلْتُ وَ مَا اَلْمَاحِلُ قَالَ يُرِيدُ اَلْمَكَّارَ.

[ظہور سے پہلے چند علامتیں]

اصبغ بن نباتہ سے روایت ہے کہ میں نے امیر المومنین علیہ السلام سے سنا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: یقیناً میرے سامنے ہے کہ امام قائم علیہ السلام سے چند سال پہلے دھوکہ دینے والے ہوں گے، ان میں سچے کی تکذیب کی جائے گی اور جھوٹے کی تصدیق کی جائے گی اور مکاروں کو تقرب حاصل ہو گا۔ اور ایک حدیث میں ہے: ان سالوں میں رویبضہ (کمینے) بولنے لگیں گے۔

میں نے عرض کیا: الرویبضہ (کمینے) اور الماحل سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ اللہ کا قول ہے۔ ''اور وہ سخت طاقت والا ہے۔'' یعنی وہ تدبیر کو چاہتا ہے۔

میں نے عرض کیا: الماحل سے کیا مراد ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: مکاروں کو چاہنے والا۔[1]

﴿سورۃ طٰہٰ﴾ [آیت نمبر ۱۲۷/۷]

(و كَذٰلِكَ أَنْزَلْناهُ قُرْآناً عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْراً).

---

[1] الغیبۃ نعمانی ص ۲۸۶ ح ۶۲؛ اثبات الھداۃ ج ۳ ص ۷۳۸ ح ۱۱۵؛ بحار الانوار ج ۵۲ ص ۳۴۵ ح ۱۲۵؛ معجم احادیث الامام المہدیؑ ج ۵ ص ۱۸۷ ح ۱۰۳۵؛ تفسیر البرہان ج ۴ ص ۲۶۰ ح ۹ (مختصراً)۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''اور اسی طرح ہم نے یہ قرآن عربی میں نازل کیا اور اس میں مختلف انداز میں تنبیہیں بیان کی ہیں کہ شاید وہ پرہیزگار بن جائیں یا ان کے لیے کوئی نصیحت وجود میں لائے۔(طٰہٰ: ۱۱۳)۔''

7/313 عَلِيّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فِي تَفْسِيرِهِ اَلْمَنْسُوبِ إِلَى اَلصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: وَ أَمَّا قَوْلُهُ: أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْراً يَعْنِي مَا يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِ اَلْقَائِمِ وَ اَلسُّفْيَانِيِّ.

[نصیحت سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں]

علی بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے: اس کے قول: ''یا ان کے لیے کوئی نصیحت وجود میں لائے۔'' سے مراد ہے کہ امام قائم علیہ السلام اور سفیانی کے امر سے ان کے اندر کوئی نصیحت پیدا ہو جائے۔ [1]

﴿سورۃ الانبیاء﴾ [آیت نمبر ۸/۱۲]

(فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنا إِذا هُمْ مِنْها يَرْكُضُونَ).

''پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تب وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔(الانبیاء: ۱۲)۔''

8/314 علي بن إبراهيم: قال: حدثنا محمد بن جعفر، قال: حدثنا عبد الله بن محمد، عن أبي داوود، عن سليمان بن سفيان، عن ثعلبة، عن زرارة، عن أبي جعفر عليه السلام في قوله عز وجل: فَلَمّا أَحَسُّوا بَأْسَنا) يَعْنِي بَنِي أُمَيَّةَ إِذَا أَحَسُّوا بِالْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ (إِذا هُمْ مِنْها يَرْكُضُونَ لاٰ تَرْكُضُوا وَ اِرْجِعُوا إِلىٰ ما أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۶۵؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۴۶ ح ۴؛ تفسیر نور الثقلین ج ۴ ص ۴۳۳ ح ۱۲۳؛ تفسیر البرہان ج ۵ ص ۱۹۰ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مَسٰاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ) يَعْنِي اَلْكُنُوزَ اَلَّتِي كَنَزُوهَا قَالَ فَيَدْخُلُ بَنُو أُمَيَّةَ إِلَى اَلرُّومِ إِذَا طَلَبَهُمُ اَلْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ثُمَّ يُخْرِجُهُمْ مِنَ اَلرُّومِ وَ يُطَالِبُهُمْ بِاَلْكُنُوزِ اَلَّتِي كَنَزُوهَا ۔

[بنوامیہ عذاب کو محسوس کر کے بھاگیں گے]

زرارہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے قول: ''پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد بنوامیہ ہیں جب وہ قائم آل محمد علیہ السلام کو محسوس کریں گے اور ''تب وہ وہاں سے بھاگنے لگے، بھاگو نہیں، اپنی عیش پرستی میں اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے پوچھا جائے۔ (الانبیاء: ۱۲، ۱۳)۔'' سے مراد ان کے وہ خزانے ہیں جو انہوں نے چھپائے ہوں گے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: پس بنوامیہ روم میں داخل ہوں گے اور جب امام قائم علیہ السلام ان کو طلب کریں گے تو روم سے نکال دیئے جائیں گے اور ان سے ان خزانوں سے متعلق جواب طلب کیا جائے گا جو انہوں نے چھپا رکھے ہیں۔ [1]

﴿سورۃ العنکبوت﴾ [آیت نمبر ۹/۱۲۹]

(وَلَئِنْ جاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ).

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد پہنچ جائے تو وہ ضرور کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ (العنکبوت: ۱۰)۔''

9/315 علی بن إبراهيم: في تفسيره المنسوب الى الصادق عليه السلام قال: وَلَئِنْ جاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ يَعْنِي اَلْقَائِمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۶۸؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۴۶ ح ۵؛ الزام الناصب ج ۱ ص ۸۲؛ تفسیر نور الثقلین ج ۴ ص ۴۵۴ ح ۱۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

[رب کی طرف سے مدد امام قائم علیہ السلام ہیں]

علی بن ابراہیم نے امام صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے: ''اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد پہنچ جائے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام ہیں۔ [1]

﴿سورۃ الصّف﴾ [آیت نمبر ۱۰/۱۳۰]

(وأُخرى تُحِبُّونَها نَصرٌ مِنَ اللّهِ وَفَتحٌ قَرِيبٌ).

''اور دوسری جیسے تم پسند کرتے ہو، اللہ کی طرف سے مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح۔ (الصّف: ۱۳)۔''

10/316 عَلِيّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فِي تَفْسِيرِهِ اَلْمَنْسُوبِ إِلَى اَلصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي قوله تعالى: (وأُخرى تُحِبُّونَها نَصرٌ مِنَ اللّهِ وَفَتحٌ قَرِيبٌ) قال: يعني في الدنيا بفتح القائم عليه السلام.

[جلد فتح سے مراد دنیا میں امام قائمؑ کی فتح ہے]

علی بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب اپنی تفسیر میں کہا ہے: اللہ تعالی کے قول: ''اور دوسری جسے تم پسند کرتے ہو، اللہ کی طرف سے مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح۔'' سے مراد دنیا میں امام قائم علیہ السلام کی فتح ہے۔ [2]

﴿سورۃ المدثر﴾ [آیت نمبر ۱۱/۱۳۱]

---

[1] تفسیر القمی ج ۲ ص ۱۲۶؛ بحار الانوار ج ۹ ص ۲۲۹ ح ۱۱۸؛ اور ج ۲۲ ص ۷۰ ح ۱۷ اور ج ۵۱ ص ۴۸ ح ۱۲ اور ج ۷۰ ص ۱۳۳ ح ۱۳؛ تفسیر البرہان ج ۶ ص ۱۱۵ ح ۱؛ تفسیر نور الثقلین ج ۵ ص ۳۶۱ ح ۱۷، ۱۸

[2] تفسیر القمی ج ۲ ص ۳۴۸؛ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۴۹ ح ۱۷؛ تفسیر نور الثقلین ج ۷ ص ۳۵۸ ح ۱۳۳ اور ص ۳۵۹ ح ۳۵؛ الزام الناصب ج ۱ ص ۹۷؛ تفسیر البرہان ج ۷ ص ۵۲۹ ح ۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

(و كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ، حَتَّى أَتانَا الْيَقِينُ).

''اور ہم روز جزاء کو جھٹلاتے تھے، حتیٰ کہ ہمیں یقین آ گیا۔ (المدثر: ۴۶، ۴۷)۔''

11/317 فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ مُعَنْعَناً عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ) فَذَلِكَ [فَذَاكَ] يَوْمُ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ هُوَ يَوْمُ الدِّينِ (حَتَّى أَتانَا الْيَقِينُ) أَيَّامُ الْقَائِمِ [عَلَيْهِ السَّلَامُ]

[یوم الدین ہی یوم جزاء ہے]

جعفر بن محمد الفزاری سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''اور ہم روز جزاء کو جھٹلاتے تھے، حتیٰ کہ ہمیں یقین آ گیا۔'' کے بارے میں فرمایا: ''ہم یوم الدین (یوم جزاء) کو جھٹلاتے تھے۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کا دن ہے اور یہی یوم جزاء (دین کا دن) ہے۔ ''حتیٰ کہ ہمیں یقین آ گیا۔'' سے مراد امام قائم علیہ السلام کے دن ہیں۔ [1]

﴿سورۃ المطففین﴾ [آیت نمبر ۱۲/۱۳۲]

(إِذا تُتْلى عَلَيْهِ آياتُنا قالَ أَساطِيرُ الْأَوَّلِينَ).

''جب اسے ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو قصہ ہائے پارینہ ہیں۔ (المطففین: ۱۳)۔''

12/318 مُحَمَّدَ بْنَ الْعَبَّاسِ عَنْ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِإِسْنَادِهِ إِلَى عَبَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): فِي قَوْلِهِ

---

[1] تفسیر الفرات ص ۵۱۴ ح ۶۷۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

عَزَّ وَ جَلَّ: إِذٰا تُتْلىٰ عَلَيْهِ آيٰاتُنٰا قٰالَ أَسٰاطِيرُ اَلْأَوَّلِينَ، قَالَ: يَعْنِي تَكْذِيبَهُ بِالْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، إِذْ يَقُولُ لَهُ: لَسْنَا نَعْرِفُكَ، وَ لَسْتَ مِنْ وُلْدِ فَاطِمَةَ (عَلَيْهَا اَلسَّلاَمُ)، كَمَا قَالَ اَلْمُشْرِكُونَ لِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ)).

[لوگ امام قائم علیہ السلام کو جھٹلائیں گے]

عبداللہ بن بکیر سے مرفوع روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے خدا کے قول: ''جب اسے ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو قصہ ہائے پارینہ ہیں۔'' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ہے کہ وہ امام قائم علیہ السلام کو جھٹلاتے ہیں (جب وہ ظہور کرے گا تو) وہ کہیں گے ہم تمہیں نہیں جانتے اور نہ ہی تم سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی اولاد میں سے ہو جیسا کہ مشرکین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کہا تھا۔[1]

الحمدللہ! آج بروز اتوار بتاریخ 10 نومبر 2019ء بوقت پونے پانچ بجے دن بمقام لاہور ''الحجۃ فیما نزل فی القائم الحجۃ'' کا ترجمہ بنام ''القائم فی القرآن'' بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔ دعا ہے خداوند عالم بطفیل چہاردہ معصومین علیہم السلام میری اس معمولی سعی کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے! آمین بجاہ النبی وآلہ الطاہرین علیہم السلام۔

[1] تاویل الآیات ج ۲ ص ۷۱۷ ح ۱؛ بحار الانوار ج ۲۴ ص ۲۸۰ ح ۹ اور ج ۹۶ ص ۱۸۸ ح ۱۹؛ تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۳۳ ح ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مؤلف کی دیگر اہم تالیفات

۱. احکام دین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام مطبوعہ تراب پبلیکیشنز لاہور
۲. مقتل سید الصابرین علیہ السلام بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام مطبوعہ ایضا
۳. اردو ترجمہ کتاب الغیبۃ طوسی مطبوعہ ایضا
۴. تیسری گواہی سے انکار کیوں؟ مطبوعہ القائم علیہ السلام پبلیکیشنز لاہور
۵. توضیح مسائل المومنین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام ۔(جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے)
۶. ولایت امور تکوین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۷. فضائل علماء ومحدثین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۸. سیرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۹. فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۱۰. سیرت سیدۃ النساء العالمین علیہا السلام بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۱۱. صلاۃ المومنین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۱۲. عزاداری عاشقین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۱۳. احکام خواتین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۱۴. عقائدِ مومنین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۱۵. اصلاحِ غلاۃ ومقصرین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام
۱۶. القائم علیہ السلام فی القرآن اُردو ترجمہ الحجۃ ہاشم بحرانی مطبوعہ مکتبہ احیاء الاحادیث الامامیہ لاہور۔ پاکستان

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

۱۷ تلخیص اصول کافی مع مقدمہ تاریخ احادیث الامامیہ

۱۸ التشہد فی الدِین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام

۱۹ رجعت فی الدین بزبان چہاردہ معصومین علیہم السلام

۲۰ یہ اختلاف عجب ہے

۲۱ ''حقیقت کا ایک سفر'' اُردو ترجمہ The journey to the fact

۲۲ شیعہ سوال کرتے ہیں

۲۳ عقیدہ امامت اور کتب اہل سنت

۲۴ اردو ترجمہ کتاب الوافی ملا محسن فیض کاشانی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مؤلف کی نظر ثانی و تصحیح کردہ کتب

۱. بشارۃ المصطفیٰ ﷺ (مطبوعہ تراب پبلیکیشنز لاہور)
۲. دلائل الامامۃ مطبوعہ ایضا
۳. غیبۃ نعمانی مطبوعہ ایضا
۴. ثورۃ المختار مطبوعہ سبیل سکینہ علیہا السلام پاکستان
۵. احکام الشباب آیت اللہ صادق شیرازی مطبوعہ مکتبہ شریکۃ الحسین علیہا السلام بھر پور چکوال پاکستان
۶. تفسیر ابوحمزہ الثمالی مطبوعہ تراب پبلیکیشنز لاہور
۷. اسرارِ فاطمیہ علیہا السلام سیّد محمد فاضل مسعودی مطبوعہ ایضاً
۸. قتیل العبرۃ (غیر مطبوع)
۹. تفسیر امام حسن العسکری علیہ السلام (غیر مطبوع)
۱۰. تاویل الآیات (غیر مطبوع)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

''کتاب الوافی'' جو کہ کتب اربعہ کا بے مثل مجموعہ ہے جسے محدث کبیر ملا محمد محسن فیض کاشانی نے انتہائی کمال مہارت سے مکررات کو ختم کر کے تالیف کیا۔ لہٰذا پہلی مرتبہ کتب اربعہ کا ترجمہ ''کتاب الوافی'' کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

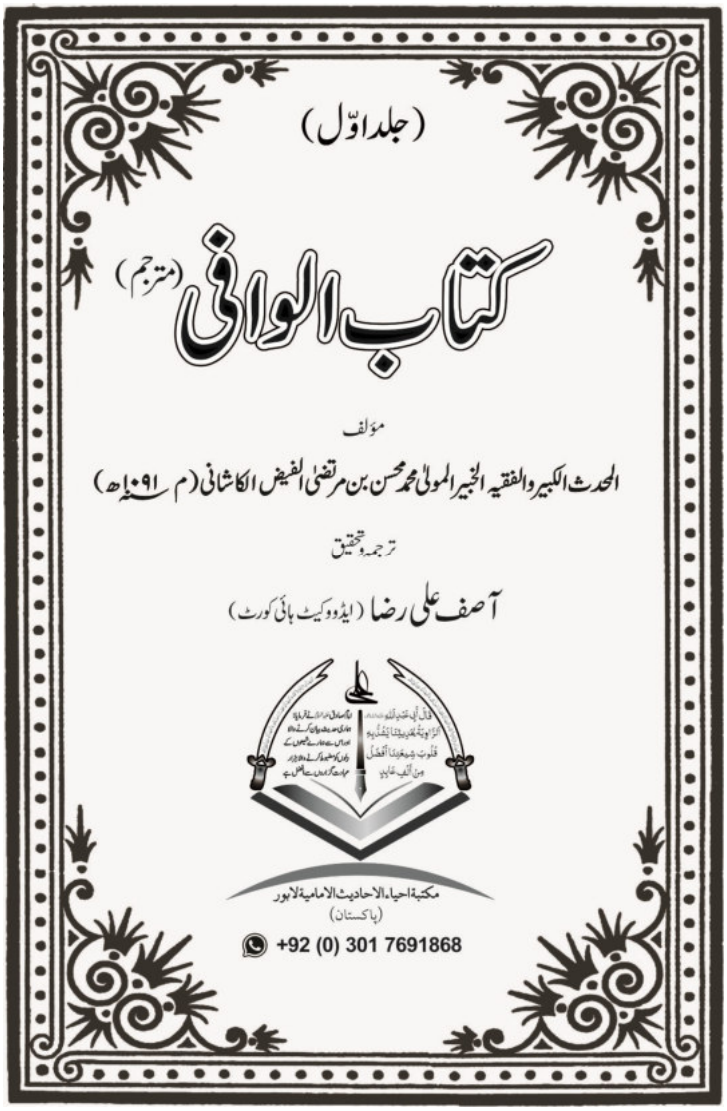

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: Jafrilibrary.com

مولف کی کتاب ''احکام دین بزبان چہاردہ معصومینؑ'' پر چند اعتراضات کے جواب میں ایسی محققانہ اور مفصل کتاب منظر عام پر نہ آئی ہے جو کہ ہر مومن کی ضرورت ہے۔

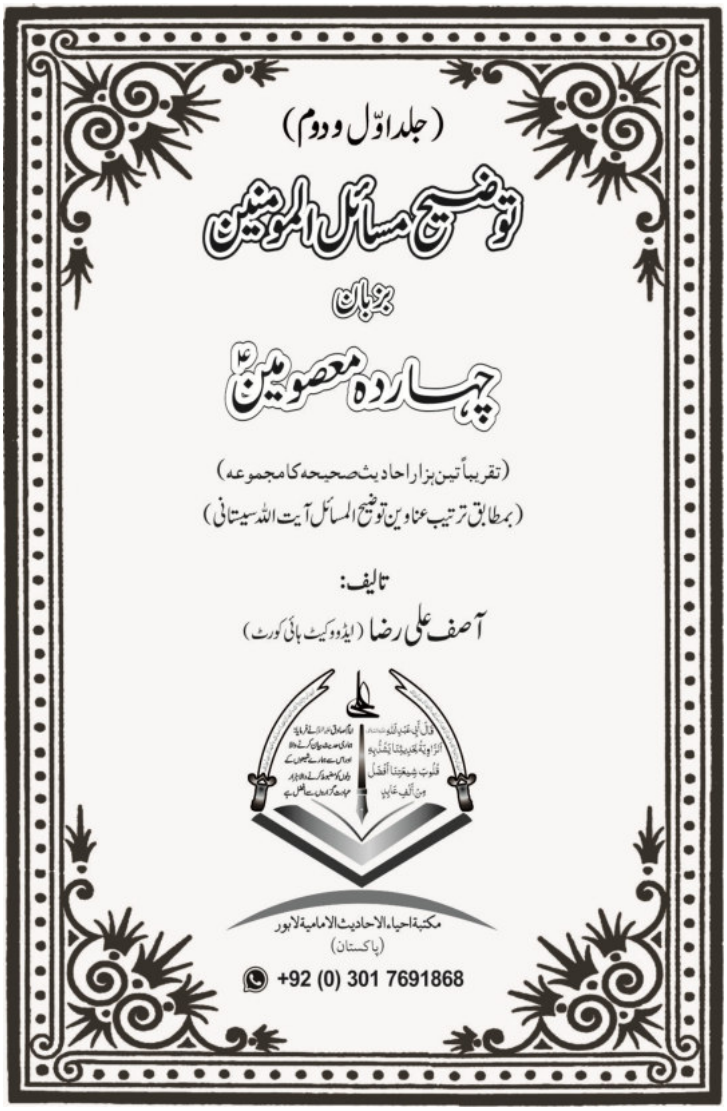

Presented By: https://jafrilibrary.com